مجھے شفاء کیسے ملی

تحقیق و ترتیب: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

نام کتاب: مجھے شفاء کیسے ملی؟

مؤلف: حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ

ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ
نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

ایڈیشن: پنجم

قیمت: 500 روپے

حالِ دل

عبقری، زندگی کے اس دور میں عالم شہود میں آیا جب مادی زندگی عروج پر اور مادی قوتیں اپنا نعرہ چاند پر لے گئیں۔ چاہیے تو یہ تھا کہ اتنی سہولتیں اور آنکھ کے اشارے سے ہر چیز کے ہو جانے سے زندگی پرسکون اور آسان ہو جائے لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ وہ اس لیے کہ انسان کی زندگی دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک جسم اور دوسرا روح، جسم مٹی سے بنا اور اس کی غذا بھی، دوا بھی اور شفاء بھی مٹی سے وجود میں آئے گی اور وہ ہم جڑی بوٹیوں کی شکل میں عبقری میں بہت شاندار طریقے سے پیش کر رہے ہیں اور بہت کم عرصے میں اتنی شاندار کامیابی اور جاندار طلب اس کی حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جسم کا دوسرا حصہ روح ہے، جو اصل ہے جس کا وجود دائمی ہے اور جسے موت ہرگز نہیں ہے۔ اس کی ضرورت، اس کی شفاء اور اس کا قائم رہنا، صرف اور صرف روحانیت پر ہے۔ عبقری روحانیت کا بھرپور علمبردار اور روحانیت کا روحانی پرچار کرنے والا ایک عالمی جریدہ ثابت ہوا ہے۔

تو بات یوں ہوئی کہ جسمانی اور روحانی عوارض کا حقیقی علاج عبقری کی شکل میں اور پھر اس خاص نمبر کے ذریعے آپ کے سامنے ہے۔

خاص نمبر کیا ہے؟ ایسے بے شمار روحانی اور جسمانی تجربہ کار، مشاہدہ کار اور عمر رسیدہ لوگوں کے تجربات کا مجموعہ ہے جو بے شمار دفعہ آزما کر حقیقت کا وجود پا چکا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ آئندہ بھی ہم ایسی کاوشیں قارئین کی نظر کرتے رہیں اور جو عالم میں شفاء، امن، راحت اور عافیت، برکت و مقبولیت کا ذریعہ بنتی ہیں۔

بس ایک بات قارئین سے عرض کرنی ہے کہ ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ''مجھے شفاء کیسے ملی''، میں ایسے تجربات ومشاہدات پیش کیے جائیں جوواقعی آزمودہ ہوں۔ چاہے وہ روحانی ہوں یا طبی اور یہ بھی ساتھ کوشش کی گئی ہے کہ پروف ریڈنگ اور الفاظ کی کمی بیشی کوملحوظ رکھا جائے۔ ہاں ایک اور کوشش سب سے زیادہ کی گئی ہے کہ ایسے اعمال پیش کیے جائیں جس میں کفر وشرک کی بُو نہ ہو۔لیکن یہ ہمارا دعویٰ نہیں محض ایک ادنیٰ سی کوشش ہے۔ قارئین! اگر آپ اس میں کوئی کمی محسوس کریں تو ہم سیکھنے والے طالب علم ہیں، ہمیں ضرور مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے مشکور ہوں گے۔ امید ہے عبقری کی طرح خاص نمبر بھی آپ کو پسند آئے گا اور پسندیدگی کا صلہ یہی ہے کہ آپ بھی اپنے روحانی اور طبی تجربات ومشاہدات عبقری کوارسال کرتے رہیں گے تاکہ تاابد آپ کے لئے صدقہ جاریہ بن سکے۔

مشکور ہوں گا۔

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
قرطبہ چوک مزنگ چونگی سابقہ یونائیٹڈ
بیکری سٹریٹ جیل روڈ، لاہور
0423-7552384

حصہ اول

(مجھے شفاء کیسے ملی)

فہرست

توبہ کے کمالات

چالیس توبہ کے دلچسپ اور عبرت انگیز واقعات جو مجرم بعد میں امت کے رہبر بنے۔ چالیس بزرگان کے تجربات اور اقوال جنہیں پڑھ کر ہر شخص ولی کامل اور گناہوں سے نجات پا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت کچھ۔

توبہ کے کمالات دراصل عیش وعشرت اور دنیا کی لذتوں سے لوٹ کر آنے والے کیلئے نشان منزل ہے اور ایک سبق ہے۔ اس کتاب کی پیش کش کا بس مقصود یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور سابقہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔

''توبہ کے کمالات'' دراصل لوٹ کر آنے والوں کیلئے نشان منزل کا درس اور ایک سبق ہے۔

آیئے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین وسکون نصیب ہو۔ یہ راحت صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔

توبہ کیا ہے؟ ایک بابرکت فیصلہ جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی کی طرف واپسی اور عدل و انصاف اور تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ۔

☆ جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی کی طرف واپسی اور عدل وانصاف۔

☆ تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ۔ تاریخ کے سینے میں ایسے لاکھوں واقعات محفوظ ہیں جن میں افراد کی زندگیوں میں انقلاب آنے

☆ ان کیلئے گمراہی کے راستے بند ہونے اور رشد وہدایت کے چراغوں کے روشن ہونے کی تفصیلات موجود ہیں۔ توبہ کے یہ واقعات بجائے خود ہدایت کی روشنی عام کر رہے ہیں۔ اس کتاب میں کیا ہے؟

اس کتاب کے چند اوراق کا مختصر سا تعارف قارئین کی نذر ہے۔

☆ توبہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ☆ توبہ کی فضیلت اور اس کی اقسام اور سچی توبہ کی شرائط

☆ توبہ کا دروازہ کب تک کھلا ہے؟ ہاں توبہ کا دروازہ قیامت تک کھلے رہے گا ہر بندے کو پہلی فرصت میں ہی اپنے گناہوں پر اللہ کے حضور تائب ہو جانا چاہیئے ☆ حضرت کعب بن مالک کی توبہ کا ایمان افروز واقعہ

☆ حضرت ابراہیم بن ادہم جو کہ گورخر کے شکار کیلئے گئے اور خود ہی شکار ہو گئے ان کی توبہ کی ایمان افروز روئیداد

☆ جو چیز گناہ کا سبب بنے اس سے کنارہ کشی توبہ کی تکمیل ہے ☆ چالیس سالہ نافرمانی سے توبہ

☆ توبہ میں استقامت کا طریقہ ☆ توبہ کی اہمیت ☆ توبہ کی حاجت ہر شخص کو ہے

☆ موت سے قبل توبہ میں صلحاء کا عمل ☆ مقامات توبہ ☆ توبہ کے سچے واقعات

☆ غیر محرم کا ہاتھ چومنے پر توبہ واستغفار ☆ حضرت کعب بن مالک کی توبہ

☆ شوہر کی نافرمانی پر احساس ☆ توبہ کے سلسلے میں بزرگان دین کے لافانی اقوال

☆ توبہ اور کن لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی ☆ بندے کی توبہ سے اللہ خوش ہوتے ہیں

☆ توبہ واستغفار کی برکتیں ☆ توبہ کی قبولیت کے اوقات

☆ عرش کا سایہ توبہ میں ہے ☆ توبہ کی فضیلت اور قبولیت

☆ بادشاہوں کے اللہ کے حضور رجوع اور توبہ تائب ہونے کی ایمان افروز روئیداد

مجھے شفا کیسے ملی

(مرسلہ: چودھری نیاز احمد)

یہ سال 2003ء کے موسم گرما کی بات ہے۔ میں اتوار کی چھٹی گھر گزارنے کے بعد گورنمنٹ سیڈ فارم احسان پور جا رہا تھا۔ جہانیاں سے ملتان کی ویگن پر سوار ہوا۔ بالکل تندرست تھا۔ ملتان پہنچ کر اچانک میرا بلڈ پریشر کم ہو گیا۔ مجھے پتہ نہیں چل رہا تھا کہ اچانک کیا ہوا۔ آنکھیں کھل نہیں رہی تھیں۔ میں کوٹ ادو جانے کیلئے ویگن سٹینڈ پر جا کر تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ چارپائی پر لیٹا رہا اور سوچتا رہا کہ واپس گھر جاؤں یا آگے جاؤں۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد میں کوٹ ادو والی ویگن پر بیٹھ گیا اور پھر وہاں سے احسان پور پہنچا۔ میرے دفتر کے ساتھ بنیادی مرکز صحت ہے۔ وہاں سے اپنا بلڈ پریشر چیک کروایا جو کہ 60/80 تھا۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق خوراک اور میڈیسن استعمال کی۔ صبح وشام بلڈ پریشر بھی چیک کرواتا رہا مگر تین روز تک کوئی افاقہ نہ ہوا۔ چوتھے روز نماز عصر ادا کرنے کے بعد میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک مجھے خیال آیا کہ میں اپنے مرشد سے رابطہ کر کے بتاؤں۔ میں نے لاہور فون کر کے حکیم صاحب سے عرض کی تو انہوں نے فرمایا کہ آپ باوضو ہیں۔ میں نے عرض کی کہ ابھی نماز عصر ادا کر کے آیا ہوں اور باوضو ہوں۔ تو حکیم صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم کی آخری دو سورتیں سورۃ فلق اور سورۃ الناس تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو اور دس منٹ بعد مجھے بتانا۔ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے یہ عمل کیا تو ایسے محسوس ہوا کہ میرے سر سے آگ کا گولہ نکل کر اوپر کو جا رہا ہے۔ دو تین منٹ تک یہی کیفیت رہی۔ اس کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ میری طبیعت ٹھیک ہو گئی ہے۔ میں نے دوبارہ ڈسپنسر کو بلوایا جو ابھی ایک گھنٹہ پہلے میرا بی پی چیک کر کے گیا تھا۔ دوبارہ اس نے چیک کیا تو بالکل نارمل تھا۔ وہ پوچھنے لگا کہ تین دن سے تو بالکل ایک جیسا تھا۔ اچانک کیا استعمال کیا ہے کہ بی پی نارمل ہو گیا۔ میں نے ان کو وہ عمل بتایا تو وہ تمام حیران رہ گئے اور بہت خوش ہوئے۔

☆ میں گورنمنٹ سیڈ فارم احسان پور میں بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت تعینات تھا۔ وہاں پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر کیلئے سرکاری طور پر جو رہائش گاہ بنائی گئی تھی۔ اس کی چھتیں اور دروازے، کھڑکیاں بالکل نہیں تھے۔ دروازوں میں اینٹیں لگا کر بند کر دیئے تھے۔ صرف ایک چھوٹے سے کمرے پر دوبارہ چھت ڈالی گئی تھی۔ باقی تمام رہائش گاہ کھنڈر بنی ہوئی تھی جو کہ اب تک ویسی ہی کھڑی ہے۔ میں گرمیوں میں اس چھوٹے سے کمرے میں سویا ہوا تھا کہ مجھے محسوس ہوا کہ میری چارپائی کوئی الٹا رہا ہے۔ میں فوراً اٹھ کر بیٹھ گیا۔ پھر نیند آنے لگی تو ایسے محسوس ہوا جیسے چارپائی کے نیچے کتا ہے اور چارپائی کو اوپر اٹھا رہا ہے۔ کبھی بستر پر سانپ بن کر پھر رہا ہے۔ غرض اسی طرح رات گزری۔ میں سو نہ سکا۔ سوچا شاید یہ میرا وہم ہوگا۔ دوسری رات پھر اسی طرح ہوا۔ تیسری رات بھی اسی طرح ہو رہا تھا کہ میں نے آواز دے کر کہا کہ اللہ کے بندو۔ مجھے سونے دو مگر کوئی فرق نہ پڑا۔ میں نے بہت کچھ پڑھا لیکن افاقہ نہ ہوا اندھیری رات تھی۔ باہر خوب آندھی چل رہی تھی اور ریت اڑ اڑ کر آنکھوں میں پڑ رہی تھی اور میں باہر بغیر چھت کے برآمدے میں کھڑا تھا۔ اچانک بارش شروع ہوگئی اور میں نے رات دروازے میں بیٹھ کر گزاری۔ صبح کو میں نے اپنے مرشد حضرت حکیم صاحب سے رابطہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اکتالیس مرتبہ یَا حَافِظُ۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا رَقِیْبُ۔ یَاوَکِیْلُ۔ یَا سَلَامُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سو جانا کچھ نہیں ہوگا۔ یہ پڑھنے کے بعد کبھی میرے ساتھ ایسا واقعہ نہیں ہوا۔

☆ یہ 2006ء کی گرمیوں کا واقعہ ہے کہ میں اپنے دفتری کام سے رات کو دیر سے فارغ ہوا۔ رات اندھیری تھی۔ تیز ہوا کے ساتھ بارش بھی زور سے ہو رہی تھی۔ میں گاڑی پر ڈرائیور کے ہمراہ جہانیاں کو جا رہا تھا۔ راستے میں حسب معمول میں یا حَافِظُ۔ یا حَفِیْظُ۔ یا رَقِیْبُ۔ یَاوَکِیْلُ۔ یا سَلَامُ کا ورد کرتا جا رہا تھا کہ اچانک راستے میں سڑک کے بیچ میں ایک موٹر سائیکل والا کھڑا موٹر سائیکل سٹارٹ کر رہا تھا۔ غالباً وہ اسٹارٹ نہیں ہو رہی تھی۔ اس کے ساتھ ایک عورت عین سڑک کے بیچ میں کھڑی تھی اور ایک موٹر سائیکل کے پچھلی طرف کھڑی تھی۔ ہمارا اور ان کا فاصلہ تقریباً 100 فٹ رہ گیا اور سامنے سے ٹرک بھی آ رہا تھا۔ اب کوئی سبیل بچنے کی نظر نہیں آ رہی تھی۔ اگر سیدھے جاتے تو

موٹر سائیکل والوں پر گاڑی چڑھ جانی تھی۔ اگر دائیں جانب کرتے تو ٹرک سے ٹکرانا تھا۔ بائی جانب گہری کھائیوں میں پانی بھرا کھڑا تھا۔ اچانک میرے منہ سے زور زور سے یہی ذکر نکلنا شروع ہوگیا۔ اچانک ڈرائیور نے گاڑی دائیں جانب کاٹی۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے گاڑی بحفاظت دونوں جانب سے بچ بھی گئی اور معجزانہ طور پر کسی کو ذرا بھر چھوئی بھی نہیں۔ ڈرائیور اچانک گاڑی کھڑی کر کے کافی دیر سوچتا رہا اور کہنے لگا کہ میں نے گاڑی دائیں جانب کاٹنے کا سوچا بھی نہیں تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ کیسے گاڑی اس طرف کو گئی ایسے لگا جیسے گاڑی کسی نے اٹھا کر ادھر رکھ دی۔ ورنہ میں تو بائیں جانب کاٹنے کا سوچ رہا تھا۔ تو میں نے ڈرائیور سے کہا کہ جس ذات کا ذکر کرنے کی میں آپ کو بار بار یاددہانی کرواتا ہوں اسی کے ذکر کی بدولت آج یہ بچت ہوئی ہے۔ راستے بھر میں جس کو یَاحَافِظُ۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا رَقِیْبُ۔ یَاوَکِیْلُ۔ یَا سَلَامُ کہتا آیا ہوں اسی نے اپنے مقدس ناموں کی وجہ سے ہماری حفاظت کی ہے۔ اس دن سے میرا معمول اور بھی زیادہ پختہ ہوگیا ہے کہ سفر میں اس ذکر کو کثرت سے کرتا ہوں اور میرا اللہ میری حفاظت فرماتا ہے۔

☆ یہ سن 2004ء کا واقعہ ہے کہ میں گورنمنٹ سیڈ فارم احسان پور تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں بطور انچارج فارم تعینات تھا۔ وہاں پر مزارعین کی قانون شکنی اور من مانی عروج پر تھی۔ وہاں پر ایک ایسا خاندان آباد ہے جو بدمعاشی، چوری اور ہر نوع کی بدعادات میں سرفہرست ہے۔ سب لوگ ان سے خوف کھاتے ہیں۔ سرکاری خود کاشت رقبہ میں کاشت فصل میں وہ اپنے مویشی چھوڑ دیتے ہیں یا رات کو فصل اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کوئی بھی اہلکار ان کے خوف سے نہ تو ان کے رقبہ پر جاتا ہے اور نہ ہی اپنے خود کاشتہ رقبہ سے ان کے جانوروں کو نکالتا ہے۔

فارم پر درخت بہت زیادہ ہیں۔ شیشم کا ایک ایک درخت کئی ہزار کا ہے۔ اوپر بیان کردہ گروہ نے راتوں کو درخت کاٹنے شروع کر دیئے۔ ہر رات ایک دو اچھے درخت کاٹتے اور ٹرالیوں پر لوڈ کر کے لے جاتے۔ رات کی خاموشی میں درخت کا زمین پر گرنا دور تک سنائی دیتا۔ میں بھی اپنی رہائش پر اس آواز کو سنتا مگر وہاں جا نہیں سکتا تھا۔ میں نے اپنے آفیسران بالا کو کئی بار فون پر بتایا اور تحریری طور پر بھی لکھا۔ مگر جواب یہ ملا کہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ ان کو روکیں۔ ورنہ وہ آپ کے

خلاف درخواست دیں گے اور سارا بوجھ آپ پر آئے گا۔ تب میں نے یہ ذکر یَا حَافِظُ۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا رَقِیْبُ۔ یَا وَکِیْلُ ۔ یَا سَلَامُ شروع کیا اور اللہ سے اس مسئلے کے حل کی دعا مانگی۔ جب کافی درخت کٹ گئے تو میں نے اپنے فیلڈ اسسٹنٹ جو کہ اس ایریا کا انچارج تھا' کو بھیجا کہ اس مزارع کو بلا کر لائے تا کہ اسے سمجھا کر اس مسئلے کا حل نکالا جائے۔ فیلڈ اسسٹنٹ ان کے گھر پیغام دے آیا کیونکہ اس وقت کوئی آدمی گھر پر نہیں تھا۔

اگلے روز اس مزارع کا بدمعاش بیٹا اور اس کے دیگر سات ساتھی میرے فیلڈ اسسٹنٹوں کو احسان پور شہر میں ملے۔ تو انہیں کہنے لگے۔ آپ نے ہم پر درختوں کی چوری کا الزام کیوں لگایا۔ عملہ کے آدمیوں کو گریبان سے پکڑ کر مارا اور خوب بے عزت کیا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ ہم موٹر سائیکل ٹھیک کروا کر دفتر آرہے ہیں۔ وہاں آپ سے اور آپ کے افسر سے بھی نمٹ لیں گے۔ جب میرے اہلکاروں نے مجھے آ کر بتایا تو میں نے فوراً مظفر گڑھ اپنے ضلعی آفیسروں سے بات کی۔ انہوں نے صاف جواب دے دیا کہ خود ہی حکمت سے کام لو ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ پھر میں نے اپنے ایک دوست جو کوٹ ادو تحصیل کے زراعت انچارج تھے اور پہلے احسان پور بھی رہ چکے تھے۔ ان سے رابطہ کر کے ساری صورت حال بتائی۔ انہوں نے جواب دیا کہ میرے ساتھ بھی ایسا واقعہ ہو چکا ہے۔ بہت بے عزتی ہوئی مگر کسی نے ساتھ نہیں دیا۔ کیونکہ ان کی پشت پناہی ضلعی ناظم اور ان کا بھائی کرتا ہے۔ بہتر ہے کہ تم کہیں ادھر ادھر ہو جاؤ۔ یہ ذکر میری زبان پر جاری تھا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ یہاں رہ کر بات کروں گا۔ بھاگنے کا الٹا نقصان ہوگا۔ جب وہ لوگ چار موٹر سائیکلوں پر آٹھ آدمی آئے۔ آتے ہی میرے عملے کے ساتھ نہایت بدتمیزی سے بولے۔ تو میں نے ان سے کہا کہ میرے دفتر میں میرے ساتھ بات کرو۔ ماتحت سے بات کا کیا فائدہ اور انہیں کہا کہ بیٹھ کر بات کرو۔ بدتمیزی سے بات نہیں کرنی۔ اللہ کا کرم ایسا ہوا کہ وہ بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ ان لوگوں نے ہمیں چور کہا ہے اور بدنام کر رہے ہیں۔ ہمارے گھر جا کر ہمیں چور کہہ کر آئے ہیں۔ تو میں نے کہا کہ ان کو میں نے بھیجا تھا۔ آپ کے والد کو بلانے کیلئے' مل بیٹھ کر چور کو ڈھونڈنے کیلئے۔ اگر آپ نے درخت نہیں کاٹے تو غصہ کیوں آرہا ہے۔ آپ کے رقبہ سے کاٹے جارہے ہیں۔ وہاں آپ

کے سوا کون جا سکتا ہے۔ میرے اہلکار اشاروں سے بتا رہے تھے کہ یہ بدتمیزی ضرور کریں گے۔ مگر دل ہی دل میں میرا ذکر جاری تھا۔ پتہ نہیں کیا ہوا کہ اس آدمی نے اچانک اٹھ کر میرے آگے ہاتھ جوڑ دیئے کہ میں نے اگر کوئی گستاخی کی ہے تو آپ معاف کر دیں۔ آئندہ ایسی کوئی بات نہیں ہوگی۔ لیکن انہوں نے اپنی عادت نہ چھوڑی۔ ادھر میں بھی اسی ذکر کے ذریعے اللہ سے مانگتا رہا۔ پھر ایک دن ایسا آیا کہ اتوار کو میں گھر پر چھٹی گزارنے آیا تھا۔ واپس گیا تو پتہ چلا کہ ایک بھائی نے دوسرے بھائی کو سرکاری درخت کاٹتے ہوئے رنگے ہاتھوں پولیس کو پکڑ وا دیا ہے۔ ہم نے تھانہ سے پتہ کیا اور پھر ان پر چوری کا پرچہ درج کروا دیا۔ وہ دونوں بھائی خود ہی ایک دوسرے پر تمام درختوں کی کٹائی کے ثبوت دیتے رہے۔ اس طرح ہمارے عملہ اور میری طرف سے اللہ نے اپنے نام کی برکت سے بلا ٹال دی۔

دیگر مزارعین حیران تھے کہ یہ لوگ آپ کا پیچھا کیسے چھوڑ گئے۔ پھر ان لوگوں نے ایک دوسرے پر فائرنگ بھی کی۔

میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ان پیارے ناموں کی برکت سے میرا مسئلہ حل کیا۔

☆☆☆☆☆

لاعلاج جادو کے لئے

(مولانا محمد عثمان صاحب بلال پارک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ O وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ(82-81، یونس)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ O فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِيْنَ O وَاُلْقِیَ

اَلسَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ o قَالُوْآ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَo رَبِّ مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ (سورۃ اعتراف پارہ نمبر 7 آیت 118 تا 122)

اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُسٰحِرْ۔ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُحَیْثُ اَتٰی (29 طه)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقْo مِنْ شَرِّمَاخَلَقْo وَ مِنْ شَرِّغَاسِقٍ اِذَا وَقَبْo وَمِنْ شَرِّالنَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِo وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدْo

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُبِرَبِّ النَّاسِo مَلِكِ النَّاسْ o اِلٰہِ النَّاسْo مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسْ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسْo مِنَّ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسْo

پہلے روز نیابرتن لے کراس میں پانی بھرلیں۔ پھراس میں مندرجہ بالا آیات گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھراس میں سے تین گھونٹ پانی مریض کو پلائیں اورایک بوتل میں کچھ پانی دن بھر پینے کے لئے لے لیں باقی ماندہ پانی سے مریض کونہلائیں، برتن پہلے روز نیا ہونا چاہئے۔ یہ عمل چالیس روز تک بلاناغہ ہونا چاہئے۔

فیوض العملیات

(تصور حسن نقشبندی، جہلم)

محترم قارئین! آج کل ہرطرف سحر جادو کا زور شور ہے اور بہت سے گھر اسی وجہ سے اجڑ چکے ہیں۔ اس سحر وجادو کو توڑنے کیلئے ایک ایسا عمل لکھ رہا ہوں جو نہایت ہی مجرب ہے۔ انشاء اللہ جو بھی کرے گا وہ 100 فیصد کامیاب ہوگا۔ اس عمل کا ایک فائدہ جہاں جادو کا توڑ ہے وہاں یہ جادو کا مستقل علاج بھی ہے۔ یعنی آئندہ جادو ہوگا بھی تو اثر نہیں کرے گا۔ میرا جو طریقہ ہے میں جادو زدہ کے علاج کے ساتھ اس کا گھر بھی کیل کر دیتا ہوں تا کہ آئندہ بھی جادو سے بچا جا سکے اکثر جادو گرم خشک ہوتے ہیں اور یہ ہی جادو کا مزاج ہے۔ لہٰذا پرہیز میں گرم اور خشک اشیاء سے پرہیز کرنا

چاہئے اور تلی ہوئی چیزیں بھی استعمال نہ کریں۔ یہ لوازمات عمل ہیں کیونکہ مشہور ہے کہ 100 علاج سے پرہیز بہتر ہے۔ تین قسم کے تعویزات دیں۔ یعنی:

1۔ پینے کیلئے 2۔ باندھنے کیلئے 3۔ دھونی کیلئے

اگر مرض سخت ہے تو غسل اور مالش کیلئے بھی دے دیں۔ آیت الکرسی سے علاج کیلئے ہم مختلف تعویذ آپ کو دے رہے ہیں جو انشاء اللہ مقصد کا سو فیصد حل ہے۔ اس نقش پر 21 بار آیت الکرسی دم کرلیں۔

یہ تعویذ پہننے کیلئے دے دیں۔

چالیس نقش آتشی چال

یارب میکائیل		۸۷۶	یارب جبرائیل
یاحفیظ ۳۵۱۷	یاحفیظ ۳۵۲۰	یاحفیظ ۳۵۲۳	یاحفیظ ۳۵۱۰
یاحفیظ ۳۵۲۲	یاحفیظ ۳۵۱۱	یاحفیظ ۳۵۱۶	یاحفیظ ۳۵۲۱
یاحفیظ ۳۵۱۲	یاحفیظ ۳۵۲۵	یاحفیظ ۳۵۱۸	یاحفیظ ۳۵۱۵
یاحفیظ ۳۵۱۹	یاحفیظ ۳۵۱۴	یاحفیظ ۳۵۱۳	یاحفیظ ۳۵۲۴
یارب عزرائیل			یارب اسرافیل

الٰہی بحرمت ایں نقش آیات الکرسی وکلام ھذا اقسام اثرات سحر آسیب ہوائی جادو ٹونہ ختم گردد کہ مریض فلاں بن فلاں از آفات وبلیات زمینی وآسمانی محفوظ بماند العجل الساعۃ الوحا

2۔ یہ تعویذ پینے کیلئے سات عدد تحریر کریں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كهيعص	ياحفيظ	ياوكيل	يارقيب	ياحفيظ	ص
كهيعص	ياشافى ٣٥١٠	ياشافى ٣٥٢٣	ياشافى ٣٥٢٠	ياشافى ٣٥١٧	ص
كهيعص	ياشافى ٣٥٢١	ياشافى ٣٥١٦	ياشافى ٣٥١١	ياشافى ٣٥٢٢	ص
كهيعص	ياشافى ٣٥١٥	ياشافى ٣٥١٨	ياشافى ٣٥٢٥	ياشافى ٣٥١٢	ص
كهيعص	ياشافى ٣٥٢٤	ياشافى ٣٥١٣	ياشافى ٣٥١٤	ياشافى ٣٥١٩	ص

الٰہی بحق این نقش آیات الکرسی وکلام ھذا اھمہ اقسام سحر جادو ٹونہ آسیب ہوائی وامراض بدنی و روحانی از بدن او ختم شوند کہ آب این نقش آیت الکرسی بند شد شفاء کاملہ وعاجلہ حاصل شود کہ مریض صحت مند کند وتندرست گردد العجل الساعۃ الوحا بحق۔ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔

یہ نقش جب سات عدد لکھے جائیں۔ تو ہر نقش پر سات بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں اور ایک بار نیچے والے عزیمت پڑھ کر بند کر دیں۔ اور ہر نقش سات دن یا تین دن تک پلائیں بعد ازاں وہ نقش نکالیں اور کسی لفافے میں ڈال دیں اور پھر دوسرا ڈال دیں جب ساتوں نقوش استعمال ہو جائیں تو پھر دریا میں کاغذ ڈال دیں۔

یارب جبرائیل — ٨٧٦ — یارب دردائیل

بدوح بدوح بدوح بدوح					بدوح بدوح بدوح بدوح
	٣٥١٠	٣٥٢٣	٣٥٢٠	٣٥١٧	
	٣٥٢١	٣٥١٦	٣٥١١	٣٥٢٢	
	٣٥١٥	٣٥١٨	٣٥٢٥	٣٥١٢	
	٣٥٢٤	٣٥١٣	٣٥١٤	٣٥١٩	

یارب رفائیل — یارب تنکفیل

جادو بر سر جادوگر بحق یابدوح یابدوح یابدوح العجل الساعۃ الوجا

اس عزیمت کے علاوہ آپ یہ عزیمت بھی لکھ سکتے ہیں۔

اقسمت علیکم وعزمت علیکم اجب یا موکلات آیت الکرسی واللھم این نقش ہم اقسام سحر جادو ٹونہ فلانہ سے واپس لوٹ کر جادو تعویز گنڈا وغیرہ کرنے اور کرانے والے پر واپس ہو یا رب جبرائیل یا رب دردائیل یا رب رفمائیل یارب تنکفیل بحق یا بلوح یا بلوح یا بلوح العجل العجل الساعتہ الساعتہ الوحا۔

نوٹ: اس نقش پر بھی سات بار آیت الکرسی اور ایک بار عزیمت پڑھ کر دم کرلیں۔ اس طرح سات نقوش پر 49 بار پڑھائی ہوگی۔ انشاء اللہ جادو پوری قوت سے واپس پلٹے گا۔

4۔ (کیل کرنے مکان یا دکان) لوہے کے چار بڑے کیل منگوائیں ہر ایک پر 40-40 بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں اور ان پر یہ نقش آیت الکرسی دم کر کے لپیٹ دیں اور اوپر سے سات رنگ کا دھاگہ باندھ دیں اور پھر یہ کیل مکان یا دکان کے چاروں کونوں پر دفن کر دیں۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

اللہ لا الہ الا ھو	الحی القیوم	لاتأخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
الحی القیوم	لاتأخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم
لاتأخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ
لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو
یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو	العلی العظیم

بحق این نقش آیت الکرسی ھم اقسام از آفات وبلیات ارضی وسماوی این مکان، دکان محفوظ بماند دچھ عمل فی نف نوری وناری اثر نکند کہ ھر بد دشمن مخالف وحاسد سرنگوں شوند ک جادو بر سر جادو العجل الساعۃ الوحا۔

5۔ پانچواں بڑا کیل لیں۔ اس پر آیت الکرسی ستر دفعہ پڑھیں اور پھر پیچھے والا نقش لکھیں لیکن اس میں یہ اضافہ کرتا ہے کہ چاروں طرف یہ آیت لکھنی ہے۔ (اِنَّھُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا وَّاَکِیۡدُ کَیۡدًا)

اور پھر ایک سات رنگ کے دھاگوں کا ڈورا بنائیں جس میں سات گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر

1۔آیت الکرسی 1بار

2۔سورۃ فاتحہ 1بار

3۔آیت اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا 1بار

4۔سورۃ الکافرون 1بار

5۔سورۃ اخلاص 1بار

6۔سورۃ الفلق 1بار

7۔سورۃ الناس 1بار

پڑھیں اور ایک گرہ لگائیں اس طرح سات بار پڑھیں اور سات گرہ لگائیں اور پھر یہ دھاگے کیل کے اوپر جو نقش لپٹا ہوا اس پر لپیٹ دیں اور یہ مین دروازے کے چوکھٹ کے اوپر گاڑھ دیں اور اس طرح گاڑھیں کہ صرف کونا باہر رہے باقی اندر چلا جائے۔

معزز قارئین! آپ کی خدمت میں یہ عمل عظیم حاضر خدمت ہے۔ایک بار محنت تو آپ کو کرنا پڑے گی لیکن اس محنت کے صلہ میں آپ کی مکمل حفاظت ہو جائے گی۔جب آپ اس عمل سے کام لیں تو حکیم طارق محمود صاحب اور مجھے دعا میں یاد رکھیں۔اگر کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو حکیم صاحب سے پوچھ لیں۔اللہ آپ کو عمل سمجھنے کا ادراک نصیب کرے۔آمین

مہکتی کلیاں

1۔علم ایک ایسا پھول ہے جو جتنا زیادہ کھلتا ہے اتنی ہی زیادہ خوشبو دیتا ہے۔

2۔خوردبین سے وہ چیز نہیں دیکھی جاسکتی جو آنسوؤں سے عیاں ہوتی ہے۔

3۔حوصلہ کامیابی کی علامت ہے۔

4۔جو عقلمند ہے وہ فکر کی گہرائیوں میں ڈوب کر دانش کے موتی پیدا کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

نعت

قرطاس کے چہرے پر

اک لفظ لکھا میں نے

اس لفظ کی خوشبو سے

قرطاس معطر ہے

اس نام کی کرنوں سے

ہر چیز منور ہے

وہ لفظ مکمل ہے

وہ لفظ محمدؐ ہے

وابستگی

کسی ترتیب سے وابستہ رہنا ہے مجھے

میں انسان ہوں کسی تہذیب سے وابستہ رہنا ہے مجھے

کہ وہ اسلاف کی میراث کیسے چھین پائے گا

کہ قرآن سے اور صاحب قرآن سے وابستہ رہنا ہے مجھے

جلانا ہے چراغ عشق اس تاریک دنیا میں

کہ ترتیب بلالؓ و بوعلیؒ سے ربط رکھنا ہے

میں طالب ہوں چمن زار محمدؐ کا

مجھے وابستہ رہنا ہے

ابوبکرؓ عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ سے

☆☆☆☆☆☆

اقوال زریں

☆ پستی میں رہنے والوں کا مقدر پستی نہیں ہوتا وہ بھی بلندیوں سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

☆ بدقسمت انسان وہ ہے جو نہ استاد ہے نہ طالب علم۔

☆ رفاقت زندگی کے وجود میں روح سے کم حیثیت نہیں رکھتی۔

☆ سراب نہ ہوں تو اکثر لوگوں کی زندگی غیر دلچسپ اور جستجو سے محروم ہو جائے۔

☆ زندگی اور محبت دونوں اختتام سے بے خبر ہوتے ہیں۔

☆ فی زمانہ دکھوں کی طرح اپنی خوشیوں کو بھی پردے میں رکھو۔

☆ دوسروں کے جذبات واحساسات کا احترام کرو یہی تو وہ مقام ہے جہاں انسانیت کی تکمیل ہوتی ہے۔

☆ فقیر وہ ہے جس کی خاموشی فکر کے ساتھ اور گفتگو ذکر کے ساتھ ہو۔

☆ عظمت ایسا پھول ہے جسے حاصل کرنے کے لئے شدید محنت کے کانٹوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

☆ ہر چیز کی ایک علامت ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے۔

☆ حکمت ایسا درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان پر پھل دیتا ہے۔

☆ قدرت نے ہمیں ہمدرد اور نفیس دل دیا یہ الگ بات ہے کہ ہم حسد سے اسے پتھر کا کر لیتے ہیں۔

☆ جل کر کباب ہونے سے بہتر ہے کہ کھل کر گلاب ہو جایئے۔

☆ انسان کا چہرہ اس کے خیالات اس کی سوچ اور اس کی کیفیات کا عکس ہوتا ہے۔

☆ دنیا کی عزت مال سے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے۔

☆ عبادت ایسے کرو جس سے تمہاری روح کو مزہ آئے جو عبادت دنیا میں مزہ نہ دے سکی وہ عاقبت میں کیا جزا دے گی۔

☆ بے کار باتوں کی زیادتی ہم نشین کا دل تنگ کر دیتی ہے۔

☆ کچھ لوگ نگاہ کی طرح ہوتے ہیں وہ ہمارے ساتھ ہوں تو اندھیروں میں بھی راستے مل جاتے ہیں۔

☆ زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔

☆ عالم سے ایک گھنٹہ کی گفتگو دس برس کے مطالعے سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

☆ تم اللہ تعالیٰ کے ذکر میں دل لگالو۔ سکون اور اطمینان تم میں دل لگالیں گے۔

☆ جاہل کی بات کا اچھا جواب خاموشی ہے۔

☆ سچے اور مخلص دوست کی پہچان یہ ہے کہ وہ بزدل نہیں ہوتا۔

☆ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

☆ جوانی کی زندگی کا کوئی وقت نہیں ہوتا بلکہ یہ دماغی کیفیت کا نام ہے۔

☆ کردار کی مضبوطی اور پختگی ہی خود اعتمادی کی طرف پہلا قدم ہے۔

☆ زندگی میں ہر خواہش پوری نہیں ہوتی مگر بعض خوشیاں بغیر خواہش کے بھی مل جاتی ہیں۔

☆ انسان کی نیت میں فتور نہ ہو تو آنسو گناہ دھو دیتے ہیں۔

☆ وہ دل جس میں خلوص کا جذبہ نہ ہو اس صدف کی مانند ہے جس میں موتی نہ ہو۔

☆ زبان اگرچہ تیر نہیں مگر تیر سے زیادہ تیز ہے۔

☆ غصہ اگرچہ شیر نہیں مگر شیر سے زیادہ خوفناک ہے۔

☆ خوش اخلاقی زبان کا صدقہ ہے۔

علم

علم ایک لازوال نعمت ہے مثالی دولت' انسانی عظمت کی علامت اور دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ تعلیم کی اہمیت فرضیت اور افادیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا تاریخ کے نقشے پر وہی قومیں اپنا نام روشن حروف میں رقم کرنے میں کامیاب ہوئیں جنہوں نے اس کی اہمیت کو پہچانا اور عملی میدان میں اس کے تقاضوں کو پورا کیا ہے ایک مسلمان کے لئے علم کی فرضیت اس وجہ سے بھی ہے کہ ہمیں عطا کیے جانے والے دستور حیات کا آغاز ہی اقراء یعنی پڑھ کے لفظ سے ہوتا ہے جس میں یہ پیغام پنہاں ہے کہ علم ہی وہ اعزاز ہے جس نے آدم کو فرشتوں سے بھی معزز کر دیا ہے اگر زندگی کے کسی بھی میدان میں کامیاب ہونا ہے تو علم سے بڑا کوئی بھی راستہ نہیں۔ علم ہی انسان کو آگہی دیتا ہے۔

ہر مرض کے لئے آزمایا ہوا نسخہ

(غلام مصطفےٰ مظفر گڑھ)

آک کے 10 کلو پتے لیں کسی بڑے مٹکے میں 5 کلو پتوں کے اوپر ایک تولہ طوطیہ اور ایک پاؤ نوشادر بھگو کر رکھ دیں۔ مٹکے کے اوپر بقیہ پتے رکھ دیں۔ ہانڈی کا منہ بند کر کے ایک بوری لکڑی کی آگ جلائیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس سفوف کو زیرو کے کیپسول میں ایک چاول کے برابر بھر دیں روزانہ ایک کیپسول کھلائیں۔

چہرہ خوبصورت بنے: 5 کلو آک کے پتے آدھے نیچے رکھ کر اس پر دو تولے سنکھیا رکھ کر باقی پتے اوپر رکھ کر ایک بوری دیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو ایک ہفتہ سے زیادہ نہ کھائیں خوراک: ایک سوئی کا دک مکھن میں کھلائیں۔

چیونٹیوں کی ریاست

(شاہد بخاری جہلم)

زمین پر تمام مخلوقات ایک سماج کی طرح ہیں جیسا کہ تم (القرآن: 6.38)

اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کو کس خوبی کے ساتھ پیدا کیا، ایک چیونٹی کو ہی لیں اس کی دس ہزار نسلیں ہیں اور ہر ملک میں، ہر جگہ ان کو دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ ایک ہزار سال پہلے بھی موجود تھیں۔ ان کے فاسل سے پتہ چلتا ہے کہ ہزار سال پہلے بھی یہ ویسی تھیں جیسا کہ آج ہیں۔ ان کی زیادہ تر نسلیں بہت تنظیم کے ساتھ رہتی ہیں۔ ان کی کالونی میں چند نر چیونٹیاں اور بہت ساری مادہ کارکن چیونٹیاں ہوتی ہیں، نئی کالونی بناتے ہوئے ایک عجیب وغریب اللہ کا دیا ہوا سلسلہ چلتا ہے۔ حاملہ ملکہ اپنی کالونی کو چھوڑ دیتی ہے اور نئی جگہ تلاش کر لیتی ہے۔ پھر وہ ایک کم گہرا گھر بناتی ہے اور اپنے پر جھاڑ دیتی ہے، وہ اپنے پروں کو خوراک کے طور پر استعمال کرتی ہے اور اڑنے میں مدد دینے والے اس کے جسمانی پٹھے خوراک بن کر اس کے جسم میں شامل ہو جاتے ہیں اور اب وہ چاہے تو پورا سال کچھ اور بنا کھائے زندہ رہ سکتی ہے۔ شہد کی مکھی میں تو یہ ہوتا ہے کہ جب ملکہ نیا چھتہ بنانے جاتی ہے تو اس کے ساتھ کام کرنے والی دوسری مکھیاں بھی ہوتی ہیں مگر چیونٹی نئے گھر کو اکیلا بناتی ہے ملکہ چیونٹی ایک

گھنٹے میں سو انڈے دیتی ہے اور ایک ہفتہ میں تیس ہزار اور بیس دن بعد یہ انڈے ایک لاروہ (ایک کیڑے کی شکل) لے لیتے ہیں ان لاروؤں کی صفائی اور کھانا دینا اب ملکہ کا کام ہوتا ہے۔ اگلے 20 دنوں میں یہ لاروے چیونٹیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، وہ چیونٹی بننے کے بعد اللہ کی جانب سے دیئے گئے اپنے فرض کو پہچانتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا ہے۔ پہلے جو چیونٹی بنتے ہیں وہ سب ورکر ہوتے ہیں اور انہیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں باہر جانا ہے اور ملکہ کیلئے خوراک کا بندوبست کرنا ہے۔ اب ملکہ کا صرف ایک کام رہ جاتا ہے کہ وہ انڈے دے۔ ہر چیونٹی کو قدرتی طور پر اپنے کام کی نوعیت کا علم ہوتا ہے۔ شہید کی مکھیوں کی طرح نہیں جو ایک کام میں ماہر ہونے کے بعد دوسرے میں چلی جاتی ہیں چیونٹی جس کام کیلئے آتی ہے وہی کام وہ ساری عمر کرتی ہے۔ ان چیونٹیوں میں دیکھ بھال کرنے والی چیونٹیاں بھی ہوتی ہیں جو ساری عمر ننھی چیونٹیوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں وہ اس بات کا خاص خیال رکھتی ہیں کہ ننھی چیونٹیوں کے جسموں میں مٹی کے چھوٹے ذرات نہ چلے جائیں اور ہر وقت وہ انڈوں اور لاروؤں کی دیکھ بھال کرتی ہیں وہ اپنے بل میں انڈوں اور لاروؤں کو ان کی بہتر جگہ پر شفٹ کرتی ہیں ایسی جگہیں جو ان کی نشوونما کیلئے بہتر ہوتی ہیں۔ جیسا کہ بعض جگہوں پر نمی زیادہ ہوتی ہے اور چند جگہوں پر گرمائش زیادہ ہوتی ہے۔ دن کے وقت وہ انڈوں کو گھر کی اونچی جگہوں پر لے جاتی ہیں کیونکہ وہ گھر کے گرم حصے ہوتے ہیں رات کو وہ انہی انڈوں اور لاروؤں کو گھر کے نچلے حصوں میں لے آتی ہیں اگر باہر بارش ہو رہی ہو تو کارکن چیونٹیاں انڈوں یا لاروؤں کو تمام گھر کے نچلے سے نچلے حصوں میں چلی جائیں گی کہ بارش ان تک نہ پہنچے یہ ان چیونٹیوں کا ذکر تھا کہ جن کے ذمے انڈوں اور لاروؤں کی دیکھ بھال ہوتی ہے۔

کچھ کارکن چیونٹیاں ایسی ہوتی ہیں جو صرف سول کام کرتی ہیں۔ ان کی ساری توجہ گھر کو بڑا کرنے کی جانب ہوتی ہے وہ نئے نئے چیمبر بناتی ہیں پرانے چیمبروں کی مرمت کرتی ہیں یہ گھر کی صفائی کا بھی مکمل انتظام رکھتی ہیں۔ یہ گرد وغبار اور مردہ چیونٹیوں کو گھر سے نکالتی ہیں اور صفائی کرتی ہیں۔

سپاہی چیونٹیاں بھی ہوتی ہیں جن کے سر باقی چیونٹیوں کی نسبت بڑے ہوتے ہیں ان کے جسم مضبوط جبڑے بڑے اور سخت ہوتے ہیں۔ یہ سپاہی چیونٹیاں کیڑے مکوڑوں پر حملہ کرتی ہیں خوراک کیلئے اور اپنے گھر کی حفاظت کیلئے یہ اپنے جسم سے پچاس گنا زیادہ وزن اٹھا سکتی ہیں یہ 600 فٹ تک

ایک دانے کیلئے جاسکتی ہیں پھر اسے اٹھا کر اپنے گھر کی گہری سے گہری جگہ پر محفوظ کر لیتی ہیں جیسا کہ آپ اندازہ کریں کہ ایک شخص ایک روٹی کے ٹکڑے کیلئے 6 میل چلے اور واپس ہو۔ چیونٹیوں کی کالونی اپنی مادہ چیونٹیوں کی وجہ سے ہی مزید چیونٹیاں پیدا کر سکتی ہے اور ان کی حفاظت کر سکتی ہے۔ ملکہ اور کارکن چیونٹیاں سب مادہ چیونٹیاں ہوتی ہیں اسی لئے قرآن نے مادہ چیونٹی ہی کے بارے میں خطاب کیا۔

اللہ والے وقت کی پیمائش کیسے کرتے تھے

حضرت قاضی محمد ثناء اللہ رحمتہ اللہ علیہ کی ایک کتاب بزبان فارسی اسم مالا بدمنہ کسی دور میں گلستان، بوستان کے ساتھ برصغیر میں فارسی کی ابتدائی جماعتوں میں داخل درس تھیں، مالا بدمنہ کا مطلب کہ جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو چونکہ اس کتاب میں مسلمانوں کے جاننے کے لائق تمام ضروری مسائل تحریر ہیں حیرانگی کا مقام یہ ہے کہ ان لوگوں نے وقت کے تعین کیلئے بھی منٹ اور سیکنڈ کے علاوہ اپنی پیمائشی اکائیاں بنائی تھیں اس کتاب میں سے ایک اقتباس پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ان سطروں میں محشی (یعنی کسی کتاب کا حاشیہ لکھنے والے کو محشی کہتے ہیں) قاضی سجاد حسین صاحب کی کاوش ہے۔

صبح کاذب وہ سفیدی کہلاتی ہے جو طولاً نمودار ہوتی ہے چونکہ اس صبح کی افق تصدیق نہیں کرتا ہے اس لئے اس صبح کو کاذب کہا جاتا ہے۔ راقم حالیہ آسانی کیلئے کاذب کا مطلب نہ جانے والوں کیلئے عرض کرتا ہے یعنی ''جھوٹی صبح'' اس کے بعد ایک سفیدی آسمان کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے جس کے ساتھ افق بھی روشن ہو جاتا ہے یعنی افق کی سفیدی نے اس صبح کی تصدیق کر دی لہٰذا اس کو صبح صادق کہتے ہیں۔ **عصر**: سورج پیلا پڑنے سے پہلے نماز عصر بلا کراہت درست ہے اس کے بعد کا وقت مکروہ ہے۔ **وراں وقت**: غروب آفتاب کے وقت صرف اس روز کی عصر کی نماز ہو جاتی ہے وہ بھی کراہت تحریمی کے ساتھ یعنی اس نماز کی قضا اس پر لازم ہوگی اور اگر وقت میں اس قدر گنجائش نہیں ہے تو اس وقت کی نماز اس پر فرض ہوگی۔ **شفق**: غروب آفتاب کے بعد ابتداً افق پر سرخی آتی ہے اس سے کچھ دیر بعد سفیدی آتی ہے امام صاحب شفق سے یہ سفیدی مراد لیتے ہیں دیگر امام سرخی کو شفق کہتے ہیں۔

معلومات کیلئے حسب ذیل اصطلاحیں سمجھ لی جائیں۔

1۔ قدم: ہر شے کے قد کے ساتویں حصہ کو کہتے ہیں جو ساٹھ دقیقہ کا ہوتا ہے۔

2۔ دقیقہ: ساٹھ آن کا ہوتا ہے۔

3۔ آن: جس وقت میں گیارہ بار اللہ کہا جاسکے۔

4۔ ساعت یا گھڑی ساٹھ پل کی ہوتی ہے۔

5۔ پل ساٹھ ریزے کی ہوتی ہے۔

6۔ ریزہ وقت کی وہ مقدار جس میں دو حرفی لفظ مثلاً آن کہا جاسکے''۔

اللہ ان نیک روحوں کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد مجھتے ہوئے ہمارے بھی

☆☆☆☆☆

کتاب حفیظ کا ذکر

جس میں ہر کسی کی چھوٹی سے چھوٹی انفارمیشن محفوظ ہے:

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ٥ ثُمَّ رُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ۔ (سورۃ انعام پارہ نمبر 7 آیت نمبر 62)

کیا مطلب ہے اللہ کی طرف جانے کا پھر اللہ کا تیزی سے حساب کرنے کا

اللہ تعالیٰ سورۃ ق پارہ نمبر 26 آیت نمبر 4 میں فرماتے ہیں قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ہمیں علم ہے جو زمین ان کا ضائع کرتی ہے ان کو اور وہ تو لکھا ہوا ہے محفوظ کتاب میں۔

یعنی اللہ کو ڈیٹا کم ہونے کا کوئی خدشہ نہیں ہے۔ وہ بڑی پاک ہستی ہے۔

جو لوگ بغیر مذہب کے ڈیٹا کے بارے جاننے کی کوشش کر رہے ہیں وہ کچھ یوں ہیں:۔

آج سے پچاس سال پہلے اس لفظ کا جو مطلب تھا آج اس سے کئی زیادہ ہے۔ اہل علم اس تھیوری کو ترقی دے رہے ہیں جو انفارمیشن کی تعریف کر سکے۔ سماجیات کے ماہرین اس دور کو انفارمیشن کا دور کہہ رہے ہیں۔ انفارمیشن انسانیت کیلئے بہت اہم شے کے طور پر ترقی کر رہی ہے۔ کائنات اور زندگی کی شروعات کی سائنس نے انفارمیشن کو مزید اہمیت دی ہے۔ آج کے سائنسدان اب یہ کہتے ہیں کہ کائنات مادے، توانائی اور انفارمیشن سے مل کر بنی ہے اور یہ جدید سائنس دن بدن پرانی مادی سائنس کی جگہ لے رہی ہے جس کے مطابق کائنات صرف مادے اور توانائی سے مل کر بنی ہے۔

ان سب باتوں کا کیا مطلب ہوا۔

ایک مثال سے اس کو واضح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ DNA کی مثال لیتے ہیں۔ تمام زندہ خلیے یعنی سیل اگر کام کرتے ہیں تو وہ اپنی جنیٹک انفارمیشن کے اندر دوہری گھومی ہوئی ساختی DNA کیوجہ سے ایسا کرتے ہیں۔ ہمارا جسم بھی کروڑوں سیل پر مشتمل ہے اور ہر ایک کا اپنا DNA ہے۔ ہمارے جسم کے تمام کام ایک بڑے مالیکیول میں رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔ ہمارے خلیے پروٹین کوڈ کا استعمال کرتے ہیں جو DNA میں مختص ہوتے ہیں جو نئی پروٹین بناتے ہیں۔ وہ انفارمیشن جو ہمارے DNA اپنے اندر رکھتے ہیں وہ اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اگر ہم لکھنا چاہیں تو انسائیکلوپیڈیا کی 900 کتابیں بھر جائیں۔ تو پھر DNA کس شے پر بنا ہے۔ آج سے پچاس سال پہلے سائنسدان کہتے تھے کہ DNA نیوکلک ایسڈ یعنی نیوکلئائیڈ اور کیمیکل بانڈ ان کو باندھے ہوئے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں وہ DNA کے صرف مادی پہلوؤں تک دیکھتے تھے۔

لیکن آج کا نظریہ مختلف ہے۔ DNA ایٹمز، مالیکیولز، کیمیائی بانڈ اور سب سے اہم جزو انفارمیشن سے مل کر بنا ہے۔ یہ ایک کتاب کی طرح ہے۔ ہم بہت غلطی کرتے ہیں جب ہم کہتے ہیں کہ کتاب صرف کاغذ، سیاہی اور جلد کا نام ہے ان تمام چیزوں کے ساتھ ہی وہ انفارمیشن جو اس کے اندر تحریر ہوتی ہے اسے کتاب بناتی ہے۔ انفارمیشن ہی وہ شے ہے جو ایک انسائیکلوپیڈیا کو ایک ایسی کتاب سے مختلف کرتی ہے جس میں تحریر ہو۔ دونوں کتابوں میں کاغذ کا استعمال ہوگا۔ سیاہی

استعمال ہوگی اور جلد ہوگی۔ لیکن ایک میں انفارمیشن ہوگی اور دوسرے میں نہیں۔ اس انفارمیشن کا مخرج مصنف ہے۔ ایک دماغ ہے جو خیالات رکھتا ہے۔ اس لئے ہم جھٹلا نہیں سکتے کہ DNA میں رکھی جانے والی انفارمیشن ایک ذہن نے نہیں رکھی۔ انفارمیشن کی اس دریافت نے مادیت پسندوں اور ڈارون کے ماننے والوں کیلئے سائنس میں کوئی جگہ نہیں چھوڑی جو یہ کہتے تھے کہ تمام زندہ چیزیں مادے سے بنی ہیں اور جینیاتی انفارمیشن خود بخود کہیں سے وارد ہوگئی ہے۔ یہ ایسے ہی ہے کہ جیسے صفحہ خود ہی لکھا گیا ہو اچانک بغیر کسی تخلیقی سوچ کے۔ مادیت پسند ریڈکشن ازم کا حوالہ دیتے ہیں جو یہ کہتا ہے کہ انفارمیشن خود بخود مادہ بن جاتی ہے۔ اس لئے وہ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں مادے کے علاوہ انفارمیشن کے ذرائع کی جانب نہیں دیکھنا چاہئے۔ لیکن یہ دعویٰ ایک غلطی ثابت ہو چکا ہے۔ اب مادیت پسند بھی اپنی تھیوری کو چھوڑتے نظر آتے ہیں۔ فلسفہ ارتقاء کے بہت بڑے داعی جارج سی ویلیم نے اپنے ایک مضمون میں 1995ء میں کہا کہ ہم ایک غلطی کرتے ہیں جب ہم کہتے ہیں ہر شے مادے کا تواتر ہے۔ ماہرین ارتقائی حیاتیات یہ محسوس کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں کہ انہوں نے دو زیادہ یا کم یکساں ڈومین میں کام کیا کہ یہ انفارمیشن ہے اور یہ مادہ ہے۔ یہ دونوں ڈومین کبھی بھی اور کسی بھی طریقے سے ایک ساتھ نہ لائے گئے جو کے تخفیفیت کو ماننے والے تھے۔

جین انفارمیشن کا ایک مجموعہ ہے نہ کہ ایک ساخت ہے بائیولوجی میں جب ہم جین یا جینوٹائپ جین پول کہتے ہیں تو آپ انفارمیشن کے بارے میں کہہ رہے ہوتے ہیں نا کہ ایک مادے کے بارے میں۔ اپنے اپنے خیالات کو ایک سطح پر لا کر تحقیق کرنے میں ہم کنجوسی کرتے ہیں۔ Stephen C.Meyer سائنس کے ایک فلاسفر ہیں جن کا تعلق کیمبرج یونیورسٹی سے ہے جو کہ مادیت اور ارتقایت کے نقاد ہیں وہ اپنے ایک انٹرویو میں کہتے ہیں کہ طالب علموں کی کلاس میں ایک کام کرتا ہوں۔ میں دو 2 کمپیوٹر ڈسک لیتا ہوں ان میں سے ایک سافٹ ویئر سے بھری ہوتی ہے اور دوسری خالی اب میں پوچھتا ہوں کہ ان دونوں کے حجم میں کیا فرق ہے؟ اگر فرق ہے تو کتنا؟۔ جواب صفر ہوتا ہے۔ کیونکہ انفارمیشن حجم نہیں رکھتی۔ انفارمیشن ایک مادی عنصر نہیں ہے۔ تو پھر کوئی مادی وضاحت اس کو کیسے زیر بحث لا سکتی ہے۔ یہ بات مادی ارتقائی خیالات

کو بنیادی چیلنج دیتی ہے۔ انیسویں صدی میں ہم یہ کہتے تھے کہ سائنس کے دو اہم جزو ہیں مادہ اور توانائی۔ اب اکیسویں صدی کے شروع میں ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ ایک تیسرا عنصر بھی موجود ہے جو انفارمیشن ہے۔ یہ مادے کا کوئی جزو نہیں ہے، یہ توانائی کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

بیسویں صدی میں یہ خیالات سامنے لائے گئے کہ انفارمیشن نے خود ہی مادے کی شکل اختیار کی، زندگی خود بخود پیدا ہوئی اور مادے نے بغیر کسی ترکیب کے ایک شکل اختیار کی۔ بائیالوجی میں نظریہ ارتقاء نے بہت کوشش کی کہ زندگی کی اقسام کو جینیاتی علومات کو تبدیلی کی مکانیت کے ذریعے بیان کرے پروفیسر فلپ جانسن جو ڈارون ازم کے نقاد ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اس ڈارون کی تھیوری میں جو بات دوہرا تضاد رکھتی ہے وہ ہے انفارمیشن اور مادے کی دوہری خصوصیات۔ ذہنی سائنس کے ماہر یہ سمجھنے میں ناکام ہو چکے ہیں کہ انفارمیشن کی اصلیت کیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے فرض کر لیا ہے کہ یہ مادی پراسس کی ایک تخلیق ہے اور مادے سے کچھ خاص الگ نہیں۔ لیکن یہ صرف ایک تنگ ذہنی ہے اور یہ تنگ ذہنی ڈھل چکی ہے اس جھاڑو سے جو بغیر بنیاد کے سوچتی ہے۔

جیسا کہ جانسن بیان کرتا ہے کہ انفارمیشن مادہ نہیں ہے مگر یہ لکھ دی گئی ہے مادے پر یا مادے کے اندر یہ انفارمیشن کہیں اور سے ذہن آئی ہے۔ ایک ذہن کی جانب سے۔

ڈاکٹر وانرگٹ جو جرمن فیڈرل انسٹی ٹیوٹ آف فزکس اور ٹیکنالوجی میں پروفیسر اور ڈائریکٹر ہیں وہ بھی ایسے ہی خیالات رکھتے ہیں کہ ایک کوڈنگ سسٹم ہی وجہ بنتا ہے کسی غیر مادی ذہین سرگرمی کا۔ فزیکل مادہ انفارمیشن کوڈ پیدا نہیں کر سکتا۔ تمام تجربات یہ بتاتے ہیں کہ ہر تخلیقی معلومات ایک دماغی کاوش کو ظاہر کرتی ہے اور ہم اس کا کھوج لگا سکتے ہیں۔ اس کھوج اور تلاش کے بعد ہم ایک ذات تک پہنچتے ہیں جو آئیڈیا دینے والا ہوتا ہے۔ جو اپنی مرضی میں بالکل آزاد ہوتا ہے جو ماہر ہے جو خالق ہے ایک بھرپور ذہین دماغ کے ساتھ۔

کوئی بھی مروجہ قانون، کوئی بھی مروجہ طریقہ کار موجود نہیں اور کوئی بھی واقعات کی ترتیب موجود نہیں کہ جس کی بدولت انفارمیشن مادے کی شکل لے لے۔

جیسا کہ اس سے پہلے عرض کی گئی کہ ایک کتاب سیاہی کاغذ اور معلومات کا مجموعہ ہوتی ہے۔ انفارمیشن کا مخرج ایک مصنف ہے اس کے علاوہ کوئی اہم نقطہ موجود نہیں ہے۔

یہ دماغ یہ سوچ اور خیال مادے کی تخلیق سے قبل کا ہے بعد کا نہیں اور یہی وہ دماغ ہے کہ مادے کو کام میں لاتا ہے اور انفارمیشن اس کے اندر لکھ دیتا ہے۔ ایک کتاب سب سے پہلے اس کے دماغ میں آتی ہے جو اسے لکھتا ہے۔ ایک مصنف لاجیکل جوڑ بناتا ہے اور ایک فقرہ یا ایک لائن مکمل کرتا ہے پھر دوسرے مرحلہ میں اس سوچ کو اس فقرے کو اس لائن کو مادی شکل دیتا ہے۔ چاہے ہاتھ سے چاہے ٹائپ رائٹر سے یا کمپیوٹر سے۔ وہ انفارمیشن جو اس کے دماغ میں موجود ہوتی ہے اسے لفظوں کی ترتیب دیتا ہے پھر یہ لفظ پرنٹنگ پریس میں پرنٹنگ کیلئے جاتے ہیں پھر اس کی کتاب بنتی ہے۔

تو شاید ہم اس آخری نتیجہ تک پہنچ چکے ہیں کہ اگر کسی مادے میں کوئی معلومات موجود ہے تو وہ اس مادے سے قبل کسی دماغ میں ترتیب دی گئی ہے۔

پہلے ایک دماغ ہے اور پھر وہ دماغ اس انفارمیشن کو مادی شکل دے دیتا ہے۔

انفارمیشن مادے سے قبل موجود ہوتی ہے۔ مادہ پرست خیال کرتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے۔ انفارمیشن کا مخرج مادہ نہیں، ایک ایسا دماغ ہے جو مادے سے ماورا ہے۔ یہ دماغ مادے سے پہلے موجود تھا اس دماغ نے پوری کائنات کو شکل دی اور ترتیب دی صرف بائیالوجی ہی وہ مضمون نہیں ہے جو ہمیں اس نتیجہ پر پہنچاتا ہے۔ بیسویں صدی کا علم فلکیات وطبیعات ایک حیران کر دینے والی آسمانی ہم آہنگی اور ترتیب کو ظاہر کرتی ہے اور یہ ترتیب اس سوچ دماغ اور خیال کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اجسام فلکی سے پہلے موجود تھا۔ ایک سائنسدان گریلڈ جو کہ میسا جوٹیس انسٹیٹیوٹ میں فزکس اور بیالوجی کے طالب علم رہے اور بعد میں سائنسدان بنے۔ ان کی کتاب ''اللہ کی سائنس'' میں چند ریمارکس دیئے۔ مالیکیولر بیالوجی اور کوانٹم فزکس کے بارے میں صرف ایک شعور ایک آفاقی ذہانت کائنات کو بنائے رکھے ہے۔ سائنس اب دوبارہ سچائی کو تلاش کر رہی ہے اور اس تلاش کا انجام اسی وقت ہو سکتا ہے جب ایمان کے ساتھ اس کی ذات کا اقرار کیا جائے اور اس کے احکامات کو مانا جائے۔ یہ سارا راستہ اسی کی جانب ہے چاہے تو مان کر چلے چلو یا پھر سائنس کے دھکے کھا کر زندگی ضائع کر کے اس تک پہنچو۔ قرآن میں جگہ جگہ اس کی اتنی گہری اور حکمت بھری باتیں ہیں کہ یہ زندگی قرآن پڑھنے کیلئے بھی تھوڑی ہے۔ سمجھنا تو ایک الگ بات ہے اللہ ہم سب کو پختہ ایمان اور ہر وقت کے اعلیٰ درجوں کے ساتھ زندہ رکھے۔ کیونکہ یہ درجے کم زیادہ ہوتے رہتے ہیں وہ

بھی بندے کا اپنا قصور اور کچھ عدو مبین کی وجہ سے ہیں۔ وہ کھلا دشمن کسی اور راستے پر شاید ہی آپ کو ملے مگر صراط مستقیم کے دونوں جانب چھپ کر بیٹھنا اس کی عادت ہے۔ وہ ابلیس ہے جو اب شیطان کہلاتا ہے۔ کلمہ تمجید پڑھیں کہ اللہ کی پناہ مل جائے۔

اگر کوئی غلطی ہو تو اللہ مجھے معاف فرمائے۔ اللہ مجھے اور آپکو اپنے نور کی جانب ہدایت دے جیسا کہ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَاءُ (سورۃ نور آیت 35 پارہ نمبر 18) میں ذکر ہے کیا آیات ہیں یہ بزرگ و برتر کی۔

مانگنے کی تڑپ پیدا کیجئے

لفظ عملیات جن معنی میں فی الحال زیر زباں ہے کہ کاغذ پر مخصوص کلمات یا عدد لکھ کر پانی پر کلمات یا آیات پھونک کر دینے کا رواج مختلف انواع کے کاموں کی خاطر اور ڈھیروں کتابیں اس موضوع پر آپ کو مل جائیں گی۔ بہت سے عامل جو ایسا عمل کر کے لوگوں کو دیتے ملیں گے اور اگر عملیات کو ایک علم موضوع اور مضمون سمجھ لیا جائے تو جیسا باقی مضامین کے ساتھ ہوتا ہے کہ مضمون کو تدریسی مقام دینے کی خاطر اس کی تاریخ اور شروعات کیلئے تحقیق کی جائے گی تو میری یعنی ناچیز کی نظر میں آپ کو صرف یہ ملے گا کہ کسی اللہ والے کے پاس کوئی شخص آیا اور آنکھوں کی تکلیف کیلئے کہا تو بصارت کی خاطر دفع ضعف کیلئے فَكَشَفْنَا عَنْكَ والا کلمہ لے کر چلا گیا اور بھلا چنگا ہو گیا۔ ساتھ بیٹھے احباب نے اسے یاد رکھا اور کچھ مدت بعد اسے دینے لگے یا پھر کسی نے خود جو کیا عمل وہ کتابی شکل میں لکھ دیا پھر تراجم ہوتا ہوا ہم تک آیا۔ پہلے دور میں اللہ والے بہت تھے اس لئے آپ کو بہت سے تعویز بہت سے کلمات مل جائیں گے اور دھڑا دھڑ استعمال کیے جا رہے ہیں اور کروائے جا رہے ہیں اور بہت سے لوگوں کو اس سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا اور افاقہ نہ ہونے کا سبب یہ ہے کہ لوگ اس بات کو پرانے عقائد سے تعبیر کرتے ہیں۔ میں اس تحریر میں صرف یہ بتانے کی کوشش کروں گا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ عملیات کی تاریخ بندہ ناچیز کی کم علمی کے حساب سے زم زم سے شروع ہوتی ہے۔ سعی اس بھگ دوڑ کو کہتے ہیں جو رکن حج میں ہر حاجی کرتا ہے یہ بھی یاد رہے کہ یہ فرض نہیں ہے۔ تو پھر کیا ہے؟ کیسی بھاگ دوڑ ہے؟ آہستہ خرامی کیوں نہیں؟ اس سعی کو سمجھنے کیلئے

رسولوں کے باپ حضرت ابراہیمؑ کے عمل کی جانب نظر کریں کہ عام رواج ہے کہ بیٹا اپنے باپ کے پیشے کو اپناتا ہے اور پنجاب میں ذاتوں کے ارتقا کی وجہ بھی یہ ہے مگر ایک بیٹا خود اپنے دل کی گواہی پر صنم پرستی کے خلاف بات کرتا ہے اور آگ میں بھی اس یقین سے کودتا ہے کہ رب بچا لے گا پھر آگے چل کر اللہ کے حکم پر جلتے تپتے صحرا میں ایک عورت اور ایک بچے کو چھوڑ آتا ہے اس جگہ رک جائیں۔ قرآن میں ہے کہ اللہ کا ایک سال ہمارے ہزار سال تو ذرا سا غور کریں تو آپ کو یہ معلوم ہوگا کہ مرغیوں کا کیا فائدہ ہے پرانے لوگ گھروں میں مرغیاں رکھتے تھے میرا آدھا علم مرغیوں نے مجھے دیا ہے یہاں پر مرغیوں کے ذکر کے بعد مجھے پاگل نہ سمجھئے گا۔ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ جیسے مرغیوں کی نسل ہمارے سامنے ہمارے گھروں میں آگے آگے بڑھتی تھی یا ہے اس سے بھی تیزی کے ساتھ ہماری زندگی اللہ کے سامنے سے گزر جاتی ہے۔ سعی والی بات کو سمجھنے کیلئے میری کہانی سنیں۔ جہلم شہر کے ایک طرف ایک برساتی نالہ ہے۔ جسے گھان کہتے ہیں اس طرف کے کچھ لوگ ایسے بھی تھے جنہوں نے کچھ عرصہ قبل تک بلب بھی نہیں دیکھا تھا اس طرف کا ایک شخص ضمیر تھا اب فوج میں ہے میرے قریب کسی دکان پر ہزار بارہ سو کی نوکری کرتا تھا۔ مجھ سے بہت پیار کرتا تھا مجھے گھر سے ایک مرغی لا کر دی صبح کو وہ غائب تھی یعنی میرے بند گھر سے غائب تھی ڈھونڈنے پر معلوم ہوا گلی میں ٹیلی فون کی تار پر بیٹھی ہے کالا رنگ تھا اور پتلی لمبی تھی مگر اصیل نہ تھی دیسی تھی یعنی گولڈن مصری نہ تھی میں نے ایک اصیل کے ساتھ انڈے لئے اور 21 دن تک انتظار کیا (یاد رہے 21 جفت نہیں ہے وتر ہے اور تخلق کار اعظم و واحد بھی وتر ہے رنگ کالے کا ذکر اس لئے کیا کہ عربی میں اسے اسود کہتے ہیں) اس مرغی کی نسل کو میں نے چلانا شروع کیا (کرنے والا رب ہی ہے ہم صرف دیکھنے والے ہیں) اس کی نسل بہت آگے گئی اور جو بھی اس کی نسل میں کالا ہوا بڑا علم والا ہوا یعنی انسان کی طرح شام کو دستک چونچ کے ساتھ کرتی یا کرتا اور پنجرے میں پاخانہ بیٹ نہ ہوتی اور تہجد کی اور فجر کی اذان امام اعظم ابو حنیفہؒ اوقات نماز سے چند لمحے بعد اور پہلے نہ ہوتیں (تہجد کی اذان کی اجازت نسلی مرغوں میں ہے اور اذان کی نیت پروں کا پھڑ پھڑانا ہے۔ مرغیوں کے اندر اگر آپ کا اتفاق ہو تو کاش جس وقت پہلی چوزے کی چوں پروں کے نیچے سے ہوتی ہے یا حرکت تو سمجھ لیں اسی وقت مرغی کی ساری شخصیت لمحہ بھر میں تبدیل ہوتی ہے اور اس

میں کک پیدا ہوتی ہے یہ کک ایک خاص آواز ہے جو دیکھ بھال پرورش، محبت، ممتاز دعا اور خیریت کی طالب ہوتی ہے۔ عملیات سے اس کک کا خاص تعلق ہوتا ہے یعنی صرف وہ تعویذ، وہ کلمات زبردست ہوتے ہیں کہ جس کو کرنے والا، کہنے والا کک کا حامل ہو اور کک اللہ کی دین ہوتی ہے۔ کبھی بھی اللہ والے صرف اپنوں کیلئے دعا نہیں کرتے پھر وہ کل کی خیر مانگنے والے ہو جاتے ہیں۔ یہ مرغیوں کی کہانی بڑی لمبی ہے کئی دن بھی لکھتا رہوں تو کم ہے آپ کو صرف یہ بتانے کیلئے کہ اللہ کے سامنے ہماری نسلیں کیسے گزرتی ہیں پھر اس انسان کی نسل جو اس کی خاطر آگ میں کود ا ہو وہیں سے اللہ اس نسل پر خاص نظر رکھ لیتا ہے۔ کسی شے کو جب اللہ پسند کرنے لگتا ہے تو اگر کوئی اور بھی اس سے یا نسل سے محبت کرنے والا مل جائے تو پھر اس محبت کرنے والے کی حرکات کو حج کا رکن بنا دیتا ہے کہ کیسی عورت ہے اس کی پیاس کیلئے دوڑتی ہے جس کے باپ نے مجھے ایک کہا اور میری خاطر آگ میں چھلانگ لگائی۔ میں نے تو اس کے پاؤں میں قیامت تک کیلئے پانی رکھ چھوڑا ہے۔ پھر آگے چل کر اس کے باپ کو حکم دیتا ہے کہ اسے میری خاطر ذبح کر جسے وہ پیاسا بھی دیکھ نہیں سکتا پھر ذبح کرنے کا کیوں کہتا ہے؟ صرف اپنا پیار دیکھنے کیلئے کہ جس کی نسل میں محمد ﷺ کو لانا ہو اس کا پیار پہلے کئی مرتبہ آزمانا پڑتا ہے۔

کیا مسلمانوں کو معلوم ہے کہ قریش کا مطلب کیا ہے؟ مکہ کے قریب سمندر ہے اس سمندر میں ایک مچھلی ہوتی ہے جسے شارک کہتے ہیں۔ عرب کے دیگر قبائل رسول پاک ؐ کے قبیلے کو قریش کہتے تھے۔ قریش کو سمجھنے کیلئے اس مچھلی کو سمجھنا ضروری ہے جو خصوصیات مجھے معلوم ہیں وہ یہ کہ تھوڑے پانی میں بھی آجانا۔ رزق کی خاطر میلوں سفر کرنا اور موت سے بے خوفی اور سخت مقابلہ کرنا یعنی انتہائی اعلیٰ ترین خصوصیات اور سب سے بڑی خصوصیت بھوک آرام سے برداشت کرنا یعنی اللہ کی نظر میں بھی نسلوں کی بڑی اہمیت ہے اور اس کا تعلق توحید سے ہے۔

اصل موضوع کی طرف دوبارہ: عملیات کامیاب ہوں اس کیلئے توحید، اللہ سے حقیقی پیار اور بے غرض تڑپ درکار ہوتی ہے۔ ان تینوں چیزوں کا حصول بہت سے لوگوں کو ہوا کوئی رابعہ بصری ہوئیں کوئی محی الدین رحمتہ اللہ علیہ (عبدالقادر جیلانی) کوئی جلالی ہوئے جب تک قحط سے تنگ آکر بازار میں حضرت رابعہ بصریہ عدویہ کی فروخت نہ ہوئی دکھ نہ ملا، تڑپ نہ ہوئی، پیار واحد سے نہ

ہوا، عابدہ نہ ہوئیں جن لوگوں کی دکھ اور محبت کی تعلیم مکمل ہو جائے ان کے تھوک میں بھی شفا ہے۔ اس لئے تعویذ نہ دو، دم نہ کرو بلکہ محبت کی تعلیم دے دوا دویات بنا کر کیپسول میں بھر کر، ڈبی میں ڈال کر نہ دو بلکہ نسخہ دے دو کیونکہ ہماری نسل اللہ کے سامنے سے تیزی سے گزر جائے گی اور کوئی توجہ حاصل نہ کر پائے گی سچے اللہ کا خود کہنا ہے کہ کچھ لوگ ہیں جو میرے نظارے کیلئے مرتے ہیں کہ میں کیا ہوں تمہیں ان کا کوئی حساب نہیں میں جانوں وہ جانیں۔ حج 9 تاریخ کو ہوتا ہے اللہ وتر ہے اور 9 وتر ہے۔

دل کی بند شریانیں کھولنے کا اکسیر نسخہ

(مرسلہ: حامد حسن، بحرین)

مولانا اللہ وسایا صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے کسی کام سے ساہیوال جانا ہوا۔ اس سے ایک دن قبل بندہ کو دل کی جگہ ہلکا درد ہوا اور پھر کافی دیر گھبراہٹ اور بوجھ رہا۔ حضرت مولانا بشیر احمد عثمانی خطیب پاکپتن سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میری انجیوگرافی ہوئی۔ ڈاکٹروں نے بائی پاس تجویز کیا۔ ڈاکٹروں نے ایک ماہ بعد کی تاریخ دی۔ اس دوران ایک حکیم صاحب نے ذیل کا نسخہ دیا جو کہ میں نے ایک ماہ استعمال کیا۔ مقررہ تاریخ پر کارڈیالوجی سنٹر لاہور میں سوا دو لاکھ روپے جمع کرائے۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کیا۔ ٹیسٹ لئے۔ اگلے دن بائی پاس ہونا تھا۔ ٹیسٹوں کی رپورٹیں آئیں۔ تین ڈاکٹروں کا بورڈ بیٹھا۔ پہلے اور بعد کی رپورٹوں کو دیکھا تو مجھ سے پوچھا کہ انجیوگرافی کے بعد تم نے کیا دوا استعمال کی۔ میں نے ڈاکٹروں کو نسخہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری بند تین شریانوں میں سے دو کھل چکی ہیں۔ نسخہ کا استعمال جاری رکھیں۔ شاید باقی ایک بھی کھل جائے۔ بائی پاس کی فی الحال قطعاً ضرورت نہیں جمع شدہ رقم واپس لی اور گھر آگیا۔

حضرت مولانا حافظ بشیر احمد عثمانی صاحب نے ازراہ کرم ایک بوتل فقیر کو تیار کر کے عنایت فرمائی اور نسخہ بھی بتا دیا جو یہ ہے:

لیموں کا رس ایک پیالی، ادرک کا رس ایک پیالی، لہسن کا رس ایک پیالی، [illegible] ایک پیالی، ان چار پیالی رسوں کو ملا کر دھیمی آنچ پر ایک گھنٹہ آگ دیں۔ جب ایک پیالی کم ہو [illegible] رہ جائیں تو آگ سے

محلول کو اتار کر ٹھنڈا ہونے پر تین پیالی شہد ملائیں۔ سب کو خوب مکس کر کے بوتل میں محفوظ کریں۔ یومیہ منہ نہار تین چمچ کھانے والے محلول کو پیئیں۔ انشاءاللہ دل کی بند شریانیں کھل جائیں گی۔ مجرب ہے۔

نسخہ برائے دفع دمہ، کیرا، نزلہ

گل بنفشہ تین ماشہ، گل گاؤ زبان تین ماشہ، عناب نو عدد، لسوڑے نو عدد، کھو بوٹی تین ماشہ، ملٹھی تین ماشہ، خطمی تین ماشہ، خباری تین ماشہ، خشخاش تین ماشہ، ادبان تین ماشہ، گاؤ زبان تین ماشہ، منقہ چھ عدد، اسطخدوس تین ماشہ، تخم حلبہ تین ماشہ، انجیر چھ عدد، ابریشم چھ ماشہ۔

سات پیالی پانی ڈال کر رات بھر رہنے دیں۔ صبح آگ پر پکائیں۔ جب چار پیالی رہ جائے تو اتار لیں اور ایک پیالی پی لیں اور پھر اتنا پانی ڈال دیں کہ سات پیالی ہو جائے۔ شام کو اسے پھر پکائیں۔ جب چار پیالی رہ جائے تو ایک پیالی پی لیں۔ ایک دو روز ایسا کرنے سے دمہ، کیرا اور نزلہ ختم ہو جائے گا۔

نسخہ برائے دفع چنبل

لال کمیلہ ایک چھٹانک، مردار سنگ ایک چھٹانک، ان دونوں کا سفوف بنا کر اس میں مکھن ملائیں چنبل والی جگہ پر لگائیں چند روز کے استعمال سے چنبل کافور ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

روحانی نسخہ آزمائیں

(عامل صوفی اقبال، سرائے عالمگیر)

بدن کا درد: بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کاہلی، سستی اور جوڑوں میں درد ہے آپ رات کو سونے سے پہلے یہ عمل لگن سے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آدھی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی لیں اور بغیر کسی سے بات کیے سو جائیں یہ پرہیز لازمی ہے۔ عام حالات میں یہ عمل تین دن کافی ہے لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد گیارہ دن کریں یہی گیارہ روز عمل کرنا ہے۔ دیکھیں اللہ کی قدرت سے کیسے شفا ہوتی ہے۔

پڑھنے والا عمل درج ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ
يَا كَافِيْ يَا كَافِيْ يَا كَافِيْ
يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

نوٹ: یہ روحانی عمل کر کے دیکھیں اور جو یہ عمل کرے تندرست ہونے پر ایک بار الحمد شریف تین بار چاروں قل ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر حکیم محمد اقبال کے والدین کی روح کو ثواب بخشش کریں۔

مردانہ نسخے: سرس کی مسیحائی، تخم سرس حسب ضرورت لے کر مٹی یا پتھر کے کونڈے میں لکڑی کے سوٹے سے کوٹ کر باریک سفوف بنائیں پھر باریک کپڑے میں چھان لیں پھر اس

کے برابر چینی نہایت باریک کر کے ملالیں۔

خوراک: 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک صبح وشام ہمراہ تازہ دودھ۔اس کا اثر ایک ہفتہ میں ظاہر ہوتا ہے لیکن کورس 40 دن کا ہے بے حد مقوی ہے۔

☆ روغن لونگ یا روغن دار چینی کو طلاء کے طور پر استعمال کرنا بڑے بڑے قیمتی طلاؤں سے بہتر پایا۔

☆ آب پیاز دو تولے، شہد چار تولے روزانہ استعمال کرنے سے قوت باہ کافی حد تک بڑھ جاتی ہے آزما کر دیکھیں۔

☆ روزانہ زیر ناف بال مونڈنا طلاؤں کا کام کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مخزن اخلاق

☆ بڑے وعدے نہ کرو بلکہ کام بڑے کرو۔

☆ اگر تم کسی کو خوش نہیں رکھ سکتے تو غم بھی نہ دو۔

☆ ایسی دولت قبول نہ کرو جو رب سے جدا کر دے۔

☆ اگر کچھ بننا چاہتے ہو تو ایک لمحہ بھی مت ضائع کرو۔

☆ اگر دکھوں کا دریا عبور کرنا ہے تو آنسوؤں کو جذب کرنا سیکھو۔

☆☆☆☆☆☆

گھریلو ٹوٹکے

☆ جسم کے جلے ہوئے حصے پر پیاز کے عرق میں نمک ملا کر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ جلے ہوئے حصے پر سرسوں کا تیل اور نمک ملا کر لگانے سے آبلے نہیں پڑتے۔

☆ جلی ہوئی جگہ پر شہد لگانے سے زخم جلدی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆ جلی ہوئی جگہ پر انڈے کی سفیدی لگانے سے سوزش نہیں ہوتی۔

☆ جلی ہوئی جگہ پر کپڑوں میں ڈالنے والا نیل لگانے سے ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔

اچھی باتیں

☆ اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے اسے غور سے سنو۔

☆ غصہ قابل سے قابل انسان کو بھی بے وقوف بنا دیتا ہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو ہر کام میں میانہ روی اختیار کرے۔

☆ بہتر انسان وہ ہے جو دوسروں کو نفع دے۔

☆ دوستوں کی نسبت دشمن کو معاف کرنا آسان ہے۔

☆☆☆☆☆☆

کھانسی کے لئے گھریلو ٹوٹکہ: اگر آپ کو شدید کھانسی ہے۔ بلغم بھی آتی ہے تو اس صورت میں خشخاش (3 گرام) لے کر سونے سے پہلے اچھی طرح چبائیں چند روز یہ عمل جاری رکھیں کافی افاقہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

برص موذی مرض: چند کھجوریں گٹھلی سمیت جلائیں اور اس کا سفوف برص کے داغوں پر دن میں صرف ایک مرتبہ لگائیں برص کے دھبے ختم ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

بال کالے کرنے کیلئے: تھوڑے سے آملے اور تھوڑی سی سکا کائی ملا کر رات کو کچے دودھ میں بھگو دیں۔ صبح کو سر پر اچھی طرح لگائیں خشک ہونے پر سر دھو دیں۔ کچھ عرصہ مسلسل کرنے سے بال کالے ہو جائیں گے۔ اگر بال وقت سے پہلے کمزوری سے سفید ہو جائیں تو ہر کھانے کے بعد اخروٹ کھالیں۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک ماہ جاری رکھیں۔ بال کالے ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

سنہری باتیں:

☆ ہر مشکل میں نماز اور صبر کا سہارا پکڑو۔

☆ تقدیر پر ایمان لانا ہر صدمہ کو مٹا دیتا ہے۔

☆ زندگی امتحان اور آزمائش کا نام ہے اور اسے صبر شکر سے آسان کرو۔

☆ برے ساتھی کی ہم نشینی سے اکیلے رہنا بہتر ہے۔

☆ جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

☆ برے دوستوں سے بچو کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔

پالک کا رائتہ:

اشیاء	مقدار	اشیاء	مقدار
پالک	بارہ پتے	دہی	آدھ کلو
لہسن	6 جوئے	ہری مرچ	3 عدد
سیاہ مرچ (پسی ہوئی)	ایک چائے کا چمچ	نمک	حسب ذائقہ
مکھن	دو کھانے کے چمچ	پیاز	ایک عدد
زیرہ	ایک چائے کا چمچ۔		

طریقہ: پالک کے پتوں کو گرم پانی میں دو منٹ ابال کر ٹھنڈے پانی میں رکھ لیں پھر انہیں باریک کاٹ لیں۔ پیاز کو چوکورہ چھوٹا کاٹ لیں۔ لہسن کو باریک کاٹ لیں ایک فرائی پین میں مکھن ڈال کر گرم کریں جب پگھل جائے تو پیاز کو چند سیکنڈ بھون لیں۔ اب پالک ڈال کر تیز آنچ پر پکائیں تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ اب لہسن، نمک، ہری مرچ، (کاٹی ہوئی) اور کالی مرچ ڈال کر چند سیکنڈ بھون لیں اور چولہا بند کر دیں۔ دہی کو اچھی طرح پھینٹ کر اس میں تیار شدہ سامان کو ملا لیں زیرہ ڈال کر ٹھنڈا کر کے نوش فرمائیں۔

گھریلو ٹوٹکے: مہندی نیم گرم پانی میں گھولیں۔ پھر اس میں تھوڑا سا دہی ایک انڈے کی زردی، تین چار پسی ہوئی لونگیں اور تھوڑی سی پسی ہوئی کلونجی ملا لیں۔ بالوں میں دو تین گھنٹوں تک لگا کر رکھیں۔ اس کے بعد بالوں کو دھو ڈالیں۔ اس سے نہ صرف یہ کہ آپ کے بال کالے ہونگے بلکہ کالے رہیں گے اور گرنے سے رک جائیں گے اور ان کا رنگ بھی بہت خوبصورت ہوگا۔

دانت کا درد: چمبیلی کے پتے دھو کر چبانے سے ڈاڑھ کا درد ختم ہو جاتا ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ پتے چبانے سے جو پانی منہ کے اندر اکٹھا ہو تھوڑی دیر منہ میں رکھنے کے بعد تھوک دیں۔ انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

ہومیو پیتھک ادویات کا طریقہ استعمال

ہومیو پیتھک دوائیں ٹنکچر، عرق، سفوف اور گولیوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہیں۔ جو صرف ہومیو میڈیکل سٹوروں پر دستیاب ہوتی ہیں۔ اس میں ملکی اور غیر ملکی ادویات شامل ہیں۔ اکثر لوگ غیر ملکی ادویات کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ ان کو زیادہ معیاری خیال کیا جاتا ہے۔ ادویات ہمیشہ پیکڈ اور بند حالت میں خریدیں۔ ٹنکچر آپ 5 سے 40 قطروں تک روزانہ پانی کے ساتھ لے سکتے ہیں اور دن میں چار بار استعمال کر سکتے ہیں۔ بہر حال اس کے لئے مناسب یہ ہوگا کہ آپ ادویات اپنے معالج کے مشورے سے استعمال کریں اور ہائی پوٹینسی کی ادویات میں جتنا وقفہ بتایا گیا ہو اس پر عمل کریں۔ دوا کے استعمال کرنے سے پہلے منہ کو اچھی طرح صاف کر لیں اور پان تمباکو نسوار وغیرہ ہو تو نکال دیں۔ ادویات کے استعمال کے دوران آپ کا معالج جو پرہیز بتائے اس پر سختی سے عمل پیرا رہیں اور ایسی غذاؤں سے پرہیز لازمی کریں جو اس دوا کے اثر کو زائل کر سکتی ہیں شفاء اللہ کے ہاتھ ہے۔

عورتوں میں خواہش نفسانی کو کم کرنے والی ہومیو دوائیں:

امبرا گریشا 200: خواہش نفسانی کی زیادتی جو دیوانگی کی حد تک پہنچ جائے اسے کنٹرول کرنے کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ یہ اس لئے لکھ دیا ہے تاکہ برائی دور ہو۔

پلاٹینیم 200 : جماع کی نہ رکنے والی خواہش جو شرم گاہ (اندام نہانی) میں خارش و سرسراہٹ سے پیدا ہو یا غیر قدرتی فعل کی رغبت ہو تو یہ دوا کارآمد ہے۔

کینتھرس: شرمگاہ میں ورم خارش کے ساتھ جماع کی خواہش تیز ہو پیشاب کی نالی میں بھی جلن کا احساس ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

میوریکس: مریضہ رحم میں گراہٹ محسوس کرے جو خواہش جماع میں ہیجان پیدا کرے اور شرمگاہ کو ذرا سا چھو لینے سے خواہش میں شدت پیدا ہو تو مفید ہے۔

ہیوسائمس: عورتوں میں شہوانی دیوانگی مریضہ نسوانی اعضاء کو ظاہر کردے۔ عشقیہ غزلیں اور گیت گائے' بیہودہ افعال کے ساتھ پاگل پن کا مظاہرہ کرے تو یہ دوا مفید ہے۔ استعمال کرائیں۔

اوری گینم Ori ganum-3x: مستورات میں تمام قسم کی نفسانی خواہشات کے جوش کو اس دوا سے درست کیا جاسکتا ہے۔ مباشرت کے خواب اور ہمہ وقت شہوانی خیالات' پستانوں کی ڈوڈیوں (نپل) میں ورم و خارش ہو تو یہ دوا بے حد مفید ہے۔

زنکم میٹیلیکم Zincummet: مستورات میں جماع کی نہ رکنے والی خواہش جو رات میں کئی بار ہو جو انگشت زنی پر مجبور کرے 3۔ ایکس یا 4 ایکس سفوف دن میں سوتے بار 200 طاقت کی ایک خوراک دیں۔

نوٹ: یہ بیماریاں عورتوں کو برباد کرتی ہیں' گناہ کراتی ہیں ایسی بیماریاں دور ہونے سے گناہ کم ہونگے۔

عورتوں میں خواہش نفسانی ابھارنے کے بارے میں ہومیوادویات درج کرتے ہیں۔

اگر عورتوں میں خواہش نفسانی کم ہو تو خواہش نفسانی کو ابھارنے یا بڑھانے کے لئے درج ذیل استعمال کریں یا ڈاکٹر لوگ استعمال کرائیں۔ بعض عورتیں جماع سے سخت نفرت کرتی ہیں اور خاوند طلاق دینے تک بگڑ جاتے ہیں یا طلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے ایسی عورتوں کو یہ نسخہ جات استعمال کرائے جائیں تو کافی حد تک ایسی نوبت نہیں آتی۔

سبل سیرولاٹا SABAL SERRULATA : اس دوا کے پانچ قطرے دن میں تین بار استعمال کرنے سے جماع کی خواہش ابھر آتی ہے اور اگر ختم ہو چکی ہو تو دوبارہ ابھر آتی ہے یعنی پیدا ہو جاتی ہے اس کے علاوہ جوان عورتوں یا لڑکیوں کے نسوانی اعضاء کی افزائش میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے ڈاکٹر حضرات تھری ایکس انہیں استعمال کرائیں پھر رزلٹ دیکھیں۔

ڈمیانہ: یہ دوا عورتوں کی جنسی سردمہری کا خاتمہ کرتی ہے۔ نوجوان لڑکیوں کے رکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہیں۔ مردوں کے لئے بھی قوت بخش ہے اس کے 5 سے 10 قطرے دن میں تین بار مدر ٹنکچر کے ساتھ دیں مفید دوا ہے۔

سپیا SEPIA 3001: بعض عورتوں میں خواہش جماع ہوتے ہوئے بھی بوجہ ورم رحم جماع سے نفرت ہوتی ہے اس لئے اس دوا کی 200 طاقت کی ایک خوراک نہایت ہی مفید نتیجہ دکھاتی ہے۔

نیٹرم میور NATMUR 10M: بعض عورتوں کی اندام نہانی (شرمگاہ) میں اس قدر خشکی ہوتی ہے کہ انہیں دوران مباشرت سخت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے اس وجہ سے بھی مباشرت سے نفرت کرتی ہیں۔ نیٹرم میور کی دس ہزار طاقت کی ایک خوراک ایسی خواتین کے لئے زیادہ مفید رہتی ہے اور اس خوراک کے تین دن بعد تک انہیں نمک سے ضرور پرہیز کرانا چاہئے۔ اس کے بعد ان کو یہی خوراک 130 ایکس مین روزانہ دیں۔ یہی روزانہ تین خوراکیں استعمال کرائیں۔

اونس موڈیم ONOSMODIUM: خواہش نفسانی کا مکمل طور پر زائل ہو جانا۔ اس مرض میں مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ ایک لاکھ پاور کی ایک خوراک سے لے کر 30 طاقت میں 3 خوراکیں روزانہ دیں۔ یہ ہومیو ڈاکٹر کے لئے تحفہ کی دوائیں ہیں۔

پسیلہ اور ڈلکامارا ب مدیا: اگر حیض رک کر آئے اس کی وجہ پاؤں کا بھیگنا ہو تو یہ دوا نہایت مفید ہے۔ ڈلکامارا ب مدیا بھی اس کے لئے مفید دوا ہے۔

کلکیر یا کارب: یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے جب حیض جاری نہ ہو رہا ہو۔ یہ ان لڑکیوں کے لئے ہوتی ہے جنہیں ابھی ایک دفعہ ماہواری بھی نہیں آئی اس کی 300 یا 200 طاقت میں خوراک دیں۔ پھر رزلٹ دیکھیں۔ ایسی نسخہ کی دوائیں ہومیو کی شان کو دوبالا کرتی ہیں۔

گریناٹس: یہ دوا ان عورتوں کے لئے کارآمد ہے جو نہایت فربہ اور موٹی ہوں اور ان کے جسم پر دانے بھی ہوں ان کا حیض زرد رنگ کا پانی ہو یہ دوا ایسی عورتوں کے لئے بہت فائدہ مند دوا ہے۔ اسے ہومیو پیتھک حضرات آزمائیں۔

سمی سی فیوگا: یہ دوا خواتین میں پیڑو کے شدید درد کے لئے دی جاتی ہے۔ اس کی مریضہ کے حیض میں خون کے ٹکڑے آتے ہیں اور شدید کمر درد بھی ہوتا ہے۔

کیمومیلا: اگر کسی عورت کا خون سیاہ رنگ کے خون کے شکل میں آئے اور مریضہ کا مزاج نہایت غصیلا ہو جائے اور درد کے وقت اس کے چہرے کی رنگت لال ہو جائے تو یہ دوا دیں۔

ایکونائٹ: اگر کثرت حیض سے عورت کے جسم میں کمزوری آجائے اس کا چہرہ زرد ہو جائے تو اسے یہ مفید دوا استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ اس شکایت میں اپی کاک، آرنیکا، سکیل، ہمامیلس، اسپائنا وغیرہ بھی بہت مفید اور کارآمد ثابت ہونگی۔

سکیل SECALE: رحم سے خون کے اخراج کو روکنے میں موثر دوا ہے یہ بھی آزمائیں آپ کے کلینک کی شان دوبالا ہوگی آپ کی عزت ہوگی۔

کریوزوٹ: یہ دوا بھی اخراج خون کو کم کرتی ہے یاد رکھیں کہ یہ دوائیں محض تعارف کیلئے ہیں ورنہ آپ عورتیں کوئی بھی دوا معالج کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کریں یہی مشورہ عبقری کی طرف سے ہر خاتون کے لئے پیام شفاء ہے۔

☆☆☆☆☆☆

خونی بواسیر کیلئے نسخہ

خونی بواسیر کیلئے: خشک آملہ چھ تا نو گرام پیس چھان کر سفوف بنائیں اور ایک گلاس گائے کے دودھ میں ملالیں ساتھ تین چمچ شہد بھی ملالیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں۔ خون بواسیر بند ہو جاتا ہے۔ خونی بواسیر کے لئے اکسیر دوا ہے۔

یہ ایک خوراک ہے صبح وشام ایک ہفتہ لیں۔ دودھ گائے کا ہو پھر انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

بوڑھی عورت مثل باکرہ: یہ دوا جڑی بوٹیوں سے ارزاں قیمت پر بنتی ہے کنواری لڑکیوں سے 80 سال کی بوڑھی عورت تک کھا کر جوانی کا لطف لیں۔ کمر درد نہ ہوگا اور بوڑھی عورت مثل باکرہ جوان ہو جائیگی۔ **اجزاء:** خارخسک کلاں 14 تولے۔ کنجد سیاہ 7 تولے، مصری 9 تولے۔ یہ سب پیس کوٹ کر چھان لیں۔ یہ سفوف، عورت، صبح وشام، نصف کلو دودھ سے ایک ایک چمچ سفوف کھالیا کرے۔ یہ کورس 21 دن کا ہے عورت بوڑھی بھی باکرہ جوان ہو جائے گی۔

جو پارلر والے حضرات ہیں ان کے فائدہ کے لئے کچھ نسخے درج کرتا ہوں۔

1۔ بھنویں اور پلکیں بڑھانے کی ترکیب: یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اگر پلکوں اور بھنوؤں پر روزانہ خالص روغن زیتون ملا جائے۔ تو ان کے بال بے حد گھنے ہو جاتے اور بڑھ جاتے ہیں۔ معمولی چیز ہے تجربہ کرلو۔ اسی طرح مرغ کی چربی اور روغن بادام خالص ہموزن ملا کر لگائے رہنا پلکوں کو دراز اور بھنوؤں کو گھنا کرتا ہے۔

2۔ بالوں کو نرم کرنے کی ترکیب: پوست آملہ ۲ تولے رات بھر ایک کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح اس پانی کو چھان کر تین تولے تازہ لیموں کا رس ڈال دیں اور اس پانی سے سر دھوئیں اور خشک ہونے پر کوئی تیل لگا دیں۔ چند روز کے عمل سے بال ریشم سے بھی زیادہ باریک، نرم اور چمکیلے ہو جائیں گے۔ نیز ان کی سیاہی بھی قائم رہے گی اور بال مضبوط بھی ہو جائیں گے۔ اس سادہ اور سہل دوا کا ضرور تجربہ کریں کافی عورتیں عبقری کو داد دیں گی۔

3۔ بال سنہری کرنے کی دوا: ہائیڈروجن پراوکسائیڈ: یہ ایک ولایتی دوا ہے۔ جو سب انگریزی دوافروشوں سے مل جاتی ہے۔ پانی کی طرح ہوتی ہیں۔ صرف چند روپوں میں بڑی بوتل مل جاتی ہے۔ اسے بالوں میں اچھی طرح مل دو جب یہ دوا بالوں میں خشک ہو جائے تو دوبارہ سہ بار یہی عمل کریں۔ ایک دن میں کالے بال سونے کی تاروں کی طرح سنہری اور چمک دار ہو جائیں گے اور بہت مدت تک یہ رنگت قائم رہے گی۔ کسی قسم کا سائیڈ افیکٹ نہیں۔

4۔ بالوں کو چمک دار بنانے کے لئے: اگر خوشبودار یا عام تیل میں چوتھائی حصہ گلیسرین ملالیں اور بالوں میں لگائیں تو بال خاصے چمکیلے ہو جاتے ہیں اس کو عام طور سے کنگی پٹی کرنے کے بعد لگایا کرتے ہیں۔

5۔ بال سیاہ کرنے کا بہترین بے ضرر نسخہ: پیرافینی لین، ایک خشک نسواری رنگت کی ڈاکٹری دوا ہے۔ باریک پیس کر ایک شیشی میں رکھیں اور ہائیڈروجن آکسائیڈ ایک علیحدہ شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: بالوں کو صابن سے دھو کر اچھی طرح خشک کر لیں اور خشک دوا ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر اس میں ہائیڈروجن آکسائیڈ اس قدر ملائیں کہ خشک دوا اچھی طرح حل ہو جائے اور مکسچر کی طرح لگانے کے قابل ہو جائے۔ اب آپ اسے برش سے بالوں پر لگا دیں۔ خشک ہونے پر دھو ڈالیں اور کوئی مفید تیل لگالیں۔

فوائد: تین سے پانچ منٹ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ عموماً بے ضرر ہی ثابت ہوا ہے۔

6۔ چہرے کے لئے: موم سفید خالص ایک اونس، سپرے سی ٹائی 2 اونس، روغن بادام 4 اونس تینوں چیزوں کو ایک روغنی ہنڈیا میں ڈال کر آگ نرم رکھ کر اس کو پگھلائیں اور 4 اونس گلیسرین آہستہ آہستہ ملا دیں اور ہلاتے جائیں جب سرد ہو جائے تو 15 قطرے عرق گلاب ملا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال: کریم کی طرح چہرے پر لگائیں، جلد کو ملائم اور چہرہ کی آب و تاب کو بڑھانے والی بے ضرر چیز ہے۔

7۔ بدن کو خوشبودار بنانے کی دوا: ابہل 5 تولے، مصری 2-1/2 تولے دونوں کوٹ چھان کر رکھیں۔ دو ماشے صبح و شام کھالیا کریں۔

فوائد: بدن کو خوشبودار بناتا ہے حتیٰ کہ پسینے سے بھی خوشبو آنے لگتی ہے۔ **احتیاط ضروری:** حاملہ عورتیں استعمال نہ کریں کیونکہ اسقاط کا خوف ہے۔

8۔ بہار حسن: نشاستہ، چنے کا آٹا، کتیرا، باقلہ، مصری، زیرہ سیاہ، پوست بکائن پھل، زعفران، ارد جو مقشر، مغز بنولہ پنبہ دانہ سب چیزیں مساوی الوزن لیں کوٹیں چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب: رات کو تھوڑا سا سفوف دودھ میں ملا کر چہرے پر ملیں۔ صبح گرم پانی سے دھو دیں۔

فائدہ: چند یوم میں چہرے کا رنگ نکھر جائے گا اور گلاب کے پھول کی طرح چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔

9۔ چہرے کے کیل مہاسے چھائیاں دور کرنے کیلئے: مندرجہ ذیل نسخہ جات جائیں۔ غازہ کا کام دیں گے۔

1۔ گلیسرین اور گلاب مساوی الوزن ملا کر چہرہ پر لگاؤ اور وہیں خشک ہو جانے دو۔ پونچھو نہیں۔

2۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک ڈرام، یوڈی کولون 1/4 اونس پانی ایک پائنٹ میں ملا کر صبح و شام چہرے پر لگاؤ۔

3۔ پرکلورائیڈ آف مرکری 6 گرین، ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ ایک ڈرام پانی 20 اونس (نصف پائنٹ) سب کو باہم ملالو اور اس میں ایک اونس رکڈی فائڈ اسپرٹ، دو اونس عرق گلاب خالص اور ایک اونس گلیسرین بھی شامل کر دو۔ اس عرق کو صبح و شام چہرے پر ملو۔ چہرہ پھول کی طرح صاف شاداب ہو جائے گا۔

10۔وائٹ فیس پاؤڈر: ٹالک پاؤڈر،4اونس،پاؤڈر فلوز سٹائن ادرس نصف اونس،عطر گلاب صرف 8قطرے،پہلے عطر کوصرف تھوڑے سے پاؤڈر میں ملائیں پھراس پاؤڈر کودوسرے باقی پورڈر میں ملالیں اور باریک ململ سے دوتین بار چھان لیں تاکہ خوشبو سارے پاؤڈر میں یکساں ہو جائے (نوٹ) یہ پاؤڈر عام طور پر پف ۔ PUFF سے چہرہ پر لگایا جاتا ہے۔ چہرے کو ملائم خوبصورت اورنرم رکھتا ہے۔

11۔ڈینٹل پاؤڈر: سنگجراپاؤڈر 2اونس، گیرو3ماشہ، یوکلپٹس آئل 20قطرے، کاربارک ایسڈ 8 قطرے سکرین 1 ماشہ،سوپ سٹون 2 ڈرام سب پیس چھان کر باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب: انگلی سے دانتوں پرملیں۔

فائدہ: دانتوں کوصاف کرنے اور چمکانے اورانہیں بہت سی بیماریوں سے بچانے کے لئے بہترین منجن ہے۔

12۔بغل گند دور کرنے کیلئے: برادہ صندل سفید،الائچی خورد،اشنۂ اگر۔

ترکیب: سب تولہ تولہ، جوکا آٹا3 تولے،کافور3ماشے سب پیس چھان کر باریک سفوف بنالیں۔ یہ سفوف تھوڑا سا لے کر عرق گلاب میں ملاکر بغلوں میں لگایا کریں جس جگہ سے بدبو آتی ہو وہاں لیپ کریں۔

فوائد: تفصیل کی ضرورت نہیں،لگانے والا داد دے گا۔

13۔عمدہ اور نفیس منجن: جلاہوا سیپ، سنگجراح، شاخ گوزن سوختہ، ہرایک 2تولہ، لونگ کافور3,3ماشہ، واشنگ سوڈا6 ماشہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر، مصری کوزہ، گیرو سرخ، مصطگی رومی ہرایک 2/1-4ماشہ۔سب باریک کر کے چھان لیں شیشی بھرلیں۔

ترکیب استعمال: صبح، شام ایک دو چٹکی بھر دانتوں میں خوب ملا کریں اور 15 منٹ تک کلی نہ کریں۔

فائدہ: دانتوں کو چمکاتا ہے۔مضبوط کرتا ہے اوران کوامراض سے محفوظ رکھتا ہے روزانہ استعمال کے لئے عمدہ منجن ہے بناکر آزمائیں۔

14۔منہ کوخوشبودار کرنے والی گولیاں: جلوتری، جائفل، بالچھڑ، لونگ ٹوپی دار، دارچینی، الائچی سبز، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، صندل سفید۔سب 3-3 ماشے اسارون 2/1-4 ماشے، مصری کوزہ ایک تولہ، کتیرا گوند، 6 ماشے ست پودینہ 6 رتی، کافور، ایک ماشہ سب کوپیس چھان کر پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور خشک کرلیں۔

ترکیب: ایک دو گولیاں منہ میں ڈال کررس چوستے رہیں۔دن میں ایک دو دفعہ استعمال کریں۔ فائدہ: منہ کوخوشبودار کرتی ہے۔خراب رطوبتیں، تھوک کی زیادتی اور غلاظت دہن کودور کرتی ہے۔ مقوی معدہ، مقوی قلب بھی ہیں۔تفریح بخشتی ہیں۔

15۔لاجواب سرمہ: پاؤ بھر روغن زیتون نہ مل سکے تو روغن کنجد کا کاجل حاصل کریں اب اس کے ہموزن سرمہ سیاہ ملالیں اور فی تولہ سرمہ میں 4 رتی کافور ملالیں اور خوب کھرل کریں یہ سرمہ صبح کے وقت ایک دوسلائیاں آنکھوں میں لگایا کریں۔

فوائد: آنکھوں کی رونق اور خوبصورتی بڑھانے میں بے مثل لاجواب سرمہ ہے۔

نوٹ: عام سرمے کے بجائے اسے استعمال کرنا زیادہ موزوں ہے۔

گلابی پاؤڈر: سوپ سٹون 12 اونس، سفیدہ کاشغری 5 تولہ، گلابی رنگ، ایک تولہ، ایسنس آف روز یا یا عطر گلاب 4 ماشہ، سب کو ایک ساتھ کھرل کریں اور خوب ملائیں۔بس دوا [illegible]

ترکیب استعمال: ولایتی روئی کے نرم اور صاف پھائے سے چہرے پر حسب ضرورت لگایا کریں اسے عموماً سفید پاؤڈر کے بعد چہرے کے درمیانی حصہ پر لگایا جاتا ہے۔بہترین چیز ہے۔

16۔لب کی سرخی: ہارڈ پیرافین ایک اونس، ویزلین سفید نصف اونس، ولایتی موم نصف اونس، ولایتی سرخ رنگ 3 ڈرام، سینٹ اچھی قسم چند قطرے سب ہلکی آنچ پر پگھلائیں اور کوئی ڈنڈی

وغیرہ چلاتے رہیں۔ جب سب چیزیں خوب مغلوط ہو جائیں تو کسی شیشے کے کھلے منہ والی شیشی میں ڈال دیں اور محفوظ کرلیں۔

ترکیب: انگلی سے ہونٹوں پر لگایا کریں۔ لبوں کو سرخ کرتی ہے اور ان کی رونق اور خوبصورتی بڑھاتی ہے۔

17۔ سفید پاؤڈر: صرف سوپ سٹون کو مثل غبار کرلیں۔ اس میں اپنی پسندیدہ کوئی اچھی خوشبو ملالیں۔ سفید پاؤڈر تیار ہے۔ حسب ضرورت چہرے وغیرہ پر لگائیں چہرے کی سفیدی میں اضافہ کرتا ہے بے ضرر ہے۔

نوٹ: یہ لگا کر ساتھ چہرے پر گلابی پاؤڈر لگادیا کریں پھر دن بدن چہرہ دیکھیں۔

18۔ بالوں کی مضبوطی کیلئے خوشبودار تیل:

روغن کنجد، اسیر، روغن زیتون اور روغن ناریل ہر ایک، پاؤ سیر، بادام روغن 5 تولے

ترکیب: سب ملا کر دھیمی آگ پر رکھیں۔ جب باہم مل جائیں تو سرد ہونے پر ولایتی سینٹ یا دیسی عطر اور آئل کلر یعنی روغنی رنگ حسب ضرورت، حسب پسند شامل کرلیں (بقدر ضرورت سر میں لگایا کریں)

فوائد: بالوں کو خوشبودار کرتا ہے۔ بڑھاتا ہے اور بہت مضبوط کرتا ہے۔

نوٹ: بازاری تیل بالوں کو نقصان پہنچاتے ہیں بال عمر سے پہلے سفید ہو جاتے ہیں۔ یہ بازاری تیلوں سے بدرجہا بہتر ہے۔ نقصان دہ نہیں۔

اقوال زریں: ☆ اگر تو ملک و مال کا خواہش مند ہے تو ہر وقت اپنے آپ کو اللہ کا محتاج سمجھ اور صرف اسی کے خزانوں پر نظر رکھ کہ اس سے تجھے دل کی امیری بھی حاصل ہوگی۔

☆ اگر تو کشف القبور کا طالب ہے تو قبور کو عبرت کی نگاہ سے دیکھ اور اپنے آپ کو ہر وقت اللہ کی نگرانی میں سمجھ۔

☆ اگر تو دل کی دنیا کا طالب ہے تو نفس کو چھوڑ کر عارف راز بین ہو جا۔

☆ نفس سے چھٹکارا اگر ممکن ہے تو صرف اللہ سے مانگنے اور کوشش کرنے سے ہی ہے۔

☆ ہر علم و حکمت کا خلاصہ یہی ہے کہ تقویٰ اختیار کیا جائے۔

تصوف کیا ہے؟

حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں تصوف اس لئے نہیں کہ غیبی چیزیں دیکھیں، غیبی صورتیں دیکھیں، سات رنگوں کا مشاہدہ کریں بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ:

شریعت کے احکامات میں زیادہ یقین حاصل ہو جائے تاکہ استدلال کی تنگی سے نکل کر کشف (مشاہدہ باطنی) کے میدان میں آجائیں۔ احکام شرعی بجالانے میں آسانی ہو جائے یاد رہے کہ تصوف علوم شریعہ کا خادم ہے مخالف نہیں۔

ایک اور مکتوب میں لکھتے ہیں اے عزیز! اس غیب الغیب راستہ میں سالکوں کے قدم بہت پھسلتے ہیں آپ اعتقادات اور اعمال کو مدنظر رکھ کر زندگی بسر کریں شرعی احکام بجالانے کی توفیق فرمائے محبت کا نتیجہ ہے اور باطنی جمعیت کا حامل ہونا اسی محبت کا ثمر ہے۔ قرآن پاک میں ہے کہ مومنوں کی محبت اللہ تعالیٰ کے لئے بہت شدید ہے۔

کمال محبوب سے حاصل شریعت کی متابعت پر موقف ہے کیونکہ یہ اللہ کا پسندیدہ دین ہے باطن کی درستگی میں کوشش کرنا شرعی احکام بجالانے کے لئے ہے۔

سچے اور جھوٹے میں فرق شریعت پر استقامت اور عدم استقامت سے معلوم ہوتا ہے جو مخلص سچا ہوتا ہے وہ باوجود سکر، مستی و بے خودی کے بال برابر بھی شرع کے مخالف عمل نہیں کرتا۔ مولانا رومی رحمتہ اللہ علیہ استغراق میں رہتے تھے لیکن نماز کے وقت ہوش میں آجاتے تھے اور نماز پوری طرح ادا کرتے تھے حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں۔

شریعت کے تین اجزاء ہیں۔

1۔ علم 2۔ عمل 3۔ اخلاص۔

ان کا حصول اللہ کی رضا کا حصول ہے۔ تصوف تیسرے جز اخلاص کو کامل کرتا ہے اور اخلاص یہ ہے کہ عمل صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے ہو۔

قیمتی موتی:۔

نمازوں کے نام درج ذیل ہیں۔

فجر،ظہر،عصر،مغرب،عشاء،نماز جمعہ،نماز عید الفطر،نماز عید الاضحیٰ،نماز سفر،نماز خوف،نماز تہجد،نماز تراویح،نماز کسفوف وخسوف،نماز استسقاء،نماز حاجت،نماز استخارہ،نماز اشراق،صلوٰۃ تسبیح،نماز جنازہ،نماز وتر۔

نماز مومن کی معراج ہے۔نماز دل کا سکون ہے۔نماز سے روح کو تازگی ملتی ہے۔نماز جنت کی کنجی ہے۔نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔نماز پڑھنے سے رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے۔نماز عذاب قبر سے بچاتی ہے۔نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے۔نمازی کو آقائے دو عالم کی شفاعت نصیب ہوگی۔نمازی کے لئے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اسے بروز قیامت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔

روزہ دار کی افطار کے وقت دعا رد نہیں ہوتی۔علم ایک لازوال دولت ہے۔علم ایک قیمتی خزانہ ہے۔ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہے۔چور دولت چوری کرسکتا ہے مگر علم چوری نہیں کرسکتا۔مال ختم ہو جاتا ہے مگر علم ختم نہیں ہوتا۔اگر کچھ بننا چاہتے ہو تو ایک لمحہ بھی ضائع نہ کرو۔دولت صرف وقتی آرام دیتی ہے دکھ سے نجات ہمیشہ کے لئے نہیں دلاتی۔اگر پاؤں پھسل جائے تو پھسل جائے۔مگر زبان کو نہ پھسلنے دو۔اچھے لوگ وہ ہیں جو قرض کو خوش دلی سے ادا کرتے ہیں۔

سنہری باتیں:

☆عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی غربت نہیں۔

☆دولت کی حفاظت تم کرتے ہو اور علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

☆انسان کی ساری دولت اس کی خوبیاں ہوتی ہیں۔

☆موت کو یاد رکھو شاید موت کا خوف تمہیں برائیوں سے بچائے رکھے گا۔

☆ناقابل اعتماد دوست سے تنہائی بہتر ہوتی ہے۔

☆وقت کی قدر کرو کیونکہ یہ لوٹ کر نہیں آتا۔

☆علم سے انکسار اور دولت سے غرور پیدا ہوتا ہے۔

☆ایمان کے دو حصے ہیں پہلا صبر اور دوسرا شکر۔

☆عقل مند لوگ غیر اللہ کے سامنے جھکتے نہیں کیونکہ جھکنے سے دستار گر جاتی ہے۔

☆غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہوتا ہے اور ندامت پر ختم ہوتا ہے۔

☆چاند پوری دنیا میں روشنی پھیلا دیتا ہے مگر سینے کا داغ اپنے تک محدود رکھتا ہے۔

☆چیزوں کا خاموشی سے مشاہدہ اور مطالعہ کرو چاہے تم کتنا ہی پڑھ جاؤ۔

☆زندگی کی درازی کا راز صبر میں پوشیدہ ہے۔

☆شک کرنا گناہ ہے۔غلامی سے موت بہتر ہے۔مصیبت پر صبر کرنا عبادت ہے۔

دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں:

1۔جھوٹ رزق کو۔
2۔صدقہ بلا کو۔
3۔غصہ عقل کو۔
4۔تکبر علم کو۔
5۔عدل ظلم کو۔
6۔غم عمر کو۔
7۔توبہ گناہ کو۔
8۔غیبت عمل کو۔
9۔ریاکاری عمل صالح کو۔
10۔نیکی بدی کو۔

مشہور شہر:

کاغذ اور بانس کا شہر ٹوکیو جاپان

لال عمارتوں کا شہر	جے پور، انڈیا
اونچی عمارتوں کا شہر	نیویارک، امریکہ
سات پہاڑوں کا شہر	روم، اٹلی
کالجوں کا شہر	لاہور پاکستان
خوشبوؤں کا شہر	پیرس، فرانس
مسجدوں کا شہر	ڈھاکہ، بنگلہ دیش

جواب خود دیں: کیا آج آپ نے بیوہ یا کسی یتیم کی مدد کی؟ کوئی گناہ کا کام تو نہیں کیا۔ خالق کو یاد کر کے اہل و عیال کو رزق حلال دیا۔ اپنے گناہوں سے توبہ و استغفار کے لئے کوئی وقت نکالا؟ کسی غریب ہمسایہ کی خبر لی، کسی بھوکے کو کھانا کھلایا یا کسی ننگے کو کپڑا دیا؟ برائیوں کو دور کرنے اور اچھائیوں کو پھیلانے کی کوشش کی؟

☆☆☆☆☆☆

انمول موتی: ☆ دوسروں کے ہاتھوں میں اپنی زندگی کی باگ دوڑ مت دیں۔

☆ اپنی پریشانیوں کے لئے اپنی تقدیر کو الزام مت دیں۔

☆ اپنی صلاحیتوں کو دوسروں سے کم نہ سمجھیں۔

☆ سادہ غذا کھانے سے عمر بڑھتی ہے۔

☆ خوف کے آگے ہتھیار مت ڈالیں۔

☆ شکست اور ناکامی کا خیال بھول کر بھی دل میں مت لائیں۔

☆ اچھے مزاج کی بہترین علامت یہ ہے کہ آدمی برے مزاج کو برداشت کرے۔

☆ عورت کے آنسوؤں کا بند کرنا سمندر کے غضبناک طوفان کو روکنے سے مشکل ہے۔

تین چیزیں:

☆ زندگی میں ایک بار ملتے ہیں	والدین	حسن	جوانی
☆ تین چیزوں پر قابو رکھو	غصہ	زبان	نفس

☆ تین چیزوں پر ایمان رکھو	اللہ	رسول اللہ ﷺ	قرآن پاک
☆ تین چیزوں کا احترام کرو	والدین	استاد	قانون
☆ تین چیزوں کے لئے لڑو	ایمان	حق	مظلوم
☆ تین چیزوں سے بچو	جھوٹ	چوری	چغلی
☆ تین چیزیں احتیاط سے اٹھاؤ	قلم	قسم	قدم
☆ تین چیزیں حافظہ زیادہ کرتی ہیں	مسواک کرنا	روزہ رکھنا	تلاوت کرنا
☆ تین چیزیں کسی کا انتظار نہیں کرتیں	وقت	موت	گاہک

☆ نیک لوگوں کے ارادے نیک ہوتے ہیں بدلوگوں کے ارادے برے ہوتے ہیں۔

☆ برے آدمی کی صحبت سے بچو۔ برے آدمی کا دوست شیطان ہوتا ہے اور شیطان کے لئے دنیا میں دھکے اور آخرت میں جہنم ہے۔

اَلْحَسِیْبُ:

اللہ کا اسم مبارک الحسیب یعنی کفایت کرنے والا جو بندہ اس اسم مبارکہ کی شان دیکھ لے پھر وہ مرنے کے بعد بھی زندہ ہے صرف شان سمجھ ہی لینا کافی نہیں اس شان کو پانا بھی ضروری ہے ہر ادارہ اس اسم ذات کی قدرت میں شامل ہے۔

سب کے لئے **اَلْحَسِیْبُ**: کفایت کرنے والا کافی ہونے والا حساب لینے والا۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم ۔ میرے لئے اللہ کافی ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ مالک ہے عرش عظیم کا۔ (129.9)

حسبی بھی حسیب سے نکلا ہے اے لوگو! اللہ کو اپنے لئے کافی ماننا ایمان کی شرط ہے کیونکہ یہ دل کی کیفیت ہے۔ اسلئے دل کی یہ کیفیت بڑھنے سے ایمان بھی بڑھتا ہے۔ جوں جوں ایمان بڑھتا ہے مومن لوگوں سے بے پرواہ ہوتا جاتا ہے۔ پھر وہ اللہ کو کافی سمجھتا ہے کہ اپنے معاملات کو اس کے سپرد کر دے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور ہر گز نہ دبو کفار منافقین سے اور کوئی پرواہ نہ کرو انکی ایذا رسائی کی اور پھر بھروسہ کرلو اللہ پر۔ اللہ ہی اس کے لئے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کردے (48.33)

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں میں نے مشرکوں کے قدموں کی طرف دیکھا جب ہم غار ثور میں تھے اور وہ ہمارے سروں پر تھے پس میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر ان میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھ لے تو یقیناً وہ ہمیں دیکھ لے گا آپ ﷺ نے فرمایا اے ابوبکرؓ! ان دو کے ساتھ تمہارا کیا گمان ہے کہ جن کا تیسرا اللہ ہو۔

مَاظَنُّكَ يَا اَبَابَكْرٍ بِاثْنَيْنِ اَللّٰهُ ثَالِثُهُمَا ۔ یعنی ہم دو ہی نہیں بلکہ تیسرا ہمارے ساتھ اللہ ہے اور جن کے ساتھ اللہ ہو ان کا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے۔ (بخاری مسلم) یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی معیت میں مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ شریف تشریف لے جا رہے تھے اور مشرکین مکہ نے آپ ﷺ کی گرفتاری پر گراں قدر انعام مقرر کیا تھا جس کے لالچ میں لوگ آپ ﷺ کی تلاش میں سرگرداں تھے حتیٰ کہ یہ مشرکین اس غار ثور کے دہانے تک پہنچ گئے تھے۔ جہاں آپ دونوں نے آرام کے لئے پناہ لی ہوئی تھی۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کی شجاعت و بے خوفی اور آپ ﷺ کا اللہ کو کافی سمجھنا اور اللہ کی اپنے خاص بندوں کی مدد اور دست گیری کا بیان ہے۔

جیسے فرمایا ''یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسول اور ایمانداروں کی اور انہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے الٰہوں کی اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔ ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم پر وہ چاہتے تھے کہ ابراہیمؑ پر زیادتی کریں اور ان کے ساتھ برائی کریں مگر ہم نے ان کو بری طرح ناکام کر دیا۔''

جوں جوں ایمان بڑھتا ہے مومن لوگوں سے بے پرواہ ہوتا جاتا ہے پھر وہ اللہ کو کافی سمجھتا ہے کہ اپنے معاملات کو اس کے سپرد کر دے۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا جب انہیں آگ میں ڈالا گیا اور رسول اللہ ﷺ نے اس وقت جب جنگ احد کے اختتام پر لوگوں نے کہا کہ دشمن تمہارے لئے فوجیں جمع کر رہا ہے۔ اس سے ڈرو اس وقت آپ نے کہا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل۔ تو اس سے مسلمانوں کا ایمان اور مضبوط ہوا اور بڑھا۔ (بخاری و نسائی)

غزوہ احد میں شکست کھانے کے بعد جب قریش مدینہ طیبہ کی حدود سے باہر نکلے تو نبی کریم ﷺ کو اس کی اطلاع ملی کہ ابوسفیان جو اس وقت لشکر کفار کا سپہ سالار تھا دوبارہ مدینہ پاک پر حملہ کرنا چاہتا ہے تو نبی کریم ﷺ بھی ستر جانباز سوار صحابہ کرامؓ کو لے کر اس کے مقابلے کے لئے حمراء الاسد نامی مقام پر قریشی حملہ آوروں کو روکنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ سن کر ابوسفیان حواس باختہ ہو گیا اور وہ اپنے لشکر کو لے کر سیدھا مکہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ راستے میں ابوسفیان کو عبد القیس میں سے ایک قافلہ ملا۔ ابوسفیان نے پوچھا کہاں جا رہے ہو انہوں نے کہا مدینہ جانا چاہتے ہیں۔ ابوسفیان بولا مدینہ جا کر ہمارا پیغام محمد ﷺ کو پہنچا دو گے انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ ضرور پہنچائیں گے۔ ابوسفیان نے یہ پیغام دیا کہ جب مدینہ پہنچو تو مسلمانوں سے کہنا کہ ہم نے دوبارہ حملہ کرنے کی تیاری مکمل کر لی ہے تاکہ تم سب مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹایا جائے۔ عبد القیس کا یہ قافلہ جب حمراء الاسد پہنچا تو ابوسفیان کی یہ بات بھی نبی کریم ﷺ کو سنا دی آپؐ اس وقت تک ابھی حمراء الاحسد ہی میں قریش کے انتظار میں تھے۔ اس وقت نبی کریم ﷺ نے یہ دعا پڑھی۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل۔ ایمان والوں کو اس طرح اللہ کفایت کرتا ہے۔ ایمان نہ لانے والوں کو دنیا کی کوئی چیز کفایت نہیں کر سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نوح علیہ السلام نے پکار کر کہا بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ کافروں کے ساتھ نہ رہ۔ اس نے پلٹ کر جواب دیا میں ابھی ایک پہاڑ پر چڑھا جاتا ہوں جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ (43.11)

جنگ حنین کے موقع پر سب مسلمان ظاہری اسباب اور اپنی کثرت تعداد پر نازاں ہوئے اللہ تعالیٰ نے انہیں عارضی طور پر شکست سے دوچار کر کے فوراً انہیں اس کمزوری پر متنبہ کر دیا۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ علیہ اللہ فرماتے ہیں۔ جو شخص مخلوق سے امیدیں وابستہ کر لیتا ہے اور مخلوق اللہ پر اس پر بھروسہ کر لیتا ہے وہ اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا وہ مشرک ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان سے کہو ہمیں ہرگز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر جو اللہ نے ہمارے لئے رکھ دی ہے اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ اور اہل ایمان کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے (51.9)

اور فرمایا جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد پر قادر نہیں اللہ کے سوا کے الفاظ میں ہر

وہ چیز شامل ہے جسے اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو۔ وہ چیز خواہ جمادات میں سے ہو یا نباتات اور حیوانات میں سے ہو خواہ وہ چیز انسان، بت، سورج، چاند، ولی یا نبی ہو سب کچھ اللہ کے سوا میں شامل ہے۔ حدیث رسول ﷺ سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ کی رضا کو ترجیح دینے والوں کے لئے اللہ ہی کافی ہوتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص اللہ کی ناراضگی مول لے کے لوگوں کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو لوگوں کے ہی سپرد کرتا ہے۔ اے دوستو! یا حسیب یا اللہ کا 292 بار بعد نماز فجر ورد کا معمول بنالو پھر دیکھو تم کو کیسے کیسے فائدے ملتے ہیں اللہ سے لو لگا لو جو دنیا اور آخرت سنوار دے۔

نجات وفلاح کا ذریعہ نماز ہے: اسلام عمل کا دین ہے یہ محض نظریات اور عقائد کا نام نہیں ہے لیکن آج کا مسلمان نام کا مسلمان رہ گیا ہے۔ وہ اپنے دین سے بے توجہی اور فانی دنیا کی شدید محبت کا شکار ہے۔ مغرب اور غیر اقوام کی نقالی نے اسلامی معاشرے کا تصور ختم کر دیا ہے۔ مسلمان بحیثیت جماعت کمزور ہو کر رہ گئے ہیں اور غیر مسلم لوگ ان پر آسانی سے مسلط ہو رہے ہیں۔ ان حالات میں امت مسلمہ کے بچاؤ اور کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے دین کا گہرا مطالعہ کریں اور قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل کر کے نجات وفلاح حاصل کر سکیں۔ اسلام عبادات کا جامع نظام پیش کرتا ہے۔ عبادات میں اولین اور اہم ترین عبادت نماز ہے۔ نماز ایک ایسا فرض ہے جو کسی بھی حالت میں معاف نہیں۔ مگر غور کریں کتنے آج مسلمان ایسے ہیں جو نماز باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں یا اس کی اہمیت وافادیت سے بخوبی آگاہ ہیں۔ ہمارا تو یہ حال ہے کہ مسلمان گھرانوں میں اذان کے وقت گانا بجانا اور شیطانی کام جاری ہوتے ہیں۔ کسی کو پرواہ نہیں کہ اللہ اپنی طرف بلا رہا ہے۔ لہٰذا اس کی آواز پر لبیک کہیں۔ نماز انسان کو شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ یہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد واتفاق کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا (وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ) (سورۃ ذاریات پارہ نمبر 27 آیت نمبر 55) اور میں نے جن اور انسان کو اس واسطے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

انسان اپنی تخلیق کو بھولے ہوئے دنیا میں غرق ہے لیکن اپنے خالق کے حضور سرخرو ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم دن میں پانچ مرتبہ اللہ بزرگ و برتر کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی بندگی کا اظہار کریں۔

نماز کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں: نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن پاک میں سات سو سے زائد مقامات پر نماز کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ سبحان اللہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کیا کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (سورۃ البقرہ:43)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ (سورۃ الروم)

ترجمہ: اور مدد مانگو صبر اور نماز کے ساتھ۔

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

ترجمہ: اپنے اہل خانہ کو نماز کا حکم دیجئے۔

اہمیت از روئے حدیث: سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے کے سامنے نہر بہتی ہو اور وہ اس نہر میں روزانہ پانچ مرتبہ نہائے تو کیا اس کے بدن پر میل کچیل باقی رہ جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا اسی طرح جو بندہ دن میں پانچ بار نماز پڑھتا ہے اس کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہو جائے اس کی حالت اس طرح ہے کہ جس شخص کا اہل وعیال اور مال واسباب ہلاک ہو گیا ہو۔ (بخاری ومسلم)

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ عصر کی نماز پر دھیان دو پھر باقی نمازیں پوری کرو۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مدینہ سے باہر تشریف لے گئے خزاں کا موسم تھا آپ ﷺ نے ایک ٹہنی کو ہلایا تمام پتے نیچے گر گئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز سے بھی گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں۔ (مسند احمد، سندہ حسن)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ چند جوانوں سے کہوں کہ وہ ایندھن اکٹھا کر کے لائیں پھر میں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو بلاعذر گھروں میں نمازیں پڑھتے ہیں اور جا کر ان کے گھروں کو جلا دوں۔

بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی اس نے کافرانہ روش اختیار کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے نماز کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے اسے گرایا اس نے دین کو گرایا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے اول نماز کے بارے سوال ہوگا۔ اگر نماز درست ہوئی تو سب اعمال درست ہوں گے۔ اگر نماز خراب رہی تو سب اعمال خراب ہوں گے۔ (ترمذی)

کب نماز پڑھنی شروع کرنی چاہئے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے بچے سات سال کے ہوں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس برس کے ہو جائیں اور نماز باقاعدگی سے نہ پڑھیں تو نماز پڑھانے کے لئے انہیں مارو نیز دس برس کے عمر کے بچوں کو علیحدہ سلاؤ (ابوداؤد)

مردوں کے لئے باجماعت نماز کی فضیلت: نماز کے لئے مساجد کی طرف بڑھنے والے ہر قدم پر اجر و ثواب ملتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کی نماز اکیلی پڑھی جانے والی نماز سے ستائیس درجے زیادہ ہوتی ہے (مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد میں نماز کے لئے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہو چکی ہے تو بھی اس کو باجماعت نماز کا ثواب اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔ (ابوداؤد)

سیدنا سہیل ؓ فرماتے ہیں کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ اندھیرے میں مسجدوں میں بکثرت جاتے ہیں ان کو قیامت کے دن پورے نور کی خوشخبری سنا دیجئے (ابوداؤد ترمذی)

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ جل شانہٗ روز قیامت فرمائیں گے کہ میرے پڑوسی کہاں ہیں۔ فرشتے عرض کریں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی کون ہیں۔ ارشاد ہوگا مسجدوں کو آباد کرنے والے۔

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافقوں پر فجر اور عشاء سے بھاری کوئی نماز نہیں ہوتی اگر انہیں یہ پتہ چل جائے کہ دونوں نمازوں کا ثواب کتنا ہے تو ان دونوں نمازوں کے لئے ضرور آتے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل ہی آنا پڑتا (بخاری مسلم)

باجماعت نماز ادا نہ کرنے پر وعید: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اذان کی آواز سننے کے بعد بلاعذر کسی خاص وجہ کے نماز کو نہ جائے اور نماز وہیں پڑھ لے تو وہ نماز قبول نہیں ہوئی (دار قطنی سندہ صحیح)

آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گاؤں یا جنگل میں تین آدمی ہوں اور وہاں باجماعت نماز ادا نہ ہو تو ان پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے اس لئے جماعت کو ضروری سمجھو بھیڑیا اکیلی بکری کو کھا جاتا ہے اور آدمیوں کا بھیڑیا شیطان ابلیس ہے۔ (مسند احمد سنن ابی داؤد)

سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفل پڑھتا ہے۔ مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص جہنمی ہے۔

عورتوں کی نماز: سیدنا ابوحمید کی زوجہ محترمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا دل چاہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبویؐ میں نماز پڑھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے تمہاری خواہش معلوم ہے لیکن تیرا ایک گوشے میں نماز پڑھنا اپنے کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور تیرا کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

بے نمازی کی سزا: قرآن مجید میں ہے کہ لوگوں کا جہنم میں جانے کا سبب ان کا نماز نہ پڑھنا (سورۃ مدثر)

ترجمہ: وہ بولے یعنی ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر بن العاصؓ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک دن نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جس شخص نے نماز کی حفاظت نہ کی اس کے لئے نہ نور ہوگا اور نہ نجات نیز قیامت کے روز اس کا انجام قارون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا (حسن)

صرف ایک نماز قضاء کی سزاء: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز کو قضا کردے گا خواہ بعد میں پڑھ بھی لیگا پھر بھی اپنے وقت پر نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک عقب جہنم میں جلے گا اور ایک حقب کی مقدار (اسی برس ہوتی ہے) حدیث پاکؐ میں آیا ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کو کچھ تنگی وغیرہ پیش آتی تو وہ گھر والوں کو نماز کا حکم فرماتے اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا بھی یہی معمول تھا مگر آج ہم لوگ اس اہم چیز سے غافل اور بے نیاز ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ نماز کو اپنی وسعت اور طاقت کے مطابق توجہ اور خشوع وخضوع سے ادا کریں۔ لیکن اگر زیادہ خشوع وخضوع اور توجہ کی کیفیت نہ حاصل ہو تو تب بھی بہر حال نماز پڑھنی چاہئے کیونکہ اس کے نہ پڑھنے کا سخت عذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

داعیان دین کیلئے ایمانی دستک

ایمان والے ظلم وجور سے گھبرا کر اپنا راستہ نہیں بدلتے

(مرسلہ حکیم عزیز الرحمٰن، وال کوٹ)

قریش نے مقاطعہ کا اعلان کر کے مسلمانوں کو شعب ابی طالب میں محصور کر دیا۔ اس بائیکاٹ کے نتیجے میں حالات نہایت سنگین ہوگئے غلے اور سامان خورد ونوش کی آمد بند ہوگئی کیونکہ مکہ میں جو غلہ فروختنی سامان آتا تھا اسے مشرکین لپک کر خرید لیتے تھے۔ اس لئے محصورین کی حالت نہایت پتلی ہوگئی۔ انہیں پتے اور چمڑے کھانے پڑے۔ فاقہ کشی کا یہ حال تھا کہ بھوک سے بلکتے ہوئے بچوں اور عورتوں کی آوازیں گھاٹی سے باہر سنائی دیتی تھیں۔ ان کے پاس بمشکل ہی کوئی چیز پہنچ پاتی تھی اور وہ بھی پس پردہ وہ اگرچہ قافلوں سے سامان خرید سکتے تھے جو باہر سے مکہ آتے تھے لیکن ان کے سامان کے دام بھی مکہ والے اس قدر بڑھا کر خریدنے کے لئے تیار ہو جاتے تھے کہ محصورین کے لئے کچھ خریدنا مشکل ہو جاتا تھا۔ حکیم بن حزام جو سیدہ خدیجہؓ کا بھتیجا تھا۔ کبھی کبھی اپنی پھوپھی کے لئے گیہوں بھجوا دیتا۔ ایک بار ابوجہل سے سابقہ پڑ گیا۔ وہ قافلہ روکنے پر اڑ گیا لیکن ابوالبختری نے مداخلت کی اور اسے اپنی پھوپھی کے پاس گیہوں بھجوانے دیا۔ ادھر ابوطالب کو رسول اللہ ﷺ کے بارے میں برابر خطرہ لگا رہتا تھا اس لئے جب لوگ اپنے اپنے بستروں پر جاتے تو وہ آپ ﷺ سے کہتے کہ تم اپنے بستروں پر سور ہو مقصد یہ ہوتا کہ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو قتل کرنے کی نیت رکھتا ہو تو دیکھ لے کہ آپ ﷺ کہاں سو رہے ہیں۔ پھر جب لوگ سو جاتے تو ابو طالب آپ ﷺ کی جگہ تبدیل کر دیتے یعنی اپنے بیٹوں، بھائیوں یا بھتیجوں میں سے کسی کو آپ ﷺ کے بستر مبارک پر لٹا دیتے سلا دیتے اور آپ ﷺ سے کہتے کہ تم اس کے بستر پر لیٹ جاؤ۔ اس محصوری کے باوجود رسول اللہ ﷺ اور دوسرے مسلمان حج کے ایام میں باہر نکلتے تھے اور حج کے لئے آنے والوں سے مل کر انہیں اسلام کی دعوت دیتے تھے اس موقع پر بھی مشرکین مکہ اور ابولہب کی ہر حرکت نبی کریم ﷺ کے لئے اذیت کا باعث ہوا کرتی تھی لیکن رسول اللہ ﷺ اور ان کے اصحاب اپنے

مشن دعوت الی اللہ پر ڈٹے رہے۔ ہر مسلمان کو اسی طرح دین میں نبی پاک ﷺ کی طرح ڈٹے رہنے کی توفیق ہونی چاہئے اللہ اپنے بندوں کا مددگار ہے۔

اقوال زریں:۔

☆ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا پیٹ ہے۔

☆ کسی چیز کو سیکھنے میں شرم محسوس نہ کرو۔

☆ ذلت اٹھانے سے بہتر ہے تکلیف اٹھالو

☆ دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے

☆ اگر کچھ بننا چاہتے ہو تو ایک لمحہ بھی مت ضائع کرو۔

☆ نیک لوگوں کو دشمنوں سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

☆ انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار سے عظیم بنا دیتا ہے۔

☆ تم غلام ہو اس شخص کے سامنے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

☆ ماں زندگی کی اندھیری راہوں میں روشنی کا مینار ہے۔

☆ اللہ کا خوف ہی سب سے بڑی دانائی ہے۔

☆ تم اسے مت چاہو جسے تم چاہتے ہو بلکہ اسے چاہو جو تمہیں چاہتا ہے۔

☆ سچ نیکی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے جھوٹ بدی ہے اور بدی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔

☆ جس طرح دیمک لکڑی کو کھا جاتی ہے اس طرح غیبت انسان کی نیکیوں کو کھا جاتی ہے۔

☆ زبان سے دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست بنایا جا سکتا ہے۔

☆ دوست کو پر خلوص محبت دو مگر اپنا راز کبھی مت دو۔

☆ خوبصورتی بدن سے نہیں اچھے اخلاق سے ہوتی ہے۔

☆ جن لوگوں کے اخلاق اچھے ہوں وہ کبھی تنہا نہیں رہتے۔

☆ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔

چند مشہور اقوال زریں:

☆ انسان کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہوگئی ہے۔ (علیؓ)

☆ مصیبت کی جڑ انسان کی گفتگو ہے (ابوبکر صدیقؓ)

☆ زبان کی لغزش پاؤں سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے (حضرت عثمانؓ)

☆ تلوار کا زخم جسم پر ہوتا ہے اور بری گفتار کا روح پر (حضرت عثمانؓ)

☆ صدق یہ ہے کہ جو دل میں ہو وہی زبان پر آئے (ابوالحسنؒ)

☆ جو لوگ تجھ سے علم زیادہ رکھتے ہیں ان سے علم حاصل کرو (حضرت علیؓ)

☆ جہالت کفر کی ایک صورت ہے (حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ)

☆ عقل سے بہتر ہمارا کوئی ساتھی نہیں (امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ)

☆ میں شکست کے الفاظ سے آشنا نہیں (قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ وہ بات جو دشمن سے پوشیدہ رکھتے ہو وہ بات دوست سے بھی پوشیدہ رکھو ہو سکتا ہے وہ دوست بھی کسی دن دشمن بن جائے۔ (حکیم لقمانؒ)

☆ بات کو دیر تک سوچو اور پھر زبان سے کہو اور پھر اس پر عمل کرو (حکیم افلاطون)

☆ گناہ پر نادم ہونا ایک ایسا مرض ہے جس کا کوئی علاج نہیں (ابوسلیمان)

☆ ہر ایک بات میں ہاں ملانا منافقوں کی خصلت اور ہر بات میں اختلاف کرنا باعث عداوت ہے۔

☆ تجربے سے بڑا کوئی استاد نہیں۔

☆ دنیا میں سب سے عظیم وہ ہے جو دوسروں کے لئے اپنی خوشیاں قربان کر دے۔

☆ کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔

☆ علم کے بغیر انسان اللہ کو بھی نہیں پہچان سکتا۔

☆ دلوں کو فتح کرنے کے لئے تلوار کی نہیں بلکہ عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ دل ایک ہاتھی ہے اسے زنجیر سے باندھ کر رکھو۔ سوچ گہری ہو جائے تو فیصلے کمزور پڑ جاتے ہیں۔

☆ وہ انسان ہمیشہ خزاں کی قدر کرتا ہے جس نے بہار میں زخم کھائے ہوں۔

☆ دو باتیں عقل کے خلاف ہیں بولنے کے وقت خاموشی اور خاموشی کے وقت بولنا۔

☆ قدم اٹھانے سے پہلے سوچ لیں کہ راستہ کدھر جاتا ہے۔

☆ تمنا کو اپنے دل میں جگہ نہ دو یہ بڑے گہرے زخم کر دیتی ہے۔

☆ جس کو ماں باپ ادب نہیں سکھاتے اس کو زمانہ آداب سکھاتا ہے۔

☆ تین چیزوں کو تھوڑا نہ سمجھو۔ قرض۔ مرض۔ دشمنی

سب سے عظیم:

رب کا سب سے عظیم نام اللہ ہے۔

دنیا کی سب سے عظیم شخصیت حضرت محمد ﷺ ہیں۔

دنیا کی سب سے عظیم کتاب قرآن پاک ہے

دنیا کی سب سے عظیم دعوت اذان ہے۔

دنیا کی سب سے عظیم زبان عربی ہے۔

دنیا کی سب سے عظیم عبادت نماز ہے۔

دنیا کی سب سے عظیم قوم مسلمان ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا اجتماع حج مبارک ہے۔

دنیا کا سب سے عظیم شہر مکہ مکرمہ ہے۔

دنیا کا سب سے عظیم مذہب اسلام ہے۔

مہکتی کلیاں:

☆ خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں ہوتا بلکہ وہ آپ کا وقار بڑھا دیتی ہے۔

☆ کامیابی ان کے قدم چومتی ہے جنہیں کامیابی کا یقین ہوتا ہے۔

☆ دنیا میں نیک کام کر کے مرجانا آب حیات پینے سے بہتر ہے۔

☆ چاند کے بغیر رات بے کار ہے اور علم کے بغیر ذہن۔

☆ جو شخص اپنے دوست کو دھوکہ دیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتا ہے۔

☆ وقت کی قدر کرو زمانہ تمہاری قدر کرے گا۔

☆ علم دل کو اس طرح زندہ کرتا ہے جیسے زمین کو بارش۔

☆ بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔

☆ مال ختم ہو جاتا ہے لیکن علم کبھی ختم نہیں ہوتا۔

☆ سچ کبھی جھوٹ سے شکست نہیں کھاتا۔

☆ جس کے دل میں ذرا بھی تکبر ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

☆ تم میں سے بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆ کسی کو پالینا محبت نہیں بلکہ کسی کے دل میں جگہ بنالینا محبت ہے۔

☆ آہستہ بولنا نیچی نگاہ رکھنا اور درمیانی چال چلنا ایمان کی نشانی ہے۔

☆ قرآن پاک انسان کو زندگی کی تقدیر سے آگاہ کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

بیکار ہے:

☆ وہ انسان جس میں ہنر نہ ہو

☆ وہ زبان جس میں اخلاق نہ ہو۔

☆ وہ رات جس میں عبادت نہ ہو۔

☆ وہ رزق جس میں حلال نہ ہو۔

☆ وہ اولاد جس میں فرمانبرداری نہ ہو۔

☆ وہ دل جس میں تڑپ نہ ہو۔

☆ وہ پردہ جس میں حیا نہ ہو۔

☆ وہ دولت جس میں سخاوت نہ ہو۔

☆ وہ عدالت جس میں انصاف نہ ہو۔

☆ وہ گھر جس میں عبادت نہ ہو۔

اچھے اصول:

جھکو وقار کے ساتھ	بولو اختصار سے ساتھ
جانچو فراخدلی کے ساتھ	غور کرو گہرائی کے ساتھ
مقابلہ کرو احتیاط کے ساتھ	سنو توجہ کے ساتھ
خدمت کرو آمادگی کے ساتھ	عبادت کرو محبت کے ساتھ
اعتماد کرو یقین کے ساتھ	دیکھو دلچسپی کے ساتھ
انتظار کرو صبر کے ساتھ	بحث کرو دلیل کے ساتھ
سوچو جذبہ تعمیر کے ساتھ	پیو آہستگی کے ساتھ
چلو اعتماد کے ساتھ	خرچ کرو سمجھ کے ساتھ

پڑھو انتخاب کے ساتھ

سرمہ نزول الماء شب کوری: اس مرض میں آنکھ کے اندرونی پردوں کے اندر غلیظ رطوبت اترتی ہے جس سے بصارت میں فرق آتا ہے اس مرض کا آخری علاج آپریشن ہے لیکن اگر ابتدائے مرض میں شہد کو اندرونی بیرونی استعمال کیا جائے تو یہ رطوبت جذب ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے حسب ذیل سرمہ بنا کر استعمال کریں فائدہ ہوگا۔

نسخہ: ہنگ خالص لیں پیس کر سفوف کپڑے میں چھان لیں اور خالص شہد میں ملا کر صبح، شام آنکھوں میں لگاتے رہیں یہ سرمہ شب کوری کو رفع کرتا ہے اور یہ معجون بھی بنا کر کھائیں۔

معجون نزول الماء: اجزاء: ہنگ خالص دو تولے، سونٹھ دو تولے، تخ دو تولے، افیون خالص دو تولے، ان سب اشیاء کو باریک پیس کر شہد خالص سر چند شامل کر کے سب اشیاء کے معجون بنائیں نزول الماء کے لئے یہی شب کوری کے لئے خاص معجون ہے چار ماشے صبح اور چار ماشے شام کھائیں ساتھ درج بالا سرمہ استعمال کریں۔

نسخہ اکسیر شب کوری (اندھراتہ): لونگ ایک عدد ٹوپی والا، مازو سبز چار عدد بغیر سوراخ، دارچینی 1/2 ماشہ سرکہ انگوری ایک بوتل، عرق گلاب خالص 5 تولہ۔

طریقہ: جملہ دوائیں نیم کوفتہ کر کے عرق گلاب میں بھگو دیں اور 24 گھنٹے کے بعد چھان کر سرکہ ملا لیں بس دوا تیار ہے۔ صبح شام قطرہ قطرہ ڈالیں۔

غذا تر سرد، تر گرم سے پرہیز کرنا ہوگا۔

خوراک: صبح کا ناشتہ مغز اخروٹ، مغز پستہ، کشمش، بھنے ہوئے چنے ملا کر دیں یا کشمش، مغز بادام اور بھنے ہوئے چنے ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے قہوہ، دارچینی لونگ اور پتی کا دیں۔ دوپہر چنے مسور کی دال، مچھلی انڈے آملیٹ، میتھی پالک کا ساگ، کریلے، کباب، پکوڑے، کبوتر، اوجھری، مٹر، پیاز، بھنی ہوئی کلیجی، ٹماٹر گرم مصالحہ سرخ مرچ، رات کو دوپہر والا سالن یا کوئی پھل انجیر آڑو چھوارے کھجور جاپانی پھل، منقہ، انگور، کشمش، آم، ناریل، کافی، یخنی، قہوہ لونگ دارچینی دیں۔

علاج تین ماہ کا ہے۔

رات کو دکھائی نہ دینا:

یہ نسخہ بھی کارآمد ہے سونٹھ، نوشادر، پھٹکڑی بریاں، تینوں برابر وزن قدرے عرق سونف میں کھرل کر کے مانند سرمہ بنا کر صبح دوپہر شام ایک دو سلائی استعمال کریں۔ بہترین نسخہ ہے۔

اندرونی طور پر کشتہ فولاد یا دوسرے فولادی مرکبات استعمال کریں۔ دودھ بکثرت پئیں، پالک، ٹماٹر، مرغے، انڈے دیسی کھائیں۔

ایک اور نسخہ اندھیراتہ کے لئے: سیاہ مرچ گھس کر، دہن لعاب میں گھس کر لگائیں، یا پیاز کا پانی نکال کر ٹپکاتے رہیں یا ادرک کا پانی آنکھ میں دو تین سلائیاں لگا کر دن بھر آنکھ پر پٹی باندھ دیں اور رات کو کھول دیں کچھ دن دیں۔

شب کوری: ھوالشافی لونگ ٹوپی والے 2 عدد کلیجی بکرا ایک عدد لونگ سفوف بنا کر چھان لیں کلیجی بکرا توے کے اوپر رکھ کر سفوف کلیجی کے اوپر چھڑک دیں اور نیچے آگ جلائیں تا کہ کلیجی کا پانی سفوف میں جذب ہوتا رہے۔ جب پانی جذب ہونا بند ہو جائے تو لونگ کا سفوف احتیاط سے رکھ لیں۔ کلیجی سے احتیاط سے الگ کر لیں اور کھرل میں ڈال کر سرمہ کی طرح باریک کر لیں۔ غذا عبقری نمبر 2 اور تین دیں گے۔

استعمال: دن میں یہ سفوف سلائی سے دو بار ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائیں۔

ایک کارآمد نسخہ: شوگر کی وجہ سے پاؤں کا درد۔ شوگر کے مریضوں کی ایک علامت پاؤں میں درد۔ یا سوئیاں چبھنا شروع ہو جاتی ہیں صاف زمین پر پاؤں رکھتے ہوئے ایسا لگتا ہے جیسے بجری پر سخت پتھروں پر ننگے پاؤں چلتے ہیں ایسی حالت میں یہ قہوہ استعمال کر کے دیکھیں۔

ھوالشافی: شاہترہ (پت پاپڑہ) دو سے تین ماشے لے کر ایک کپ دودھ یا پانی میں جوش دے کر صبح شام پلائیں انشاءاللہ پہلی دفعہ پینے سے فائدہ کثیر ہوگا۔ دو ہفتے مسلسل استعمال کرائیں اس کے علاوہ بوقت ضرورت دے سکتے ہیں۔

مردوں کیلئے: یہ نسخہ نفس کی لاغری اور ٹیڑھا پن کے لئے بہترین ہے آزمائیں۔

ھوالشافی بیٹنو یٹ ٹیوب (آئنٹمنٹ) 25 گرام کاربالک ایسڈ، ست پودینہ، ست اجوائن، لونگ کا تیل، کافور سب ہم وزن لے کر ملا کر تیل بنالیں اس تیل کے دس قطرے مذکورہ ٹیوب میں اچھی طرح شامل کر کے عضو خاص پر ہلکی ہلکی مالش کریں فائدہ فوراً شروع ہوگا نامرد بھی مرد بن جائے گا۔ خاص تحفہ ہے۔

نسخہ برائے وٹامن ڈی: **ھوالشافی** کمرکس، بہمن سرخ، بہمن سفید، برابر وزن ایک ایک تولہ مصری تین تولے سب سفوف بنالیں۔ استعمال صبح دوپہر شام ایک چمچ ہمراہ پانی یا اس سفوف کو کسٹرڈ یا کھیر میں ڈال کر استعمال کریں۔ **فوائد:** گھٹنوں میں کڑ کڑ آوازیں آئیں یا سوجے ہوئے ہوں گھٹنوں میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہو۔ اس کے استعمال سے انشاءاللہ وٹامن ڈی کی کمی پوری ہو جائے گی، جلد افاقہ ہوگا۔

برائے سیلان الرحم، لیکوریا: ھوالشافی، سپاری، موچرس، گوند کیکر، کمرکس ہم وزن، مصری حسب ضرورت، سب چیزیں باریک کر کے سفوف بنالیں اور چھان کر چینی پیس کر ملالیں خوراک 2,2 گرام دن میں تین بار ہمراہ پانی دیں۔

کمزوری نظر کیلئے نسخہ: ھوالشافی، سونف 25 گرام، دھنیا 10 گرام، زیرہ سفید 25 گرام، کالی مرچ 25 گرام، اسطوخودوس 25 گرام، مغز بادام 150 گرام، چینی یا مصری حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک سفوف بنالیں اور چینی یا مصری پیس کر ملالیں۔ خوراک ایک چھوٹا چمچ صبح، شام کھائیں کم از کم چھ ہفتے مسلسل کھانے سے نظر پر اثرات شروع ہو گئے۔ یعنی نظر کافی تیز ہونا شروع ہو جائے گی خصوصاً نوجوانوں کو کمزوری نظر کی وجہ سے عینک لگ جائے تو ایسی صورت میں ایک سے ڈیڑھ نمبر کی عینک بھی اتر جاتی ہے آزمائیں اور دعائیں دیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے بے ضرر نسخہ: چھوٹی الائچی لے کر دانے نکال لیں اور باریک کر لیں بڑے کیپسول بھر لیں کیپسول صبح شام دیں ہائی بلڈ پریشر جو 150 تک ہو گیا ہو کے لئے لاجواب کیپسول ہے۔

بواسیر خونی، بادی: رسونت اصلی 40 گرام، سنگ جراحت، 20 گرام، گوند کتیرا 40 گرام، مازو سبز بے سوراخ 20 گرام سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

دو گولی صبح، دو شام، تین ہفتہ مسلسل استعمال کرائیں فائدہ انشاءاللہ خونی بادی دونوں کے لئے۔

دم کشی میں فوری اثر کے لئے: سہاگہ توے پر بریاں کر کے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول، ایک چمچ گلقند کے ساتھ۔ ساتھ میں نیاز بو کے پتوں کا قہوہ بھی صبح شام پلائیں۔

نوٹ: بچوں کو کیپسول کے بغیر سہاگہ بریاں شہد میں ملا کر چٹائیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا کامیاب نسخہ: **ھوالشافی:** چھوٹی چندن، مرچ سیاہ، سبز الائچی، دھنیا خشک تمام دوائیں سفوف کرلیں۔ دن میں تین بار ہمراہ پانی چھوٹی چوتھائی چمچ تا نصف چمچ تک دیں۔

نسخہ برائے جریان، احتلام: پھول کیکر، پھل کیکر، گوند کیکر اصلی، موصلی سفید انڈیا والی تمام چیزیں، ہموزن، چینی پسی ہوئی سر چند خوراک دن میں دو بار ہمراہ پانی دیں۔

کثرت حیض کیلئے سفوف: **ھوالشافی**، سمندر سوکھ کوٹ کر، خوراک دو سے تین ماشہ دن میں تین چار بار ہمراہ شربت پتاشہ۔

سفوف پتھری توڑ: جوکھار، پھٹکری بریاں، قلمی شورہ، الائچی سبز، ہم وزن، سفوف بنالیں۔ خوراک 2-2 گرام صبح شام ہمراہ لسی۔ گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے پیشاب کے راستے۔

امساک کے لئے بہترین نسخہ: جڑ پان، جائفل، عقرقرحا یہ تینوں برابر وزن لے کر باریک سفوف بنالیں۔ خوراک: ایک کیپسول کھانا کھانے کے بعد آدھ گھنٹہ ہمراہ دودھ رات کو لیں اور امساک دیکھیں۔

جریان کیلئے: کشتہ سنگجراح، کشتہ صدف، کشتہ بیضہ مرغ، شب یمانی بریاں توے پر کرلیں۔ سب وزن برابر لیں۔ خوراک: سفوف کر کے چھان کر دو دو رتی کے کیپسول بھرلیں۔ خوراک صبح شام 2-2 کیپسول ہمراہ پانی دیں۔ سیلان اور جریان کے لئے انشاء اللہ فوری اثر ہے فائدہ کثیر ہوگا۔

لیکوریا کیلئے: چاک مصفی 2 تولے ست گلو ایک تولہ، دونوں ملا کر پیس لیں کیپسول بھرلیں، صبح شام بعد از غذا ایک کیپسول دیں۔ لیکوریا میں مجرب ہے۔

سفوف مغلظ برائے کمی سپرم مردانہ: تخم کونچ، 40 گرام، تخم حیات 20 گرام، تخم سرس 20 گرام، سب کا سفوف بنا کر چھان لیں۔ 5 گرام چھوٹی نصف چمچ سفوف صبح دوپہر شام ہمراہ دودھ اکیس دن استعمال کریں۔ ان شاء اللہ جراثیم کثیر پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔

خارش کے لئے سفوف: گندھک آملہ سار، زیرہ سیاہ، گیرو ہم وزن سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں صبح دوپہر شام چھ چھ گرام کھلائیں۔ یہی ایک تولہ سفوف میں پانچ تولے تیل سرسوں ملا کر مقام خارش پر مالش کریں اور چار گھنٹے بعد گرم پانی سے نہالیں۔ ہر خارش کے لئے اول نمبر نسخہ ہے۔

اگر دل کے والو بند ہوں: صبح خالی پیٹ 50 گرام آب پیاز تازہ مع ایک چمچی شہد خالص ملا کر پلائیں۔ چند دن میں دل کے والو کھل جائیں گے۔

بادی بواسیر: سفوف تارامیرا۔ آدھ ماشہ، یعنی ایک کیپسول میں بھر کر ہمراہ برابر نہار منہ روزانہ دیں چند دن میں بادی بواسیر ختم ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆

اندھیراتہ کے لئے: یہ نسخے بھی کارآمد ہیں۔ ٹوٹکے ہیں مگر کام کی چیزیں ہیں۔ ایک کھس لیں دو تین کالی مرچوں کے ساتھ عورت کے دودھ میں کسی تانبے کے برتن میں حل کر کے روزانہ شام کے وقت آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ شب کوری دور ہوگی۔

کبوتر کے سر کا چمڑا اور پر کبوتر دونوں ایک ساتھ جلالیں۔ سرمہ بنالیں صرف یہی آنکھ میں لگانا، دھند اور آنکھ کے جالے کو دور کرنے میں بے مثال ہے۔

سیاہ مرچ، سفید مرچ، فلفل دراز (پیپل) یہ تینوں برابر وزن لے کر پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں یا کبوتر کے بچے کا پر اکھاڑ کر جو اس سے خون نکلے گرم گرم آنکھوں میں لگائیں۔ شب کوری کے لئے بہترین دوا ہے۔

نوٹ: تخم سرس لے کر باریک کر کے اس کو 14 ماشے گیہوں کے آٹے میں ملا کر روٹی پکائیں اسے تین روز متواتر صبح دوپہر شام کھائیں شب کوری کے لئے بہترین ہے۔

دل کے بند والو کا نسخہ: سنڈھ کا سفوف 15 چمچ، کالی مرچ سفوف ایک چمچ، شہد اصلی 32 چمچ تینوں اشیاء ملا کر معجون سی بنالیں۔ استعمال صبح نہار منہ خالی پیٹ اور شام سوتے وقت ایک ایک چمچ یہ معجون کھائیں دل کے وال کو کھولنے میں مجرب نسخہ ہے۔

اورادووظائف

(صوفی محمد اقبال)

وردخاص یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ گیارہ سومرتبہ پڑھیں۔ مسئلہ چاہے رزق، سروس کا ہو (پریشانی) جھگڑے کا ہو ہر مقصد کے لئے کامیابی ہوگی اور دعا مانگ لیا کریں پڑھ کر کامیابی شرط ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اور آگے آسانیاں ہی آسانیاں ہونگی انشاءاللہ کثرت سے پڑھنے سے گناہ بھی معاف ہوجائیں گے۔

اے لوگو! قرآن پاک میں شفاہی شفا ہے۔ سورۃ فاتحہ کو ہر بیماری میں شفاء کے لئے پڑھو۔ (الحدیث)

طریقہ: مریض خود یا دوسرا کوئی شخص آدمی یا عورت نیت کرے کہ میں یا فلاں شخص فلاں مرض میں مبتلا ہے اس مرض سے شفا حاصل کرنے کیلئے یارب میں سورۃ فاتحہ پڑھ رہا ہوں اور نیت یہ ہے کہ اس شخص کی یا عورت کی بیماری واسطے پڑھ رہا ہوں اے اللہ! مجھے یا اس عورت یا مرد کو اس کا نام لینا اس بیماری سے نجات دے۔ پڑھنے کا طریقہ باوضو 11 مرتبہ درود شریف، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o ضروری نوٹ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آخر میم کو الحمد کی ل کے ساتھ ملا کر ل حمد للہ رب العالمین پڑھیں گے۔ پھر سورۃ فاتحہ مکمل 41 بار اسی طریقہ سے پڑھیں گے۔ بسم اللہ شریف بھی ساتھ 41 بار پڑھی جائے گی اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ لیں گے۔ اول آخر درود شریف ابراہیمی نماز والا پڑھا جائے تو بہتر ہے۔

دعا مانگنے کے بعد گلاس میں پانی رکھا ہوا اس پر تین بار پھونک ماردو یعنی دم کردو اور یہ پانی مٹکے میں دوسرا پانی ڈال کر اس میں یہ پانی ڈال دو۔ مٹی کے برتن میں شفا ہے اور سارا دن یہ مریض جب بھی پانی پیئے اس مٹکے کولر یا بوتل سے پیئے جس میں دم کیا پانی ڈالا گیا ہو۔ یہ کورس تین دن سات دن شدید بیماری میں گیارہ دن ہے۔ ان شاءاللہ سورۃ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ مریض کو بیماری سے شفا دیں گے۔

اقوال زریں بزرگان:

☆ اپنے اللہ کے حکم کی تعمیل کرو تمام تفکرات سے چھوٹ جاؤ گے۔

☆ مہر ماہ کی مانند تمام دنیا کو پھر کر دیکھا لیکن منزل آسائش کہیں نہ پائی۔

☆ بنیادی اینٹ اگر ٹیڑھی رکھی جائے تو آسمان تک دیوار ٹیڑھی بنے گی۔

☆ امیر کے در پر فقیر برا ہے اور فقیر کے در پر امیر بھلا ہے۔

☆ اس وقت غم کرنا چاہئے جب مسرت حد سے بڑھ جائے۔

☆ اہل جماعت کا امام سے پہلے اٹھ جانا مکروہ ہے۔

☆ نیک ہمسایہ دور کے بھائی سے اچھا ہے۔

☆ وقت، ہوا اور دولت ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں۔

☆ جوانی بدمعاش کو زیادہ بدمعاش اور شریف کو زیادہ شریف بنا دیتی ہے۔

☆ دولت دیانت دار کی تجوری میں رہتی ہے۔

☆ مشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی اور اس پر غالب آجانے کا نام کامیابی ہے۔

☆ جو معاملہ اختیار سے باہر ہوجائے اسے جیسے بن پڑے نمٹانا چاہئے۔

☆ فضول باتوں کا سننا خطرات نفسانی کا تخم ہے۔

☆ ہر دشمنی کے زائل ہوجانیکی امید کی جاسکتی ہے سوائے اس دشمنی کے جس کی بنیاد حسد پر قائم ہو۔

☆ بدگمانی کرنا تیرے باطن کے ناپاک ہونے کی نشانی ہے۔

☆ عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔

☆ روزی کی وسعت آدمی کے لئے دین کی سلامتی اور دل کی فراغت کا سبب ہے۔

☆ ضرورت اپنا راستہ کھولنے پر مجبور ہے۔

☆ مردمرے نام کو اور نامرد مرے نان کو۔

☆ زبان کو سوچنے سے پہلے دوڑنے نہ دو۔

☆ عالم بے عمل کی صحبت دل سے عظمت اسلام نکال دیتی ہے۔

☆ انکساری یہ ہے کہ آدمی کو غصہ نہ آئے۔

☆ علم سیکھے بغیر گوشہ گیری موجب تباہی ہے۔

☆ متکبر کا ادنیٰ نشان یہ ہے کہ غصہ ضبط نہ کر سکے۔

☆ بدخوئی ایسا بڑا گناہ ہے کہ کوئی عبادت سودمند نہیں ہوتی۔

☆ اپنی ضروریات کا اپنے ذرائع آمدن سے اندازہ لگاؤ۔

☆ ہر جانے والا دن جانے والے سال سے بھاری ہوتا ہے۔

☆ بیٹے کی شادی جب چاہو کرو بیٹی کی موقع ملتے ہی کر دو۔

☆ عالم جانتا ہے کہ وہ کچھ نہیں جانتا جاہل سمجھتا ہے کہ میں سب کچھ جانتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

جادو اور لا علاج مرض کیلئے

(وقاص علی مست حافظ)

یا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیٌّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ ۝

پانی کے سفید برتن میں یہ اسم الٰہی لکھ کر بیمار کو پلا دیں ان شاء اللہ ضرور نفع ہوگا۔

جب عمل کریں تو یقین کا ہونا ضروری ہے۔

آیت قطب کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ (آیت قطب سے مراد سورہ آل عمران آیت نمبر 153 ثُمَّ اَنْزَلَ یا سورہ فتح پارہ نمبر 26 مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے) اور یہ طریقہ بہت مشہور ہے۔
اس آیت بزرگ کی تعریف حد سے زیادہ ہے کہ بیان نہیں ہو سکتی جس قدر فقیر کو ملی ہے اس کتاب میں لکھتا ہے۔ اول زکوٰۃ اس طرح سے دے اور بعد میں اپنے ورد میں رکھے۔ شروع مہینے میں جمعرات کو اکیلی جگہ یا مسجد اکیلی میں بیٹھ کر ایک سو تینتیس مرتبہ پڑھے درمیان عصر مغرب کے اور غسل کرکے پاک کپڑے پہنے اور روزہ بھی جمعرات کو رکھے پھر جب ختم کرے اور افطار کا وقت ہو تو بہ نیت زکوٰۃ افطار کرے اور مٹی کے نئے برتن خود جا کر اپنے ہاتھ سے لائے اور جگہ کو مٹی سے پاک کرے اور پاؤ بھر چاول بلا نمک پکائے آدھے آپ کھائے اور آدھے کسی فقیر کو کھلائے اور روزہ رکھے اور پھر عصر کے وقت آیت شریف کو اسی طرح پڑھے اور روزہ بہ نیت افطار کرے اور چاول اسی طرح سے پکائے آدھے فقیر کو کھلائے اور آدھے خود کھا کر سو رہے صبح کو تیسرا دن ہوگا اسی طرح سے روزہ رکھے اور کپڑوں کو دھوئے پس زکوٰۃ تین یوم کی پوری ہوئی اور اسی روز سے ہمیشہ پانچ مرتبہ پڑھتا رہے اور ہمیشہ ہر آفت سے محفوظ رہے اور ملائکہ آیت قطب کے ہمیشہ فرمانبردار اور محافظ اس کے ہیں۔

بروج اور حروف کی ترتیب:

بروج	حروف
حمل	ا۔ل۔ع۔ی
ثور	ب۔و
جوزا	ک۔ق

سرطان	ہ۔ح
اسد	م
سنبلہ	پ۔غ
میزان	ر۔ط۔ت
عقرب	ظ۔ز۔ض۔ز۔ن
قوس	ف
جدی	ج۔خ۔گ
دلو	س۔ش۔ص۔ت

دن	ستارے	عدد
اتوار	شمس	4-2
پیر	قمر	7-2
منگل	مریخ	9
بدھ	عطارد	5
جمعرات	مشتری	3
جمعۃ المبارک	زہرہ	6
ہفتہ	زحل	8

☆☆☆☆☆☆

بواسیر کیلئے: جس شخص کو بواسیر ہو وہ لقمے میں رکھ کر کھائے۔
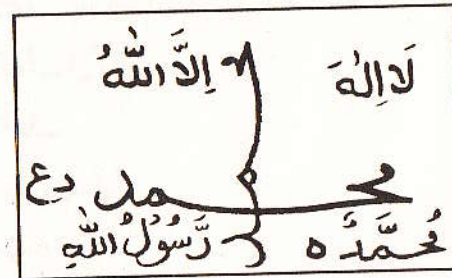
لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
محمد دع
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

درود شریف کو ورد بنالیں:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (سورہ احزاب آیت 56)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی حضور اکرم ﷺ پر خوب درود و سلام بھیجا کرو۔

سرکار دو جہاں فرماتے ہیں جو مجھ پر ایک مرتبہ درود و سلام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دس گناہ معاف کرتے ہیں۔ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتے ہیں۔ جب تک وہ درود شریف پڑھتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس بندے کیلئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

جو شخص درود شریف کو اپنا وظیفہ بنالے اسکے دنیا و آخرت کے سارے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ لے لیتے ہیں۔ روزانہ سورہ یٰسین، دعائے گنج العرش، تین قل اور سورہ حشر کی آخری تین آیات ضرور پڑھنی چاہئیں اس کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔

دست غیب کا عمل:

بسم اللہ کا عمل

عامل بسم اللہ شریف چلہ اکیس روزہ ہے مسلسل بھی کر سکتے ہیں

پہلے درود شریف ایک تسبیح

بسم اللہ پوری ایک تسبیح

بسم اللہ صرف نو تسبیح

بسم اللہ پوری ایک تسبیح

درود شریف ایک تسبیح

اس کا میں عامل ہوں یہ کئی طریقے سے اور کئی پریشانیوں کیلئے آزمائی ہوئی ہے۔

☆☆☆☆☆

عمل سر درد کیلئے: طل سم شہادت کی انگلی سے لکھ دینا ہے۔ آزمائی ہوئی ہے۔

غصے کیلئے تعویذ:
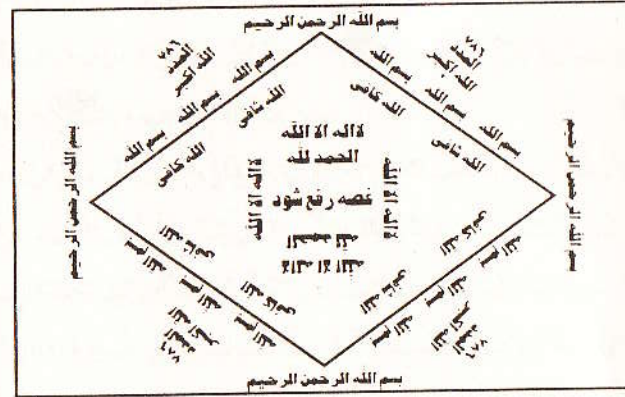
(اکرم مدنی) یہ طریقہ میرا اپنا ہے۔

جسکو غصہ زیادہ آتا ہو یہ نقش دھو کر پلائیں یا باندھیں

بہرے پن کیلئے:

رآر سمع مرعم

ایک سفید پیاز کوئلوں پر جلا کر اس کا پانی نکال لینا ہے پھر اس پر یہ 786 مرتبہ دم کر کے دینا ہے روزانہ ایک قطرہ نکال کر کان میں ڈالنا ہے جیسا بھی بہرہ پن ہو جاتا رہے گا۔ انشاء اللہ

بادی بواسیر کیلئے:

یہ جنہوں نے دی ہے ان کی آزمائی ہوئی ہے۔

ہدیہ: سوا کلو آٹا لے کر اس کی روٹیاں پکانی ہیں اور دال پکا کر اس میں رکھ کر مسجد کے اندر عصر اور مغرب کی نماز کے وقت بانٹ دینی ہیں۔

جنات، اثرات اور بیماری وغیرہ کیلئے:

بسم اللہ

بسم اللہ	بسم اللہ الرحمن	یا حفیظ	بسم اللہ
یا حفیظ	بسم اللہ	الرحیم	یا حفیظ
یا حفیظ	بسم اللہ الرحمن	الرحیم	یا حفیظ
بسم اللہ	یا حفیظ	بسم اللہ	بسم اللہ

بحق بسم اللہ (دائیں) — بحق بسم اللہ (بائیں)

یا حفیظ بسم اللہ الرحمن الرحیم

احتلام کی کثرت کو روکنے کیلئے **یَا قَابِضُ** سینے پر یا پیشانی پر لکھ لینا ہے۔ آزمائی ہوئی ہے۔

حُب کیلئے

(وقاص علی، مست حافظ)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

یَا وَدُوْدُ 786 بار اول آخر بسم اللہ شریف پڑھ کر **یَا بُدُّوْحُ** کسی میٹھی چیز پر لکھ کر کھلا دینا ہے۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو ایک ہزار بار پڑھنا ہے اور تصور میں اس کو رکھنا ہے۔

نوٹ: یہ صرف جائز محبت مثلاً شوہر بیوی کیلئے یا بھائی بھائی کیلئے وغیرہ کر سکتا ہے۔ غیر محرم کیلئے اور غیر شرعی کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

منزل اکتالیس روزہ اکتالیس نقش:

احب یارب فتمائیل بحق یا باسط

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	خانہ مطالب واجی	۳۰

احب یا رب جبرائیل بحق یا واجب

۳	۸	۱
۲	۲	۶۰
۷	خانہ مطالب واجب	۵

۷۸۶			
ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

دست غیب مع نقش باسط

ترک حیوانات کر کے بہتے پانی میں بہانا ہے اور روٹی بلانمک کے کھانی ہے۔ اس کی برکت سے وہاں سے رزق ملے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

دعا کی قبولیت کا وقت: جو شخص اللہ سے کچھ مانگنا چاہتا ہے تو دعا کی قبولیت کا وقت عصر کی چار سنتوں اور فرض کی نماز کے درمیانی وقت میں جو کچھ بھی مانگے اللہ تعالیٰ اسی وقت دعا قبول کریں گے۔

دل کی بیماری اور سانس: جو شخص چائے پینے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھ لے اسے کبھی بھی دل کی تکلیف اور سانس نہیں چڑھے گی۔

☆☆☆☆☆☆

جسم کی دردوں اور ڈاڑھ کی درد کیلئے:

(قاضی باقی باللہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(ایک بار)

تعلیمون

اول ق م ون

طریقہ کار:

سب سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے پھر ایک کاغذ پر یہ حروف لکھیں۔ اس دوران مریض کی شہادت والی انگلی درد والی جگہ پر رہے۔ اگر درد باقی رہے تو خود بھی کلمہ طیبہ پڑھو اور مریض بھی پڑھ لے۔ اور عمل دوبارہ کرے۔ یہ عمل کئی قسم کی دردوں کے لئے ہے جس میں جس جگہ بھی شہادت کی انگلی پہنچتی ہے وہاں یہ عمل کر سکتے ہیں اور یہ فوری اور مجرب عمل ہے۔

یہ تمام چیزیں آزمائی ہوئی ہیں۔

چہرے پر دانے اور چھائیوں کے لئے: صبح و شام اکیس مرتبہ سورۃ مومن پارہ 24 ایک بار 64 درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔

آسیب، سایہ اور گھر میں نا اتفاقی کیلئے:

کسی کے گھر میں آسیب یا کسی چیز کا سایہ یا گھر میں نا اتفاقی ہو تو عمل لکھ کر دیوار پر لگا دیں انشاء اللہ جو بھی ہو گا ختم ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم، رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم، وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمْ تَسْلِیْمًا۔

غصہ دور کرنے کیلئے: کھانے کی چیزوں پر 7 دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر دم کر دیں۔

اہم معاملہ پیش آنے پر: اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کثرت سے ورد کریں۔

گلہ خراب ہونے کی صورت میں: اَوَلَمْ یَرَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا (سورۃ الانبیاء آیت 30 پارہ نمبر 17) مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِّیْنَۃٍ اَوْ تَرَکْتُمُوْھَا (سورۃ الحشر آیت 5 پارہ نمبر 28)

دونوں آیات 3-3 مرتبہ پڑھ کر گلے پر دم کریں۔

بخار کیلئے: ایسا بخار جو اترتا اور چڑھتا رہتا ہے

ھَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ

سورہ بقرہ آیات نمبر 102 رکوع 12 یہ دونوں کاغذوں پر لکھ کر بیمار کے دونوں بازوؤں پر باندھ دیں اور تین دن بعد اتار دیں انشاء اللہ کبھی بھی بخار نہیں ہوگا۔

نظر بد سے حفاظت کیلئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ ھَامَّۃٍ وَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ

نظر بد کیلئے بچے کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ کبھی بھی نظر نہیں لگے گی۔ عملیات کیلئے یقین کا ہونا بہت ضروری ہے۔

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا۔

بسم اللہ سمیت تین دفعہ پڑھ کر دم کریں یا تیل پر دم کر کے مندرجہ بالا کیلئے مالش کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

کوئی بھی مشکل کام ہو: یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

روزانہ وقت مقرر پر بارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور روزانہ دعا کریں انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

یَا بَدِیْعُ (مشکل کام کیلئے): ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔

یَا صَبُوْرُ مشکل کام کیلئے: ایک سو تیس مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔ اگر ہو سکے تو 33000 ہزار کا ورد کریں۔

یَا خَافِضُ مشکل کام کیلئے: پانچ سو مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔

ہر جائز کام کیلئے: وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی۔

ہر جائز کام کے لئے یقین سے اٹھتے بیٹھتے ورد کریں۔

غم پریشانی اور معاش کیلئے:

اِلَّا رَحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ (سورۃ بنی اسرائیل آیت 87 پارہ نمبر 15)

غم پریشانی، مالی حالت خراب ہو تو اس کا ورد کریں۔

پھوڑا پھنسی وغیرہ کیلئے: مُسَلَّمَۃٌ لَّا شِیَۃَ فِیْھَا 41 بار مرہم پر دم کر کے لگائیں۔

اولاد کا رشتہ نہ ہوتا ہو: اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ (النمل آیت نمبر 62 پارہ نمبر 20)

اٹھتے بیٹھتے اس کا ورد کریں۔

اگر اولاد نافرمان ہو: رَبِّ اَوْزِعْنِیْ (الاحقاف نمبر 15 پارہ نمبر 26) 3 دفعہ روزانہ

جو بیماری ڈاکٹروں کی سمجھ سے باہر ہو: فَدَعَا رَبَّہٗ (سورۃ القمر آیت 10 پارہ 27)

313 دفعہ پوری آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں یہ عمل 21 روز تک کریں۔

اگر مظلوم ہو تو روزانہ 313 دفعہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونکیں۔

جو کام اپنے بس سے باہر ہو: ایک ہی بیٹھک میں سورۃ مزمل 41 مرتبہ 3 دن تک پڑھیں۔ مسئلہ حل ہوگا ان شاء اللہ۔

بخار کی تیزی ختم کرنے کیلئے: یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ پڑھ کر دم کریں۔

شبہ کیلئے: اگر کسی شخص کے بارے میں شبہ ہو کہ اس پر کسی نے کچھ کر دیا ہے یا اس کا دماغ اپنی جگہ پر نہیں ہے۔ یہ آیات 41 دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پلائیں۔

ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْن (التکویر آیات 20 تا 29)

سر میں درد ہو: 41 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر دم کریں۔

نا اتفاقی کیلئے: گھر میں یا خاندان میں نا اتفاقی ہو تو

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ (سورۃ الحجر آیت 47)

ہر فرض نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھ کر اس کا تصور کر کے آسمان کی طرف پھونک دے۔ جب تک کامیابی نہ ہو پڑھتا رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بچوں کے رونے کی صورت میں

(وقاص علی مست)

شروع میں 3 بار درود شریف — معوذتین — ایک بار

آخر میں درود شریف ایک بار پڑھ کر دم کریں۔

الحمد شریف	1 بار
آیت الکرسی	1 بار
شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ (آل عمران پارہ نمبر 3، آیت 18)	1 بار
اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسْلَامَ (آل عمران پارہ نمبر 3، آیت 19)	1 بار
قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ (آل عمران پارہ نمبر 3، آیت 26)	1 بار
تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ (آل عمران پارہ نمبر 3، آیت 27)	1 بار

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر (سورۃ توبہ آیت 128,129)

دعا حضرت ابو الدرداؓ — ایک بار

پڑھ کر دم کریں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْلَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا o اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ o

دل کے مریض کیلئے: سات مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ دل پر رکھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کے پوروں پر گنتی کریں۔

یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ

ناف ٹل جائے تو: یہ آیت لکھ کر باندھ دیں۔

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ (سورۃ بقرہ پارہ نمبر 2 آیت نمبر 178)

ڈاڑھ درد کیلئے: ''کہف موفق'' زمین پر نقش کریں پہلے حرف میں میخ کا سر گاڑھ کر (سورۃ الاعلیٰ) سات دفعہ آہستہ آواز سے پڑھیں۔ اگر درد بند ہو جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ورنہ دوسرے حرف پر میخ کا سر گاڑھ کر اسی طرح پڑھیں۔

☆ نمک خوردنی باریک پیس لیں مخالف سمت ناک میں زور سے پھونکیں منٹوں میں درد دور ہوگا۔

کوئی بھی بیماری ہو: تیسرا کلمہ اس ترتیب سے پڑھیں۔

11-21-31-41-51-61-71-81-91-101

91-81-71-61-51-41-31-21-11

عمل کے دوران ٹیک بھی نہ لگائیں اور عدد میں کمی بیشی بھی نہ کریں۔ اگر ایک دفعہ آرام آجائے تو الحمد للہ ورنہ دو مرتبہ اور کریں۔

0000000

مسنون طریقہ علاج مکمل شفا کا ضامن ہے

پروفیسر آف میڈیسن نشتر ہسپتال ملتان ڈاکٹر نور احمد نور سے انٹرویو (خالد محمود وارثی)

یہ اللہ کی بنائی ہوئی دنیا ہے اس میں ہمیں اللہ کی ہی مرضی کے مطابق رہنا چاہیے اور اللہ کی مرضی کے مطابق رہنے کا طریقہ کیا ہے؟ یہی وہ سوال ہے جس کا جواب دینے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر دنیا میں بھیجے اور پیغمبروں نے کھول کھول کر آسان اور ہماری اپنی زبان میں ہمیں بتایا کہ اللہ کو کیا مطلوب ہے اور قرآن پاک انہی پیغمبرانہ پیغامات کا مستند مجموعہ ہے اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ خوش حال و تندرست رہے اور اللہ تعالیٰ کی ابدی رحمتوں میں حصہ دار بن جائے تو اس کیلئے قرآن پاک اور پیغمبر آخر الزمان کے فرامین بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن ہم مسلمان اتنے بد بخت ہیں کہ اتنا عظیم نسخہ حیات ہونے کے باوجود بیمار بیمار۔ افسردہ اور پریشان حال ہیں۔ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ اس نسخہ کیمیا سے غیر مسلم اقوام تو فائدہ اٹھا رہی ہیں لیکن ہم یہود و نصاریٰ کی چھوڑی ہوئی علتوں کو اپنا کر ایک بیمار قوم کی حیثیت اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اے لوگو! سن لو اور ذہن نشین کر لو کہ اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ان گئے گزرے حالات میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے اور قرآن پاک کے عاملوں اور نبی اکرم ﷺ کے دیوانے فرزانے بستی بستی، قریہ قریہ اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانے میں مصروف عمل ہیں۔ زن۔ زر۔ زمین کی طمع کئے بغیر محض اللہ تعالیٰ کے راستے میں صراط مستقیم پر چلنے والے لوگوں میں ملتان کے نشتر میڈیکل کالج کے پروفیسر آف میڈیسن جناب ڈاکٹر نور احمد نور صاحب کا نام ایک بڑے نام کے طور پر آتا ہے۔ بے شمار ڈگریاں رکھنے والے ڈاکٹر نور احمد نور ضلع راجن پور میں 1934 میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک وہیں پڑھا اور پھر ایف ایس سی اول پوزیشن میں پاس کر کے نشتر میڈیکل کالج میں داخلہ لے لیا، 1957 میں ایم بی بی ایس کے علاوہ دو ڈگریاں بھی حاصل کیں۔ ان کا شوق چونکہ پڑھانے کا تھا اس لئے اسسٹنٹ پروفیسر کیلئے بھی امتحان دیا اور اول آئے لیکن سیٹ ہوتے ہوئے بھی اور امتحان میں اول آنے کے باوجود انہیں نہ رکھا گیا وہ

[illegible] ہو کر سعودی عرب چلے گئے اور وہاں ملازمت اختیار کر لی۔ لیکن ان کے والد صاحب کو پورا یقین تھا اور انہوں نے اس سلسلے میں استخارہ بھی کیا تھا اور کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ہی ملک میں اس کی خواہش کے مطابق ملازمت کا موقع ضرور دے گا۔ میں خود بھی خانہ کعبہ اور مدینہ منورہ میں دعائیں مانگتا رہتا تھا اللہ نے سن لی اور ایک سال کے بعد 1968ء حیدر آباد کالج میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر تعینات ہو گیا۔ اس وقت ون یونٹ تھا۔ جب ون یونٹ ٹوٹا تو انہیں نشتر کالج ملتان میں تبدیل کر دیا گیا' ڈاکٹر نور احمد نور کی پوری زندگی ہمارے لئے ایک مینارہ نور کی حیثیت رکھتی ہے زندگی میں ایسے ہی لوگوں سے مل کر اور ان کے ساتھ کچھ لمحے گزار کر یہ کہا جاتا ہے کہ میرا یہ ایک لمحہ اللہ کی یاد بغیر گزارے گئے لاکھوں سالوں سے بہتر ہے۔

قارئین! آیئے ہم آپ کو بھی ڈاکٹر نور احمد نور صاحب سے ملوائیں

سوال:۔ ڈاکٹر صاحب ہمارے ملک میں جدید ترین طریقہ ہائے علاج سے استفادہ کیا جا رہا ہے لیکن اس کے باوجود امراض اور مریضوں میں بڑھوتری ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

جواب:۔ اس کی کئی وجوہات ہیں پہلی وجہ تو یہ ہے کہ ہمیں ادویات صحیح نہیں مل رہیں جو دوائیں بنا رہے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں دوسری وجہ ہمارا طریقہ علاج ہے' علاج معالجہ کے معاملہ میں ہم نے یہود و نصار کے طریقوں کو اپنا لیا ہے۔ ہم مسلمان ہیں ہمارا طریقہ علاج یہود و نصار سے قطعی مختلف ہے۔ ہمیں تو علاج سے پہلے اللہ کو یاد کرنے اور پھر صدقہ کرنے کے بعد علاج کرنا چاہیے اور چونکہ یہ اسلامی طریقہ علاج ہم نے اپنایا نہیں اس لئے آرام نہیں آ رہا۔ علاوہ ازیں ہمارے ڈاکٹر اور حکماء صاحبان کی اکثریت ایسی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہیں ہیں۔ ان کا نکتہ نظر محض پیسہ کمانا باقی رہ گیا ہے۔ جب وہ اللہ کی طرف متوجہ ہونے کی بجائے اور اللہ کا راستہ چھوڑ کر پیسے کو سب کچھ مان لیں گے تو اللہ تعالیٰ شفا کیسے عطا کریں گے۔ ان حالات میں امراض زیادہ بڑھیں گے نہیں تو کیا ہو گا۔

سوال:۔ ڈاکٹر صاحب میں خاص طور پر پاکستانی قوم کے حوالے سے بات کر رہا ہوں کہ میرے ملک میں تقریباً ہر آدمی بیمار' لاغر' تھکا تھکا اور ناتوانی شکار ہے' ایک صحت مند آدمی کسے کہتے ہیں اس کی تعریف کیا ہے؟

جواب:۔ دیکھئے صحت کے حوالے سے ایک فرد کو دو حصوں میں تقسیم کر دینے سے جواب آسان ہو جائے گا اور ایک صحت مند آدمی کا تصور آپ کے سامنے زیادہ اجاگر ہو جائے گا۔ ایک انسان وہ ہے جو نظر آتا ہے اور دوسرا روح کی شکل میں اس مادی انسان میں موجود رہتا ہے اور صحت کا دارومدار مکمل طور پر روح کے صحت مند ہونے سے ہے۔ ایک بیمار روح والا انسان قطعی طور پر صحت مند نہیں ہو سکتا کیونکہ روح جسم کی نسبت زیادہ طاقتور ہوتی ہے لیکن اس وقت صورتحال یہ ہے کہ ہم نے روح کی صحت کیلئے اس کی غذا کی ضروریات کو یکسر بھلا دیا ہے۔ آپ لاکھ دوڑیں لگالیں۔ ورزشیں کر لیں، اٹھک بیٹھک کر لیں، سیریں کر لیں لیکن جب تک آپ اپنی روح کو اس کی صحیح غذا فراہم نہیں کریں گے صحت مند ہونے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ایک معالج اپنے مریض کے علاج کیلئے جسمانی بیماری پر کم اور روح کو طاقتور بنانے پر زیادہ توجہ دے۔ یہ ایک سچائی ہے جسے کوئی جھٹلانے کا تصور نہیں کر سکتا کہ شفاء دوا میں نہیں بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ایسی بے شمار مثالیں میرے مشاہدے اور تجربے میں ہیں کہ جہاں دوا نے کام نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے دعا سے شفا بخش دی!

سوال:۔ ڈاکٹر صاحب اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ سنایئے جس نے آپ کے خیالات اور عملی زندگی کے معمولات کو یکسر بدل کر رکھ دیا اور پھر آپ نے اپنے آپ کو دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی خدمت کیلئے بھی وقف کر دیا۔

جواب:۔ الحمدللہ جب سے اللہ والوں سے تعلق ہوا ہے میرے تو خیالات ہی بدل گئے ہیں اس سے قبل میں بھی یہی سوچا کرتا تھا کہ بس جسم کا علاج کرنا ہی اصل کام ہے اور روح کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے اس سے ہرگز واقف نہ تھا لیکن اس بات کا اندازہ ضرور ہوتا تھا کہ مریض کسی حد تک بظاہر ٹھیک تو ہو گیا ہے لیکن مکمل شفایاب ہرگز نہیں ہوا ہے کوئی نہ کوئی کمی ضرور رہ گئی ہے۔ لیکن جب ان اللہ والوں کو دیکھا کہ یہ جسم کے ساتھ ساتھ روح کو بھی طاقتور بنانے کا زیادہ اہتمام کرتے ہیں تو میرے خیالات کی کایا پلٹ ہونے لگی، میرے خیالات میں تبدیلی کیلئے بے شمار واقعات بھی اس کا سبب بنے مثال کے طور پر ہمارے ہاں ایک سرجری کے پروفیسر تھے ان کو کالا یرقان ہو گیا اور وہ اکثر بے ہوش ہو کر قومہ (cauma) میں بھی رہنے لگے وہ میرے ہی زیر علاج بھی تھے۔ جب ان کو

آرام آنے کی کوئی صورت نہ رہی تو اپنے ہسپتال میں موجود فزیشن حضرات کو بلا کر ان سے ان کا علاج تجویز کرنے کیلئے کہا، فزیشنز کے اس بورڈ نے تمام ٹیسٹ دیکھنے کے بعد میرے نسخے کو ہی سب سے اچھا نسخہ قرار دیا اور علاج جاری رکھنے کا مشورہ دیا۔ کسی جونیئر ڈاکٹر نے ہماری بات سن کر سرجری کے اس بیمار پروفیسر کو بتا دی اور کہا کہ آپ کا مرض لاعلاج قرار دے دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ سن کر رونا شروع کر دیا وہ حافظ قرآن بھی تھے شکار کے بھی شوقین تھے وہ اتنا روئے کہ نرس نے مجھے گھر ٹیلیفون کر کے بتایا کہ وہ تو مسلسل روتے جا رہے ہیں اس وقت دوپہر کے تین بجے تھے میں بھاگا پہنچا ان کی حالت پہلے سے زیادہ بگڑ چکی تھی اور قومہ میں جانے ہی والے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں ایک یہ بات ڈال دی کہ سورہ یٰسین کے فضائل میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اسے جس مقصد کیلئے پڑھا جائے وہ مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ میں نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حافظ قرآن بنایا ہے اور آپ قرأت بھی بہت اچھی کرتے ہیں مجھے پورا یقین ہے کہ اگر آپ سورہ یٰسین کا عمل شروع کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ عطا فرمائیں گے۔ وہ کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے بورڈ نے تو مجھے لاعلاج قرار دے دیا ہے۔ میں نے کہا بورڈ نے قرار دیا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے تو لاعلاج قرار نہیں دیا۔ وہ تو مردوں کو بھی زندہ کر دیتا ہے، چنانچہ انہوں نے یقین کر لیا اور سورہ یٰسین پڑھنا شروع کر دی۔ یہاں تک کہ نرس نے بتایا کہ وہ رات کو سوتے میں بھی پڑھتے رہتے ہیں۔ پانچویں دن میں نے دیکھا کہ ان کے جگر کے ٹیسٹ نارمل ہوتے جا رہے ہیں۔ انہیں بھوک بھی لگنا شروع ہو گئی اور پھر ساتویں دن وہ بالکل تندرست ہو کر گھر بھی چلے گئے اور پھر وہ اتنا متاثر ہوئے کہ انہوں نے ڈاڑھی بھی رکھ لی، نماز تو وہ پہلے بھی پڑھتے تھے، آج کل وہ راولپنڈی میں پروفیسر آف سرجری ہیں اور بالکل تندرست ہیں۔ یہ وہ واقعہ ہے جس نے میری زندگی کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے اور میں ہر ملنے والے سے اس کا ذکر بھی بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ کرتا رہتا ہوں۔ یہ بات اب تقریباً ہر روز میرے مشاہدے میں آتی ہے کہ ایک دوا جو مریض پر اثر نہیں کر رہی جب مریض نے نماز اور مسنون طریقہ سے چلنا شروع کر دیا تو وہ دوا کارگر ہونے لگی اور میرا ایمان اس پر پختہ ترین ہے کہ مسنون طریقہ سے جب تک علاج کیا اور کرایا نہ جائے شفاء بخشی کا حصول ممکن نہیں ہے۔

سوال:۔ ہمارے ہمسایہ ممالک چین' بھارت وغیرہ میں تمام طریقہ ہائے علاج کے معالجین ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوکر عوام کو سستا اور دیرپا علاج فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تحقیق و ریسرچ کے کام میں بھی متحدہ کوششوں میں مصروف عمل ہیں۔ لیکن ہمارے ملک میں باہمی اتحاد نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی اس کی وجوہات آپ کی نظر میں کیا ہیں؟

جواب:۔ یہ سب نیت کی بات ہے جب تک ہماری نیتوں اور سوچ میں تبدیلی نہیں آئے گی یہ سب کچھ ہوتا رہے گا' ایک اچھے حکیم یا ڈاکٹر کے پاس کسی مرض کا اگر کوئی کارگر نسخہ ہو بھی تو وہ اس کی حفاظت ایک صدری راز کے طور پر کرتا ہے تاکہ اس کی بدولت میں زیادہ سے زیادہ دولت سمیٹ سکوں۔ دوسری بات اسلام سے دوری ہے۔ جب تک اسے خدمت خلق کرکے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی خواہش نہیں ہوگی حالات ایسے ہی رہیں گے۔ آج کتنے لوگ نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے نماز ہی سب سے بڑا ذریعہ ہے کہ انسان اللہ کے حضور کھڑا اس سے سرگوشیاں کررہا ہوتا ہے۔ اس سے طلب کرنے کے بجائے ہم نے اپنی سوچ حصولِ زر کیلئے وقف کر رکھی ہے۔ اس غلطی کے ذمہ دار ہمارے اہل علم حضرات ہیں جو دین کا علم رکھنے کے باوجود تبلیغ دین کی طرف نہیں آتے اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے اہل علم اٹھی اور حضرات گھر گھر دستک دے کر اپنا فرض انجام دے کر معاشرے کو ایک مثالی معاشرہ بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

سوال:۔ آپ پروفیسر آف میڈیسن ہیں' آپ کے بے شمار شاگرد پورے ملک میں خدمات انجام دے رہے ہیں' آپ سمجھتے ہیں کہ وہ مسنون طریقہ سے علاج کررہے ہیں۔

جواب:۔ دیکھئے جی میرا یہ مکمل ایمان ہے کہ شفاء اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور اس کے بغیر ہم کوئی حیثیت نہیں رکھتے اب یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے کہ وہ مریض کو دیسی طریقہ علاج سے شفا دے یا ایلو پیتھک اور یا پھر ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے۔ لیکن یہ بات بہرحال میں سب سے کہتا ہوں کہ مریض کا علاج کرتے وقت مسنون طریقہ علاج کو ہرگز نظر انداز نہ کریں کیونکہ شفا کی جڑیں مسنون طریقہ علاج میں ہی ہیں۔

سوال:۔ ڈاکٹر صاحب گذشتہ دنوں ملتان کی ایک معروف لیبارٹری میں گیا باتوں باتوں میں طریقہ علاج کا ذکر آ گیا تو انہوں نے بڑے واشگاف الفاظ میں کہا کہ طریقہ علاج صرف ایک ہے اور وہ ہے ایلو پیتھک' باقی سب فراڈ اور غلط ہے کیا یہ درست رویہ ہے؟ رحمۃ اللہ علیہ

جواب:۔ ہرگز نہیں' دراصل وہ ڈاکٹر لاعلم ہے اور اس کی یہ بات لاعلمی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ تمام ادویات جو ایلو پیتھک میں استعمال ہوتی ہیں وہ انہی جڑی بوٹیوں سے بنائی جاتی ہیں جو حکماء استعمال کرتے ہیں اب اگر اس ڈاکٹر نے فارماکولوجی نہیں پڑھی تو اس میں باقی تمام ڈاکٹروں کا تو کوئی قصور نہیں ہے۔

سوال: ڈاکٹر صاحب آپ نے ایم بی بی ایس کیا' اس وقت آپ جوان تھے اور یقیناً سوچ اور رہن سہن بھی نوجوانوں والا ہی ہوگا لیکن آپ کے ساتھ ایسا کیا ہوا کہ نوجوانی کے مشاغل ترک کر کے دین کے کاموں میں مصروف ہوکر اللہ والوں کا کام کرنے لگے۔

جواب:۔ اس میں میرے گھر کے ماحول کا زیادہ دخل ہے میرے والد محترم ایک بڑے نیک اور پرہیزگار آدمی تھے اور علامہ عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے بڑے معتقد تھے۔ وہ اکثر ان کے جلسوں میں جاتے تو مجھے بھی ساتھ لے جاتے تھے پھر جب میں ایم بی بی ایس کر کے فارغ ہوا تو سنتے تھے کہ فلاں ڈاکٹر کی بہت پریکٹس ہے اور بہت مریض اس کے پاس جاتے ہیں اس طرح جب فیلوشپ کیلئے گیا تو وہاں بھی اسی طرح ایک پروفیسر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جتنی میری پریکٹس ہے پاکستان میں کسی کی نہیں۔ لیکن جب وہ مرا تو اس کی موت ہمارے لئے ایک سبق تھا جب اس کی قبر کھودی گئی تو بارش ہوگئی۔ بے تحاشا کیچڑ کے ساتھ ساتھ اس کی قبر میں کیڑے جیسے برس پڑے تھے۔ بہرحال بڑی مشکلوں سے انہیں دفن کیا گیا۔ زمین کے اندر ہمارا کیا حال ہوگا یہ سوچ کر میں آج بھی لرز جاتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حضور ہر وقت گناہوں کی معافی کا طالب رہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہمیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

اب اس ڈاکٹر کے گھر کا حال سنیئے اس کے دو بیٹے ہیں دونوں کے پاس کاریں تھیں' رہنے کیلئے بہت بڑا بنگلہ تھا ڈاکٹر صاحب کی موت کے اگلے ہی دن دونوں میں کار کی وجہ سے جھگڑا ہوگیا ایک بیٹے نے دوسرے پر فائرنگ کردی اور یوں قدرت کا انجام دیکھ لیا۔

OOOOOOO

جنات، اثرات اور بیماری کیلئے

بسم الله

بحق بسم الله

بسم الله	بسم الله الرحمن	يا حفيظ	بسم الله
يا حفيظ	بسم الله	الرحيم	يا حفيظ
يا حفيظ	بسم الله الرحمن	الرحيم	يا حفيظ
بسم الله	يا حفيظ	بسم الله	بسم الله

يا حفيظ بسم الله الرحمن الرحيم

بحق بسم الله

طریقہ کار: اس کو زعفران سے لکھ کر دینا ہے جس کے گھر میں اثرات یا جنات ہوں ایک وہ پہن لے اور دوسرا پی لے فوراً شفا ہوگی۔ میں نے یہ ایک لڑکے کو دیا جس کے امتحان ہونے والے تھے کہنے لگا میرے امتحان ہونے والے ہیں لیکن تیاری کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ میں نے اس کو یہ تعویذ دیا اس کے بعد وہ بالکل صحیح پڑھنے لگا۔

ایک اور لڑکے کا امتحان تھا میں نے یہ اس کو دیا وہ امتحان دے کر آنے کے بعد میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ معروضی میں مجھے چار یا پانچ سوال آتے تھے لیکن میرا دھیان ان کی طرف خود بخود چلا جاتا جو سوال ٹھیک ہوتے تھے۔ کل سوال 18 یا 20 تھے۔

درد ختم کرنے کے لئے: میرے پاس ایک طالب علم جو کہ میرا کلاس فیلو تھا آیا اور کہنے لگا کہ میری ریڑھ کی ہڈی اور گردن بہت درد کرتی ہے میں نے اس کو یہ تعویذ دیا اللہ کے کرم سے اسے اس دن کے بعد درد بھول ہی گیا۔

عمل: الله اکبر

الحمدالله

سبحان الله

طریقہ کار: ایک کاغذ پر یہ لکھ کر دے دینا ہے وہ مریض اپنے پاس رکھ لے۔

روزی میں برکت اور مال کیلئے: فائدہ: ایک لڑکا میرے پاس آیا کہنے لگا میرے پاس پیسے ہی نہیں آتے اگر آتے ہیں تو ٹکتے ہی نہیں۔ جلد ختم ہو جاتے ہیں۔ میں نے اس کو یہ الفاظ لکھ کر دے دیئے۔ چند دنوں کے بعد وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس اللہ کے فضل سے پیسے آتے بھی ہیں اور رکتے بھی ہیں۔ جلدی خرچ بھی نہیں ہوتے۔

ایک شخص رکشہ چلاتا تھا اس کو میں نے یہ تعویذ دیا تو اس کی روزی میں اللہ نے بہت برکت دی لیکن چند دنوں کے بعد وہ اس سے گم ہو گیا پھر اس کی حالت ویسے ہی ہو گئی۔

عمل: لفظ بسم الله

طریقہ کار: اس اسم کو کسی طریقے سے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نقش بھی دے سکتے ہیں اور الفاظ کو لکھ کر دے بھی سکتے ہیں۔

فائدہ: ایک شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری صبح جلدی آنکھ نہیں کھلتی میں نے اسے یہ اسم بتایا کہ پڑھ کر مقرر وقت کر کے سو جانا اگلے دن آ کر مجھے بتانے لگا کہ میری اسی وقت آنکھ کھل گئی تھی۔

ایک عورت کو خواب میں سانپ نظر آتا تھا اور اس سے باتیں کرتا تھا میں نے اسے یہ نقش دیا کہ پانی میں ڈال کر پی لینا۔ اگلے دن مجھے اس نے بتایا کہ مجھے اب سانپ نہیں اب گوشت نظر آیا ہے جو کہ کسی برتن میں پک رہا ہے اور کچھ دنوں کے بعد خواب آنے بند ہو گئے۔

میں نے ایک شخص کو جو کہ ڈرائیور تھا اسے بہت سخت بخار تھا اور اس کی وجہ سے پانی کی کمی بھی ہو گئی تھی بہت کمزور ہو گیا میں نے اسے یہ نقش دیا اللہ نے اسے شفا دی۔

ایک خاتون کا مجھے فون آیا کہنے لگی کہ مجھے بہت درد اور زکام ہے۔ میں نے اسے کہا کہ درود شریف پڑھ اور 14 بار بسم اللہ شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی اللہ نے اسے شفا دی۔

بسم اللہ شریف کا نقش

نقش تو بہت اور کئی طریقوں سے ہیں لیکن جس سے مجھے فائدہ ہوا' وہ یہ ہے۔

نقش شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم الله	بسم الله	بسم الله	بسم الله
بسم الله	بسم الله	بسم الله	بسم الله
بسم الله	بسم الله	بسم الله	بسم الله
بسم الله	بسم الله	بسم الله	بسم الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استعمال: یہ عامل کے جیسے بھی سمجھ میں آئے وہ مریض کو دے سکتا ہے۔

مجھے سانگلہ ہل جانے کا اتفاق ہوا وہاں میرے پاس ایک شخص آیا اس کے بچے کو نظر بہت جلدی لگ جاتی تھی میں نے اس کو یہ نقش شریف دیا اس کے بعد اس کو الحمد للہ نظر لگنا بند ہوگئی۔

ایک شخص کے والد صاحب بہت غصے میں رہتے تھے اور کسی کی بات نہیں مانتے تھے میں نے یہ تعویز دیا تو فوراً وہ گھر والوں کی بات ماننے لگے۔

احتلام کی کثرت کو روکنے کیلئے: لفظ **عمر**

اپنے سینے پر لکھیں مگر ''ر'' کی لکیر ناف تک کھینچنی ہے۔

فائدہ: میرے پاس ایک نوجوان لڑکا آیا اور کہنے لگا کہ مجھے احتلام بہت ہوتا ہے میں نے اس کو یہ لفظ بتایا اور کہا کہ سونے کے وقت سینے پر لکھ کر سو جانا اس کے بعد اس کا احتلام بند ہوگیا۔

OOOOOOO

چلہ دست غیب اور یا باسط کا

اَجِبْ یَا فَتمائیل بِحَقِّ یَا بَاسِطُ اَجِبَا یَا مِیکَائِیلُ بِحَقِّ یَا وَاجِبُ

تعویذ

۷۸۶

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	خانہ مطلب واجب	۴۶

۷۸۶

۱	۸	۳
۶۰	۲	۲
۵	خانہ مطلب واجب	۷

۷۸۶

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

یہ عمل میں نے اکتالیس روزہ کیا تھا اس نقش کو پانی میں بہانا ہے ترک حیوانات کر کے اور روٹی بلا نمک کے کھانی ہے

بواسیر کیلئے: عیسیٰ بن ککول ککول

بادی بواسیر پسم کر

خونی بواسیر پسم کر

جیسی بھی بواسیر ہے وہ کہہ کر آگے کہنا ہے پسم کر۔

یہ عمل صبح فجر کی نماز کے بعد کرنا ہے۔

ایک تسبیح: انشاءاللہ 11 روز کے اندر اندر بواسیر ختم ہو جائے گی۔

حصول عمل کا واقعہ:

یہ عمل مجھے ایک موٹر ٹھیک کرنے والے نے دیا تھا میں نے اس کو کچھ روز دم کیا تو اس کو شفا ہوئی تو اس نے مجھے یہ عمل بتایا۔

بادی بواسیر ختم کرنے کیلئے

عمل:
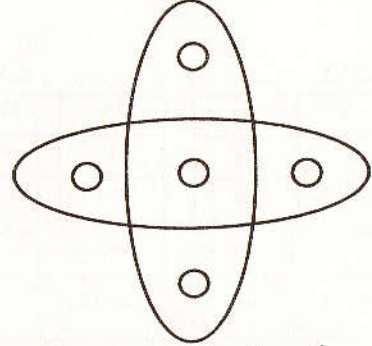
طریقہ کار: یہ اس وقت عمل میں آئے گا جب اس کا ہدیہ ادا کرے گا۔

ہدیہ: پہلے یہ تعویز بازو پر باندھ کر سوا کلو آٹے کی روٹیاں پکا کر اوپر دال ڈال کر مسجد میں عصر یا مغرب کی نماز کے وقت نمازیوں کو کھلانا ہے انشاء اللہ فوراً بواسیر ختم ہو جائے گی انشاء اللہ۔

سر درد کیلئے: بسم اللہ

اس لفظ کو جس شخص کے بھی سر پر لکھا جائے اس کا سر درد ٹھیک ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆

ہر مشکل کیلئے خاص عمل

(حکیم عاشق حسین فاروقی)

بندہ کرتا رہے گا تیرا شکر مولا
جب تک میری زندگی نے وفا کی
تیری رحمت سے تشریف لائے مرشد
صد شکر ہزار شکر بے شمار شکر
میری زندگی لگ جائے میرے مرشد کو
صبح و شام میری بس یہی دعا ہے

پر خلوص سلام اور چاہتوں کے اتھاہ سمندر قبول فرمائیں۔ مثل گل مسکرائیں۔ سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ بندہ آپ کی دعاؤں سے خیریت سے ہے اور اللہ کریم سے امید ہے کہ آنجناب بھی بخیر و عافیت ہوں گے دیگر احوال آنکہ آپ اچانک احقر کو شرف ملاقات بخشنے کیلئے غریب خانہ پر تشریف لائے اپنی قسمت پر بڑا رشک آیا اتنی خوشی ہوئی کہ بیان سے باہر ہے الفاظ نہیں مل رہے کہ کن الفاظ میں اپنی خوشی کا اظہار کروں کن لفظوں میں آپ کا شکریہ ادا کروں اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔ آپ کے علم و عمل میں استقامت و ترقی عطا فرمائے۔ دنیا و آخرت کی ہر نعمت سے سرفراز فرمائیں دنیا و آخرت کی ہر قسم کی پریشانیوں سے اپنی حفاظت میں رکھے بمعہ اہل و عیال ہر دم ہر پل ہر آن ہر لمحہ اللہ آپ سے خوش رہیں۔ اللہ رب العزت آپ کو ایسا مقام و مرتبہ عطا فرمائے کہ آپ محبوب اللہ کے محبوب بن جائیں۔ رہتی دنیا تک آپ کا فیض جاری و ساری رہے۔ اے میرے اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اے میرے رب تو اپنے خزانہ غیب سے میرے سائیں کو اتنا نواز کہ جس کی کوئی حد نہ ہو (آمین ثم آمین) جتنی خوشی آپ کے آنے کی ہوئی وہاں پر دکھ بھی ہوا کہ بندہ آپ کی کوئی خدمت نہ کر سکا بلکہ ادب بھی نہ کر سکا وہ اس طرح کہ جس دن آپ تشریف لائے تھے بندہ اپنے اعمال کر رہا تھا کہ اچانک بارہ بجے کے قریب دل کی عجیب کیفیت ہوگئی دل نے کہا کہ آج سائیں (شاید) آئیں گے ویسے بھی آپ ایک دو بار فرما چکے تھے کہ آپ (احقر) کی طرف آنا تھا لیکن کیا کروں تھکاوٹ ہو جاتی ہے ایک دو بار آپ نے علاقے کے بارے میں بھی پوچھا تھا بس دل نے گواہی دی کہ آپ آئیں گے میں نے فوراً جا کر دودھ لیکر اس میں عرق گلاب اور انیس صندل ملا دی کہ مرشد آئیں گے لہٰذا شربت اور برف ڈال کر رکھ دی۔ اور انتظار کرنے لگا جب پونے دو بجے کا ٹائم ہو گیا انتظار ختم ہو گیا کہ اب دیر ہو گئی حضرت سیدھے گلستان جوہر چلے گئے ہوں گے بہر حال گھر آیا انہوں نے بریانی تیار کی تھی پوچھنے لگے کہ مہمان نہیں آئے میں نے کہا کہ شاید سائیں لاہور سے ہی دیر سے آئے ہوں اور سیدھے اپنے مقام پر چلے گئے ہوں۔ پھر دو بجے شمسی صاحب کا فون آیا آپ سے ملاقات ہوئی آپ دواخانہ پر تشریف لائے جلدی کی وجہ سے اور ویسے بھی خوشی سے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے نہ دودھ میں برف ڈال سکا نہ شربت ملا سکا ویسے ہی آپ کی خدمت میں پیش کر دیا بعد میں بیوی نے برتن دھوتے وقت احساس دلایا کہ اتنی تیز خوشبوؤں والا دودھ سائیں کو کیسے پلا دیا اس سے بڑی ندامت ہو رہی ہے۔ دوسرا کھانے کیلئے

زیادہ اصرار کی ہمت نہ کر سکا بہر حال کسی قسم کی خدمت نہ کرنے پر بندہ شرمندہ ہے۔ آپ کی محبت و
کرم ہی میرے لئے دنیا اور آخرت کا سرمایہ ہے اللہ اس تعلق کو دونوں جہان میں سلامت رکھے
(آمین) بہر حال آپ نے یَا لَطِیفُ یَا وَدُوْدُ کے مجرب واقعات لکھنے کا فرمایا ہے بندہ لکھنے کے
معاملے میں بہت کمزور ہے اصل میں لکھنا ہی نہیں آتا نہ ہی کوئی خوشخطی ہے اور دل بند سا رہتا ہے
آپ کی دعاؤں اور حوصلہ افزائی پر کوشش کر رہا ہوں لیکن کمی کوتاہیوں کی پیشگی معافی چاہتا ہوں اور
سب سے پہلے آپ ہی کا فرمایا ہوا ایک عمل اور اس کے کامیاب واقعے تحریر کرتا ہوں تا کہ برکت ہو
جائے۔ اس عمل کے کئی واقعات ہیں اس وقت جو یاد ہیں وہ تحریر کرتا ہوں ۔ بھریا روڈ میں جب
دواخانہ تھا اس دوران ایک دوست نے کہا بھائی بڑی پریشانی ہے فلاں فلاں کا قرضہ دینا ہے
پیسوں کی اشد ضرورت ہے۔ اللہ رحم کرے میرے لئے کیا حکم ہے۔ کہنے لگا آج کمیٹی کھلنی ہے دعا
کریں کہ میری کھل جائے میں نے عرض کی کہ آپ کو ایک عمل بتاتا ہوں انشاء اللہ کمیٹی آپ کی ہی
کھلے گی لیکن آپ مسجد کے فنڈ میں چندہ کتنا دینگے۔ کہنے لگا اگر میرا کام ہو جائے تو ایک سو روپے
دونگا۔ میں نے کہا سو روپے کم ہیں بہر حال پھر جو آپ مناسب سمجھیں اور اسے عمل بتا کر کہا کہ
یہاں سے پڑھتے ہوئے جاؤ بلا ضرورت کسی سے بات نہیں کرنی اور کوشش کرنا کہ کمیٹی والی پرچی
خود اپنے ہاتھ سے اٹھانا اس نے ایسے ہی کیا اللہ کی مدد سے اس کی کمیٹی نکل آئی بڑی ہی خوشی سے
آکر بتایا کئی دنوں بعد ایک اور صاحب آئے ان کا بھی یہی مسئلہ تھا کہنے لگے ان صاحب کا کام ہو
گیا تھا مجھے بھی کوئی عمل بتائیں میں نے عرض کی کہ انہوں نے تو مسجد میں چندہ دیا تھا آپ کیا دینگے
کہنے لگے میں بوتل پلاؤنگا۔ میں نے کہا کہ میں تو بوتل ویسے بھی نہیں پیتا چندہ اللہ کی راہ میں دینے
بتائیں غالباً دو سو روپے کی حامی بھری۔ احقر نے اسے بھی وہ عمل انہی ہدایات کے ساتھ بتا دیا اللہ
کے کرم سے ان کا بھی کام بن گیا ایک کہنے لگا مجھے فلاں سرکاری دفتر میں کام ہے کوئی سفارش نہیں
اور غریب آدمی ہوں بڑا پریشان ہوں سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں میں نے نماز کی تلقین اور دعا مانگنے
کے ساتھ عمل بتا دیا کہ جیسے ہی آپ گھر سے نکلیں تب سے یہ پڑھنا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ
دفتر تک پہنچ جائیں جب تک اس آفیسر سے جس سے کام ہے بات نہ ہو پڑھتے جائیں انشاء اللہ
کام بن جائے گا انہوں نے ایسے ہی کیا۔ بڑی خوشی اور حیرانی سے کامیابی کی نوید سنائی۔ اسی طرح
ایک عورت نے اپنا مسئلہ بتایا کہ میرا لڑکا نوکری کے سلسلے میں جاتا ہے انٹرویو کیلئے تو نمبر ہی نہیں آتا

قسم کی قابلیت ہونے کے باوجود گھر پر بیٹھا ہے میں نے عرض کی نماز کی پابندی کریں اور اب
بھی کبھی انٹرویو کے لئے جائے یہ سورت پڑھتا ہوا جائے جب تک ان کا نمبر نہ آئے یہ پڑھتے
کافی دنوں بعد ان کا انٹرویو کا لیٹر آیا انہوں نے عمل کیا بہترین نمبروں سے انٹرویو میں پاس ہوا
کہنے لگی اب سیکورٹی کیلئے انہیں آنا ہے دعا کریں رپورٹ صحیح بنائیں بندہ نے یہی عمل پڑھنے
کی عرض کی الحمد للہ! اللہ کے فضل و کرم سے ان کا کام بن گیا اسی طرح بھائی جمیل صاحب
ان کا ڈیوٹی والا کارڈ گم ہو گیا (نیوی کے ملازم ہیں) بڑے پریشان۔ احقر نے انہیں یہی عمل
تھانے جا کر رپورٹ کرائی ان کا وہاں اکرام بھی کیا اور سب کام چھوڑ کر ان کی رپورٹ تیار کی
دنوں بعد کسی نے کہا آپ کا کارڈ فلاں محکمے میں پہنچ گیا ہے یہ محکمہ بڑی سختی سے چھان بین کرتا
کسی قسم کی نرمی نہیں اور جرمانہ الگ لگاتا ہے۔ یہ یہی عمل کرتے ہوئے گئے خلاف توقع بڑے
عزت و احترام سے پیش آئے اور کارڈ واپس کیا اور ساتھ ہی دعاؤں کی درخواست کے ساتھ
رخصت کیا انہوں نے جب اپنے محکمے کے ساتھیوں سے اس واقعہ کا ذکر کیا کہ کس طرح آفیسر
عزت و احترام سے پیش آئے سب بڑے حیران ہوئے ایسے بے شمار واقعات ہیں۔ اسی طرح
بندہ 10 محرم کو بھریا روڈ سے کنڈیارو جانے کا پروگرام رکھتا تھا سب ساتھیوں نے منع کیا کہ آج نہ
جاؤ سواری بالکل بند ہے اور حالات بھی خراب ہیں لیکن میں نے ارادہ کر لیا تھا یہ عمل کیا اور سواری
کے انتظار میں کھڑا ہو گیا بھریا روڈ سے بھریا سٹی کے لئے کوئی کار والا جا رہا تھا اسے ہاتھ دیا اس نے
اٹھا لیا اور بھریا سٹی آ گیا یہاں پر یہ صورت حال تھی کہ شیعوں نے سڑک بلاک کر رکھی تھی اور اپنا
پروگرام کر رہے تھے بندہ اپنا عمل کرتا رہا سڑک کے کافی آگے ایک ٹرک کھڑا ہوا تھا بندہ اس طرف
آیا اور پوچھا کہ کنڈیارو تک مجھے لے چلو گے انہوں نے صاف جواب دے دیا کہ ہمارا کہیں
جانے کا ارادہ نہیں ہے بندہ نے مسجد میں جو اسٹاپ پر ہی ہے نماز پڑھی اور پھر آ کر کھڑا ہو گیا تھوڑی
دیر گزری تھی کہ وہی ٹرک اسٹارٹ ہوا میں اپنے دھیان میں کھڑا ہوا تھا کے ٹرک کا کنڈیکٹر میرے
پاس آیا اور کہا کہ چلو بیٹھو بندہ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سوار ہو گیا سارے راستے ان سے مذہبی
گفتگو ہوتی رہی اللہ والوں سے عقیدت و محبت رکھتے تھے۔ سڑک پر مکمل سناٹا چھایا ہوا تھا اس وقت
اگر کوئی کسی مسافر سے ہزار روپے بھی مانگے تو وہ دینے کو تیار ہو جائے۔ بندہ نے سو روپے دینے
چاہے تو صاف انکار کر دیا کہا کہ ہم کسی کو نہیں اٹھاتے راستے میں نہ جانے کتنے لوگ لفٹ مانگتے

ہیں کیا پتہ ان میں کوئی چور اچکا ہو کوئی نقصان نہ ہو جائے بس آپ کے لئے نہ جانے کیوں دل نے
کہا کہ اسے لے چلو بہر حال اس طرح بندہ بخیر و عافیت کنڈیارو پہنچ گیا سب گھر والے اور دیگر
دوست احباب بڑی حیرت کر رہے تھے کہ 10 محرم کو کیسے آ گئے۔ ایسے کئی واقعات ہیں جس کسی کو
یہ عمل بتایا اور اس نے توجہ اور یقین کے ساتھ کیا اپنے مقصد میں کامیاب ہوا بالخصوص سواری نہ ملنے
اور سفر سہولت کے ساتھ طے ہونے میں مجرب ہے ایک جیسے واقعات ہیں اکثر بھول چکا ہوں کاش
پہلے پتہ ہوتا تو ان واقعات کو اسی وقت تحریر کرتا رہتا تو ان واقعات پر ایک کتاب نہیں تو کتابچہ بن
جاتا۔ اب کوشش کرونگا کہ جن دوست احباب کو یہ عمل بتایا ہے اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب
ہوئے ہیں ان سے معلوم کر کے لکھوں آپ دعا فرمائیں۔ یہ عمل جس کے واقعات (چند) تحریر کئے
ہیں آپ نے ایک مرتبہ احمد پور شرقیہ میں بتایا تھا جب ہم آپ سے شرف ملاقات کر کے واپس
آ رہے تھے ہم نے سیٹیں بک کروائیں تھی اور نہ ہی اس وقت کوئی ٹرین کا ٹائم تھا ہم نے واپس بھی
ضرور اسی وقت جانا تھا آپ نے دعا بھی فرمائی اور ساتھ ہی فرمایا کہ سورت قریش پڑھتے ہوئے
جانا ہم نے اس پر عمل کیا اور الحمدللہ احمد پور سے کنڈیارو تک بڑی آسانی سے سفر طے ہو گیا۔ اسی
دن سے میں اس عمل کو ہر کام میں کرنے لگا اور دوسروں کو بھی مکمل یقین کے ساتھ بتلانے لگا
بہر حال اللہو ندکریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے بس دعا فرما دیں اللہ کریم میرے دل کو کھول
دیں آپ نے حوصلہ افزائی فرمائی ہے بہر حال اسی طرح حضرت اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ کا
عمل پاک تختی پر ریت بچھا کر اس پر ابجد ھوز حطی لکھ کر کیل کے ساتھ ایک ایک لفظ پر دباؤ ڈال کر
الحمد شریف (سورۃ فاتحہ) پڑھ کر دم کرنا اور مریض اپنے درد والے مقام کو ہاتھ سے پکڑ لے بڑا ہی
مجرب عمل ہے سر درد اور دانت درد کیلئے بندہ اکثر کرتا رہتا ہے کوئی ایسا بندہ نہیں جس کو اس عمل سے
فائدہ نہ ہوا ہو۔ آپ مزید دعا کریں اور کمی کوتاہیوں پر اصلاح فرمائیں۔

گھر بسانے کا مجرب عمل

دادا مرحوم رحمتہ اللہ علیہ کے استاد محترم بڑے کامل اور پرہیزگار انسان تھے ان کی تعلیم و تربیت
کا اثر دادا مرحوم کی زندگی پر بھی بہت نمایاں تھا۔ میاں بیوی میں کسی بھی طرح کی ناچاقی ہو جاتی تو
دادا مرحوم انہیں ایک وظیفہ بتاتے تھے بیوی اگر ناراض ہو کر میکے چلی جاتی اور منانے کی سب
کوششیں ناکام ہو جاتیں اس وظیفے سے اللہ کا کرم ہو جاتا اور ان کا گھر آباد ہو جاتا اسی طرح جس کا
شوہر اسے تنگ رکھتا ہو مار پٹائی کرتا ہو گھر سے نکال کر پوچھتا ہی نہ ہو اس عمل کی برکت سے اس کا
گھر بھی آباد ہو جاتا ہے۔ بے شمار واقعات سنتے آئے کہ فلاں عورت کو دادا نے عمل بتایا تھا اس کا
کام بن گیا ہے اس نے دادا کے لئے مٹھائی یا کپڑوں کا جوڑا ہدیہ کیا ہے دادا مرحوم کے اس وظیفہ
کا چرچا سندھ پنجاب تک بہت تھا۔ اسی طرح اگر کوئی والد صاحب کے پاس آتا ہے والد صاحب
بھی یہی عمل بتلاتے ہیں ڈھیروں واقعات ہیں کہ پوری برادری نے زور لگا لیا مگر شوہر ٹس سے مس
نہیں ہوتا طلاق تک کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ بظاہر بات بننا ناممکن ہے اس عمل کی برکت سے کام
ایسے بنا کہ سب حیران ہو گئے۔ بندہ نے بھی کافی لوگوں کو یہ وظیفہ بتایا صرف دو واقعے عرض کرتا
ہوں۔ یہاں کراچی میں مظفر گڑھ کے ایک تبلیغی صاحب ہیں۔ انہوں نے اپنا مسئلہ بتایا کہ میرے
سسرال والوں نے میری بیوی کو روک رکھا ہے ایک بچی بھی ہے کہتے ہیں کہ یہیں ہمارے پاس
آ کر رہو آپ کے گھر نہیں بھیجنا بڑی پریشانی ہے بچے بڑے یاد آتے ہیں۔ بندے نے انہیں عمل بتا
دیا اور کہا کہ انشاء اللہ آپ کے سسرال والے خود آپ کے گھر آپ کی بیوی کو چھوڑ جائیں گے البتہ
آپ نے بھی اکرام کرنا ہے وقت بہ وقت کوئی ہدیہ وغیرہ بھیجتے رہنا ہے وغیرہ۔ انہوں نے یہ عمل کیا
یہیں کراچی اور پھر عید کرنے واپس پنجاب اپنے گاؤں چلے گئے کوئی تین ماہ بعد واپس آئے احقر
کے پوچھنے پر بڑی خوشی سے بتایا کہ اللہ کی رحمت سے سسرال والے میرے بچوں کو لیکر گھر آئے اور
اپنی غلطیوں کی معافی مانگی اللہ نے دوسری بچی بھی عطا فرمائی ہے۔ دوسرا واقعہ میرے محسن بھائی ظفر
کی بھابھی کا ہے ان کے شوہر کی اپنے بھائی سے لڑائی ہوئی عیدالاضحیٰ پر قربانی کے جانوروں کا بیوپار

کیا تھا جس میں نقصان ہونے پر لڑائی ہوئی اور ناراض ہو کر قائم پور پنجاب چلے گئے اور وہاں پر جا کر بڑی سختی سے مطالبہ کرنا شروع کر دیا کہ جائیداد کاروبار وغیرہ میں میرا حصہ دیا جائے میں کراچی نہیں آتا اور یہ خبر بھی اڑادی کہ دوسری شادی کر رہے ہیں کیونکہ اس بیوی سے اولاد نہیں ہے۔ بڑی پریشان ہوئیں دن رات کا سکون تباہ ہو گیا احقر نے حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے انہیں کہا کہ ایک عالم ہے ان سے بات کر کے بتاؤں گا کیونکہ گھر کی مرغی دال برابر بہرحال پھر انہیں بتایا کہ مولوی صاحب نے فرمایا ہے کہ کام بن جائے گا لیکن چند شرائط ہیں اول نماز پابندی سے پڑھنی ہے۔ دیئے ہوئے عمل پابندی سے کرنے ہیں بھائیوں کی آپس کی لڑائی میں بالکل خاموشی اختیار کرنی ہے۔ بولنا بالکل نہیں ہے نہ ہی اپنے سسرالیوں سے اس موضوع پر بات کرنی ہے۔ صبر سے کام لینا ہے دس منٹ کم سے کم اللہ سے دعا کرنی ہے انشاء اللہ آپکا شوہر خود ہی لوٹ آئے گا بہرحال انہیں عمل بتا دیا۔ ہر جمعرات مجھے بلا کر کارگزاری بتاتی کہ عمل پابندی سے کر رہی ہوں نماز بھی پڑھ رہی ہوں دعا بھی کر رہی ہوں نتیجہ نہیں نکل رہا آج پنجاب سے یہ خبر آئی ہے اس نے وہاں پر کاروبار شروع کر دیا ہے آج یہ خبر آئی ہے اس کے لئے ان کی پھوپھیاں رشتہ تلاش کر رہی ہیں وغیرہ وغیرہ مولوی صاحب سے یہ کہنا وہ کہنا۔ احقر اگلے دن آ کر تسلی دیتا کہ مولوی صاحب نے کہا ہے کہ آپ بس عمل کرتی رہیں کام بن جائے گا قصہ مختصر 41 دن پورے ہوئے اگلے دن ان کے شوہر تشریف لے آئے اتنی خوش ہوئیں کہ صبح سویرے گھر آ کر بتایا بہرحال ایسے کئی واقعات ہیں اللہ کے فضل و کرم سے یہ مجرب عمل ہے دو رکعت صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر 11 بار درود شریف پڑھ کر ایک تسبیح یَـا لَـطِیفُ یَـا وَدُوْدُ پڑھ کر ایک کالی مرچ پر دم کریں اس طرح گیارہ مرچ پوری کریں آخر میں پھر 11 بار درود شریف پڑھیں اور 10 منٹ اللہ کریم سے اپنے مقصد کے لئے دعا کر کے کالی مرچوں کو آگ میں جلا دیں یہ عمل 41 روز کرنا ہوتا ہے عورتیں خاص دنوں کو بعد میں پورا کر لیں۔

☆☆☆☆☆

سنت کی برکات

[illegible] حیرت سے یہ سب کچھ سن رہا تھا، دیکھ رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ بدگمانیاں انسان کو کس طرح تباہ و برباد کر دیتی ہیں اے کاش میں نے بدگمانی کرنے سے پہلے تحقیق کر لی ہوتی تو [illegible] تباہی و بربادی گمراہیوں کی دلدل میں دھنسا نہ ہوتا بہرحال والد صاحب کی بات جاری تھی ہماری شادی (نکاح) ہوگئی۔ میں نے سارے ملازموں کو اس کے تابع کر دیا بڑی اچھی زندگی گزر رہی تھی کہ وسیم کی والدہ کا انتقال ہوگیا پھر وسیم اپنی دوسری ماں (خالہ) کے پاس رہنے لگا پھر اچانک میں نے محسوس کیا کہ میرے بیٹے کے رویے میں تبدیلی آ رہی ہے میں نے خاص توجہ نہیں دی کہ والدہ کی جدائی کا احساس ہے لیکن جب رویے میں حد درجے بے رخی سرد پن نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا میں نے اپنے بیٹے کی نگرانی کروائی تو یہ جان کر میرے پاؤں سے زمین نکل گئی کہ یہ (وسیم) بہت ہی غلط راستوں پر جا رہا ہے اور یہ بھی بتاتا چلو کہ فری کے رویے میں بھی میں نے تبدیلی محسوس کی کہ ہمیشہ اپنے کمرے میں رہتی بلانے پر آتی اور جلد ہی چلی جاتی آخر ان کی والدہ کو سبب جاننے کا کہا تو انہوں نے انکشاف کیا فری بیٹی نے اپنی والدہ کو ساری بات بتادی اس ساری صورت حال کو دیکھ کر احساس ہوا کہ مجرم میں ہی ہوں اگر میں اس راز کو نہ چھپاتا تو یوں میری اولاد مجھ سے دور نہ ہوتی اور نہ ہی وسیم گمراہ ہوتا پھر میں نے فیصلہ کیا کہ اس راز کو اب فاش ہونا چاہئے اس لئے آپ سب کو یہاں آنے کی زحمت دی یہ کہہ کر والد صاحب رونے لگے میں بھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا اور جلدی سے اپنے والد کے سینے سے لگ گیا اور معافی مانگنے لگا عجیب ماحول میں اداسی کی فضا چھا گئی پردے کے اندر جا کر خالہ (امی) سے بھی معافی مانگی۔ بہرحال اس صورت حال سے سنبھلنے کے بعد والد صاحب نے دوبارہ گویا اجلاس کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وسیم اور فری کا نکاح ابھی پڑھایا جائے گا۔ وسیم یا کسی کو اعتراض ہو تو بتائے ایک صاحب نے نکتہ اٹھایا کہ شرعی طور پر یہ نکاح درست ہے بھی کہ نہیں کچھ کہنے لگے جائز ہے کچھ کہنے لگے ناجائز۔ نکاح پڑھانے والے نکاح خواں نے فون نمبر دیتے ہوئے فرمایا کہ اس نمبر پر دارالفصائع سے مسئلہ معلوم کیا جائے فوراً رابطہ کر کے ساری صورت حال بتا کر مسئلہ پوچھا گیا۔ یہاں سے جواب

موصول ہوا کہ نکاح جائز ہے باقی میری خاموشی کو رضامندی سمجھ کر میرا نکاح فری سے کر دیا گیا اس طرح ہنگامی حالات میں میرا نکاح ہو گیا سب احباب مبارک باد دیکر دعوت کھا کر خوشی خوشی رخصت ہوئے لیکن میرے لئے نئے امتحانات شروع ہو گئے چھوٹی عمر سے جس کو بہن کے روپ میں دیکھتا رہا وہ میری بیوی بن گئی کچھ اس وجہ سے جنسی خواہش مکمل نہیں ہو پاتی کچھ گناہوں کی زندگی میں اپنی طاقت کو بے دریغ ضائع کرنے کی وجہ سے جنسی کمزوری ہوگئی۔ ایک طویل عرصہ ہو گیا شادی کو ہوئے کبھی حقیقی تسکین نہ مجھے ملی نہ میری بیوی کو۔ بلا مبالغہ لاکھوں روپے علاج پر خرچ کر چکا ہوں غیر ملک سے بھی ادویات لیں بڑے بڑے نامور ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں میرے ایک مذہبی دوست ہیں انہوں نے آپ کے پاس بھیجا ہے آپ کا چھوٹا سا عام سا دوا خانہ دیکھ کر اگرچہ یقین تو نہیں آتا کہ جب بڑے بڑے ڈاکٹر و حکیم علاج سے عاجز آ گئے آپ کیسے کرینگے مگر کہتے ہیں کہ امید پر دنیا قائم ہے۔ اب آپ کیا کہتے ہیں بندہ نے دل ہی دل میں اللہ سے مدد مانگی کہ مجھ نالائق سے ایسی باتیں کہلوا کہ تیرے اس بندے کا کام بن جائے ۔ بندے نے انہیں عرض کی کہ آپ نے اپنا دنیاوی علاج بہت کروالیا اعلیٰ سے اعلیٰ قیمتی سے قیمتی۔ اب علاج کے لئے کیا رہ گیا ہے۔ اب تو بس ایک ہی راستہ ہے اور وہ راستہ سو فیصد کامیابی سے منزل مقصود تک پہنچاتا ہے اور وہ راستہ اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔ وہ راستہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت والا راستہ ہے۔ اسی راستے پر چلنے والوں کی اللہ رب العزت سرپرستی فرماتے ہیں۔ سرپرستی کا لفظی مطلب ہوتا ہے کسی کی ضروریات کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہونا اور اس کے نفع ونقصان کا ذمہ ہونا اور ضرورتوں کو پورا کرنا۔ مثال کے طور پر ایک باپ اپنے بیٹے کا سرپرست ہوتا ہے لہٰذا بچے کی جو بھی ضروریات ہوں اس کی صحت کے متعلق، لباس کے متعلق، کھانے پینے کے متعلق، تعلیم کے متعلق، اس کی باقی تمام ضروریات کے متعلق تو اس کی تمام ضروریات کو اس کا والد پورا کرنے کا ذمہ دار ہے اور اگر کوئی نفع نقصان ہو جائے تو بھی باپ ذمہ دار۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ چھوٹے بچے نے ہمسائے کا شیشہ توڑ دیا تو اس کے پڑوسی اس کے والد سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ اس نقصان کو پورا کریں اور باپ قیمت ادا کرتا ہے ذمہ دار بنتا ہے لہٰذا اس کو سرپرست کہتے ہیں اور پھر

سرپرست کی موجودگی میں اس بچے کو کوئی فکر نہیں ہوتی کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ چنانچہ ایک بچے نے اپنے دوست سے بات کی کہ میں حج کرنے جا رہا ہوں اس نے پوچھا کیا تمہارے پاس پیسے ہیں کہتا ہے نہیں۔ کہا تم نے درخواست دے دی۔ کہتا ہے نہیں۔ کہا تم نے پاسپورٹ بنوالیا۔ کہتا ہے نہیں۔ کیا تمہیں حج کرنے کا طریقہ آتا ہے۔ کہتا ہے کہ نہیں۔ تمہیں پتا ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ جاؤ گے تو کہاں ٹھہرو گے۔ کہتا ہے کہ نہیں۔ جب ہر سوال کے جواب میں اس نے نہیں کہا تو دوسرے بچے نے حیران ہو کر پوچھا کہ پھر تم حج پر کیسے جا رہے ہو تو پہلے بچے نے مسکرا کر کہا کہ میں اپنے ابو کے ساتھ حج پر جا رہا ہوں اب اس کے ایک فقرہ ایک لفظ میں ہر سوال کا جواب ہے کہ جب میں اپنے ابو کے ساتھ حج پر جا رہا ہوں۔ تو میرا ابو میری ہر ضرورت کو پورا کرے گا۔ [illegible] کرے گا ہر قسم کے نفع ونقصان کا ذمہ دار ہے۔ میرے دوست اللہ رب العزت مومن کے بارے میں یہی الفاظ ارشاد فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کا سرپرست ہے جو بندہ گناہوں کو چھوڑ کر نیکی کو اپنا لیتا ہے نبی مکرم ﷺ کی سنتوں کو اپنا لیتا ہے اس کی صورت و سیرت کو اپنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نگران و نگہبان اللہ تعالیٰ اس کے سرپرست بن جاتے ہیں اس کے کاموں کو سیدھا کر دیتے ہیں اس کو مسائل میں الجھنے سے بچا لیتے ہیں۔ اس کو پریشانیوں سے نکلنے کا راستہ سمجھا دیتے ہیں۔ ذلت کے نقشوں میں سے اس کے لئے عزت کا راستہ نکال دیتے ہیں۔ اللہ رب العزت اس بندے کی اسی طرح حفاظت فرماتے ہیں جس طرح باپ اپنے بچے کی حفاظت کرتا ہے تو میرے دوست میرے بھائی اگر آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو آپ سب سے پہلے اپنی صورت نبی مکرم شفیع اعظم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی صورت کے مطابق رکھ لیں یعنی داڑھی مبارک رکھ لیں اور پھر پہلے ذکر کئے گئے واقعات سنانے کے علاوہ ایک یہ واقعہ بھی سنایا جو کہ بڑا دلچسپ بھی ہے اور سبق آموز بھی۔ بندے نے یہ واقعہ کسی بزرگ کی کیسٹ میں سنا تھا من وعن یہاں بھی نقل کرتا ہوں۔ جرمنی میں ایک شہر ہے ہمبرگ جہاں سب سے پہلے قرآن مجید پرنٹ ہوا۔ بہر حال اس شہر میں ایک مرتبہ جانا ہوا وہاں ایک پاکستانی انجینئر سے ملاقات ہوئی بہت خوبصورت نقش نین رنگ بڑا صاف، شخصیت

بڑی اچھی۔ مجھے کہنے لگے کہ میں آپ کو ایک بات بتاؤں میں نے کہا کہ ضرور بتائیں کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ داڑھی والوں کی بڑی فیور کرتا ہے میں نے کہا کہ بات تو آپ کی بڑی ٹھیک ہے مگر آپ کو کیسے پتہ چلا کہنے لگا کہ میرے ساتھ تو وہ بیتی جو میں کسی کو بتا نہیں سکتا لیکن آپ کو میں ضرور بتاؤں گا ۔میں نے کہا بہت اچھا۔ کہنے لگا میں پاکستانی انجینئر ہوں بڑی اچھی تنخواہ لینے والا۔ میں جس دفتر میں کام کرتا ہوں وہاں ایک جرمن لڑکی کام کرتی ہے جو حسن و جمال میں اپنی مثال آپ ہے۔لوگ اس کو بیوٹی کوئین ملکہ حسن کہتے ہیں اور وہ بھی انجینئر ہے مگر اتنی سمجھدار ہے کہ وہ کسی بندے کو اپنے سے ایک سے دوسری بات کرنے نہیں دیتی۔ دفتر کے جتنے نوجوان ہیں ہر ایک کے دل کی خواہش و تمنا ہے کہ اس سے میری شادی ہو۔کوئی کسی ڈھنگ سے اپروچ کرتا ہے کوئی کسی ڈھنگ سے اور وہ کسی کے قابو میں نہیں آتی ۔اتنا رعب رکھتی ہے کہ کسی کو دوسری بات کرنے نہیں دیتی۔نوجوان جب اکٹھے بیٹھتے ہیں تو وہی زیر بحث ہوتی ہے کہ پتہ نہیں کس قسمت والے کو ملے گی۔ پتہ نہیں یہ کس کی بات سنے گی۔ کہنے لگے کہ ایک دن دوپہر کا کھانے کھانے کا وقفہ تھا لوگوں نے کھانا کھانے کی مخصوص جگہ پر کھانا کھایا۔ میں نے کھانا نہیں کھایا قدرتاً یہ لڑکی قریب سے گزری تو مجھ سے پوچھنے لگی کہ آپ نے کھانا کیوں نہیں کھایا میں نے جواب دیا کہ بس آج مجھے کھانا نہیں کھانا کہنے لگی کیوں آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے میں نے کہا جی ہاں میں نے روزہ رکھا ہوا ہے ہمارے ہاں رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو گیا ہے۔ پوچھنے لگی رمضان (المبارک) کیا ہوتا ہے؟ میں نے اسے بتایا۔اس کو دلچسپی پیدا ہو گئی۔ چنانچہ اگلے دن پھر اس نے روزے کے متعلق پوچھا مجھے بات کرنے کا موقع مل گیا اب اسی ٹاپک کو میں لمبا کرتا گیا اور مجھے جو مسئلے یاد بھی نہیں تھے وہ بھی میں نے سن سنا کر پوچھ پچھا کر اسے بتائے۔ جب کئی دن تک ہماری باتیں اسی ٹاپک پر ہونے لگیں تو وہ ایک دن کہنے لگی کہ تمہارا عالم کہاں ہوتا ہے کہ جس سے میں اور مزید مسئلے پوچھوں میں نے اسے ایک اسلامی سینٹر کا پتہ بتا دیا کہ وہاں کے امام سے رابطہ کرو۔ وہ عالم ہیں تمہاری رہنمائی فرمائیں گے۔اس لڑکی نے وہاں رابطہ کیا اس طرح اس امام صاحب سے ان کا مستقل رابطہ ہو گیا چند دنوں بعد وہ ایک دن دفتر آئی تو ہم نے دیکھا کہ اس نے سر کے اوپر ایک حجاب سا رکھا ہوا تھا

اس سے اس کے بال چھپے ہوئے تھے۔ ہم سب بڑے حیران۔سب نے پوچھا کیا ہوا اس نے بتایا کہ میں مسلمان ہو گئی ہوں اور میں نے امام صاحب کے پاس جا کر کلمہ پڑھ لیا ہے۔ ہماری تو حیرت کی انتہا ہو گئی بہر حال کہنے لگے کہ میں بڑا خوش ہوا کہ پورے دفتر میں ایک میں ہی مسلمان ہوں اب تو بس میرا کام بن ہی گیا اب تو یہ میرے ساتھ ہی رشتہ کرے گی کسی اور سے تو کر ہی نہیں سکتی۔

سارے لوگ میری طرف حسرت سے دیکھ رہے تھے کہ یہ بازی لے گیا۔ کہنے لگا کہ اب میں نے عمل کر اس سے اسلام کے متعلق باتیں کرنی شروع کر دیں جو باتیں ماں سے سنی تھیں باپ سے سنی تھیں سب اس کو بتاتا اور وہ بھی میری باتیں بڑے غور اور دلچسپی سے سنتی حتیٰ کہ چھٹیوں کے دن آگئے دسمبر کی تعطیل کے دن وہ پہلے تو پروگرام بنایا کرتی تھی کہیں ساحل سمندر پر جانے کا اور دیگر افریقی مقامات پر جانے کا۔ میں نے اس سے عرض کی کہ اب آپ مسلمان ہو چکی ہیں اب آپ اپنی چھٹیاں کہاں پر گزاریں گی کیا ساحل سمندر پر اب بھی جائیں گی کہنے لگی کہ اب تو میں خود بھی جانا نہیں چاہتی۔ میں نے پوچھا پھر کیا کرو گی کیسے اپنی چھٹیاں گزارو گی۔ کہنے لگی کہ میں ترکی جاؤنگی وہ ایک اسلامی ملک ہے میں وہاں پر جا کر اسلام کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرونگی میں نے اسے کہا کہ ترکی میں کیا رکھا ہے اصل اسلام تو پاکستان میں ہے۔تم میرے ساتھ پاکستان چلو اور تمہیں وہاں پر سارا اسلام نظر آ جائے گا عالم دین وہاں ملیں گے، کتابیں وہاں ملیں گی، مدرسے وہاں ملیں گے، مسجدیں وہاں ملیں گی سب کچھ وہاں پر اسلام کے مطابق ملے گا۔اندر سے میرا دل یہ کہہ رہا تھا کہ اللہ کریم ایک دفعہ یہ پاکستان میرے ساتھ چلی جائے یہ پنچھی ایک دفعہ پنجرے میں پھنس جائے۔ کہنے لگی کہ میں سوچ کر فیصلہ کرونگی اس دوران میں بڑے اخلاص کے ساتھ دعائیں کرتا رہا چنانچہ اگلے روز اس نے آ کر یہ خوشخبری سنائی کہ ٹھیک ہے میں پاکستان جاؤنگی۔ میں نے کہا کہ بڑی اچھی بات ہے میں بھی جانے کا پروگرام بناتا ہوں میں بڑے اچھے طریقے سے اسلام سکھانے کے لئے آپ کے کام آؤں گا کہنے لگی کہ نہیں میں خود اپنے ٹکٹ بک کرواؤنگی اور پاکستان میں کسی ہوٹل کی بکنگ کرواؤنگی اور وہیں پر جا کر قیام کرونگی اور ہاں میں

جاؤں گی مساجد کو دیکھنے کیلئے۔ میں نے بات کو فوراً اچکتے ہوئے کہا کہ نہیں نہیں میرے گھر چلو میری والدہ ہے میری بہنیں ہیں وہ اسلام کے بارے میں آپ کو بتائیں گی میری فلاں بہن ایم اے ہے میری والدہ بھی بڑی تعلیم یافتہ خاتون ہیں۔ کہنے لگی کہ نہیں ان کو تم میرے پاس ہوٹل میں لے آنا میں ان سے بات چیت کرونگی اگر میں نے بہتر محسوس کیا تو میں ایک دن کے لئے تمہارے گھر آؤنگی۔ میں نے جواب دیا چلو یہ بھی بہتر ہے میں نے اپنی بہن کو فون کیا اپنی والدہ کو فون کیا کہ تیار رہو کہ میں اپنی منگیتر کو لے کر آرہا ہوں اور بس میرے آتے ہی آپ لوگوں نے ہماری شادی کر دینی ہے۔ اب جو باقی دس دن تھے جانے کے وہ کٹتے ہی نہیں تھے ایک ایک دن برسوں پر محیط لگ رہا تھا لوگوں کو راتوں کو خواب آتے ہیں مجھے دن کو خواب نظر آتے کہ ہم پاکستان جارہے ہیں وہ میری بیوی بنے گی اور ایسی ہماری لائف ہوگی اور میں خوش نصیب ہونگا۔ پوری برادری دیکھے گی کہ کیسی میری بیوی ہے گھنٹوں انہیں خیالوں میں گم رہتا میری اپنی طرف سے تسلی کے میری شادی ہوگی۔ کہنے لگا کہ میں جس دن ایئرپورٹ پر پہنچا میری نگاہیں اس کو تلاش کر رہی ہیں کہ پتہ نہیں آتی بھی ہے یا نہیں پھر میں نے دیکھا کہ اس نے اپنا سامان لیا اور لائن میں آکر لگ گئی اور سامان چیکنگ کروا کر میرے پاس آکر مجھے بتایا کہ میں نے فلاں نمبر سیٹ حاصل کر لی ہے اور میں پاکستان جارہی ہوں تب جا کر مجھے پکی تسلی ہوئی۔ بہر حال ہم جہاز پر سوار ہوگئے اور لاہور جا کر اترے لاہور میں ہمارا بڑا کاروبار تھا۔ ڈیفنس میں ہماری کوٹھی تھی اور موٹر کار شوروم تھا اور کروڑوں کی گاڑیاں ہمارے شوروم میں ہوتی تھیں اور بڑا امیر خاندان مشہور تھا۔ مجھے خوب تسلی تھی کہ جب ہمارا کاروبار دیکھے گی شوروم دیکھے گی تو بس مطمئن ہو جائے گی اور اگلے ہی دن ہمارا نکاح ہو جائے گا۔ اس کے بعد ہم بڑے مزے سے اپنا وقت گزاریں گے۔ کہنے لگے کہ ایئرپورٹ پر ان کو گاڑی لینے کے لئے آئی ہوئی تھی مجھے کہنے لگی اچھا اب میں چلتی ہوں بڑی تھکی ہوئی ہوں جا کر خوب آرام کرونگی کل دوپہر کو آپ اپنی والدہ کو میرے پاس ہوٹل میں لے آنا اگلے روز میں اپنی والدہ اور بہن کو لے گیا انہوں نے اس سے بات چیت کی اور اس کو کہا یہاں تم کو کھانے کی تنگی رہے گی۔ سب سے بہترین حلال ہمارے گھر میں ہے تم ہمارے گھر تشریف لاؤ تمہیں بہترین و اعلیٰ قسم کے کھانے

کھلائیں گے ہم بہترین ڈشیں چائنیز بناتے ہیں یہ بناتے ہیں وہ بناتے ہیں۔ کہنے لگے کہ میری [illegible] والوں نے تو اس موضوع پر ایسی گردان پڑھی کہ اچھے خاصے پیٹ بھرے شخص کے منہ میں بھی پانی آجائے بھوکے کے منہ میں تو آتا ہی ہے۔ بہر حال اس نے ہمارے گھر آنے کی حامی بھر لی اور ہماری خوش قسمتی کہ اگلے دن ہی وہ ہمارے گھر تشریف لے آئی اب یہاں پر خوب شہزادیوں کی طرح اس کا استقبال کیا گیا۔ گھر کا ہر فرد اس کے آگے بچھ جاتا تھا میری بہن نے اسے سمجھایا کہ آپ ہوٹل کی ریزرویشن چھوڑیں اور ہمارے گھر میں آکر رہیں۔ اس نے شاید محسوس کیا کہ گھر میں کچھ عورتیں ہیں میں یہاں پر تحفظ میں رہ سکتی ہوں کوئی مسئلہ نہیں ہے اس نے رہنے کا ارادہ کر لیا۔ اور میری والدہ نے یکدم اسے اپنی بیٹی بنالیا اور کہا کہ بس آج کے بعد میری بیٹی ہیں ایک میری یہ اور دوسری آپ بیٹی ہیں اور میری بہن تو اس کے ساتھ فرینڈلی بن گئی کہ میں سوچتی تھی کہ زندگی میں کسی کو سہیلی بناؤنگی آپ آج مجھے ملی ہیں بس آپ کو میں نے اپنی سہیلی بنالیا۔ بہر حال کہنے لگے والی باتیں بتائی گئیں وہ سب باتیں سنتی اور چپ رہتی اب میری والدہ اور بہن نے اسے کہنا شروع کر دیا کہ تم دونوں انجینئر ہو اکٹھے ایک جگہ کام کرتے ہو کتنی اچھی جوڑی ہے کیوں نہ ہم تمہاری شادی کر دیں اور تم واپس جا کر میاں بیوی کی زندگی گزارو۔ اس نے نفی میں جواب دیا۔ والدہ نے کہا کوئی بات نہیں ہم ایک دو دن میں تیار کر لیں گے ایک ہفتہ اسی میں گزر گیا اور جب دوسرا ہفتہ شروع ہوا تو مجھے بڑی تشویش ہوئی۔ میں فکر مند ہوا۔ میں نے اپنی بہن سے کہا کہ سنو اگر یہ میرے ساتھ شادی کے لئے رضا مند نہیں ہے میرے لئے نہیں مان رہی تو چلو کوئی بات نہیں اپنے دو چھوٹے بھائی بھی ہیں وہ بھی ماشاء اللہ نوجوان پڑھے لکھے تھے اور مجھ سے زیادہ خوبصورت اور نیک تھے میں نے کہا ان میں سے جسے یہ پسند کرے اس سے رشتہ کر دو میری بہن نے کہا کہ اچھی بات ہے میں امی سے بات کرتی ہوں والدہ نے بھی اس بات کو پسند کیا اور اس سے بات کی۔ اس کے سامنے یہ رشتے پیش کئے اس نے ان کو بھی رد کر دیا والدہ بڑی حیران ہوئی کہ پتہ نہیں یہ کیا [illegible] ہے۔ کہنے لگے بس کیا بتاؤں اللہ تعالیٰ داڑھی والوں کو فیور کرتا ہے۔ میں نے پھر پوچھا کہ کیسے؟ کہنے لگے کہ میرے ایک چچا تھے وہ تبلیغی جماعت میں جاتے تھے اور ان کا ایک بیٹا تھا جس کو

انہوں نے جامعہ اشرفیہ میں پڑھوا کر تعلیم دلوا کر عالم بنا دیا اور پورے خاندان میں سب سے زیادہ کمزور حالت ان کی تھی۔ ان کے پاؤں میں ہمیشہ ہوائی چپل ہوتی تھی اور میلے سے کپڑے پہنے ہوتے۔ سر پر کپڑے کی بنی ہوئی ٹوپی پہنی ہوتی تھی اور اسی حال میں وہ پڑھتے تھے۔ دال روٹی ساگ پات کھاتے تھے۔ میری والدہ کو میرے یہ کزن کچھ دینے کیلئے ہمارے گھر پر آئے اور اس لڑکی نے داڑھی والے بندے کو دیکھ لیا۔ اس نے میری والدہ سے پوچھا کہ یہ کون صاحب ہیں۔ میری کمبختی کہ امی نے بتا دیا کہ یہ میرے دیور کا بیٹا ہے اور عالم دین ہے۔ کہنے لگی کہ کیا میں ان سے اسلام کے بارے میں کچھ سوال کر سکتی ہوں؟ امی نے کہا بہت اچھا۔ آپ سوال کر سکتی ہیں پھر والدہ نے میرے کزن سے ان کا تعارف کروا کر ان سے بات کرنے کو کہا پہلے تو میرے کزن نے جواب ہی دے دیا کہ میں نامحرم عورت سے بات ہی نہیں کرتا امی نے منت سماجت کی جس سے وہ تیار تو ہو گیا لیکن ایسے جیسے کوئی کسی سے روٹھا سا ہوتا ہے نہ اس نے اس کی طرف دیکھا نہ اس سے صحیح لہجے میں بات کی لڑکی نے اس سے باتیں پوچھیں (اسلام کے بارے میں) اس نے بتا دیں اور بتا کر چلا گیا۔ جاتے ہوئے لڑکی نے اس سے کہا کہ آپ اپنا کوئی رابطہ نمبر دے دیں میں فون پر آپ سے بات کر لیا کرونگی اسلام کے مذہب کے بارے میں جو بات ذہن میں آیا کرے گی آپ سے معلوم کر کے میری تسلی ہو جایا کرے گی۔ انہوں نے اپنا نمبر دے دیا اب دوسرے دن اس لڑکی نے ایک گھنٹہ فون پر اسلام کے بارے میں اس سے پوچھا تو مولوی صاحب تو کچھ زیادہ ہی جانتے تھے انہوں نے سارا کچھ بتا دیا جو وہ پوچھنا چاہتی تھی۔ اس کے بعد لڑکی نے اس سے کہا کہ کیا میں آپ کے ساتھ شادی کر سکتی ہوں اور مولوی صاحب نے آگے سے جواب دیا کہ میں ابو سے پوچھونگا۔ میری امی نے یہ بات جب مجھے بتائی تو اب میں دعائیں مانگ رہا ہوں کہ ان کے ابا انکار کر دیں ان کا رشتہ نہ ہو۔ میرے کزن نے اپنے والد سے پوچھا ان کے والد صاحب نے کہا کہ بیٹا ہم نے تو دین کی خاطر زندگی گزارنی ہے اور اللہ نے آپ کا رزق وہاں رکھا ہے تو ٹھیک ہے شادی کر لو اور وہاں جا کر دین کا خوب کام کرو جیسے ہی انہوں نے رضامندی کا اظہار کیا لڑکی نے ان کے والد صاحب کو بلوالیا اور قریب کی مسجد میں جا کر چند شرعی گواہوں کی موجودگی میں اس لڑکی

اور میرے کزن کا نکاح امام صاحب نے پڑھا دیا اگلے دن یہ لڑکی اپنے اس شوہر کو لیکر اسلام آباد چلی گئی اور جرمنی ایمبیسی چلی گئی اور وہاں جا کر اپنے کاغذات دکھائے اور بتایا کہ میں جرمن ہوں انجینئر ہوں یہاں پاکستان میں چھٹیاں گزارنے آئی تھی یہ بندہ مجھے پسند آ گیا اس سے میں نے شادی کر لی ہمارا ویزا لگا دیں انہوں نے 10 سال کا ملٹی پل ویزا لگا دیا اور اس لڑکی نے مولوی صاحب کو ساتھ لیا اور مولوی صاحب کے ساتھ جرمنی پہنچ گئی اور ہم سب منہ دیکھتے رہ گئے۔ کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ داڑھی والوں کی بڑی فیور کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا سرپرست ہے وہ ان کے کام سنوار دیتا ہے بہرحال یہ چند ایک واقعات اسے سنائے اور عرض کی کہ آپ کا علاج یہی ہے کہ آپ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا لیں اپنی زندگی کو تبدیل کریں۔ اپنے روٹھے رب کو منا لیں آپ کا مسئلہ انشاء اللہ ضرور بہ ضرور حل ہو جائے گا اللہ بڑا کریم ہے۔ یہ صاحب (وسیم) بڑے مطمئن اور خوش ہوئے کہنے لگے بے شک آج سے پہلے میں اندھیرے میں تھا آپ نے مجھے روشنی کی کرن دکھائی ہے۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد کبھی داڑھی نہیں منڈواؤنگا اور نماز کی پابندی کرونگا اور مکمل کوشش کرونگا کہ اپنی زندگی سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق گزاروں آپ سے بھی دعاؤں کی درخواست ہے اس کے بعد یہ صاحب رخصت ہوئے تقریباً ایک مہینے کے بعد تشریف لائے تو کافی حد تک داڑھی بھی بڑھی ہوئی تھی اور بڑی خوشی سے بتایا کہ الحمدللہ۔ اللہ نے بڑا کرم کیا اور کافی حد تک میرا کام بن گیا ہے بس آپ سے ملاقات کے لئے آیا تھا۔ بندے نے موضوع مناسبت سے آپ کے فیض سے ملے ہوئے موتیوں سے چند موتی اسے دیئے اس ملاقات کے بعد کئی مہینے گزر گئے یہ صاحب تشریف نہ لائے اچانک ایک روز ان صاحب کا فون آیا اور کہا کہ میں ہمیشہ کیلئے اپنا پیارا ملک پاکستان چھوڑ کر بحرین جا رہا ہوں اور اس وقت ایئرپورٹ پر موجود ہوں اچانک ہی سب کچھ ہو گیا اور افسوس کہ آپ سے جاتے ہوئے تفصیلی ملاقات نہ کر سکا۔ آپ کا احسان ہو گا اگر ایئرپورٹ تشریف لے آئیں۔ میں جاتے ہوئے اپنے محسن سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں پھر اللہ جانے زندگی میں ملاقات ہو نہ ہو۔ بندہ کو بھی

ان کے جانے کی اطلاع سے ایک شاک سا لگا اور دل پر ایک عجیب سی افسردگی چھا گئی بڑا اچھا انسان ہے ان کی زندگی میں جس تیزی سے تبدیلی آئی تھی بندہ اس سے بڑا متاثر تھا اور اس کو دیکھ کر اپنی بے عملی کو باعمل بنانے کی کوشش کرتا تھا۔ افسوس کے یہ مجھ سے دور ہو رہا ہے بہر حال بندہ فورا جس حال میں تھا ایئر پورٹ روانہ ہوا۔ یہ صاحب ایئر پورٹ سے باہر ہی میرا انتظار کر رہے تھے بڑے تپاک اور نمناک آنکھوں سے بندہ سے لپٹ گئے اور بندے کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل پڑے بہر حال باہر پارک میں بیٹھے اپنے گھر والوں سے تعارف کروانے کے بعد ایک کونے میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ میں آپ کا بڑا مشکور ہوں کہ آپ نے میری رہنمائی فرمائی جس سے میری ویران زندگی میں بہار آ گئی ہماری ازدواجی زندگی الحمدللہ بڑی شاندار گزر رہی ہے معاشرے کا ہر فرد عزت واحترام سے پیش آتا ہے واقعی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی برکت ہے کہ اب شادمانی ہی شادمانی ہے اگر مجھ سے کوئی بحرین میں یا کہیں بھی کوئی اپنا ازدواجی مسئلہ یا کوئی اور مسئلے کا حل مجھ سے دریافت کرے گا میں اسے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت والی زندگی اختیار کرنے کا مشورہ دونگا۔ بہر حال اور بہت سی باتیں تھیں جن سے بندہ شرمندہ ہو رہا تھا احقر خاموشی سے ساری باتیں سنتا رہا جب اس کی گفتگو مکمل ہوئی بندہ نے جواب میں صرف یہ شعر پڑھا کہ حسن کا انتظام ہوتا ہے۔ عشق کا نام ہوتا ہے۔ یہ شعر سن کر یہ صاحب ہنس پڑے اور پھر اسی دوران جہاز کی روانگی کا اعلان ہوا اور یہ صاحب بندے سے ڈھیروں یادیں چھوڑ کر رخصت ہوئے۔

ایک اور واقعہ تحریر کرتا ہوں اس واقعے کے نام فرضی ہیں تا کہ کوئی کسی قسم کا مسئلہ پیدا نہ ہو۔ ایک صاحب گل خان علاج کے سلسلے میں تشریف لائے اور اکثر مشورہ کے لئے آتے رہتے تھے۔ یہ بھائی گل خان بڑے شریف اور نیک دل آدمی تھے انہوں نے اپنی کہانی سنائی کہ ابتدائے جوانی میں میں بڑا خوبصورت اور صحت مند ہوا کرتا تھا کئی لڑکیاں مجھ سے دوستیاں رکھنے کی خواہش مند رہتی تھیں لیکن مجھ میں فطری شرم وحیا کی زیادتی اور بزدلی کی وجہ سے کسی سے دوستی کے لئے حامی نہ بھر سکا بلکہ گفتگو کرنے کی بھی ہمت نہ ہوتی تھی لیکن ان کی ان حرکتوں کی وجہ سے میں ایک بڑے

اور برائی میں مبتلا ہو گیا اور میں نے جلق لگانا شروع کر دی اور مسلسل دس سال تک میں اس میں مبتلا رہا اس سے مجھے احتلام بھی ہونے لگے جس سے میری صحت مسلسل گرنا شروع ہو گئی اب بیماریاں نا قابل برداشت ہو گئیں تو علاج معالجے کی طرف متوجہ ہوا بہت ڈاکٹری وحکیمی علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اسی بیماری کے دوران وہم بھی پیدا ہو گیا طبیعت میں بے چینی و اضطراب بڑھا تو عاملوں سے رجوع کیا یہاں پر بھی بے تحاشا مال ضائع کیا لیکن بجائے فائدہ حاصل ہونے کے ہر عامل نئے چکروں میں ڈال دیتا کسی نے کچھ بتایا کسی نے کچھ یہاں سے مایوس ہو کر بیٹھ گیا۔ ایک مخلص دوست کے کہنے پر تبلیغی جماعت کے ساتھ چلے پر چلا گیا اس کام کی برکت سے گناہوں سے توبہ کی بس اب دعوت وتبلیغ کے شعبے سے وابستہ ہوں اپنے دنیاوی کاموں سے فارغ ہو کر یہ کام کرتا ہوں اب مسئلہ یہ ہے کہ والدین شادی کرنا چاہتے ہیں اور میں اپنے آپ کو شادی کے قابل نہیں سمجھتا۔ میں بالکل ختم ہوں مجھ میں کچھ ہے ہی نہیں میں کیسے شادی کرلوں۔ بندہ ان گل خان کے آنے سے قبل یہ تحریر لکھ رہا تھا۔ میں نے ان سے عرض کی کہ پہلے آپ میری اس تحریر کو پڑھیں بعد میں بندہ کچھ عرض کرے گا اس وقت یہ تسلی اور اطمینان سے پڑھیں جب تک بندہ اپنے گھر سے ہو کر آتا ہے بہر حال بندہ جب گھر سے ہو کر آیا تو تب تک گل خان اس تحریر کو پڑھ چکا تھا مجھے دیکھتے ہی بولا کیا واقعی ایسا ہی ہے جیسے آپ نے لکھا ہے میں نے ان سے عرض کی کیا آپ کو شک ہے۔ کہنے لگا شک تو نہیں لیکن وہ بیماریاں اور کمزوری؟ میں نے عرض کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مرد کو بیک وقت چار بیویاں رکھنے کی اجازت دی ہے.......... تو میں نے عرض کی کہ جب اللہ نے مرد کو چار بیبیاں رکھنے کی اجازت دی ہے تو اس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ نے مرد کے اندر اتنی طاقت وقوت رکھی ہے کہ وہ چار عورتوں کے لئے اکیلا کافی ہے اور اللہ تعالیٰ تو کسی کے ساتھ (نعوذ باللہ) ظلم نہیں کرتے اگر مرد میں طاقت وقوت چار شادیوں کی نہیں اور وہ چار بیویاں رکھنے کی اجازت دے رہا ہے تو عورت پر ظلم ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ظلم سے پاک ہے وہ بڑا غفور الرحیم ہے بڑا ہی مہربان رحم کرنے والا ہے میرا ایمان وعقیدہ ہے جس مرد نے اپنی جوانی کی حفاظت کی ہو گناہوں سے بچا رہا ہو وہ اگر بیک وقت چار بیویاں بھی رکھ لے تو اس کے

لئے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔گل خان میری بات کو کاٹتے ہوئے گویا ہوئے کہ پر میں نے تو بہت گناہ
کئے ہیں اپنی جوانی کو تباہ و برباد کیا ہے میرے پاس تو کچھ باقی بچا ہی نہیں۔ بندہ نے اپنی [illegible]
جاری رکھتے ہوئے کہا آگے سے اب رہی طاقت ضائع کرنے کی بات تو بھائی گل خان آپ [illegible]
غلط کاریوں سے ایک کی طاقت ضائع کردی ہوگی دو کی کردی ہوگی زیادہ سے زیادہ تین کی کردی
ہوگی ایک کی تو برقرار ہوگی آپ فکر نہ کریں اور اللہ کا نام لیکر شادی کرلیں آپ کے چہرے پر [illegible]
مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے آپ دعوت وتبلیغ کے شعبے سے وابستہ ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو بیوی کے سامنے
شرمندہ نہیں کرے گا اور ساتھ ساتھ یہ نفل بھی پڑھیں جو کہ مجھے ایک اللہ کے بندے نے بتائے
تھے۔حضرت جب سے آپ نے اس کام کی اہمیت وفوائد بتائے ہیں کہ کس طرح مخلوق اللہ کو اس
سے فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے میں ہر ایک سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کے تجربے میں کوئی عمل وظیفہ
آیا ہو مجھے بتائیں تاکہ وہ میں اپنے حضرت کو لکھ کر بھیجوں اور وہ اگر مناسب سمجھیں تو ماہنامہ عبقری
میں شائع کردیں تاکہ دیئے سے دیا جلتا رہے اور صدقہ جاریہ جاری ہوجائے تو اس طرح ایک
نیک دل انسان عبدالواحد سے جب یہ گزارش کی تو انہوں نے چند واقعات سنائے جو کہ تحریر کرتا
ہوں ایک تبلیغی ساتھی ہیں بڑے ہی غریب میں نے ان کی خدمت میں عرض کی کہ ویسے تو آپ
بڑے غریب ہیں کوئی فیکٹری کارخانہ نہیں کوئی ذریعہ معاش بظاہر نہیں پھر آپ کیسے 7-7 ماہ 4-4
ماہ چلے پر چلے جماعت میں لگا لیتے ہیں۔ اندرن ملک تو اندرون ملک باہر کے ملکوں میں بھی
تشریف لے جاتے ہیں یہ کیسے ممکن ہے کیا آپ کی گاؤں میں کوئی زمین وغیرہ ہے یا دکانیں ہیں
کہ جن کا کرایہ ملتا ہو اور اس سے آپ یہ سب اخراجات پورے کرلیتے ہوں کہنے لگے کہ نہیں ان
میں سے کوئی ایک چیز بھی نہیں۔ نہ زمینیں نہ دوکانیں میں نے پوچھا پھر کیسے یہ اخراجات پورے
کرتے ہو کہنے لگا یہ راز آپ کو بتاتا ہوں مجھے جب بھی کوئی حاجت پیش ہوتی ہے میں دو رکعات
نماز صلوٰۃ الحاجات کی نیت باندھ کر پڑھتا ہوں پہلی رکعت میں آیت الکرسی پڑھتا ہوں دوسری
رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھ کر نماز پوری کر کے اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا مانگتا ہوں بس اللہ تعالیٰ
کام بنادیتے ہیں۔عبدالواحد کہتے ہیں میں نے بھی بارہا ان نفلوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے اپنے

[illegible] کروائے ہیں اس طرح نفل پڑھنے کا طریقہ ایک اور بزرگ نے بھی بتایا گویا تصدیق کی
[illegible] عرض کی کہ آپ اپنا کوئی عمل بتائیں یہ بزرگ آپ سے بھی مل چکے ہیں ان کے والد
[illegible] شمار رائے ونڈ کے بزرگوں میں ہوتا ہے اور آپ نے ان کا اکرام کرتے ہوئے بڑی قیمتی
[illegible] تھی انہوں نے خود مجھے بتایا تھا۔ بہرحال انہوں نے فرمایا کہ میرے جسم پر اور جیب
[illegible] اس نفل کی کرامت ہے۔ بہرحال بندے نے اسے یہ نفل (گل خان کو) بھی پڑھنے
[illegible] گل خان نے ہمت کی اللہ نے مدد کی انہوں نے شادی کرلی چند ہی دنوں کے بعد
[illegible] اور بڑی خوشی ومسرت سے بتایا کہ اللہ نے بڑا کرم کیا اور میرا کام بن گیا اور اللہ کے
[illegible] کے کیا کہنے کہ ان چند دنوں میں میری بیوی کو حمل بھی ہوگیا ہے۔ چار پانچ اسی طرح
[illegible] حضرات ہیں جو شادی سے جان چھڑانا چاہتے تھے الحمدللہ اس تحریر کو پڑھ کر شادی پر آمادہ
[illegible] اور آج ہنسی خوشی اپنی ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں۔اسی طرح ایک بزرگ نے واقعہ سنایا
[illegible] قصبہ میں ایک ڈاکٹر صاحب تھے انہیں امامت کرنے کا بڑا شوق تھا جب کبھی مسجد
[illegible] میں پیش امام نہ ہوتے تو یہ ان کی غیر حاضری کا فائدہ اٹھا کر جیسے ہی نماز کا وقت پورا ہوتا
[illegible] اٹھ کر فوراً مصلے پر کھڑے ہوجاتے کئی جماعتوں نے سمجھایا کہ آپ کے پیچھے نماز نہیں
[illegible] آپ کے چہرے پر داڑھی نہیں ہے لیکن یہ ڈاکٹر صاحب کسی کی مانتے ہی نہیں تھے اور مسلسل
[illegible] پڑھاتے رہے ایک دن میری موجودگی میں پیش امام کی غیر موجودگی میں جب مصلے پر
[illegible] ہونے لگے تو میں نے انہیں یہ کہہ دیا کہ اگر مصلے امامت پر کھڑا ہونے کا اتنا ہی شوق ہے تو
[illegible] کیوں نہیں رکھ لیتے مصلیٰ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اور چہرہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے خالی۔ یہ سن کر ٹھٹھک
[illegible] اور نماز نہیں پڑھائی اور داڑھی کو بڑھانا شروع کردیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے چند دنوں میں داڑھی
[illegible] سے بھر گیا اب سب جماعتی خوش ہوگئے اور رضامندگی سے اس کے پیچھے نمازیں پڑھنے
[illegible] ایک دن میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے معذرت کرنے لگے میرے استفسار پر بتایا کہ
[illegible] نے جب داڑھی نہ رکھنے پر مجھے تنبیہ کی تھی تو مجھے اس وقت بڑی ناگواری ہوئی تھی اور میں
[illegible] دل میں آپ کو برا جانا لیکن امامت کے شوق میں میں نے داڑھی رکھ لی اس سے میرا شوق تو

پورا ہوا سو ہوا لیکن ذاتی طور پر مجھے اس سے وہ فائدہ ہوا جس کا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا میں نے پوچھا وہ کیسے کہنے لگا کہ جنسی کمزوری تھی جس کی وجہ سے میری ازدواجی زندگی بڑی متاثر ہو رہی تھی میں نے خود اپنا علاج کیا غیر ملکی ادویات منگوا کر استعمال کیں دیگر ڈاکٹروں کے مشورے پر کئی قسم کے کورس مکمل کئے لیکن کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا مایوس ہو کر علاج چھوڑ دیا اب جب میں نے داڑھی رکھی ہے الحمدللہ بیوی کے پاس کبھی شرمندگی نہیں ہوتی اس کے علاوہ میرے عزت واحترام میں جو اضافہ ہوا ہے وہ اس سے پہلے نہیں تھا جب ایک سنت کا یہ کمال ہے تو مکمل زندگی سنت نبوی ﷺ کے مطابق گزارنے میں کیا کیا کمالات ومعجزات ہوں گے اسی طرح ایک صاحب اکثر دواخانے پر گپ شپ لگانے کے لئے چلے آتے تھے جس سے بندہ کو معلوم ہوا اس شخص کو وہم کی بیماری ہے اور بقول شخصے وہم کا علاج تو لقمان کے پاس بھی نہیں اس لئے بندہ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہمی مریض کو دوا نہ دو کسی بہانے سے ٹال دو کیونکہ بندہ کے خیال میں وہمی مریض کو بجائے فائدے کے نقصان ہو جاتا ہے جس کا کئی بار تجربہ ہو چکا ہے۔

بہر حال اس بھائی کو یہ وہم ہو گیا کہ میں جنسی طور پر بالکل ختم ہو چکا ہوں میں شادی نہیں کر سکتا میں نے ماضی میں بڑے غلط کام کئے ہیں جس کی وجہ سے میں بالکل ناکارہ ہو گیا ہوں مجھے کثرت سے احتلام ہوتے ہیں میرے جگر میں گرمی ہے مثانہ میرا کمزور ہے بندہ اسے دوائی بھی نہیں دینا چاہتا تھا اور ویسے یہ سب بیماریوں کے ہوتے ہوئے بھی جسمانی طور پر صحت مند تھا بندہ اس کی روزانہ کی ایک گھنٹہ کی ان باتوں کا ایک ہی جواب دیتا کہ آپ کی ان سب بیماریوں کا علاج شادی ہے آپ شادی کر لیں آپ کی یہ سب بیماریاں ختم ہو جائیں گی وہ جواب میں کہتا کہ میرے اندر کچھ موجود ہی نہیں تو شادی کیسے کر لوں آپ تو مجھے مروانے پر تیار بیٹھے ہیں میں کہتا کہ آپ تجربہ کر کے دیکھ لیں اور ویسے بھی آپ باشرع (داڑھی) والے ہیں انشاءاللہ آپ کو مایوسی نہیں ہوگی بہر حال یہ کسی دوسری جگہوں سے اپنا علاج کرواتا رہا لیکن بقول اس کے اسے کوئی فائدہ نہ ہوا اس کے گھر والوں نے ان کے انکار کے باوجود اس کی شادی کر دی شادی کے دوسرے روز جب بندہ نماز پڑھ کر واپس آ رہا تھا راستے میں یہ مل گئے اور ملتے ہی کہنے لگے کہ حکیم صاحب آپ تو کہتے تھے کہ تم

بالکل ٹھیک ٹھاک ہو اور میں بار بار آپ کو کہتا رہا کہ میں ختم ہوں مجھ میں ہے ہی کچھ نہیں اب میری شادی ہو گئی ہے اور رات ہی میری بیوی نے مجھ سے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ جب آپ عورت کے قابل نہیں تھے تو آپ نے شادی کیوں کی یا شادی سے پہلے اپنا علاج کروایا ہوتا آپ نے تو میری زندگی برباد کر دی۔ حکیم صاحب بتا نہیں سکتا کہ مجھے کتنی شرمندگی اٹھانا پڑی اور مزید یہ ہوا کہ میری بیوی کی ایک قریبی عزیزہ ہیں اور وہ شاطرہ اور مکار عورت ہے اس نے موبائل پر باتوں ہی باتوں میں میری بیوی سے شادی والی رات کے حالات جان لئے اس بدبخت نے اس کا ذکر اپنے شوہر سے کر دیا اور ان کے شوہر نے میرے فلاں دوست کو یہ سب باتیں بتا دیں اور پھر ان دوست نے آگے مزید اس بات کو پھیلا دیا اب حکیم صاحب یہ صورتحال ہے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ میں کیا کروں۔

بندہ نے ان سے عرض کی کہ یہاں راستے میں کھڑے ہوئے باتیں کرنا مناسب نہیں آپ عشاء کی نماز کے بعد میرے پاس تشریف لائیں انشاءاللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ یہ عشاء کے بعد تشریف لائے بڑے ہی پریشان اور فکرمند تھے بندہ نے ان کی پہلی رات والی کہانی سن کر پوچھا کہ آپ کی بیوی رشتے میں آپ کی کیا لگتی ہے انہوں نے بتایا کہ میرے سگے ماموں اور سگی پھوپھی زاد ہیں دوسری بات میں نے پوچھی کہ آپ نے ہمبستری اندھیرے میں کی تھی یا روشنی میں انہوں نے جواب دیا کہ اندھیرے میں۔ اب میں نے کمرے میں داخل ہونے کی کیفیات معلوم کیں تو انہوں نے بتایا کہ میں جب کمرے میں داخل ہو رہا تھا جسم لرز رہا تھا دل کی دھڑکنیں اتنی تیزی اور زور سے دھڑک رہی تھیں کہ میں خود صاف ان کی آوازیں سن رہا تھا بڑی مشکل سے ہمت کر کے کمرے میں داخل ہو گیا اور اندر جا کر دل کر رہا تھا کہ واپس بھاگ جاؤں لیکن جب میں نے جرأت کر کے سلام کیا اور میری بیوی کی طرف سے سلام کا جواب ملا تو پھر کہیں جا کر کچھ طبیعت سنبھلی بندہ نے دیگر چند ایک سوال کرنے کے بعد انہیں قسم کھا کر سمجھایا کہ اب میں یہ کہتا ہوں کہ آپ بالکل نارمل ہیں اور جو ہونا تھا ہو چکا اب آپ کے پاس ایک رات باقی ہے عورت کو بیوی سمجھیں شیرنی نہ سمجھیں کہ وہ آپ کو کھا جائے گی ہڑپ کر جائے گی پہلے تو آپ کمرے میں جانے

سے پہلے دو رکعت نماز صلوۃ الحاجات پڑھیں اس طرح کہ پہلی رکعت میں آیت الکرسی دوسری
رکعت میں سورۃ اخلاص یہ نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے عاجزی انکساری فقیر بن کر اپنے مقصد میں
کامیابی کی دعا مانگیں دوسرا آپ ہمبستری روشنی میں نہ کریں ٹھیک ہے اندھیرے میں بہتر ہے لیکن
مجبوری ہے روشنی کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے جیسے ہاتھ سے کھانا کھانا سنت ہے لیکن اگر کوئی چمچ
سے کھالے تو کھانا حرام نہیں ہے البتہ یہ بات یقینی ہے کہ ہاتھوں کے بغیر کھانے سے اسے سنت کی
برکات نہیں ملیں گی آپ کی مجبوری ہے عورت میں اللہ تعالیٰ نے قدرتی کشش رکھی ہے جب آپ
اس طرح کرینگے تو آپ کی سوئی قوتیں بیدار ہو جائیں گی اور غیر ضروری شرم نہ کریں میرے استاد
محترم کی کتاب ''جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس'' میں غیر ضروری شرم کے عنوان سے جو تحریر
ہے اس کا تین چار بار مطالعہ کریں بندہ نے کتاب اپنی ذاتی دی اس عنوان کو پڑھ کر دوستوں نے
مجھے جو واقعات سنائے تھے بندہ نے انہیں وہ بھی سنائے بہر حال مزید چند ایک باتیں سمجھائیں
جن کا لکھنا شاید مناسب نہ ہو بہر حال اگلے دن جب یہ صاحب تشریف لائے تو بندہ ان کا دمکتا
چہرہ دیکھ کر ہی سمجھ گیا کہ ان کا مقصد پورا ہو گیا ہے میرے سوال کرنے سے پہلے ہی انہوں نے اللہ
کا شکر ادا کرتے ہوئے بتایا کہ میرا کام ہو گیا ہے اور بتایا کہ دو مرتبہ ہمبستری کی اور وہ کچھ بتایا جو
کے شرم کی باتیں ہیں انہیں بھی لکھنا مناسب نہیں۔ بہر حال بڑا خوش وخرم تھا اللہ کے فضل وکرم سے
نفلوں کی برکت' سنت کی برکت سے ان کا کام بن گیا اب لگے ہاتھوں جنسی زندگی اسلام اور جدید
سائنس کتاب کے چند واقعات بھی تحریر کردوں جسے پڑھ کر لوگوں کو کیسے فائدے ہوئے گاؤں میں
ایک قریبی دوست کو یہ کتاب مطالعے کیلئے دی جب انہوں نے کتاب پڑھ کر واپس دی تو ان سے
بندے نے پوچھا کہ آپ کو اس کتاب کے پڑھنے سے کیا فائدہ ہوا مجھے بتائیں انہوں نے کہا کہ
جنس کے موضوع پر بڑی اچھی مکمل اور جامع کتاب ہے اور پھر اسلام اور جدید سائنس نے اس
کتاب کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ بہر حال مجھے اس کتاب سے یہ فائدہ ہوا کہ میری بیوی ملتے وقت
غیر ضروری شرم کرتی تھی جس سے بندہ الرجک تھا کوئی خاص مزا نہیں آتا تھا کیونکہ میری بیوی پڑھی
لکھی ہے انہوں نے بھی اس کتاب کو پڑھا اب جب ہم ملتے ہیں تو میری بیوی مجھ سے مکمل تعاون

کرلی ہے غیر ضروری شرم نہیں کرتی اب مجھے بھی اور اسے بھی جو لطف ومزہ آتا ہے بیان سے باہر
[illegible] اس طرح ایک دوسرے صاحب نے کتاب پڑھنے کے بعد بتایا کہ میری بیوی گاؤں دیہات
[illegible] والی ہے رشتے میں میری چچا زاد ہے ان سے میری شادی ہوگئی حد سے زیادہ شرم وحیا۔
[illegible] پیار کرو بستر پر ایسے پڑی رہتی جیسے جان ہی نہ ہو بے حس اور میرے جسم میں بجلیاں بھری
[illegible] ہیں چاہتا کہ جیسے میں پیار ومحبت میں گرمجوشی دکھاتا ہوں میری بیوی بھی مجھ سے وہی گرم جوشی
[illegible] لیکن نہیں۔ حتیٰ کہ میرے دل میں یہ بدگمانی پیدا ہونے لگی کہ میری بیوی مجھے پسند نہیں کرتی
اور شاید میرے سسرال والوں نے ان کی مرضی جانے بغیر مجھ سے شادی کردی شاید یہ کسی اور کو
[illegible] کرتی ہو وغیرہ میں نے اپنے طور پر تحقیق کی لیکن مجھے ایسی کوئی بات معلوم نہ ہوئی کہ جس سے
[illegible] گمان کو تقویت ملتی پھر یہی سمجھ میں آتی کہ یہ مجھے پسند نہیں کرتی لیکن جب عقل سے سوچتا
[illegible] کے دیگر افراد سے اس کا حسن سلوک اور محبت کو دیکھتا میرے سب کاموں کو دلچسپی سے کرنا
[illegible] ہاتھوں سے میرے کپڑے دھونا استری کرنا جوتوں کی پالش تک بروقت کرنا میری ہر ضرورت
[illegible] کے پوری کرنا ان سب کو دیکھ کر سوچتا تو دل گواہی دیتا کہ تو غلطی پر ہے تیری سوچ غلط ہے
[illegible] سے نفرت کرتی تو تیرے گھر والوں سے اچھا سلوک نہ کرتی بلکہ کسی نہ کسی بہانے لڑائی
[illegible] کرتی اگر تجھ سے نفرت کرتی تو تیرا اتنا خیال نہ کرتی تیرے کاموں کو بروقت نہ کرتی تیرے
[illegible] اچھے کھانے نہ بناتی۔ غرض عجیب کشمکش میں مبتلا تھا کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا لیکن جب یہ
کتاب پڑھی (جنسی زندگی اور اسلام اور جدید سائنس) تو سارے پردے گر گئے دل ودماغ سے
[illegible] گمانی کے پہاڑ گر گئے' من کا مطلع صاف ہو گیا بدگمانی کا گرد وغبار بیٹھ گیا اب سمجھ میں آیا کہ یہ سب
[illegible] ضروری شرم وحیا کی وجہ سے معاملہ ہو رہا ہے اب مسئلہ یہ ہوا ہے میرے علم میں تو یہ بات آگئی
اب بیوی کو کیسے کہوں کیسے سمجھاؤں کتاب دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ میری بیوی پڑھی ہوئی نہیں
[illegible] سوچ بچار کے بعد بڑی بھابی سے بات کی اور اس سے گزارش کی براہ مہربانی آپ اس
کتاب کے فلاں فلاں صفحے جس پر میں نشانیاں لگا دیتا ہوں یہ میری بیوی کو پڑھ کر سنا دیں اور پہلے
[illegible] مطالعہ کرلیں تا کہ میرا مقصد آپ کے سامنے آجائے اور پھر آپ ان کو پڑھ کر سنائیں اور

سمجھانے میں آسانی ہو جائے میری بھابی نے اللہ اسے جزائے خیر عطا فرمائے انہوں نے بڑا تعاون کیا اور ایک ہفتہ کے اندر انہوں نے انہیں کتاب پڑھ کر بھی سنائی اور ویسے اپنے لفظوں میں بھی سمجھایا اور اسے یہ احساس بھی نہیں ہونے دیا کہ میرے کہنے پر وہ یہ کر رہی ہے بہر حال اس کے بعد اب یہ صورتحال ہے کہ ہر طرف ان کی ادائیں ہی نظر آتی ہیں اب تو زندگی بڑی خوشی اور راحت سے گزر رہی ہے میری بیوی ہر طرح سے میرا ساتھ دیتی ہے یہ صرف اس کتاب سے ممکن ہوا ہے اللہ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے ورنہ تو ہماری ساری زندگی ایسے ہی بدگمانیوں میں گزر جاتی۔

اسی طرح ایک درمیانی عمر کی عورت تشریف لائیں اور انہوں نے اپنی جو داستان سنائی وہ حاضر خدمت ہے۔ان محترمہ نے بتایا کہ میں میانوالی کی رہنے والی ہوں میری شادی اپنے ماموں زاد سے ہوئی ہے میرے میاں بڑے دولت مند ہیں گھر میں ضرورت کی ہر شے موجود ہے غرض کسی چیز کی کمی نہیں ہے کمی ہے تو صرف محبت کی چاہت کی تقریباً پندرہ سال ہو گئے ہیں میری شادی کو' لیکن ہم دونوں ہی ایک دوسرے سے کھچے کھچے سے رہتے ہیں بس ایسے ہی نبھا رہے ہیں جیسے کوئی مجبوری ہو ابھی دو سال قبل میرے میاں نے دوسری شادی کی ہے جو کہ غیر برادری کی ہے ان سے بڑی ہنسی خوشی رہتے ہیں مجھ سے بس ایک حد تک باتیں کرتے ہیں اگر وہ ع ت ہے تو میں بھی تو عورت ہوں مال و دولت ہی تو سب کچھ نہیں عورت کے اپنے ارمان بھی تو ہ تے ہیں۔اسی طرح کی دیگر باتیں کیں اور تعویذ طلب کیا بندہ نے اس کی ساری گفتگو سے اند زہ لگایا کہ ان کے معاملے میں بھی وہی غیر ضروری شرم و حیا کا دخل ہے۔ بندہ نے خود اس موضوع پر بات کرنا مناسب نہ سمجھا دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر دعا مانگنے کا کہا اور فرض نمازوں کی پابندی پر زور دیا اور ''جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس'' کتاب لکھ کر دی اور ضرور بہ ضرور اسے خرید کر پڑھنے کے لئے کہا انہوں نے اس کتاب کو لیکر خود بھی مطالعہ کیا اور پھر اپنے شوہر کو گفٹ کر دی کافی عرصہ کے بعد تشریف لائیں اور بتایا کہ الحمدللہ میرا کام بن گیا واقعی ہمارا مسئلہ نفسیات کا مسئلہ تھا ہم میاں بیوی بچپن میں ایک ساتھ کھیل کود کر بڑے ہوئے شادی سے پہلے ہم ایک دوسرے کو بھائی بہن کہتے رہے پھر ہمارے بڑوں نے ہماری آپس میں شادی کر دی اور ہم اپنے بڑوں کے سامنے کسی

[illegible] احتجاج بھی نہ کر سکے اب ہم کیا کرتے۔اس کتاب نے میری زندگی بدل دی میں نے اپنے [illegible] دینا شروع کی اور بار بار انہیں اس کتاب کے مطالعہ کا کہتی رہی یہ مصروفیات کی وجہ سے [illegible] پائے لیکن جب ایک دفعہ پڑھنا شروع کی تو پڑھتے ہی چلے گئے اور ختم کر کے ہی [illegible] چھوڑا جس دن انہوں نے کتاب کا مطالعہ مکمل کیا اسی دن انہوں نے چند دوستوں کو بلا کر [illegible] کیا اور حقیقی شادی ہماری اس دن ہوئی۔الحمدللہ اس کتاب کے ذریعے ہماری زندگی [illegible] آیا اس طرح کے اور بھی کئی واقعات ہیں لیکن ایک جیسے ہونے کی وجہ سے چھوڑ رہا [illegible] اسی طرح ایک دوست نے بتایا کہ میری بیوی بھی پیار کے معاملے میں بہت سادہ تھی میں [illegible] اس کا مطالعہ کیا تو میں نے اپنی بیوی کو پیار و محبت سے سمجھانا شروع کیا جس سے آہستہ [illegible] اس نے تعاون کرنا شروع کر دیا اب وہ خود کئی بار اس بات کو دہرا چکی ہے کہتی ہے کہ شروع [illegible] پیار کرنا محبت کرنا نہیں آتی تھی آپ نے مجھے پیار کرنا سکھایا شرم مجھے ان کے کہے ہوئے [illegible] سے روکتی ہے۔ بہرحال اسی طرح اس کتاب میں ہمبستری کے جو 11 کے قریب جائز [illegible] تحریر کئے گئے ہیں ان طریقوں سے بھی کئی حضرات کو فائدہ ہوا ایک 45-50 سالہ شخص [illegible] جسمانی صحت کے اعتبار سے بالکل فٹ تھا انہوں نے بتایا کہ ایک عرصہ ہو گیا اچانک [illegible] سے رہ گیا ہوں۔ سمجھ میں نہیں آتا ایسا کیوں ہو رہا ہے بظاہر کوئی بیماری بھی نظر نہیں آتی [illegible] سوچ کر یہی بات ذہن میں آتی ہے کہ کسی نے بندش کروادی ہے بندہ ان کی شادی کا عرصہ [illegible] کیا انہوں نے بتایا کہ ان کی شادی کو 25 سال کا عرصہ گزر چکا ہے بندہ نے ان کی بیوی کی [illegible] کی انہوں نے بتایا کہ میری بیوی میری ہم عمر ہے۔بندہ کے ذہن میں اللہ تعالیٰ نے [illegible] کی باتیں ڈال دیں میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کو کوئی بندش وغیرہ نہیں اور نہ ہی [illegible] بیماری ہے دراصل آپ ایک ہی طریقے سے ہمبستری کرنے کے عادی ہو چکے ہیں اس لئے [illegible] کی شہوت بھڑکتی نہیں ہے جیسے بندہ روزانہ ایک ہی قسم کا کھانا کھاتے کھاتے اکتا جاتا ہے اور [illegible] کھانا کھانے میں وہ مزہ نہیں آتا جو پہلے کھانے میں آیا تھا۔آپ یہ طریقے آزمائیں اور [illegible] زندگی اسلام اور جدید سائنس کتاب کے نوٹ بنوا کر دے دیئے چند دنوں کے بعد یہ

صاحب حاضر ہوئے اور بتایا کہ ان طریقوں کو آزما کر واقعی میری قوت دوبارہ عود آئی ہے اور اب میں معروف طریقے سے بھی کام کرتا ہوں تو ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک بڑی عمر کے صاحب تشریف لائے ان کا بھی یہی معاملہ تھا انہیں بھی یہ طریقہ بتایا ان کا بھی کام بن گیا اسی طرح کا ایک واقعہ بلکہ ایسے کئی واقعات ہیں لیکن کیونکہ ہیں ایک ہی جیسے اس لئے ان کو چھوڑتا ہوں۔ یہ صاحب جن کو جلق کی عادت تھی شادی ہوگئی بیوی سے ہمبستری کرنے کی کوشش کریں تو انتشار نہ ہو جلق لگائیں تو انتشار ہو جائے بڑے پریشان اور شرمندہ۔ بندے کے پاس ان کے ایک دوست ان کو لیکر آئے اور اپنا یہ مسئلہ رکھا بندہ نے اسے پہلے تو ماضی کے گناہوں سے توبہ کرنے کا کہا اور ان سے وعدہ لیا کہ آئندہ پاکیزگی والی زندگی گزارنی ہے اس کے بعد ہمبستری کے کتاب والے طریقے بتلا دیئے اگلے ہی دن آکر کامیابی کی اطلاع دی اور بہت ہی حیرت کا اظہار کیا بہرحال اسے کئی واقعات ہیں یہ چند واقعے بڑی احتیاط سے لکھے ہیں کیونکہ الفاظ اور موضوع بڑا نازک ہے بندہ کھل کر مریضوں سے ان کی سٹوری سنتا ہے اور پھر صاف صاف لفظوں میں اس کا حل بتاتا ہے۔ اسی طرح درود شریف کے واقعات لکھنے کا بھی ارادہ ہے اور زندگی نے ساتھ دیا اور آپ کی دعائیں شامل حال رہیں تو دیگر مشاہدات وتجربات تحریر کرتا رہونگا۔ یہ بھی تحریر آپ کے بار بار اصرار نے شرمندہ کیا اور لکھ دی کبھی کبھی تو قلم اٹھانے کو دل ہی نہیں کرتا بس آپ کے حوصلہ افزائی نے ہمت دلائی اب اس تحریر میں بندہ نے کوشش کی ہے کہ الفاظ اچھے ہوں کوئی بے ادبی و بے شرمی والا لفظ نہ آجائے لیکن آخری چند واقعات ایسے ہیں کہ میری سمجھ میں نہیں آیا کے کن الفاظ میں تحریر کروں اس لئے جیسے سمجھ میں آئے لکھ دیئے۔

بیٹا اور جائز محبت چاہنے والے پڑھیں

ایک قریبی عزیزہ ایک دن گھر پر تشریف لائیں اور کہنے لگیں کہ میری ایک سہیلی ہیں ان کا ایک مسئلہ ہے ان کو تعویذ دے دیں تا کہ ان کا مسئلہ حل ہو اور ان کا گھر آباد ہو استفسار پر بتایا کہ میری سہیلی جس کا نام سحر ہے شادی شدہ ہے اس کی ایک جوان لڑکی بھی ہے میری یہ سہیلی بڑی خوبصورت ہے۔ بڑی بڑی آنکھیں' کشادہ پیشانی' کھڑا اور خوبصورت ناک' پیروں کو چھوتے ہوئے بال مناسب قد غرض یہ کہ میں عورت ہو کر اس کی اتنی تعریف کر رہی ہوں تو آپ اندازہ لگائیں کے وہ کتنی خوبصورت کتنی حسین ہوگی۔ بہرحال اتنی خوبصورت وحسین مہہ جبیں ہونے کے باوجود ان کے شوہر ان کے پاس نہیں آتے اور ظلم کی حد یہ کہ لڑکوں سے دوستیاں رکھتے ہیں (حضرت بندہ من وعن یہ واقعہ ان ہی الفاظ میں تحریر کر رہا ہے جیسا کہ میری ان عزیزہ نے بیان کیا ہے) ویسے بھی یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہمارے سندھ میں کاروکاری کی وبا ہے اس کی دیگر وجوہات کے علاوہ یہ بھی سبب ہے کہ کئی لوگ اپنی حسین وجمیل بیویوں کے ہوتے ہوئے لڑکوں کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی بیویاں خواہش نفسانی سے مجبور ہو کر غلط راستے پر چل نکلتی ہیں اب الحمدللہ پہلے جیسی صورت حال نہیں ہے۔ گاؤں گاؤں' قریہ قریہ' بستی بستی' نگر نگر اللہ تعالیٰ کے دیوانے محبوب اللہ ﷺ کے پروانے اصحاب رسول ﷺ کے مستانے جنہیں دنیا تبلیغی جماعت کہتی ہے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا علم لیکر پہنچی۔ منت وخوشامد سے' پیار ومحبت سے' نیکیوں سے' قریب گناہوں سے دور کیا حقوق اللہ سے لیکر حقوق العباد سکھلائے یہ برائی کافی حد تک ختم ہو چکی ہے۔ علماء حق نے بھی اپنے اثر ورسوخ سے اس برائی کا خاتمہ کیا ہے ورنہ آج سے 20-25 سال پہلے نوعمر لڑکے کو اپنا دوست بنا کر رکھنا فخر سمجھا جاتا تھا مقامی زبان کے گلوکار فنکار اس پر اپنا کلام بنا کر گایا کرتے تھے لہٰذا نہ چاہتے ہوئے بھی یہ الفاظ نقل کر رہا ہوں۔ بہرحال کہنے لگیں کہ سحر نے اپنے شوہر کی بے وفائی بے توجہی کے باوجود اپنے آپ کو سنبھال کے رکھا لیکن اس بار وہ جب سہون شریف کے میلے (عرس) پر داد و گئیں تو ایک شخص جو بڑا ہی خوبصورت اور خوبرو ہے اس پر عاشق ہو گیا ایک تو عورت ذات کی فطری کمزوری دوسرا نامحرم

کے بغیر میلے میں قیام قصہ مختصر وہ مجھ سے قریب ہو گیا اور مجھ سے دوستی کا خواہش مند ہوا گفتگو کی حد
تک دوستی ہو گئی اب جب یہاں واپس اپنے شہر آئی تو ضمیر میں ایک جنگ جاری ہے اپنے شوہر کی
طرف دیکھتی ہوں کہ نہ کبھی ہنستا بولتا ہے نہ ہی کبھی کسی چیز کی تعریف کرتا ہے ہر وقت لڑکوں میں مگن
رہتا ہے اور اس طرف دیکھتی ہوں ہر وقت تعریفیں کرتا رہتا تھا ایک ایک بات (ادا) پر قربان ہوتا
ہوا نظر آتا ہے تو دل کہتا ہے جب یہ بیوفائی کر رہا ہے تو بھی کر لے جب اسے تیرا خیال نہیں ہے تو
بھی اس کا خیال نہ کر جب یہ غیروں سے تعلق رکھ کر خوش ہے تو تو بھی اس سے تعلق رکھ کر اپنی کھوئی
ہوئی خوشیوں کو پالے لیکن ضمیر لعنت ملامت کرتا ہے یہ مطمئن نہیں ہوتا بری طرح پھنس چکی ہوں
سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں۔ بندہ نے پوچھا اب وہ کیا چاہتی ہے۔ کہنے لگی میں نے ان سے تمہارا
ذکر کیا تھا وہ کہتی ہے مجھے کوئی ایسا تعویذ مل جائے جس سے میرا شوہر لڑکوں کا پیچھا چھوڑ دے اور
میرے حقوق ادا کرے تاکہ میرے دل سے اس غیر کا خیال نکل جائے اور میں گناہ ہوں سے بچ
جاؤں بندہ نے اسے یَا لَطِیفُ یَا وَدُودُ مستقل پڑھنے کا عرض کیا اور تعویذ محبت دے کر سمجھا دیا کہ
اسے بائیں بازو پر باندھنا ہے اور ہر روز اس پر خوشبو (عطر وغیرہ کی) لگانی ہے یاد رہے کہ اس تعویذ
کا نام بندہ نے یہ خود رکھا ہے کیونکہ اس کی برکت سے نفرت محبت میں بدل جاتی ہے بے مروتی
چاہت میں تبدیل ہو جاتی ہے بے وفائی وفا میں تبدیل ہو جاتی ہے بہر حال تعویذ آگے آ رہا ہے
محض اللہ کے فضل و کرم کے ساتھ اس کے آنگن میں سحر محبت آ گئی۔ چند ہفتوں کے بعد خود اس
عورت نے بندہ کو میری عزیزہ کے گھر بلوا کر شکریہ ادا کیا اور دعائیں دیں بندہ نے کئی نصیحتیں
کرنے کے بعد انہیں عرض کی ایک اللہ کا تو ہو گیا تیری یہ دنیا ساری ہے۔

دوسرا واقعہ کچھ اس طرح ہے ہمارے ایک دور کے رشتہ دار ہیں جسے ہم چاچا کہتے ہیں ان کی
شادی جس عورت سے ہوئی وہ طلاق یافتہ تھی اس کے پچھلے شوہر نے لڑائی کے دوران اس کے
بھائی کو قتل کر دیا تھا اور پھر انہیں طلاق دے دی تھی ان سے چاچا کی شادی ہوئی ہمارے یہ چچا شکل
وصورت کے اچھے نہیں جس کی وجہ سے کوئی رشتہ بھی نہیں ملتا تھا اس کے علاوہ ایک مخصوص شعبے میں
بہترین کاریگر ہونے کے باوجود ٹک کر کام نہیں کرتے تھے جس کی وجہ سے اکثر بیروزگار رہتے تھے
بہر حال ایسی کئی وجوہات کی بنا پر کوئی کنوارہ رشتہ نہ ملا یہ عورت جسے طلاق ملی تھی ان کے والدین

غریب تھے اور سابقہ شوہر کی طرف سے قتل کی دھمکیاں بھی ملتی تھیں انہوں نے اس کا نکاح چچا سے
کر دیا یہ اپنے دو سالہ بچے کو لیکر چچا کے گھر آ گئی چند دن بڑی ہنسی خوشی گزر گئے بندہ کا چچا کے گھر آنا
جانا تھا اکثر مجھ سے اپنے حالات سناتی رہتی تھی جہاں پہلے نکاح ہوا تھا وہاں کبھی کھانے پینے وغیرہ
کی تنگی نہیں دیکھی تھی بس وقتی غصہ میں آ کر ہو گیا ان کے بھائی ان کو لینے آئے ہوئے تھے وہ اس
وقت بھیجنے پر انکاری تھے اسی بحث و تکرار میں ان کے سابقہ شوہر نے غصے سے کسی چیز سے حملہ کر
دیا جس سے وہ قتل ہو گیا۔ بہر حال یہاں روایتی سستی کی وجہ سے چچا کبھی کبھار ہی کام پر جاتے
تھے اکثر فارغ رہتے تھے خود باہر کہیں چار دوستوں کے پاس کھا لیتے بیوی بھوکی بیٹھی ہے اگر کسی
نے ترس کھا کر کھانا دے دیا تو لڑائی کرنا شروع کر دی۔

اسی دوران ان کا بیٹا بیمار ہوا چچا کی بے توجہی سے کچھ عرصہ بیمار رہ کر انتقال کر گیا۔ ان کی اہلیہ
حالات سے تنگ آ کر اپنے والدین کے ہاں چلی جاتی۔ وہ غریب مجبوراً پناہ دے دیتے پھر جب
کافی عرصہ بعد کام کا موڈ بنتا چند پیسے جمع ہو جاتے تو لینے کیلئے آ جاتا یہ غریب ہر دفعہ یہ سوچ کر کہ
اب سدھر گیا ہو گا بھیج دیتے جب وہ جمع شدہ پیسے خرچ ہوئے طبیعت کام سے اکتائی گھر بیٹھ گئے
اگر ان کے منہ سے کبھی پہلے شوہر کی تعریف میں کوئی لفظ نکل جاتا تب گالم گلوچ اور پٹائی کرنا شروع
کر دیتا۔ کئی کئی دن فاقے سے گزرنا شروع ہو گئے بندہ کچھ رقم دے دیتا یا کسی صاحب دل کو متوجہ
کرتا تو اسے اپنی انا کے خلاف سمجھ کر اشارے کنائے میں گھر آنے سے منع کر دیا ایک دن گھر
تشریف لائیں تو کہنے لگیں ساری دنیا کو تعوید دیتا ہے اپنے چچا کیلئے کیوں تعویذ نہیں دیتا ہر وقت
لڑتا جھگڑتا رہتا ہے ٹھیک ہے کماتا نہیں لیکن لڑائی جھگڑا تو نہ کرے کبھی محبت سے تو پیش آئے۔ بندہ
کے سامنے رو رو کر اپنے دل کا غبار نکالا تو میرے دل میں خیال آ گیا کہ کیوں نہ اسے تعویذ محبت
دے دوں اللہ کرے اس کا کام بن جائے تو دعائیں دے گی۔ بندہ نے اسے تعویز دے کر سمجھا دیا
اس کے بعد الحمد اللہ ہمارے چچا مستقل کام کرنے لگ گئے جس کا وسیلہ اللہ نے اس طرح بنایا کہ
ان کے کسی قریبی رشتہ دار نے رکشہ لیکر دے دیا اب چچا رکشہ چلاتے ہیں کئی بچے ہیں جو کے اب
جوان ہو چکے ہیں اور برسر روزگار ہیں بڑی ہنسی خوشی زندگی بسر ہو رہی ہے اللہ سلامت رکھے۔

تیسرا واقعہ یہاں کراچی کا ہے۔ بندہ نے کرائے کا تیسرا مکان تبدیل کیا تو یہاں پر گھر میں ایک محلے کی بہن دم کروانے کیلئے آنے لگیں ایک مرتبہ اس نے قصہ سنایا کہ میں پنجاب کے شہر فیصل آباد کی رہنے والی ہوں میری شادی یہاں کراچی میں ہوئی ہے ویسے تو میرے شوہر بڑے اچھے ہیں۔ کسی قسم کی تنگی نہیں گھر میں ہر سہولت موجود ہے لیکن بڑے لڑکے کے بعد لگا تار 4 لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ جب سے نفرت کرنے لگے ہیں جب بھی حمل ہوتا ہے کہتے ہیں ہمیں لڑکی نہیں لڑکا چاہئے۔ ساس نندیں بھی یہی کہتی ہیں حتیٰ کے بچے بھی یہ مطالبہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں اسیں کا کی نی لینی کا کا لینا اے بھائی میں بڑی پریشان ہوں اب پھر مجھے لگ رہا ہے کہ لڑکی پیدا ہوگی مجھے یہ سن کر بڑا دکھ ہوا (اتنی جہالت) اسے سمجھایا کہ بہن بیٹیاں اللہ کی رحمت ہوتی ہیں جس نبی ﷺ کا میں نے اور آپ نے کلمہ پڑھا ہے اس نبی محترم سرکار عالم ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں۔ آپ ﷺ نے لڑکیوں کی پرورش کرنے پر بے شمار فضائل بیان فرمائے ہیں بندہ کی خود چار بیٹیاں موجود ہیں پانچویں انتقال کر گئی ہے یہ جہالت ہے مسلمان کو ایسے نہیں سوچنا چاہئے۔ بیٹے بیٹیاں دینا اللہ کے اختیار میں ہے نہ اس میں مرد کا کوئی کمال نہ عورت کا کوئی عمل دخل۔ کہنے لگی یہ سب ٹھیک ہے مگر انہیں کون سمجھائے آپ کچھ کریں نا آپ میرے بھائی نہیں آپ میرے ویر نہیں پنجابی زبان میں لفظ ویر میں جو مٹھاس ہے چاہت و محبت ہے وہ بیان سے باہر ہے لیکن یہاں ویر بیچارہ کیا کرے میں نے عرض کی بہن یہ سب اللہ کے اختیار میں ہے ہاں ایک عمل ہے اور سو فیصد کامیاب عمل ہے انشاء اللہ اس کی برکت سے لڑکا ہی پیدا ہوگا لیکن اس کی چند شرائط ہیں وہ شرطیں پوری کرنا ہونگیں تب جا کر کام بنے گا بندہ کو تجربہ ہے کہ ویسے تو عام طور پر عورتیں نماز تلاوت کی پابندی نہیں کرتیں لیکن جب کوئی کام ہوتا ہے تو ہر عمل کرنے کیلئے تیار ہو جاتی ہیں اور میں اس موقع سے فائدہ اٹھا کر کچھ شرطیں اپنی طرف سے عائد کر دیتا ہوں خاص طور پر نماز کی پابندی بلکہ کوئی عمل ایسا بتا دیتا ہوں جو نماز کے بعد ہی پڑھنا پڑے اور جب چلہ دو چلے نماز پابندی سے پڑھتی ہیں تو پھر مستقل پڑھنا شروع کر دیتی ہیں اس بہن نے شرائط پوچھیں بندہ نے فرض نماز کی پابندی کرنے اور سورۃ یٰسین وغیرہ پڑھنے کو عرض کی اور ایک دفعہ معروف عالم دین مولانا علامہ علی شیر حیدری صاحب سے ملاقات کے لئے خیر پور گیا ہوا تھا ابھی وہ اپنی نشست پر تشریف نہیں لائے تھے ان کی ٹیبل پر مختلف

رسالے رکھے ہوئے تھے بندہ نے ایک کتاب اٹھا کر مطالعہ کرنا شروع کر دی کتاب لفظ ... کے نام سے ...... تھی مصنف کا نام بندہ کے ذہن سے اتر گیا اس کتاب میں کئی حوالوں سے لکھا ہوا تھا کہ جسے اولاد نرینہ کی خواہش ہو تو وہ دوران حمل ہی اس کا نام محمد رکھ دے تو مجھے سو فیصد یقین ہے اللہ اس کی برکت سے لڑکا ہی دے گا۔ بندہ نے کئی جگہ اس عمل کا مشاہدہ کیا ہے آج چونکہ حضرت سائیں آپ کی دعاؤں سے دل کھل گیا ہے قلم لکھنے کے لئے ساتھ دے رہا ہے اس لئے جو یاد آ رہا ہے لکھ رہا ہوں پھر اللہ جانے یہ کیفیت پیدا ہو یا نہ (اس لئے آپ کی دعائیں درکار ہیں) بہر حال ان سے یہ وعدہ لیا کہ لڑکے کی پیدائش کے بعد اس سے پھرنا نہیں ہے اور یہی نام رہے گا نام کے آگے پیچھے کوئی دوسرا نام بھی نہیں لگانا اس بہن نے وعدہ کیا اور اس کے ساتھ ہی تعویذ محبت بھی دے دیا۔ دن گزرنے لگے جب کبھی گھر تشریف لاتیں اس پر تشویش کا اظہار کرتیں کہ مجھے ... بتلا رہے ہیں کہ اب پھر لڑکی پیدا ہوگی۔ کبھی کہتی مجھ سے ملنے جلنے والی عورتیں بھی یہ کہتی ہیں کہ اب کی بار پھر لڑکی آئے گی بندہ ہر بار تسلی دیتا اور کہتا کہ بے فکر ہو کر اپنے اعمال اور بتائی ہوئی دعائیں وظیفے کرتی رہیں انشاء اللہ ضرور بہ ضرور لڑکا ہی پیدا ہوگا بندہ سے مالک مکان نے مکان اپنی ضرورت کے پیش نظر خالی کروالیا ہم دوسرے مکان میں شفٹ ہو گئے جو کہ اس بہن کے گھر سے دور تھا اگر چہ دوسرے گھر میں بھی کبھی کبھار آتیں تھیں مگر بندہ کی ملاقات نہ ہوتی البتہ بندہ کو انتظار تھا ایک دن یہ انتظار ختم ہوا شام کے وقت ان کا بڑا لڑکا دواخانہ پر آیا اور کہا کہ ماموں امی شہد منگوا رہی ہیں بندہ نے پوچھا کہ شہد کا کیا کرو گے تو ہنستے ہوئے بتایا کہ ساڈے کر (گھر) منا آیا اے اسنوں دینا اے بندہ کو بڑی خوشی ہوئی۔ شام کو یہ اپنے والد صاحب کے ساتھ مٹھائی کا ڈبہ لیکر آیا بصد اصرار قبول کرنا پڑی۔ نام پوچھا تو محمد بتایا کہنے لگے ساتھ کوئی اور ملا لیں بندہ نے عرض کی یہ شرط کے خلاف ہے بہر حال ان کے گھر والوں کے اصرار پر عرض کی کہ احمد بھی محمد ﷺ کا نام ہے لہٰذا محمد احمد رکھ لو بہر حال ہے یہ اصول کے خلاف ہے انہوں نے یہ نام رکھ لیا اب ماشاء اللہ دو سال کا خوبصورت تندرست محمد احمد ہنستا مسکراتا کھیلتا ہوا دواخانہ پر کبھی کبھار آتا ہے اللہ اسے نیک بنائے اور تعویذ محبت نے بھی اپنا کام دکھایا اور ان کا گھر شاد و آباد۔ دوسرا واقعہ اس طرح کا ہے ہمارے ایک دوست ڈاکٹر بدر منیر ماہر امراض جنسیات ہیں ان سے کسی ملاقات میں اوپر والے واقعے کا

ذکر کیا ان کی دو بیویاں ہیں ایک پاکستانی دوسری نومسلم غیر ملکی ہے انکے ہاں پہلے بیٹیاں ہیں اتفاق
سے جب بندہ نے انہیں یہ واقعہ سنایا اس وقت ان کی یہ نومسلم بیوی حمل سے تھی انہوں نے یہ نام
(محمد) رکھ دیا ایک مرتبہ ان کا فون آیا مبارک، باددی میرے پوچھنے پر بتایا کہ ہمارے گھر لڑکا پیدا
ہوا ہے اور اس کا نام محمد ہے بڑی خوشی ہوئی مبارک باددی پھر ایک ملاقات میں مٹھائی ہدیہ دی اور
بتایا کہ میری نومسلم بیوی بڑی خوش ہے اور اس بات سے بڑی متاثر ہے کہ محمد نام میں اتنی برکت یہ
تو واقعی ایک معجزہ ہے۔ اس طرح ایک بہن نیوی کے فلیٹ سے اپنی بھانجی کو لیکر تشریف لائیں اور
بتایا کہ اس کی شادی کو اتنے سال ہو گئے ہیں کوئی اولاد نہیں ہے بندہ نے عرض کی کہ انشاء اللہ اولاد
ہوگی اور وہ بھی لڑکا ہوگا پر میری چند شرائط ہیں انہوں نے جب شرطوں کو پورا کرنے کا وعدہ کیا تو
انہیں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔ وَالسَّمَآءَ بَنَیۡنٰهَا بِاَیۡیدٍ وَّاِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ 41 کالی مرچوں
41 عدد لونگ پر دم کر کے دے دیں اور ساتھ ہی 41 عدد اسی آیت کے تعویذ لکھ کر دیئے اور ہدایت
کی کہ یہ اپنے شوہر کو ایک ایک کالی مرچ اور لونگ کھلا کر تعویذ چٹا دیں اور اس پر پانی نہ پئیں اسی
طرح ان کے لئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم وَالۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ کے
41 تعویذ اور لونگ و کالی مرچ اسی طریقے سے استعمال کریں جیسے مرد کرے گا ان کے علاوہ برادہ
دندان فیل کی داڑھی بوہڑ ہم وزن پیس لیں 1/2 چمچ حیض سے فارغ ہونے کے بعد صبح و شام
دودھ سے کھانے کو دی۔ 7 روز کے بعد ہمبستری کریں اس طرح تین ماہ کریں اور کہا کہ جب حمل
ٹھہر جائے تو نام محمد رکھ دینا 3 ماہ بعد اس بہن نے بتایا کہ میری بھانجی تو آپ سے ملنے کے بعد
پنجاب چلی گئی تھی اور اس کا کام ہو گیا ہے پھر کئی مہینوں بعد وہ اور ان کی بھانجی اور اس کا شوہر بندہ
سے ملنے کے لئے آئے پر اتفاق سے بندہ موجود نہ تھا اور دوبارہ وہ اپنے گاؤں پنجاب چلے گئے
ایک دن صبح کے وقت وہ بہن مٹھائی لیکر آئیں اور خوشی سے بتایا کہ بھانجی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا
ہے۔ انہوں نے فون کر کے خوشخبری سنائی اور حکم دیا ہے کہ حکیم صاحب کو مٹھائی دے کر آؤ پیسے
مٹھائی کے میں بھجوادونگی اللہ کے فضل و کرم محبوب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی برکت سے ان کا کام بن گیا۔
اسی طرح کا ایک واقعہ یہ بھی ہے بھائی احمد جو کہ کاروباری سلسلے میں بحرین ہوتے ہیں اس سے
پہلے سعودی عرب رہتے تھے ان سے یہ واقعات عرض کئے تو انہوں نے بتایا کہ یہ عمل میرے تجربے

میں بھی بار ہا آچکا ہے میرے پوچھنے پر کہ یہ عمل آپ کو کس نے بتایا ہے یا کس کتاب میں پڑھا تھا
انہوں نے بتایا کہ یہ میں نے عارف باللہ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمتہ اللہ علیہ کی کسی
کتاب میں پڑھا تھا (ایک ولی کامل کے حوالے سے یقین میں مزید اضافہ ہوا) بندہ نے واقعات
سنانے کو عرض کی کہنے لگے بہت واقعات ہیں۔ ایک واقعہ سناتا ہوں سعودی عرب میں ایک ڈاکٹر
سے دوستی ہے ان کے ہاں لڑکیاں ہیں کوئی لڑکا نہیں ہے وہ کہنے لگا کاش ایک لڑکا ہوتا مجھے اور خاص
طور پر میری بیوی کو لڑکے کی بڑی خواہش ہے بھائی احمد کہتے ہیں میں نے انہیں کہا کہ اب کے بار
اب حمل ہو تو آپ اس کا نام سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر محمد رکھ دیں انشاء اللہ گارنٹی کے ساتھ لڑکا
پیدا ہوگا۔ وہ جدید تعلیم یافتہ ڈاکٹر کہنے لگے یہ کیسے ہو سکتا ہے صرف نام رکھنے سے لڑکا پیدا ہو جائے
یہ کیسے ممکن ہے میں نے عرض کی کہ تجربہ کر کے دیکھ لیں بہر حال انہوں نے اس وقت جب کے ان
کی بیوی کو حمل ہوا محمد نام رکھ دیا چند مہینے گزرنے کے بعد انہوں نے الٹرا ساؤنڈ کروایا تو اس میں
لڑکی نظر آئی مجھے غصے میں فون کیا کہ تم مولوی لوگ ایسے ہی باتیں بناتے ہو وغیرہ وغیرہ کہنے لگے
بھائی آپ پریشان نہ ہوں ان مشینوں پر اعتبار نہ کریں انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ انہوں نے باتیں
سنا کر فون بند کر دیا پھر دو ماہ بعد فون آ گیا پھر وہی بے یقینی والی باتیں میں نے پھر سمجھایا تسلیاں دیں
مین آخری دنوں تک الٹرا ساؤنڈ یہی رپورٹ دیتا رہا کہ لڑکی ہے لڑکی ہے جب لڑکے کی طرف
سے بالکل مایوس ہو چکے تھے تو وہ ہو گیا جو وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ واہ مولا تیری شان جب نرس
نے آ کر انہیں خوشخبری سنائی کہ صاحب مبارک ہو لڑکا ہوا ہے تو حیرت سے ان کی حالت عجیب
ہو گئی اور جب تک خود اپنی آنکھوں سے جا کر اپنے بچے کو دیکھ نہ لیا انہیں یقین نہ آیا اس کے بعد یہ
ڈاکٹر اپنے عمل سے بیحد شرمندہ ہوئے اور فون پر معذرت بھی کی۔ اپنے عمل کی معافی مانگی۔
اسی طرح کا ایک واقعہ مزید حاضر خدمت ہے ایک شخص کو یہ واقعات سنائے بڑا متاثر ہوا کافی عرصہ
کے بعد آ کر اپنا قصہ سنایا کہ میرے گھر میں یکے بعد دیگرے اس ترتیب کے ساتھ اولاد ہوئی کہ پہلے
لڑکی پھر لڑکا پھر لڑکی پھر لڑکا' اس ترتیب سے دسویں بار لڑکی پیدا ہونی چاہئے تھی لیکن میں نے جو آپ
سے محمد کے نام والے واقعات سنے تو دسویں بار جب بیوی کو حمل ہوا تو اس کا نام محمد رکھ دیا میری بیوی
کہتی کہ اب کے بار لڑکی پیدا ہوگی اپنا خاندان مکمل ہو جائے گا پانچ بیٹے پانچ بیٹیاں پورے دس بہن

بھائی ہو جائیں گے۔ کہنے لگے میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ اب کی بار بھی لڑکا پیدا ہوگا کہنے لگی آپ کیسے اتنے یقین کے ساتھ کہہ رہے ہیں میرے جسم کے آثار تو لڑکی کی خبر دے رہے ہیں اور دیگر ملنے والی عورتیں بھی یہی کہتی ہیں میں نے کہا ویسے تو اللہ ہی کو معلوم ہے جو کچھ رحم میں ہے اللہ تعالیٰ اپنے کلام مقدس میں یہی ارشاد فرماتا ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن ایک عمل ہے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ لڑکا دے دیتا ہے بیوی نے پوچھا وہ کیسے میں نے انہیں عمل بتایا بڑی حیران ہوئی۔ پورے خاندان رشتے داروں میں یہی بات تھی کہ لڑکی ہوگی ظاہری ترتیب کے لحاظ سے بھی یہی نظر آرہا تھا لیکن یہی تو اللہ کی طاقت وقدرت ہے کہ وہ ظاہری اسباب کو الٹ کر اپنی قوت کا مظاہرہ دکھاتا ہے۔ ان کے ہاں بھی محض اللہ کے فضل وکرم سے لڑکا پیدا ہوا بہر حال یہ ضمنی واقعے آگئے اصل آپ کا حکم حب پر لکھنے کا ہے۔ اس لئے اسی طرف لوٹتا ہوں ایک پٹھان مریض دوائی لینے کیلئے تشریف لائے ان سے پہلے کسی کو تعویذ دے رہا تھا انہوں نے دیکھ لیا ان کے جانے کے بعد کہنے لگے مجھے بھی کوئی تعویذ دے دیں بڑی نوازش ہوگی۔ میرے پوچھنے پر انہوں نے اپنا جو مسلہ بتایا۔ وہ اس طرح ہے میری دو شادیاں ہیں اور دونوں بیویاں گاؤں میں رہتی ہیں۔ میں یہاں کراچی میں کپڑے کا کاروبار کرتا ہوں گلی گلی سائیکل پر کپڑے بیچتا ہوں بڑی محنت مشقت سے روپیہ پیسہ جمع کر کے ان کو بھیجتا ہوں۔ تین چار مہینوں کے بعد گاؤں جاتا ہوں جاتے وقت بڑی خوشی ہوتی ہے لیکن جب ان کے پاس رہتا ہوں تو ان کی بے رخی سے دل کٹ کے رہ جاتا ہے۔ میں سنتا ہی ہوں کہ میاں بیوی میں بہت پیار ومحبت ہوتی ہے دکھ سکھ کے ساتھی ہوتے ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ محبت کیا ہوتی ہے کوئی مجھ سے دکھ سکھ کا نہیں پوچھتا۔ کتنی محنت سے کما کر ان کی ضرورتیں پوری کرتا ہوں غرض ہے سکون نہیں ہے۔ نماز بھی پابندی سے پڑھتا ہوں تلاوت بھی کرتا ہوں کوئی برائی نہیں کرتا کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں۔ اپنی کیا داستان سناؤں دونوں بیویوں میں سے کوئی ایک تو محبت کرے کوئی ایک تو کہے کہ تیرے بنا دل نہیں لگتا تیری یاد بڑی آتی ہے، کوئی تو یہ کہہ دے کہ مجھے اپنے ساتھ کراچی لے چلو آپ کے ساتھ رہونگی، اے کاش کوئی نہیں کہ بول ہی لے۔ بندہ نے انہیں آپ کی کتابوں سے پڑھی ہوئیں باتیں بتا کر تسلی دی اور تعویذ محبت دے کر خوشبو لگانے کا عرض کیا۔ کچھ نفسیات (عورتوں کی) کے بارے بتایا۔ چند دنوں بعد یہ صاحب گاؤں چلے گئے کئی مہینوں کے بعد واپس تشریف لائے اتنا عرصہ غیر حاضر رہنے کا سبب

پوچھا تو بتایا کہ گاؤں گیا ہوا تھا تو بھائی اتنے دن گاؤں لگا دیے؟۔ کہنے لگا جب سے کراچی آیا ہوں کبھی گاؤں میں اتنے دن نہیں لگائے اب کی بار تو قدرت کا معجزہ ہو گیا گھر والوں سے محبت ہی اتنی ملی کہ واپس آنے کو دل ہی نہیں کر رہا تھا سب گلے شکوے دور ہو گئے زندگی میں اتنی خوشی کبھی نہیں ملی۔ واقعی تعویذ محبت نے محبت والفت کے دریا بہا دیئے۔ اس طرح کا ایک اور واقعہ عرض کرتا ہوں ایک دائی نے اپنا دکھڑا سنایا انہی کی زبانی سنیئے۔ میرے چار بچے ہیں دو بیٹے اور دو بیٹیاں۔ یہ چھوٹے ہی تھے کہ ان کہ والد کا انتقال ہو گیا دایہ کے پیشے سے محنت مزدوری کر کے ان بچوں کی پرورش کی لکھایا پڑھایا ان کی شادیاں کر دیں۔ ایک لڑکا تو شادی کے کچھ عرصہ بعد ہی اپنی بیوی کو لیکر الگ ہو گیا میرا شوہر اپنی زندگی میں ہی اپنا مکان میرے نام کر گیا تھا اگر میری اولاد کے نام ہوتا تو اللہ جانے کیا حشر کرتے۔ اب یہ صورتحال ہے بڑا لڑکا جو کہ پولیس کے محکمہ میں سپاہی ہے میرے ساتھ رہتا ہے اس کے بچے میرے ہاتھوں پیدا ہوئے سارا دن ان کو سنبھال کر رکھتی ہوں ابھی جو دو مہینے قبل اس کے ہاں دوسرا بیٹا ہوا ہے اس کی بیوی کو چار پائی سے نیچے پاؤں نہیں رکھنے دیا۔ ضرورت کی ہر چیز اسے بیٹھے بیٹھے فراہم کی گھر کا سارا کام کرتی ہوں لیکن اس کے باوجود صلہ یہ ملتا ہے کہ بات بات پر لڑائی کرتا ہے کتے کی بچی حرامن تک کی گالیاں بکتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ مکان تو اپنے جہیز میں لے کر نہیں آئی تھی یہ مکان میرے باپ کا ہے اسے میرے نام کر۔ میری بڑی بیٹی کبھی آجاتی ہے تو دونوں میاں بیوی کا منہ بن جاتا ہے بڑی مشکل سے بیچاری چند دن رہتی ہے پھر روتے ہوئے چلی جاتی ہے۔ آخری بیٹی جو ابھی کنواری ہے اس کو بھی گالیاں دیتا ہے کبھی مجھ سے کہتا ہے اس کی شادی کیوں نہیں کرتے تا کہ میری اور میری بیوی کی جان چھوٹے اور لوگ بھی باتیں بناتے ہیں۔ میں کہتی ہوں میں نے تو بڑی کوشش کی ہے رشتہ تلاش کرنے کی بیٹا تو بھی کوشش کر آخر تیرا بھی تو حق بنتا ہے تیری بھی تو بہن ہے یہ سن کر مزید بڑبڑانے لگتا ہے۔ ماں کو گالیاں دیتا ہے ظالم یہ نہیں سوچتا کہ کیسے کیسے حالات آئے لیکن میں نے ان پر کوئی آنچ نہیں آنے دی۔ خود فاقے کیے انہیں پیٹ بھر کر کھلایا اس کے لئے کسی سے دست سوال ہی کیوں نہ کرنا پڑا۔ دائی کا کام کرنا کوئی آسان تو نہیں عموماً رات ہی کا کام ہوتا ہے کوئی رات کے بارہ بجے کوئی 2 بجے کوئی 4 بجے غرض ساری ساری رات جاگ کر کام کیا جسم کا جوڑ جوڑ درد کرنے لگتا ہے۔ جب ان کے باپ کا انتقال ہوا میری شادی کو چھ سال ہی ہوئے تھے جوانی میں بیوہ ہو گئی اور ماشاء اللہ

خوبصورت بھی تھی ابھی سوگ کے دن بھی پورے نہیں ہوئے تھے کہ رشتے آنا شروع ہو گئے ان میں کئی معقول ایسے رشتے بھی تھے کہ جسے میں قبول کر لیتی تو ساری زندگی عیش و آرام میں گزرتی والدین نے بھی بار بار اصرار کیا۔ میں نے صرف اپنے بچوں کے مستقبل خراب ہونے کے ڈر سے کہ اللہ جانے سوتیلا باپ ان سے کیا سلوک کرے انکار کرتی رہی۔ ایک عرصہ تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ میرے سینے میں بھی دل تھا میرے بھی جذبات و احساسات تھے میں نے سب کچھ اپنے بچوں پر قربان کر دیا اب مجھے ان قربانیوں کا یہ صلہ ملا ہے مجھے گندی گندی گالیاں دی جاتی ہیں اس ساری کہانی کو سناتے ہوئے یہ رونے لگی۔ بندہ کی عجیب کیفیت ہوگئی یوں محسوس ہوا جیسے میرے دل کو کوئی مٹھی میں لیکر بھینچ رہا ہو دماغ گھومتا ہوا محسوس ہوا سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اسے کیسے چپ کراؤں' کیسے اسے تسلیاں دوں افسوس کہ اولاد ماں سے دعائیں لینے کی بجائے ان کے قلب و جگر کو زخمی کر کے بددعائیں لے رہے ہیں۔ بہر حال ان کو عرض کی آپ یہ عمل کر لیں (یَا لَطِیفُ یَا وَدُوْدُ) کہنے لگی مجھ سے کوئی عمل وظیفہ وغیرہ نہیں ہو سکے گا گھر ایک ہی ہے میری بہو پہلے ہی مجھ پر یہ الزام لگاتی ہے کہ یہ ہم پر جادو ٹونہ کرتی رہتی ہے۔ اب جب یہ دیکھے گی مجھے وظیفہ پڑھتے اور کالی مرچیں جلاتے تو اس کا شک یقین میں بدل جائے گا اور مزید مجھ پر ظلم و ستم کرینگے جنہیں اب سہنے کی سکت نہیں مجھے تو کوئی تعویذ دے دیں جسے میں خود استعمال کر سکوں میں انہیں کھلا پلا نہیں سکتی الغرض بندہ نے اسے اپنے پیرو مرشد کے فیض سے اچھی طرح اللہ کریم کے توکل اور بھروسا رکھنے پر سمجھایا اور تعویذ محبت دے دیا اور ساتھ ہی یہ ہدایت بھی کی کہ چاہے آپ کا بیٹا یا اس کی بیوی لڑائی جھگڑا کریں' گالیاں دیں' کھانا پینا بند کر دیں' کچھ بھی کریں آپ نہ بولیں' آپ نے خاموش رہنا ہے' زبان سے ایک لفظ بھی نہیں نکالنا صبر کرنا ہے' دل ہی دل میں اپنے رب کو یاد کرنا ہے' چاہے کچھ بھی ہو جائے ان باتوں پر عمل کرنے کا وعدہ کر کے چلی گئیں۔ ہر دوسرے تیسرے روز آ کر بتاتی رہتی بندہ صبر کی تلقین کرتا اور پھر چند ہی دنوں بعد انکے گھر میں تبدیلی آنا شروع ہوئی ایک دن انہوں نے آ کر بتایا کہ آج کمال ہو گیا میرے بیٹے نے رو رو کر اپنے رویے کی معافی مانگی اور جب تک میں نے زبان سے معاف نہ کر دیا کے لفظ نہیں کہے پاؤں میں پڑ کر گڑ گڑاتا رہا میری بہو نے بھی کہا اماں معاف کر دو اب بھول ہو گئی وہ رو رو کر یہ بتا رہی تھی۔ بندہ انسان کی طبیعت پر حیران ہو رہا تھا

کہ جب غم ملتے ہیں تب بھی روتا ہے اور جب خوشی ملتی ہے تب بھی بندہ نے اسے اللہ کا شکر ادا کرنے کا کہا اور اعمال کی طرف توجہ دلائی۔

بھریارو ڈ میں بھائی جاوید محمود نے ایک واقعہ سنایا تھا کہ ان کے کسی جاننے والے نے سائیں سے (آپ سے) جنسی امراض کی دوا لی تھی فائدہ نہ ہونے کی صورت میں انہوں نے فون پر آپ سے رابطہ کیا اور بتایا کہ فائدہ نہیں ہوا آپ نے نماز پڑھنے کی تاکید کی انہوں نے عرض کی کہ نماز تو میں پڑھتا ہوں آپ نے کہا کہ اچھا تو آپ داڑھی رکھ لیں انہوں نے آپ کے کہنے پر داڑھی رکھ لی اور بڑی حیرت سے جاوید کو بتایا کہ جب سے داڑھی رکھی ہے میرا جنسی کمزوری والا مسئلہ ایسے حل ہوا جیسے تھا ہی نہیں۔ بندہ نے یہ واقعہ سن کر یہاں کئی لوگوں کو بتایا جس جس نے عمل کیا اسے فائدہ ہوا۔ دعاؤں کی درخواست ہے آخر میں تعویذ محبت تحریر کرتا ہوں۔ سولہ خانے بنا کر نمبر وار تحریر کرنا ہے (نمبر 1) يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ نیچے يَا غَفَّارُ (نمبر 2) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (سورۃ بقرہ پارہ نمبر 2 آیت نمبر 165) نیچے يَا رَحِيْمُ اس طرح (نمبر 3) وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي نیچے يَا کے نمبر وغیرہ نقشہ حاضر خدمت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یالطیف — یاودود

يحبونهم كحب الله ياغفار	والذين امنو اشد حبالله ياكريم	والقيت عليك محبة منى ياكريم	انه لحب الخير لشديد ياودود
انه لحب الخير لشديد ياودود	والقيت عليك محبة منى ياكريم	والذين امنو اشد حبالله يارحيم	يحبونهم كحب الله ياللطيف
والذين امنو اشد حبالله ياللطيف	يحبونهم كحب الله يارحمن	انه لحب الخير لشديد يارحيم	والقيت عليك محبة منى يارحمن
والقيت عليك محبة منى يارحمن	انه لحب الخير لشديد يارحيم	يحبونهم كحب الله ياكريم	والذين امنو اشد حبالله يارحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یالطیف — یاودود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دائیں بازو پر باندھ کر عطر و خوشبو لگائیں یہ عمل ہر جائز محبت کیلئے کیا جا سکتا ہے خاص طور پر میاں بیوی (مخالفت زوجین کیلئے مفید ہے) دوسری جگہ جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔

☆☆☆☆☆

گھر بسانے کا مجرب عمل

کافی عرصہ پہلے کا منظر آنکھوں میں گھوم رہا ہے دادا جان کی خدمت میں ایک عورت بیٹھی ہوئی رو رو کر اپنی درد بھری کہانی سنا رہی ہے نانا (عموماً عورتیں دادا مرحوم کو نانا ہی کہتیں) میرا شوہر بڑا ظالم ہے مجھے بڑا مارتا ہے بچوں کا خرچہ بھی نہیں دیتا میرے ساس سسر بھی اسکے آگے نہیں بولتے میرے ماں باپ غریب ہیں وہ بھی زیادہ عرصہ نہیں رکھتے کہتے ہیں بیٹا اپنے گھر جاؤ صبر وشکر سے رہو اللہ بہتر کرے گا۔ نانا میں کہاں جاؤں مار مار کے جسم زخمی کر دیا ہے نہ اپنے سسرال میں سکون ہے نہ اپنے ماں باپ کے گھر میں چین ہے موت بھی نہیں آتی۔ ساری گفتگو سنتے سنتے اچانک دادا بول اٹھے نہ بیٹا نہ ایسا نہیں بولتے اللہ ناراض ہوتے ہیں۔ نماز پابندی سے پڑھا کریں اور رو رو کر اللہ سے دعا کریں اللہ مشکل آسان کرے گا اور ایک عمل بتاتا ہوں بات کاٹ کر نانا جی عمل میرے سے نہیں ہوتے۔ آپ کوئی ایسا تعویذ دے دیں جس سے میرا میاں سدھر جائے مجھے نہ مارے دادا جان نے اسے سمجھایا کہ بیٹا جب تک نماز کی پابندی نہ کرو گی کوئی تعویذ کامیاب نہیں ہوگا اب تک کیا کم تعویذ لئے ہیں نانا جی تعویذ تو واقعی بہت لئے ہیں جہاں پتہ چلتا ہے وہیں پہنچ جاتی ہوں۔ دادا جان نے کہا اور کتنوں کے پاس جانا چاہتی ہو وہ خاموش، فرمایا نہیں اب اللہ کا دروازہ تھام لو نماز کی پابندی کرو انشاء اللہ ایسا کام بنے گا کہ ساری عمر دعائیں دیتی رہو گی۔ بس نانا میرا کام بن جائے دن رات آپ کیلئے آپ کے خاندان کیلئے دعا کرتی رہوں گی دادا جان نے اسے عمل بتا کر اچھی طرح سمجھا دیا کہ کیسے کرنا ہے۔ 41 دن ضرور پورے کرنے ہیں عورتیں اپنے خاص ایام والے دن شمار کر کے بعد میں پڑھ لیں۔ اس واقعے کو مہینہ بھی نہیں گزرا تھا وہ عورت تشریف لائیں خوشیاں اس کے چہرے سے پھوٹ رہی تھیں نانا جی السلام علیکم۔ وعلیکم السلام بیٹا یہ کیا؟ نانا یہ مٹھائی ہے آپ کی دعاؤں سے میرا کام بن گیا ہے مگر بیٹا اس کی کیا ضرورت ہے اللہ نے آپ کا کام بنا دیا اس کا شکر ادا کرو مٹھائی بچوں کو کھلا دینا نانا میں اپنی طرف سے لائی ہوں اور ہماری طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ بچے ہی تو ہیں اچانک دادا بولے ہاں عمل کرتے ہوئے 41 روز ہو گئے کہنے لگی نہیں ابھی ایک مہینہ ہی ہوا ہے یہی پوچھنا ہے دادا نے فرمایا کہ عمل پورا کریں اور نماز کبھی نہ چھوڑنا۔

محراب پور میں بڑے بھائی کی شادی ہوئی ہے ان کے سسرالی رشتہ داروں میں سے ایک لڑکی جو یتیم ہے اس کی شادی جس سے ہوئی بات بات پر طلاق کی دھمکیاں دے دیتا اور بری طرح مار پیٹ کر کے گھر سے نکال دیتا وہ پھر بھی چلی جاتی کہ بار بار رشتے داروں کے پاس جاتی ہوں تو الٹی باتیں بناتے ہیں کہ شاید لڑکی میں کوئی نقص ہے اسی طرح ایک مرتبہ یہ بہانہ کر کے کہ آپ کو محراب پور گھما کر لاتا ہوں کافی عرصہ ہوا آپ کے رشتہ داروں کے ہاں گئے ہوئے انہیں محراب پور لے کر آ گیا سب بڑے خوش ہوئے اور حیران بھی کہ یہ کیسے لے آیا بہر حال چند دنوں بعد ہی کسی بات پر لڑائی کر لی۔ مرد کوئی گھر پر تھا نہیں دیگر گھر والوں نے خوب اس کی خبر لی یہ طلاق کی دھمکی دے کر اپنی بیوی کو چھوڑ کر چلا گیا اور دوبارہ نہ آیا کافی عرصہ گزر گیا ایک دفعہ بندہ کی بھابھی اپنے والدین کے گھر محراب پور گئیں تو ان کے گھر میں آتی جاتی رہیں۔ اس نے بھابھی کو اپنی ساری روئیداد سنا کر کہا کہ باجی زیتون (جو کے اس کے گھر کی سربراہ ہیں) کے علاوہ سب کا رویہ مجھ سے توہین آمیز ہے اور سارے گھر کا کام مجھ سے لیا جاتا ہے جب کسی کام میں دیر ہو جاتی ہے تو بڑ بڑاتی رہتی ہیں۔ نوکرانیوں کو تو پھر بھی آرام مل جاتا ہو گا مہینے پر تنخواہ مل جاتی ہوگی یہاں تو کسی قسم کا آرام نہیں۔ بری طرح پھنسی ہوئی ہوں۔ بھابھی نے اسے تسلی دی اور کہا کہ کبھی کنڈیارو آؤ میرے یہاں کے پردادا سے کوئی وظیفہ لے لو اللہ رحم کرے گا کہنے لگی مجھے کون کنڈیارو آنے دے گا پھر بھابھی نے کہا چلو ٹھیک ہے وہ ہمارے گھر آتے رہتے ہیں میں انہیں آپ کا مسئلہ بتاؤں گی وہ جب آئیں تو آپ ہمارے گھر پر آ کر ان سے مل کر اپنا مسئلہ بتا دینا۔ بھابھی نے گھر آ کر دادا جان سے ذکر کیا اتفاق سے جمعہ کے روز دادا کی پہلے ہی محراب پور جانے کی تیاری تھی دادا جان نے انہیں بھابھی کے گھر بلا کر نماز وغیرہ کی نصیحتیں کیں اور اچھی طرح عمل بتا دیا کہ کیسے پڑھنا ہے ستائی ہوئی عورت تھی توجہ یقین سے عمل کیا اللہ نے کامیابی دی اب اس واقعے کو کئی برس ہو گئے دونوں میاں بیوی ہنسی خوشی زندگی بسر کر رہے ہیں کئی بار ہمارے گھر کنڈیارو آئیں دادا جان کا شکریہ ادا کرنے بلکہ ایک بار تو اپنے میاں کو بھی لیکر آئیں۔

تیسرا واقعہ ایک مرد کا ہے ان کی شادی اس طرح ہوئی کہ لڑکی والوں نے کہا کہ بچی ابھی جوان نہیں ہے ہم نکاح دے دیتے ہیں بارات لے کر آ جاؤ حسب دستور رسم ادا کرو مگر رخصتی دو تین سال

بعد ہوگی (نوٹ) ہمارے ہاں اس طریقے سے کئی سال تک لڑکے والوں سے رسم ورواج کے نام کا
مال کھانا ہوتا ہے بہر حال لڑکے نے ہوشیاری سے نکاح سے پہلے ہی لڑکی سے خط وکتابت
کرلی اور اسے پتہ چل گیا کہ لڑکی بالغ ہے۔ لڑکی والوں نے ویسے ہی تنگ کرنے کیلئے یہ شرط رکھی
ہے۔ بہر حال چند دنوں بعد نکاح ہوگیا لڑکی والوں نے غالباً لڑکی کی پھوپھی جو کہ بڑھیا تھیں ساتھ
بھیجی جو ہر وقت لڑکی کے ساتھ چمٹی رہتی تھی۔ لڑکے سے صبر نہ ہوسکا پہلی رات جب سب سو گئے تو
اپنی بیوی کے پاس آیا برابر والی چارپائی پر ان کے ساتھ آنے والی لیٹی ہوئی تھی اس کی آنکھ کھلی تو
چارپائی کے نیچے چھپ گیا۔ اس طرح دوسری تیسری رات میں وہ اپنے مقصد میں کامیاب تو ہوگیا
مگر بڑھیا کو پتہ چل گیا اور جب وہ واپس چلے گئے تو انہوں نے ناراض ہوکر لڑکی کو روک لیا۔ کئی مہینے
تنازع چلتا رہا برادری کے بڑے صلح کرانے میں ناکام ہوگئے ان صاحب نے اپنے اس مسئلے کا دادا
جان سے ذکر کیا دادا جان نے انہیں یہ عمل پڑھنے کیلئے فرمایا انہوں نے عمل شروع کیا اور اللہ کے فضل
وکرم سے ان کا کام ہوگیا آج وہ صاحب 7-8 بچوں کے باپ ہیں۔

ہمارے رشتے کے ماموں کی لڑکی جو کہ یتیم بھی ہے۔ ٹنڈو آدم رہتے تھے۔ ان کی شادی
بھریا روڈ میں ہوئی ماشاء اللہ اچھی شکل وصورت اور نیک سیرت ہے۔ رشتے داروں سے بڑی محبت
کرنے والی۔ ان کی جن سے شادی ہوئی وہ بھائی سادی شکل وصورت والے یہ صاحب ہر وقت
شک کرتے رشتہ داروں عزیزوں میں جانے سے بالکل منع کردیا حتیٰ کہ میکے جانے پر بھی پابندی۔
شوہر کے سامنے کسی رشتہ دار بھائی کی تعریف کردی تب لڑائی، گھر میں کسی سے ہنس کر بات کرلی
تب لڑائی، خرچہ سے تنگ رکھنا شروع کردیا ان کی دو نندوں کی شادی ہمارے شہر کنڈیارو میں ہوئی
ہے۔ ان کے ساتھ کنڈیارو آئیں تو ہمارے گھر پر بھی آئیں۔ دادا جان سے کہا کہ نانا سب کو تعویذ
وغیرہ دیتے ہو مجھے بھی کوئی تعویذ عنایت کریں داد جان نے کہا کیوں بیٹا خیریت تو ہے۔ نانا جی
کہاں خیریت آپ کا جوائی (داماد) ہر وقت لڑتا رہتا ہے بلاوجہ شک کرتا ہے کئی دنوں سے کہہ رہی
ہوں مجھے کنڈیارو لے چلو میرا دل پھوپھی (امی) سے ملنے کو بڑا کرتا ہے کہنے لگا کوئی ضرورت نہیں
ہے۔ آج ان کے گھر آئی تو ان کے ساتھ یہاں آئی ہوں۔ دادا جان نے کہا بیٹا کوئی بات نہیں اچھا
ہے اپنے گھر رہو خوش رہو۔ نماز پابندی سے پڑھا کرو اور پھر یہ عمل وظیفہ 41 روز پڑھو اس کی

برکت سے انشاء اللہ آپ کو ستائے گا نہیں باقی جیسے وہ کہتا ہے ایسے کرو۔ میں خود تمہارے گھر آجایا
کروں گا۔ تیرا پھوپھا پھوپھی وغیرہ آکر تجھے مل جایا کریں گی۔ کہنے لگی نانا وہ کسی کے گھر آنے پر بھی
خوش نہیں ہوتے۔ نانا جان نے انہیں تسلی اور توجہ اور یقین کے ساتھ عمل کرنے کا فرمایا میری ماموں
زاد بہن نے اس عمل کو پورا کیا وہ بھی اپنے مقصد میں کامیاب ہوئیں۔ بندہ بھی کئی بار ان کے گھر گیا
ان کے شوہر سے بھی ملاقات ہوئی بڑی عزت واکرام سے پیش آئے اور آتے ہیں۔

یہ واقعے الحمدللہ من وعن یاد ہیں بچپن میں حافظہ بہت قوی تھا ایک ایک منظر یوں یاد ہے جیسے
سکرین پر ماضی چل رہا ہو کبھی کبھار جب پرانی باتیں امی کے سامنے ہوتی ہیں تو امی سمیت سب
حیران ہوتے ہیں کہ اس وقت تو آپ کی عمر اتنی تھی۔ مجھے ان عورتوں مردوں کے اپنے مخصوص
انداز زبان تک کے الفاظ یاد ہیں اور یہی وجہ ہے دبلا پتلا ہونے کی وجہ سے بہت ہی چھوٹا لگتا تھا
اس لئے بعض دفعہ میری موجودگی میں ایسی باتیں کر جاتی تھیں جو نہیں کرنی چاہئیں تھیں اب تو
حافظہ بہت کمزور ہوگیا ہے شاید گناہوں کی وجہ سے دعا کریں اللہ حفاظت فرمائے۔

بہر حال اسی طرح کا ایک واقعہ ہے ہماری ہی ایک عزیزہ امی کے پاس آکر روتی تھیں کہ آپ
کے بھائی (زبان میں، حقیقت میں نہیں) خرچہ نہیں دیتے فلاں عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات
ہیں۔ میں بڑی تنگ آگئی ہوں بچے بچیاں جوان ہورہے ہیں انہیں کوئی خیال نہیں نہ اپنے بچوں کا
نہ میرا آج گھر میں گھی نہیں تھا آج آٹا نہیں تھا۔ لڑتی ہوں تو کہتے ہیں کام نہیں آتا کام کیسے آئے
سارا دن تو اس کے چکروں میں پڑے رہتے ہیں۔ آج تو میں نے انہیں کھری کھری سنا دیں۔ آج
تو میں اس کے گھر گئی تھی اسے خوب سنا کر آئی اس نے یہ کہا میں نے یہ کہا تقریباً یہ روزانہ کی کہانی
تھی امی انہیں دادا والے عمل کی تلقین کرتیں تو کہتیں نماز روزہ سارے عمل سکون سے ہوتے ہیں
زندگی میں کوئی سکون نہیں ہے ہر وقت کا جلنا کڑھنا، کیسے عمل ہوگا بچے الگ تنگ کرتے ہیں۔ گھر کا
کام سلائی یہ مسئلہ وہ مسئلہ ایک دن تو امی کو غصہ آگیا کہنے لگیں یہاں آکر دو دو چار چار گھنٹے اپنی
داستان سنانے کیلئے تو ٹائم ہے یہاں وہاں جانے کے لئے تو ٹائم ہے باقی نماز کیلئے دعا وظیفے کیلئے
ٹائم نہیں تو ساری زندگی اسی طرح روتی رہنا تجھے سمجھ نہیں آتی وغیرہ وغیرہ نجانے کیا بات تھی انہوں

نے ہمت کر کے یہ عمل کرلیا جن کی دکان ان کے شوہر نے کرائے پر لی ہوئی تھی اوران مالک دکان کی بیوی سے ان کے تعلقات تھے جو کہ دکان کے ساتھ ہی تھا اللہ جانے انہیں ان کے تعلقات کا پتہ چل گیا یا ویسے ہی بہر حال انہوں نے دکان کی جدید تعمیر کا کہہ کر ان سے دکان خالی کروالی اور یہ سلسلہ ختم ہوا گھر میں امن وسکون ہوا اگر چہ اب کافی عرصہ ہوا ان کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے لیکن بچے اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں دو دکانیں بنا کر کرائے پر دے رکھی ہیں۔

ایک مرتبہ گھر آیا تو دیکھا ایک بوڑھی اماں اور ایک جوان لڑکی اور ایک بچہ دادا جان کے پاس بیٹھے پنجابی زبان میں باتیں کر رہے ہیں پتہ چلا فلاں گاؤں میں جہاں کبھی دادا جان پیش امامت کا فریضہ سرانجام دیتے تھے وہاں سے آئی ہے گنے گُڑ شکر چاول وغیرہ بھی لائی ہیں۔ بہر حال میں نے دادا جان کا حقہ تازہ کیا اور دادا جان کے پاس ہی بیٹھ گیا وہ بوڑھی اماں روتے ہوئے اپنی بیٹی کی کہانی سنا رہی ہیں ان کی بیٹی اداس بیٹھی خاموشی سے باتیں سن رہی ہے۔ میری ایک ہی بیٹی ہے سونے جیسی بڑے ناز ونعمت سے اسے پالا اسے کبھی اف تک نہیں کہا اللہ انہیں غارت کرے میری پھول جیسی بیٹی سے کولہو کے بیل کی طرح کام کراتے ہیں پھر بھی تنگ کر.تے ہیں مارتے ہیں' طعنے دیتے ہیں۔لوگ اپنی بہن بیٹیوں کو کیا کچھ نہیں دیتے تمہارے گھر والوں۔ ۔ ے تو یہ بھی نہیں دیا وہ بھی نہیں دیا رشتہ لینے سے پہلے جب میں کہتی تھی بہن دیکھ لو میرے پاس تو د.ینے لینے کو کچھ نہیں اس وقت تو کہتی تھیں (چلی اے) جس نے بیٹی دے دی سب کچھ دے دیا آپ کی بیٹی تو ہیرا ہے ہیرا جسے ہیرا مل جائے تو اسے اور چیزوں کی کیا ضرورت ہے۔ بھلا کیسی کیسی باتیں کرتی تھیں کاش میں باتوں میں نہ آتی مجھے بھائیوں نے منع کیا رشتے داروں نے منع کیا مجھے تو بس اپنی بہن کے سوا کوئی نظر ہی نہ آتا تھا اب بہن کیسے بدل گئی ہے اس کا میاں بھی اے تاں میری بیٹی اے میری رانی میری چھٹانی اور اب سارا دن بڑبڑاتا رہتا ہے اور ان کا بیٹا تو جیسے کاٹھ کا الو ہے بس ماں باپ کے اشاروں پر چلتا ہے پہلے ماسی ماسی کہتے زبان نہیں تھکتی تھی اب کہتا ہے تیری ماں ایسی تیری ماں ویسی۔صبح سے دوپہر ہوگئی ان کی باتیں چلتی رہیں دادا جان نے انہیں تسلی دی انہوں نے کھانا وغیرہ کھایا اور پھر انہیں باتوں کا تکرار امی جان سے کرنے لگیں۔ دادا جان نے نماز پڑھی مجھ سے تعویذ لکھوائے جو کہ عموماً تیسرا کلمہ لکھتے لکھواتے تھے 14 یا 16 بار کا، صحیح یاد نہیں، نقش لکھا 41-41

تعویذ بنا کر انہیں بلا کر تعویذ کا طریقہ سمجھایا۔ یہ پینے، یہ پلانے ہیں اور نماز کی تلقین کے بعد عمل بتا کر دعا کرنے کا فرمایا اس طرح یہ لوگ یہ چیزیں لے کر چلے گئے۔ کافی دن تک ان کی باتیں گھر میں چلتی رہیں امی دعا بھی کرتیں رفتہ رفتہ یہ باتیں بھول گئے کافی دنوں بعد وہی بڑھیا اپنی اسی بیٹی کے ساتھ تشریف لائیں جن کی گود میں بچہ بھی تھا دادا جان کو انہوں نے کپڑوں کا جوڑا مٹھائی وغیرہ دی مصلہ جائے نماز تسبیح وغیرہ دی اور بڑی ہی خوش وخرم تھیں اور بتایا کہ ہم نے جیسے ہی عمل شروع کیا چند دنوں میں ہی ان کی طبیعت مزاجوں میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی ہوا یہ کہ جہاں انہوں نے اپنی بیٹی کی منگنی کر رکھی تھی انہوں نے مطالبے شروع کر دیئے کہ جہیز میں اتنا فرنیچر ہوگا یہ ہوگا وہ ہوگا۔ چند دنوں بعد میری بہن نے آکر مجھ سے اپنے رویے کی معافی مانگی میری لڑکی کا بھی بڑا خیال رکھتے ہیں۔ بچہ ہونے کے بعد تو ایسے بدلے کہ پچھلا ان کا رویہ ایک خوفناک خواب معلوم ہوتا ہے خوشی سے ان کی آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے پہلے بھی آنسو تھے اور اب بھی لیکن فرق کتنا تھا سب گھر والے کہہ رہے تھے کہ یہ سب آپ کی دعا سے ہوا ہے۔ اللہ سے جو خلوص دل سے مانگتا ہے اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازتا ہے۔

ایسے کئی واقعات ہیں کیونکہ کہانی سب کی یکساں ہے کہیں بیوی کی طرف سے زیادتیاں کہیں کہیں شوہر کی طرف سے اس لئے لکھنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔

لیتے ہیں لب نام محمد ﷺ

تمنا درد دل کی ہو تو خدمت کر فقیروں کی
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں سے
اللہ یاد آئے جن کو دیکھ کر وہ نور کے پتلے
نبوت کے یہ وارث ہیں یہی ہیں ظل رحمانی
یہی ہیں جن کے سونے کو ہے فضیلت عبادت پر
انہی کے اتقا پر ناز کرتی ہے مسلمانی
اگر خلوت میں بیٹھے ہوں تو جلوت کا مزہ آئے
اور آئیں اپنی جلوت میں تو ساکت ہو سخندانی

ویسے تو آپ نے اپنی عالمی شہرت یافتہ کتاب سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس میں داڑھی کے بہت فوائد تحریر کئے ہیں بندہ اکثر لوگوں کو، خاص طور پر بڑی عمر والوں کو داڑھی رکھنے کی درخواست اپیل کرتا رہتا ہے اور اس کے فوائد بھی عرض کرتا ہے عہد کیا ہے کہ اس کام کو آگے بڑھانا ہے کئی لوگوں نے عمل کیا اور کامیاب ہوئے اس سلسلے میں وہ واقعات تحریر کرتا ہوں جو ذاتی طور پر بندہ کے اپنے تجربے میں آئے۔ایک پرانے جاننے والے دوست تشریف لائے جو سید خاندان سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے بتلایا کہ ابھی چند دن پہلے میری شادی ہوئی ہے اور شادی بھی اپنی پسند کی ہے کوئی گھر اور خاندان کا فرد میری اس شادی سے خوش نہیں ہے سب برادری والوں کو ناراض کر کے میں نے شادی کی لیکن میری ازدواجی زندگی میں مسرت نام کی کوئی چیز نہیں حالانکہ شادی سے پہلے میں بالکل فٹ تھا کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں تھی اور اب بھی جسمانی طور پر بڑی قوت ہے اس علاقے میں کوئی بندہ مجھ سے کشتی نہیں لڑ سکتا لیکن جنسی قوت بالکل ختم ہے سمجھ میں نہیں آتا ایسا کیوں ہو رہا ہے میری بیوی الگ پریشان ہے زبان سے تو کچھ نہیں بولتی اس کی بے زبانی ہی سب کچھ کہہ دیتی ہے۔ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے وہ مجھ سے شادی کر کے پچھتا رہی ہو میں نے آج تک کسی سے شکست نہیں کھائی لیکن یہاں آ کر میں ہار جاتا ہوں دل کرتا ہے کہ خودکشی کرلوں تاکہ روز روز مرنے سے جان چھوٹ جائے لیکن اللہ کا خوف غالب آجاتا ہے نہ چاہتے ہوئے بھی کئی عاملوں کے پاس جاچکا ہوں کوئی جادو بتاتا ہے تو کوئی بندش کی بات کہتا ہے اور کوئی دشمنی کی بات کرتا ہے ہزاروں روپے انہیں دے چکا ہوں لیکن کسی نے میرا مسئلہ حل نہیں کیا اب آخری ٹھکانہ سمجھ کر، دوست سمجھ کر، اپنا سمجھ کر آپ کے پاس آیا ہوں علاج بھی بہت کروا چکا ہوں اب آپ ہی کوئی مشورہ دیں میں کیا کروں۔بندہ نے انہیں عرض کی کہ اگر آپ اپنے مسئلہ کا حل چاہتے ہیں آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی ازدواجی زندگی خوشگوار ہو جائے دنیا میں آپ کو عزت و اکرام نصیب ہو اور آپ کے رشتے دار بھائی برادری والے بھی آپ سے ناراضگی ختم کر کے آپ سے خوش ہو جائیں تو میری صرف ایک شرط ہے آپ میری اس شرط کو پورا کر دیں۔آپ کا کام انشاء اللہ بن جائے گا انہوں نے وہ شرط پوچھی تو بندے نے عرض کیا پہلے آپ کو وعدہ کرنا ہوگا پھر وہ شرط

انہوں نے بڑا اصرار کیا کہ آپ پہلے شرط تو بتائیں تاکہ میں اس پر غور کروں۔(بات اصل میں یہ بھی کہ وہ سید کہلاتا تھا اور میری غیرت نے یہ گوارہ نہ کیا کہ ہو سید اور سیدوں کے سردار سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی سنت کے خلاف چہرہ ہو کسی مسلمان مومن کو زیب نہیں دیتا کہ اپنے چہرے کو اپنے محبوب نبی محمد مکرم ﷺ کے دشمنوں جیسا بنائے اور پھر سید ہو کر ایسا کرے تو دیگر لوگوں پر اس کا اثر اچھا نہیں پڑتا۔لہٰذا آج موقع غنیمت جانتے ہوئے شرط رکھی مجبوراً جب بندہ نے عرض کی کہ آپ وعدہ تو کریں شرط بھی آپ کو بتا دوں گا ہاں اگر آپ کا کام نہ بنے تو آپ جو جرمانہ یا سزا دینا چاہیں مجھے منظور ہے چاہے آپ لکھوا کر لے لیں کیونکہ یہ ہر طرف سے مجبور ہو چکا تھا اس لئے وعدہ کر لیا بندہ نے انہیں عرض کی کہ آپ داڑھی رکھ لیں اور مذکورہ واقعہ سنایا مزید ترغیب کے لئے عرض کی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آقا ﷺ کو ساری کائنات میں اعلیٰ بنایا اور حضور ﷺ نے تمام مخلوق کی عزتوں کی انتہا فرمادی جو کچھ دینا تھا سب سے زیادہ حضور ﷺ کو دیا چن کر اول نمبر ایک نمبر چیز اللہ نے حضور ﷺ کو عطا فرمادی اللہ کے پاس جو دینے والے رتبے تھے ختم نبوت سے بڑا کوئی رتبہ نہیں تھا اگر ہوتا تو اللہ وہ دیتا۔اللہ کے پاس محمد سے اچھا نام کوئی اور ہوتا تو اللہ حضور ﷺ کو وہ عطا فرماتے۔اللہ نے سب سے اچھا نام دیا سب سے اچھا رتبہ دیا اللہ کے پاس قرآن مجید سے اچھی کتاب کوئی نہیں اگر کوئی اور کتاب ہوتی تو اللہ وہ دیتا، شریعت محمدیہ ﷺ سے اچھی شریعت کوئی نہیں اگر ہوتی تو اللہ وہ دیتا، اللہ کے پاس ازدواج پیغمبر سے اچھے اہل بیت کوئی نہیں حضور ﷺ کے گھر والوں سے اچھے اہل بیت اہل خانہ گھر والے کوئی نہیں اگر ہوتے تو اللہ وہ دیتا، اللہ کے پاس حضور ﷺ کے صحابہؓ سے اچھے یار کوئی نہیں صحابہؓ سے اچھے شاگرد کوئی نہیں، صحابہؓ سے اچھے مرید کوئی نہیں، صحابہؓ سے اچھے ساتھی کوئی نہیں، صحابہؓ سے اچھے عاشق کوئی نہیں اگر ہوتے تو اللہ وہ دیتا۔

ہاں یہ نہیں ہو سکتا اللہ ایک نمبر چیز رکھے اور حضور ﷺ کو دو نمبر دے۔میرا عقیدہ یہ ہے اللہ نے جو کچھ دیا چن کر دیا جو چیز دی نمبر ایک دی اللہ کی قسم نمبر ایک دی اس لئے حضور ﷺ کی صورت پر دیکھ، حضور ﷺ کی سیرت پر دیکھ، اعمال پر دیکھ اخلاق پر دیکھ، نظر کر حضور ﷺ کو جو اللہ تعالیٰ نے صورت

دی وہ صورت سب سے اعلیٰ جو سیرت دی وہ سب سے اعلیٰ ارے بھائی اگر داڑھی والی صورت اچھی نہ ہوتی اللہ کبھی حضور ﷺ کو داڑھی مبارک رکھنے کا حکم نہ فرماتے اگر داڑھی والی صورت اچھی نہ ہوتی اللہ نبی اکرم ﷺ کو داڑھی والی صورت نہ دیتا اگر اللہ کے پاس اس سے اچھا کوئی اور انداز ہوتا تو اسوہ حسنہ اس کا نام ہوتا سیرت طیبہ اس کا نام ہوتا۔ حضور ﷺ سے اللہ نے جو کچھ کہلوایا بہترین کہلوایا اللہ نے جو علم و عمل کروایا بہترین کروایا۔ عاشق صادق نبی اکرم ﷺ کا سچا امتی نہ نبی ﷺ کی بات کو جھٹلا سکتا ہے اور نہ ہی نبی ﷺ کے کام کا انکار کر سکتا ہے بہر حال اللہ کے فضل و کرم سے اس نے اس پر عمل کرتے ہوئے داڑھی مبارک رکھ لی اور پھر اللہ کی رحمت سے ان کا ایسا کام بنا بندہ خود بھی حیران رہ گیا نا قابل یقین حد تک ان کی قوت و طاقت میں اضافہ ہو گیا کہ کہنے لگے اب تو بیوی کہتی ہے کہ پیار کے علاوہ بھی دنیا میں اور کام ہوتے ہیں آپ ان کی طرف بھی کچھ توجہ فرمائیں۔ اسی طرح ایک صاحب تشریف لائے بڑے ہی غریب اور مسکین' آپ کے علاقے ضلع بہاول پور کے رہنے والے اب ایک عرصہ سے کراچی میں مقیم ہیں۔ بندہ ویسے تو ہر آنے والوں کا اکرام کرتا ہے کیونکہ آپ لوگوں سے یہی سیکھا ہے لیکن خاص طور پر اپنے شیخ اول حافظ القرآن والحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی صاحب کے شہر والوں کا آپ سے تعلق نسبت والوں کا اپنے شہر کنڈیارو والوں کا حد سے زیادہ عزت و احترام کرتا ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں (آمین) بہر حال انہوں نے اپنا مسئلہ بتاتے ہوئے کہا کہ ایک عرصہ ہوا میری شادی ہوئے لیکن جنسی کمزوری کی وجہ سے بیوی محبت نہیں کرتی خیال نہیں رکھتی اپنی حیثیت سے بڑھ کر اپنا علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ زندگی بے رنگ ہے ہر وقت یہ غم اندر ہی اندر مجھے کھائے جا رہا ہے اور آج تو حد ہو گئی جیسے ہی میں نے پیار کرنا چاہا اور اسے مکمل نہ کر سکا تو میری بیوی کو غصہ آ گیا اور ایسے زور سے مجھے دھکا مار دیا کہ میں گرتے گرتے بچا اور ساتھ ہی یہ کہا کہ ظالم اگر پیار کر نہیں سکتے تو کرتے ہی کیوں ہو اس نے یہ ساری بات ریاستی زبان میں بیان کی اور اس کے لہجے میں ایسا درد تھا کہ بندہ کو بھی رونا آ گیا۔ بندے نے انہیں بڑے پیار و محبت سے تسلی دی اور کہا کہ اللہ کی رحمت بڑی وسیع ہے وہ ضرور آپ کی مدد کرے گا لیکن شرط یہ ہے کہ آپ بھی تھوڑی سی توجہ فرمائیں اپنے روٹھے رب کو منا لیں دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر توجہ دھیان کے ساتھ آہ و زاری کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے دعا کریں فرض نمازوں کی پابندی کریں اور ایسی دیگر باتوں کے ساتھ انہیں عرض کی کہ آپ داڑھی

مبارک رکھ لیں جو بندہ نبی اکرم ﷺ کی یہ سنت مبارک رکھ لیتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اسے کبھی بیوی کے سامنے شرمندہ نہیں ہونے دیتا اللہ تعالیٰ اس کی عزت رکھتے ہیں بندہ کا اپنا تجربہ ہے کہ بندے کو طب کے شعبے میں عملی طور پر 15 سال ہو گئے ان پندرہ سالوں کے دوران اپنی جنسی کمزوری کے علاج کے لئے داڑھی والے گنتی کی چند لوگ آئے اور وہ بھی تحقیق کرنے پر ایسے نکلے جن کا ماضی داغ دار تھا اور پھر تبلیغ میں لگنے یا کسی اللہ والے کی صحبت کی برکت سے داڑھی رکھ لی اور بعد میں جب شادی کرنے کا ارادہ کیا تو ماضی کی غلطیوں کو یاد کر کے محسوس کیا کہ دوا کی ضرورت ہے (حالانکہ اب سنت نبوی ﷺ سے چہرے کو سجا لیا ہے تو کسی علاج کی ضرورت نہیں ہے بہر حال انہیں اسی موضوع پر چند واقعات سنائے اور نفسیاتی طور پر چند ہدایات دیکر رخصت کیا تقریباً ایک مہینے کے بعد وہ بندہ دوبارہ تشریف لایا۔ چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی کی وجہ سے چہرے پر رونق نظر آ رہی تھی بڑی خوشی سے ملے اور بیٹھتے ہی فرمانے لگے ہم کتنے نالائق ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی مبارک سنتوں کو چھوڑے ہوئے ہیں جن سے آخرت کی کامیابی تو ہے ہی دنیا میں بھی عزت و آبرو برقرار رہتی ہے اب بندہ نے آپ کے کہنے پر صرف اپنے فائدے کیلئے اور وہ بھی آزمانے کیلئے داڑھی رکھی لیکن اس کے فوائد دیکھ دیکھ حیران ہو رہا ہوں میری بیوی جو پہلے بات بات پر ٹوک رہی تھی بے عزت کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتی تھی جب سے داڑھی مبارک رکھی ہے اب خاموش رہتی ہے اور کبھی کبھار تو غصہ والی بات پر بھی ہنس پڑتی ہے اور نا قابل یقین انہونی بات یہ ہوئی کہ انہوں نے اپنے گزشتہ رویے خاص طور پر دھکا مارنے پر رو رو کر معافی مانگی۔ افسوس ہم نے خود اپنی زندگیوں کو عذاب میں مبتلا کیا ہوا ہے جب ایک سنت کو اختیار کرنے' اس پر عمل کرنے کے اتنے فوائد ہیں تو اگر ہماری مکمل زندگی نبی مکرم ﷺ کے تابع ہو جائے تو پھر زندگی میں ہی جنت کا مزا آنے لگے گا۔ کہنے لگے پہلے تو میں نے آپ کے کہنے پر صرف اس چیز کو آزمانے کیلئے داڑھی رکھی تھی اور سوچا تھا کہ اگر فائدہ نہ ہوا تو کٹوا دونگا (نعوذ باللہ) لیکن اب اپنی اس نیت کی بھی اللہ سے معافی چاہتا ہوں سنتوں کو آزمانا نہیں چاہئے۔ اپنانا چاہئے۔ بے شک نبی معظم ﷺ کی سنتوں میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں ہی بھلائیاں ہیں اور اب مرتے دم تک کبھی داڑھی صاف نہیں کراؤنگا اور دیگر سنتوں پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرونگا بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دونگا۔ بندہ نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور ان سے جنسی کارکردگی کا پوچھا۔ کہنے لگے کہ ابھی میری بات پوری نہیں ہوئی میں اسی طرف آ رہا

ہوں۔ دھکے والے واقعے نے مجھے بڑا صدمہ پہنچایا تھا جس کی وجہ سے دوبارہ ملنے کا تصور بھی نہیں کر سکا صبح جلدی کام پر چلا جاتا اور رات کو جان بوجھ کر دیر سے آتا اور پھر کھانا کھاتا اور سوجاتا اسی معمول کے مطابق ابھی چند دن قبل گھر دیر سے آ کر سو گیا بڑی گہری نیند سویا ہوا تھا اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ ایک خوبصورت عورت دلہنوں والے کپڑے پہنے سولہ سنگھار کئے ہوئے میرے سرہانے بیٹھی بڑے پیار سے میرے سر کے بالوں سے کھیل رہی ہے۔ میں بڑا حیران ہوا کر بڑے غور سے اس کے چہرے کی طرف دیکھتا ہوں اور پہچان جاتا ہوں ارے یہ تو میری بیوی ہے مجھے اپنی شادی کے ابتدائی حسین دن یاد آجاتے ہیں جب میری بیوی روزانہ بن سنور کر میرے پاس آتی تھی (اور اب تو جیسے سنگھار کرنا بھول ہی گئی تھی) میں دل ہی دل میں کہنے لگا بیٹا گزرے دن لوٹ کر نہیں آتے اب میں خواب ہی دیکھا کروں گا اچانک میری بیوی نے کچھ زور سے کان میں کہا مولوی صاحب اٹھ بھی جائیے جس کسی نے آپ کو مولوی بنایا ہے اس نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ بیوی کے بھی کچھ حقوق ہوتے ہیں۔ میں ہڑبڑا کر فوراً نیند سے بیدار ہوا۔ ارے جسے میں خواب سمجھ رہا تھا وہ تو حقیقت تھی (یا اللہ تیری اتنی رحمتیں) کہنے لگے بے خودی کی ایسی کیفیت مجھ پر طاری تھی کہ منزل تک پہنچنے تک میں اسے خواب ہی سمجھتا رہا بعد میں میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ نوازشیں کرنے کا کیسے خیال آ گیا۔ کہنے لگی بس میرے دل میں یہ خوف رہنے لگا کہ تو نے اپنے شوہر کو بڑا ستایا ہے حتیٰ کے اس کو دھکا بھی مار دیا مجھے اپنی والدہ کی کی ہوئی نصیحتیں یاد آ گئیں۔ میری والدہ نے کہا تھا بیٹی اپنے شوہر کا ہر طرح سے عزت واحترام کرنا، ان سے کبھی لڑائی جھگڑا نہ کرنا، ان کو کبھی گالی نہ دینا، ان کی کبھی نافرمانی نہ کرنا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کے بڑے حقوق رکھے ہیں۔ ان کو ہمارے سر کا تاج بنایا ہے۔ شوہر اپنی بیوی کا سردار ہے یہ کبھی پیار کیلئے بلائیں تو انکار مت کرنا سب کام کاج چھوڑ کر بھی ان کی خواہش کو پوری کرنا یہ (شوہر) ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے رات دن ایک کر دیتے ہیں ہماری طرف ہر بڑھنے والے ناپاک ہاتھوں کو روکتے ہیں۔ ہماری عزت وناموس کی حفاظت کرتے ہیں اگر یہ ناراض ہو گئے ان کی شان میں کوئی گستاخی ہو گئی تو اللہ رب العزت ناراض ہو جائیں گے اور جہنم کا دوسرا نام اللہ کی ناراضگی ہے جب بھی آپ کے شوہر آپ سے ناراض ہو جائیں جب تک ڈرتی رہنا کہ اللہ کا کوئی عذاب نازل نہ ہو جائے اور جب تک اسے کسی نہ کسی طرح منا کر ناراضگی اس کی ختم نہ کروالو اپنے اوپر سونا حرام سمجھنا وغیرہ۔ یہ خوف مجھے لرزانے لگا مجھے یوں محسوس ہوا جیسے اب مجھ پر

کوئی مصیبت نازل ہونے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے رو رو کر معافی مانگی اور دعا مانگی مجھے اپنے شوہر کو [illegible] کا کوئی طریقہ سمجھا دے مالک نے رہنمائی کی۔ پرانے کپڑوں سے تلاش کر کے شادی کا [illegible] خود کو سنوار کر اللہ سے مدد مانگ کر خود کو اپنے آقا (شوہر) کے حوالے کر دیا حکیم صاحب [illegible] کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے میرا مسئلہ حل ہو گیا۔ بندہ ان کی یہ گفتگو سن کر بڑا خوش ہوا [illegible] عرض کی میرے حضرت کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد کریں جنہوں نے بندے کو یہ راستہ بتایا اور [illegible] آپ کی اس طرف رہنمائی کی بہرحال دعاؤں کا وعدہ کر کے وہ رخصت ہوا (الحمدللہ)

دل مضطرب ہو جب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ
تسکین کا ہے سبب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

اللہ رب العزت کے مخلوق پر جو عظیم احسانات اور انعامات ہیں ان میں ایک عظیم ترین، اعلیٰ [illegible] حضور اکرم ﷺ کی بعثت مبارکہ ہے کہ آپ ﷺ کے ذریعہ اللہ رب العزت نے ہمیں [illegible] ذات کی معرفت عطا فرمائی ہمیں توحید تک رسائی حاصل ہوئی ہمیں قرآن جیسی انقلابی کتاب [illegible] اور خالص عبادت کی توفیق عطا ہوئی۔ کائنات میں حضور اکرم ﷺ سے بڑھ کر اور کوئی محسن نہیں۔ محسن کی احسان شناسی اور اس کی قدردانی کو اللہ رب العزت نے ہمارے اوپر لازم قرار دیا اور احسان ناشناسی اور ناسپاسی کو کفر وکفران سے تعبیر کیا اور اسے عذاب شدید کا موجب قرار دیا [illegible] احسان شناسی کا خوگر بنانے کیلئے اپنے محبوب کے ذکر سے اپنے بندوں کو قرب خاص عطا کرنے کیلئے اور دنیا وآخرت میں نوازے جانے کا مستحق بنانے کیلئے اللہ رب العزت نے ہمیں حضور اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا ہے نہ صرف حکم دیا بلکہ اس پر بے شمار فضیلتیں رکھیں درود شریف کے جاری رکھنے کی ترغیبیں دیں اور درود شریف نہ پڑھنے والے کے لئے ہلاکت و [illegible] ان کی وعیدیں نازل کیں۔

لیتے ہیں بوسہ نام محمد ﷺ کا خود ہی دیکھ
صلی اللہ علیٰ محمد آپس میں مل کے لب توں نبی ﷺ پر درود پڑھ

حضور اکرم ﷺ کے عاشقوں نے آپؐ پر درود بھیجنے کو اپنے لئے ذریعہ نجات سمجھا اور دوسروں کو بھی درود شریف پڑھنے کیلئے ترغیب دی۔ اللہ تعالیٰ میرے پیر ومرشد جناب حکیم محمد طارق محمود

عبقری مجذوبی کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے سینکڑوں ہزاروں انسانوں کو درود شریف پڑھنے پر لگا دیا۔ حضرت بندہ کے دواخانہ پر دعائے خیر کرنے کیلئے بھریا روڈ ضلع نوشہرہ و فیروز سندھ میں تشریف لائے صبح سے لیکر نماز جمعہ سے قبل تک مریضوں کو دیکھتے رہے نماز جمعہ کے بعد بندہ کو فرمایا کہ شام کو اپنے دوستوں کو اکٹھا کرنا جمع کرنا میں ان کی خدمت میں ایک خاص تحفہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ بندہ نے ایک دوست کے ذمے یہ کام لگایا اور اپنی بدنصیبی کہ بندہ مریضوں کو ادویات دینے کی مصروفیات کی وجہ سے اس محفل میں شرکت نہ کر سکا شام کو بھائی محمد آصف محمود کنڈیارو سے گاڑی لیکر حضرت کو لینے کیلئے تشریف لائے حضرت گاڑی میں بیٹھے بندہ کے دل میں تجسس تھا کہ اللہ جانے حضرت نے ساتھیوں کو کونسا تحفہ' کیسا ہدیہ پیش کیا ہے لیکن اپنی نالائقی کی وجہ سے حضرت سے پوچھنے کی ہمت نہیں کر رہا تھا لیکن دل کی شدید خواہش تھی کہ حضرت مہربانی کریں اور خود ہی وہ تحفہ بندہ کو بھی عطا فرمادیں اللہ رب العزت نے بندہ کی دعا قبول فرمائی اور سائیں گویا ہوئے اور باتوں ہی باتوں میں فرمانے لگے بندہ نے دوستوں کے سامنے ایک بات کہی ہے ان کے سامنے ایک ہدیہ پیش کیا ہے اور وہ آپ لوگوں کے سامنے بھی پیش کرتا ہوں علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا کہ آپ علامہ کیسے بن گئے تو علامہ اقبال نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک کروڑ مرتبہ شمار کر کے نبی مکرم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف کا ہدیہ بھیجا ہے اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نواز دیا اور مجھے علامہ بنا دیا۔ حضرت سائیں فرمانے لگے بندہ بھی ایک درود شریف کا تحفہ آپ کو دیتا ہے آپ اس کی قدر کریں بے شمار لوگوں نے اس درود شریف کو لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں پڑھا ہے اور پڑھ رہے ہیں آپ بھی اس درود شریف کو ایک بار ایک کروڑ کی تعداد میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھیں اور پھر اس کے کمالات دیکھیں پھر حضرت نے وہ درود شریف ارشاد فرمایا بندہ نے جو اس درود شریف کے کمالات و مشاہدات دیکھے وہ تحریر کرتا ہے پہلے ایک شعر پھر درود شریف جو حضرت کا تحفہ ہے اللہ رب العزت قبول فرمائیں

جنت کرے گی تیری طلب میری بات مان
جنت نہ کر طلب توں نبیؐ پر درود پڑھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنی رحمت نازل فرمائے ایک بار آپ بھی پوری محبت اور توجہ سے درود شریف پڑھ لیجئے **صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ** اب یقین کر لیجئے کہ اللہ رب العزت نے آپ پر دس رحمتیں نازل فرمائی ہیں اس میں ذرہ برابر شک کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ آقا مدنی ﷺ نے فرمایا جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود شریف بھیجے گا اللہ رب العزت اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے' دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجے بلند فرمائیں گے۔ اسے کہتے ہیں یقین کی کیفیت۔ خوب یاد رکھئے جتنا یقین پختہ ہوگا اسی قدر فائدہ زیادہ ملے گا۔ جب آقا مدنی ﷺ نے ایک بات فرمادی تو ہمیں اس میں شک کی اجازت ہی کہاں ہے۔ میں عبقری کے قارئین سے عرض کرتا ہوں کہ جب تمہیں محسوس ہو کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہیں تو فوراً **صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ** پڑھ کر دیکھو اگر دل اور زبان دونوں ہی یہ مبارک کلمے پڑھنے لگیں تو خوش ہو جاؤ کہ اللہ رب العزت کی محبت متوجہ ہے۔

اس کے طفیل بارگاہ قدس میں قبول
ہونگیں دعائیں سب توں نبی پر درود پڑھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ اس درود کے متعلق امام عبدالوہاب الشعرانی رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ امام شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواص نے فرمایا کہ اس حدیث سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جس نے جب بھی میرا ذکر کیا تو مجھ پر درود پڑھا۔

کرلی اللہ کی حمد قیام و سجود میں
دو زانوں بیٹھ اب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

شیخ ابوالحسن الشاذلی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جسے مرشد کامل نہ ملتا ہو تو وہ صرف درود کا اہتمام کرے سلوک اور عرفان کے تمام مراحل طے ہو جائیں گے۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث

دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے خاندان کو جو دینی و دنیوی سعادتیں نصیب ہوئیں وہ
درود کی برکت سے۔کلمہ طیبہ ذات الٰہی سے تعلق کراتا ہے تو درود ختم نبوت و رسالت ﷺ کے
حقائق کھولتا ہے ایک احکم الحاکمین سے جوڑتا ہے (کلمہ طیبہ) تو دوسرا افضل المرسلین ﷺ سے
متعلق کرتا ہے (درود) درود شریف کے خواص و تاثرات بھی ہیں اور درود شریف دینی و دنیاوی
کشائش کے لئے جداگانہ اثرات کے حامل بھی ہیں۔

روضہ پر حاضری کی تمنا ہے گر تجھے
اے دوست روز و شب توں نبی پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ملک کے نامور شاعر ابن شاعر جناب محمد سلیمان گیلانی صاحب
فرماتے ہیں کہ مجھے درود شریف پڑھنے کی برکت سے آنحضرت ﷺ کے دربار اقدس میں آٹھ مرتبہ
حاضری کی سعادت نصیب ہوئی اسی طرح ہمارے سندھ کے ایک مشہور و معروف نعت خواں کو
درود شریف پڑھنے کی برکت سے نبی اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی (خواب میں) اسی طرح
ایک نوجوان کو مدینے جانے کا بڑا شوق تھا لیکن غریب مسکین ہونے کی وجہ سے جانے سے عاجز تھا۔
ہر اللہ والے سے ملتا ان سے دعائیں کرواتا کہ مجھے بھی مدینے جانے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے
اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب سے ایسا کوئی سامان کردے میں بھی مدینہ چلا جاؤں۔غرض اس کی خواہش
وتمنا یہی تھی لہٰذا کسی نے جو وظیفہ عمل بتایا اس کو کرنا شروع کر دیا۔ایک عرصہ اسی طرح گزر گیا اسے
کثرت سے درود شریف پڑھنے کا عرض کیا اللہ کا کرنا ایسے ہوا کہ جس شخص کے پاس یہ ملازمت کرتا
تھا یہ بڑا مالدار اور صاحب حیثیت تھا اس نے کوئی منت مانی ہوئی تھی کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے تو
میں اپنے خرچہ پر کسی غریب کو حج کرواؤں گا اللہ کے فضل وکرم سے اس کا کام ہو گیا اب اس نے اپنے
تمام غریب ملازموں کو اکٹھا کیا انہیں مٹھائی کھلائی اور کہا کہ اللہ رب العزت نے میرا ایک کام بنا دیا
ہے میں اپنی منت کو پورا کرنا چاہتا ہوں اور میں تم میں سے کس کو حج بیت اللہ کیلئے بھیجوں سب نے
ایک ہی جواب دیا کہ جہاں تک ہماری اپنی بات ہے تو ہم سب کی یہ خواہش وتمنا ہے ہم بھی حج کی
سعادت حاصل کریں روضہ رسول ﷺ کی زیارت سے آنکھوں کو ٹھنڈک بخشیں۔

جس نے نہ کیا گنبد خضراء کا نظارہ
وہ آنکھ حقیقت میں کوئی آنکھ نہیں ہے
دنیا کا عقیدہ ہے اپنا بھی یقیں ہے
جو شے ہے مدینہ میں کہیں اور نہیں ہے

لیکن آپ مالک ہیں جیسے فیصلہ کریں اس نے کہا کہ مجھے آپ لوگوں کے جواب سے بڑی
خوشی ہوئی ہے۔اس دفعہ اپنی منت کو پورا کرتے ہوئے ایک بندے کو ہی بھجواتا ہوں آئندہ اللہ نے
توفیق دی تو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بھیجوں گا اب رہی یہ بات کہ اس مرتبہ کسے بھیجا جائے تو اس کا
فیصلہ قرعہ اندازی سے کر لیتے ہیں جس خوش نصیب کا نام نکل آئے بندہ اسے اپنے خرچ پر حج بیت
اللہ کیلئے بھجواتا ہے۔وہ ہم سب کیلئے دعا کرے اللہ رب العزت ہم سب کو اپنے گھر بلائے۔
(آمین) سب نے اس بات سے اتفاق کیا سب ملازموں کے نام سے پرچیاں ڈالی گئیں جہاں
سب کے دل دھڑک رہے وہیں اس نوجوان کے لبوں پر درود شریف کا ورد تھا دل میں دعائیں تھیں
قبولیت کی کوئی گھڑی تھی جیسے ہی پرچی پڑھ کر اس نوجوان کا نام پکارا گیا یہ خوشی سے رونے لگا سب
اسے مبارکباد دے رہے تھے اور اسکی قسمت پر رشک کر رہے تھے اور یہ آنسوؤں کی برسات میں
بے خود تھا اور زبان حال سے کہہ رہا تھا۔

تجھ کو خبر نہیں کہ ہے واللہ کس قدر
یہ امر مستحب توں نبی پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

میرے ایک قریبی دوست ہیں وہ بتاتے ہیں کہ جب تک مجھے درود شریف کا عمل نہیں ملا تھا
اس سے پہلے میری یہ حالت تھی کہ میں شدید قسم کی احساس کمتری میں مبتلا تھا ہر دنیادار شخص سے
مرعوب ہو جایا کرتا تھا کسی سے کھل کر اپنی بات نہیں کرسکتا تھا مجھے یوں محسوس ہوتا تھا کہ اور تو اور
میرے برادر میرے قریبی رشتہ دار بھی مجھ سے لاتعلق سے رہتے ہیں مجھے کوئی عزت نہیں دیتا مجھ
سے کوئی خیر خیریت دریافت نہیں کرتا عجیب سی کیفیت میں مبتلا رہتا تھا اور اب جب سے حضرت

سائیں نے درود شریف کا ہدیہ دیا ہے اور بندہ الحمد اللہ پابندی سے پڑھ رہا ہے تب سے الحمد اللہ میری یہ ساری کیفیات ختم ہوگئی ہیں اب بڑے سے بڑا دنیادار حتیٰ کے کوئی افسر بھی آجائے تو بندہ کسی سے مرعوب نہیں ہوتا میرے برادر قریبی اور دور کے رشتہ دار میری باتوں کو بڑے غور سے سنتے ہیں اور میری رائے کو ترجیح دیتے ہیں میری بڑی عزت' بڑا ادب کرتے ہیں۔ گھر والے میرے مشورے کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔ ہر کوئی بندہ سے تعلقات بڑھانا چاہتے ہیں کوئی کاروباری لین دین ہو میرے بھائیوں سے بات نہ بن رہی ہو تو آخر میں مجھے بھیجتے ہیں اور بندہ جس کے پاس چلا جائے وہ بہت جلد بندہ کی بات مان جاتا ہے اور یہ صرف اور صرف درود شریف پڑھنے کی برکت ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کچھ کر کے روزمرہ کے اوقات میں

لمحات منتخب توں نبی پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ایک روحانی مریضہ نے اپنا قصہ سنایا کہ میں دین اسلام کے بارے میں بدگمانی کا شکار ہوں (نعوذ باللہ) دین کے ہر مسئلے اسلام کی ہر بات پر بے یقینی رہتی ہے جس کی وجہ سے دن رات کا سکون تباہ ہو چکا ہے اپنی مشکلات کے حل کے لئے بڑی بڑی دعائیں مانگیں نماز کی پابندی کی' تلاوت کی کثرت کی' تہجد کی نمازیں ادا کیں اللہ نے میری کوئی دعا قبول نہیں کی اللہ جب قبول ہی نہیں کرتا سنتا ہی نہیں (نعوذ باللہ) تو ان سب چیزوں کا فائدہ (نعوذ باللہ) اس لئے یہ سب اعمال چھوڑ دیئے بندہ نے جب اس خاتون سے یہ باتیں سنیں تو بڑا دکھ ہوا بندہ نے اپنے مرشد کے فیض سے اسے سمجھایا کہ اللہ کی بندی انسانوں پر امتحانات آتے ہیں ان کی ترقی کیلئے ان کے درجات بلند کرنے کیلئے لیکن انسان جلد باز واقع ہونے کی وجہ سے ان امتحانوں میں ناکام ہو جاتا ہے بلندی سے پستی میں گر جاتا ہے۔ اگر اللہ کی رحمت شامل حال نہ ہو تو انسان کفر میں چلا جاتا ہے اگر امتحان نہ ہوں تو بچہ ہمیشہ پہلی ہی کلاس میں رہے امتحان ہوتے ہیں بچہ پہلی دوسری تیسری چوتھی جماعت سے ہوتا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اسی طرح اگر انسان ثابت قدم رہے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہوئے صبر و رضامندی کے ساتھ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھتا رہے۔

لطف سجن دم بہ دم قہر سجن گاہ بہ گاہ

اوں وی سجن واہ واہ ایں ای سجن واہ واہ

میری بہن آپ دیکھیں سب سے زیادہ تکلیف مصائب و آلام حضرات انبیاء علیہ السلام پر آئے ہیں اور ایک لاکھ چوبیس ہزار کم و پیش انبیاء رسل علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے ان سب کی تکالیف کو جو انہوں نے اللہ کی راہ میں اٹھائی ہیں اب سب کو جمع کیا جائے تو اس کے مقابلے میں میرے اور آپ کے محبوب نبی ﷺ پر ان سب سے زیادہ مصائب و آلام پیش آئے لیکن آپ ﷺ نے ثابت قدم رہ کر امت کو یہ سبق دیا کہ چاہے کتنی بھی مصیبتیں تکلیفیں آئیں اللہ رب العزت کا دروازہ نہیں چھوڑنا اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا جب تم خوشی سے اللہ سے مدد مانگتے ہوئے ان پریشانیوں کو برداشت کرو گے تو یہاں دنیا میں بھی کامیاب اور آخرت کی ہمیشہ ہمیشہ آنے والی زندگی میں بھی کامیاب۔ یہاں دنیا میں بھی اللہ رب العزت خوش اور وہاں آخرت میں بھی تم سے رضامند۔ بہن اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید و الفرقان الحمید میں جگہ جگہ یہ ارشاد فرمایا ہے کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے دیکھنا وہ کہیں آپ کو مجھ سے دور نہ کر دے۔ بہن جب اللہ رب العزت نے کہہ دیا بتا دیا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے تو یقیناً دشمن ہے اور دشمن کا کام دشمنی کرنا ہے چاہے جس طریقے سے بھی کرے اسے دشمنی کرنی ہے۔ شیطان نے دیکھا کہ یہ اللہ کی بندی نمازیں پڑھ رہی، تلاوت کر رہی، تہجد پڑھ رہی ہے دعائیں مانگ مانگ کر میرا بیڑہ غرق کر رہی ہے اور یہ مجھے برباد کر دے گی اللہ کی اطاعت کر کے لہٰذا اس کو اللہ سے دور کر دو اس کی جلد باز طبیعت سے فائدہ اٹھا کر اسے اللہ کی رحمت سے دور کر دو اس کے دل میں وسواس بھر دو اس طرح شیطان نے اپنا کام کیا اور کامیاب ہو گیا آپ سے سب اعمال چھڑوا دیئے ورنہ آپ خود بتائیں کہ اللہ کے آپ پر کتنے احسانات ہیں سر سے لیکر پاؤں تک آپ کی ہر چیز سلامت ہے گھر آپ کا اپنا اللہ تعالیٰ نے محبت کرنے والا شوہر دیا۔ بچوں جیسی نعمت سے نوازا کتنے لوگ آپ نے دیکھے ہونگے جو آنکھوں سے اندھے کتنے لوگ ایسے بھی ہیں جن کے پاؤں نہیں ہاتھ نہیں کئی ایسی عورتیں ہیں اللہ معاف کرے لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہیں یہاں کراچی میں بے شمار گھرانے ایسے ہیں جن کا

اپنا ذاتی مکان نہیں بارہا ایسوں کو کہتے سنا کہ جس کا اپنا مکان ہے وہ بادشاہ ہے آپ ان خواتین سے ملیں جن کے شوہران سے محبت نہیں کرتے وہ کیسے پیار کا ایک ایک لفظ سننے کو ترستی ہیں آپ ایسی خواتین سے ملیں جن دامن کے اولاد سے محروم ہیں ان کا کہنا ہے کہ اولاد دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے آپ کے پاس کونسی نعمت ہے جو نہیں آپ ویسے ہی مایوس ہوگئیں ۔ سائیں اس عورت نے اللہ اسے خوش رکھے باتیں ہی کچھ ایسی کیں کہ بندہ کی عجیب کیفیت ہوگئی اس دکھی دل کے ساتھ اللہ جانے میں نے اسے کس کس طرح باتیں کیں کیا کیا قصے سنائے کہ وہ رونے لگی بندہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے میں نے کہا بہن بتا تو سہی اس کے سوا کوئی اور دروازہ ہے کوئی اور ہے جو ہماری فریادیں سنے ۔ کوئی نہیں کوئی نہیں اس کو چھوڑ کر کہاں جاسکتے ہیں ۔ بہر حال اس بہن نے توبہ کی اپنے عمل پر پشیمان ہوئی ۔ بندہ نے اسے تسلی دی اور ایک ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرنے اور درود شریف کثرت سے پڑھنے کا عرض کیا اور دیگر اعمال دوبارہ شروع کرنے کی تاکید کی ۔ یہ بہن وعدہ کر کے چلی گئی دل پر بار تھا اس بہن کی حالت پر کڑھن تھی جس کی وجہ سے خود بھی اور دیگر جاننے والے دوست واحباب سے بھی ان کیلئے دعائیں کروائیں کئی دن تک دل پر اس واقعے کے اثرات طاری رہے ۔ دین نہ ہونے کی وجہ سے، دینی مجالس نہ ہونے کی وجہ سے ہماری کاہلی سستی کی وجہ سے امت گمراہ ہورہی ہے کاش ہم بیدار ہوجائیں مل جل کر رہیں ایک دوسرے کو دین کی دعوت دیں گھر گھر اللہ کا پیغام پہنچائیں تو شیطان مردود ہم سے مایوس ہوجائے ۔ بہر حال کچھ عرصہ بعد یہ بہن دعائیں دیتی ہوئی تشریف لائیں اور بتایا کہ اللہ کے فضل وکرم سے میری وہ سابقہ کیفیت ختم ہوگئی ہے درود شریف کی برکت سے میرا یقین وایمان مکمل ہوگیا ہے میرے دل کو سکون مل گیا ہے اللہ ہماری سب دعائیں سنتا بھی ہے قبول بھی کرتا ہے میرے یقین کی یہ کیفیت اتنی بلند ہے کہ میں لفظوں میں نہیں بتاسکتی اور اس دوران میں نے قدرت کے جو کرشمے دیکھے ہیں آپ کو بتا نہیں سکتی بہر حال اس بہن نے جو گفتگو کی اس کا حاصل یہ ہے

پروردگار عالم تیرا ہی ہے سہارا
تیرے سوا جہاں میں کوئی نہیں ہمارا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بے شمار لوگ ایسے ہیں جنہیں بندہ نے حضرت سے درود شریف کی اجازت لے کر دی اور انہوں نے لاکھوں کی تعداد میں اس کو پڑھا اور پڑھ رہے ہیں انہوں نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے ہمارے ایمان ویقین میں اضافہ ہوا درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکلیں آسان کیں ہماری نیک تمنائیں پوری ہوئیں ۔ درود شریف سے انسان کا قلب صاف ہوتا ہے ۔ درود شریف سے انسان کفر وشرک کی دلدل سے نکلتا ہے ۔ درود شریف کی برکت سے انسان بدعت ومصیبت کے سمندر سے صحیح وسلامت نکل جاتا ہے ۔ امراض باطنہ اور اخلاق فاسدہ کا مجرب علاج کثرت سے درود شریف کا پڑھنا ہے ۔ درود شریف جہاں ظاہری اعتبار سے بھی بے پناہ خیر وبرکت کا حامل اور ہزاروں جسمانی بیماریوں کا معالج ہے ۔ تجربات سے معلوم ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے سے تمام روحانی اور جسمانی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں ۔ درود شریف کا پڑھنا جملہ امراض کے لئے شفا ہے مگر اخلاص کامل اور توجہ شامل ہو درود شریف کے پڑھنے والا یہی عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ذات نہیں جو مجھے شفاء بخش سکتی ہے اور درود شریف کی برکت سے مجھے ضرور شفاء حاصل ہوگی اگر اس نیت اور عقیدے کے ساتھ اس کے پڑھنے کا اہتمام کیا جائے تو پھر دیکھئے کہ شفاء اور کامیابی حاصل ہوتی ہے یا نہیں ۔ احادیث کریمہ میں جو فضائل وفوائد اور وعدے فرمائے گئے ہیں وہ اپنی جگہ برحق اور اٹل ہیں قصور اگر ہے تو ہمارا ہے کہ ہمارے ہی اعتقاد اور اخلاص اس معیار پر پورے نہیں اترتے جو مطلوب ہیں اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے اعتقاد کو صحیح کریں اور اپنی نیت کو خالص کریں آج چہار طرف سے لوگ جنات وآسیب کی شکایت کرتے ہیں پریشانی کا ذکر کرتے ہیں کہ فلاں پر آسیب ہوگیا فلاں پر جن وشیطان کا اثر ہے ایسے لوگوں سے گزارش ہے وہ اعمال کی پابندی کریں جو علاج قرآن وحدیث میں بتلایا گیا ہے اس پر عمل کریں اور درود شریف کثرت سے پڑھیں ۔ انشاء اللہ العزیز اس کی برکت سے یہ سب مسئلے حل ہوجائیں گے ۔

اللہ نے کتاب مبین میں انہیں دیئے
کیا کیا حسین لقب توں نبی پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

چند واقعات آپ کی خدمت میں ایسے پیش کر رہا ہوں جس سے ایمان ویقین میں انشاء اللہ اضافہ ہوگا۔ ایک شخص تھا جس کے پاس کچھ بھی نہیں، بیحد غریب لیکن اسے حج بیت اللہ اور مدینہ منورہ جانے کا بیحد جذبہ تھا۔ دن رات اس کا وظیفہ درود شریف تھا اس نے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے درود شریف کی برکت کا یقین رکھتے ہوئے مدینہ شریف جانے کی تیاریاں شروع کر دیں اور اس سلسلے میں تھیلا سلوانے کے لئے درزی کی دکان پر تشریف لے گئے۔ درزی سے انہوں نے جب ایک بڑا تھیلہ سینے کو کہا تو درزی نے حیرت سے سوال کیا کہ آپ اتنے بڑے تھیلے کا کیا کرینگے انہوں نے جواب میں کہا کہ اس تھیلے میں دو کلو چنے رکھونگا۔ درزی نے مسکراتے ہوئے کہا کیا کرو گے ان چنوں کا۔ کیا چنوں کا کاروبار شروع کر رہے ہیں۔ نہیں بھئی کاروبار سے میرا کیا واسطہ اصل میں بندہ رام پور سے پیدل بمبئی جانا چاہتا ہے۔ سوچا کہ چنے لیتا جاؤں راستے میں بھوک لگی تو کھا لیا کرونگا۔ درزی نے پوچھا کہ آپ بمبئی کیوں جا رہے ہیں وہ بولے پیدل حج پر جانے کا ارادہ ہے۔ بمبئی سے جہاز پر مکہ مکرمہ جاؤنگا۔ درزی نے مزید حیرت سے پوچھا کیا حج پر جانے کا ارادہ ہے لیکن آپ تو بہت غریب آدمی ہیں اور حج کیلئے تو بہت سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے لازماً بات ہے کہ بحری جہاز کے سفر کیلئے بھی پیسے تو درکار ہونگے ہی۔ بھائی درزی اس میں کوئی شک نہیں کہ میں ایک غریب آدمی ہوں پیسے میرے پاس بالکل نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ پر یقین کامل ہے کہ وہ مجھے ضرور اپنے اور اپنے محبوب کے گھر تک پہنچائے گا اس نے جواب دیا۔ درزی نے اطمینان سے جواب دیا کہ ٹھیک ہے میں تھیلا سی دیتا ہوں اور انہوں نے تھیلا سی کر دے دیا اس بندہ اللہ نے اجرت دیکر درزی کا شکریہ ادا کیا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ بسم اللہ توکلت علی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ کر دعا کی یا اللہ میرے پاس سوائے تیرے کچھ نہیں ہے میرا کام تھا ارادہ کرنا اور نکل پڑنا اب تیرا کام ہے اپنے گھر تک پہنچانا میں تو چل پڑا ہوں اب تو میرا حامی اور مددگار بن اور اپنے اور اپنے محبوب کے گھر تک پہنچا دے آمین۔ یہ دعائیں مانگ کر یہ پیدل بمبئی کے لئے چل پڑا جنگل بیابانوں سے گزرتا یہ ایک جذبے کے تحت چلا جا رہا ہے بھوک لگتی ہے تو چنے کھا کر پانی پی لیتا ہے تھک جاتا ہے تو سو جاتا ہے۔

بڑا کٹھن ہے راستہ جو ہو سکے تو ساتھ دو
یہ زندگی کا فاصلہ مٹا سکو تو ساتھ دو

لگن سچی تھی جذبے میں اخلاص تھا اللہ کی مدد ساتھ شامل حال تھی۔ فاصلے سمٹ گئے جنگل عبور ہو گئے بیابان راستہ چھوڑ گئے۔ یہ کئی دنوں کے دن رات کے مسلسل سفر کے بعد بالآخر بمبئی پہنچنے میں کامیاب ہو گیا اس نے حاجیوں کو دیکھا کہ وہ جوق در جوق ایک طرف چلے جا رہے ہیں معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ آج حاجیوں کو لیکر ایک جہاز روانہ ہونے والا ہے یہ بھی ان حاجیوں کے پیچھے پیچھے جہاز پر چلا آیا اور لوگوں سے معلوم کیا کہ اس جہاز کا کپتان کون ہے ایک صاحب نے کپتان کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ یہ کپتان صاحب ہیں انہوں نے کپتان کے پاس جا کر ان سے عرض کی میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ کپتان نے ان کی طرف حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا کہ بھائی تم کون ہو اور جہاز پر کیسے آئے یہ تو حاجیوں کا جہاز ہے۔ انہوں نے جواب دیا میں حاجیوں کے پیچھے چلتا ہوا تو یہاں تک پہنچا ہوں کپتان صاحب۔ ٹھیک ہے لیکن تم کہنا کیا چاہتے ہو؟ کپتان نے پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا میری درخواست ہے تم مجھے اپنے جہاز پر ملازم رکھ لو۔ کپتان نے پوچھا آخر کیوں تم کسی دوسری جگہ ملازمت نہیں کرتے۔ مجھے حج کرنے کا بہت شوق ہے لیکن میرے پاس پیسے نہیں ہیں اگر آپ مجھے ملازم رکھ لیں گے تو بندہ بھی حاجیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچ جائے گا اور میں حج کا فریضہ ادا کرلونگا اپنے پیارے نبی مکرم محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرلونگا۔ انہوں نے جواب دیا۔ او کے تو یہ بات ہے لیکن ہمارے پاس آپ کے لائق کوئی نوکری نہیں ہے کپتان نے صاف جواب دیتے ہوئے کہا۔ انہوں نے منت سماجت کرتے ہوئے کہا چاہے کیسی ہی نوکری کیوں نہ ہو میں کرنے کیلئے تیار ہوں۔ تم مجھے کوئی مذہبی آدمی معلوم ہوتے ہو تم اتنا گھٹیا کام نہیں کر سکو گے کپتان نے جواب دیا۔ کپتان صاحب آخر پتہ تو چلے کہ نوکری ہے کیا انہوں نے پوچھا۔ کیا بتاؤں ہمارے پاس تو صرف حاجیوں کے باتھ روم صاف کرنے کی نوکری ہے۔ کیا تم یہ نوکری کر سکو گے۔ کپتان نے کہا۔

ہاں ہاں کیوں نہیں حج بیت اللہ کے لئے اگر اس سے کمتر کوئی نوکری ملے تو میں اسے بھی کرنے کیلئے تیار ہوں انہوں نے فوراً جواب میں کہا۔ کپتان نے خوش ہو کر کہا کہ لیکن اس کے ساتھ ایک بہت مشقت والا کام بھی ہے تمہیں وہ بھی کرنا پڑے گا وہ تم سے نہیں ہو سکے گا کپتان صاحب جب اللہ رب العزت پیدل رام پور سے بمبئی لا سکتا ہے تو وہ میرے لئے یہ کام بھی آسان کر دے گا ان کے اس جواب سے کپتان کو بڑی شدید حیرت ہوئی اور بے یقینی سے پوچھا کیا واقعی رام پور سے پیدل بمبئی آئے ہو آخر کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ بندہ پہلے ہی عرض کر چکا ہے کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ بہر حال یقین آنے والی تو بات نہیں خیر چلو تم یہ بیگ دیکھ رہے ہو۔ 100 کے جی کا ہے کیا تم اسے اٹھا سکتے ہو کپتان نے کہا۔ انہوں نے جواب دیا اللہ نے چاہا تو میں اسے ضرور اٹھا لونگا اور جہاں تم کہو گے پہنچا دونگا۔ کپتان نے اسے وہ بیگ اٹھانے کا کہا اللہ رب العزت یہاں تک آجانا میرا کام تھا۔ اب آگے پہنچانا تیرا کام ہے اے اللہ میری مدد فرما دل ہی دل میں کہا اور بسم اللہ پڑھ کر پوری قوت سے اس بیگ کو اٹھا لیا کپتان نے یہ دیکھ کر شاباش دی اور کہا کہ بظاہر تم کمزور سے نظر آتے ہو لیکن وزن اٹھانے میں تم نے کمال کر دیا اتنی آسانی سے اتنے وزنی بیگ کو اٹھا لیا ٹھیک ہے ہم تم کو ملازم رکھ لیتے ہیں لیکن یہ بتاؤ کہ تم بیگ اٹھانے سے پہلے کیا پڑھ رہے تھے کپتان صاحب ہمارے مذہب نے ہر اچھا کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی تلقین کی ہے اس کی برکت سے ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔ کپتان نے اس کا مطلب دریافت کیا انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اس کا مطلب ہے کہ میں یہ کام اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہر حال انہوں نے کپتان صاحب سے کہا کہ میں نماز پڑھتا ہوں کیونکہ ہماری عبادت کا وقت ہو گیا ہے کپتان نے کہا کہ ٹھیک ہے آپ نماز پڑھ لیں جہاز بھی چلنے والا ہے۔ بہر حال اس طرح انہیں ملازمت مل گئی۔ انہوں نے سعادت سمجھتے ہوئے حاجی حضرات کے باتھ روم صاف کرنا شروع کر دیئے اور اسی طرح پوری لگن سے اپنے حصے سے بڑھ کر کام کرتے۔ ان کا کام دیکھ کر کپتان صاحب بڑے متاثر ہوئے ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ ایک آدمی اتنا کام کیسے کر لیتا ہے کام کے علاوہ اپنی عبادت بھی وقت پر ادا کرتا ہے۔ آخر اس سے نہیں رہا گیا اس نے ان سے پوچھ لیا کہ تم اتنے کام کیسے کرتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنے کام اچھی طرح کرتا ہوں کپتان صاحب کہنے لگے اسی لئے تو پوچھ رہا ہوں کہ تم اتنا سارا کام کیسے کر لیتے ہو اور تمہارے ساتھی

(حاجی) اور تم خود یہ کیا کرتے رہتے ہو، کبھی کھڑے رہتے ہو، کبھی جھک جاتے ہو، کبھی سر زمین پر رکھ دیتے ہو، کبھی کتاب (قرآن شریف) زور زور سے پڑھتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ جناب والا بندہ کام ختم کرنے کے بعد جب نماز کا وقت ہوتا ہے نماز پڑھتا ہے اور یہ کتاب اللہ کی کتاب ہے اسے قرآن مجید کہتے ہیں۔ کپتان نے کہا یہ تم کونسی بک پڑھتے ہو جب تم اسے پڑھتے ہو تو مجھے ایک عجیب سا مزہ آتا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ سارا دن کھڑا ہو کر یہ کتاب سنتا رہوں ہم اچھے سے اچھے ساز بھی سنتے ہیں لیکن اس میں ایسا مزہ نہیں آتا جیسا کے اس میں آتا ہے تم برائے مہربانی ہمیں اس میں سے کچھ سناؤ۔ انہوں نے انہیں قرآن مقدس کا کچھ حصہ سنایا تو کپتان خوشی سے جھوم اٹھا اور کہنے لگا کہ تم ہمیں سکھاؤ میں خود پڑھوں گا مجھے بڑا مزا آ رہا ہے انہوں نے کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے لیکن پہلے آپ کو پاک صاف ہونا پڑے گا کپتان نے کہا کہ کوئی بات نہیں میں ابھی نہا کر آجاتا ہوں نہا کر کہنے لگا کہ اب میں صاف ہو گیا ہوں مجھے جلدی سے سکھاؤ۔ انہوں نے جواب دیا ابھی نہیں ابھی صفائی کرنا باقی ہے۔ کپتان نے پوچھا کہ اب کونسی صفائی باقی ہے انہوں نے کہا کہ وہ صفائی ہے دل کی۔ جب دل صاف ہو جائے گا تو سیکھنے کا مزا تو تب آئے گا۔ کپتان نے کہا کہ ہمارا ہارٹ (دل) کیسے صاف ہوگا۔ انہوں نے جواب دیا کہ اس کے لئے آپ کو اسلام قبول کرنا پڑے گا کپتان کے پوچھنے پر انہوں نے مختصراً انہیں اسلام کا تعارف کرایا پھر کپتان نے پوچھا کہ عیسائیت کیوں صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے رسول ہیں اور حضرت محمد ﷺ بھی اللہ کے رسول ہیں اور حضرت محمد ﷺ نبی بن کر مبعوث ہوئے اور تمام پچھلے دین منسوخ ہو گئے اب قیامت تک صرف اسلام ہی دین حق ہے اسی میں ہم سب کی فلاح و کامیابی ہے وغیرہ۔ کپتان نے سوچنے کیلئے وقت مانگا اور ساتھ ہی سوال کیا کہ ایک بات سمجھ میں نہیں آتی کہ آپ لوگ اتنی دور حج کرنے کیلئے کیوں جاتے ہیں۔ اتنی رقم خرچ کرتے ہیں بڑی مشکلات برداشت کرتے ہیں اس کا کیا فائدہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ سب سے پہلی تو یہ بات ہے کہ یہ اللہ کا حکم ہے وہ ہمیں جو حکم دے اسے پورا کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ وہ ہمارا خالق و مالک ہے ہم اس کے بندے ہیں اور وہ ہر حال میں ہماری بھلائی چاہتا ہے ظاہری طور پر دیکھیں تو ہمارے لئے بہت مقدس گھر ہے کیونکہ یہ اللہ کا گھر ہے جس نے ہمیں ہر قسم کی نعمتیں دی ہیں اور ہر طرح ہمارا خیال رکھا جب انسان اتنی ساری نعمتیں دیکھتا ہے تو اس کا دل چاہتا ہے میں اپنے رب

اور پروردگار کا شکرادا کروں تو کبھی وہ نماز پڑھ کراس کا شکرادا کرتا ہےاور پھر کبھی اس کے در پر جا کر پیشانی رگڑتا ہےاوراس کے گھر کے چکر لگاتا ہےاس کو ہم حج کہتے ہیں اور حج کرنے سے انسان کے گناہ اس طرح ختم ہو جاتے ہیں جیسے ایک نومولود بچہ گناہوں سے پاک ہوتا ہے یہ سب باتیں سن کر کپتان صاحب نے اپنے مسلمان ہونے کی خواہش کا اظہار کیا انہوں نے انہیں کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا اور پھر اس نے مبارک باد دی مسلمان ہونے کی۔ اس کے بعد انہوں نے انہیں اپنے ساتھ نماز پڑھائی جیسے جیسے وقت گزرتا گیا یہ اسے اسلام کے ضروری مسائل واحکامات سے آگاہ کرتے رہے انہیں کپتان کی کوششوں سے ایک اور صاحب بھی مسلمان ہوئے۔ چند دنوں کے بعد جب ان کا جہاز حجاز مقدس کی سرزمین پر لنگر انداز ہوا تو ان کی خوشی قابل دید تھی قاری صاحب کے لبوں سے بے ساختہ سبحان اللہ اور شکر کے الفاظ ادا ہوئے یا اللہ تیرا شکر ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھ جیسے کمزور آدمی سے اتنا بڑا کام لیا اور اپنے گھر تک پہنچا دیا۔ الحمدللہ الحمدللہ الحمدللہ کپتان صاحب ہم تینوں ایک ساتھ حج کرینگے آپ لوگ تو بہت ہی خوش قسمت ہیں ابھی ابھی مسلمان ہوئے اور حج کی توفیق بھی نصیب ہوئی انہوں نے یہیں سے احرام باندھا اور لبیک اللھم لبیک کی صدائیں لگاتے خوشی سے والہانہ انداز میں جھومتے چلے جا رہے ہیں۔ حج بیت اللہ کے بعد یہ مسجد نبوی میں دربار رسول ﷺ میں نذرانہ پیش کیا اس طرح درود شریف کی برکت سے یہ تینوں فیض یاب ہوئے (نوٹ) بالکل بعین اسی طرح کا واقعہ کچھ کمی بیشی کے ساتھ کراچی کے ایک ادارہ آئی ایم ایس آئی نے بچوں کیلئے سبق آموز کہانیوں کی کیسٹ سیریز میں ایک سچا واقعہ بیان کیا ہے بندہ کو کسی بزرگ نے یہ واقعہ سنایا تھا دونوں واقعے ایک جیسے ہیں یا غالباً ایک ہی ہیں سنانے سننے والے کے بیان کرنے کا فرق ہے بندہ نے اس کیسٹ کے واقعہ میں بھی مدد لی۔

اصحاب واہل بیت نبی پر سلام بھیج
ان سے جدا ہیں کب تو نبی پر درود پڑھ

گلستان جوہر کے فلیٹ، جہاں پر ہمارے پیرومرشد آیا کرتے تھے ایک صاحب تشریف لائے انہوں نے بتایا کہ میں ایک مالدار آدمی ہوں میری بیوی پاکستان کی ایک بہت بڑی سیاسی جماعت کے لیڈر کی سیکرٹری ہے۔ حکومت کی تبدیلی کے دوران انتقامی کارروائی کے دوران میری بیوی بچے دوسرے ملک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں کسی مجبوری کی وجہ کی بنا پر میں ان کے ساتھ نہ جا سکا

عرصہ پریشان رہا میں یہاں پریشان بیوی بچے وہاں پریشان۔ کاروبار ہمارا خراب ہونے لگا ... کی واپسی ممکن نظر آتی تھی نہ میرا وہاں جانا جب بھی ویزے کیلئے کوشش کرتا کوئی نہ کوئی مسئلہ ... ہو جاتا نہ میری سفارشیں کام آئیں نہ میری بیوی اور اس کی لیڈر کا اثر ورسوخ کام آیا ہر طرف ... مایوس ہو گیا نیندیں میری اچاٹ ہو گئیں ہم بڑے لوگ ویسے تو اپنے رب کو یاد نہیں کرتے لیکن ... مشکلات آن گھیرتی ہیں ہر طرف سے نو نو کی صدائیں بلند ہونے لگتی ہیں تو پھر اللہ رب العزت ... شدت سے یاد آتا ہے اللہ بھی یاد آتا ہے اللہ والے بھی یاد آتے ہیں جن کو ہم اپنے دور اقتدار ... غرور وتکبر میں ایک کمی سے زیادہ حیثیت نہیں دیتے پھر ہم ان کی مجلسوں میں جاتے ہیں ذہنی سکون حاصل کرنے کیلئے جینے کی امنگ پیدا کرنے کا نسخہ لینے کیلئے بہرحال کسی نے سائیں کا پتہ ... کہ حضرت ہر مہینے کے تیسرے اتوار کو کراچی آتے ہیں بندہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ... روئیداد سنائی سائیں نے مکمل توجہ ودھیان سے میری گفتگو کو سنا اور مجھے ہر لحاظ سے مطمئن کیا اور مجھے درود شریف پڑھنے کا ارشاد فرمایا بندہ نے سائیں کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے درود شریف پڑھنا شروع کیا آہستہ آہستہ میرے بگڑے کام سنورنا شروع ہو گئے اور اب الحمدللہ میں ہر ... سے پرسکون ہوں۔ میرا ویزا لگ گیا ہے میں چند دنوں کے بعد اپنے بیوی بچوں کے پاس جا ... اور عہد کرتا ہوں کہ درود شریف کو حرز جاں بنائے رکھونگا۔

فرمایا خود نبی نے کہ قبروں میں انبیاء
زندہ ہیں سب کے سب تو نبی پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اسی طرح حکیم نعیم حسین صاحب نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں مالی طور پر بڑا پریشان تھا میں نے ... صدقہ کئے اور درود شریف پڑھا الحمدللہ اسی دن میرا مسئلہ اللہ کے فضل وکرم سے حل ہو گیا ... نے اپنا بڑا ہی عبرتناک واقعہ سنایا جو بندہ انہیں کی زبانی تحریر کرتا ہے۔ میری شادی ... ایک قریبی عزیز سے ہوئی ذہنی ہم آہنگی نہ ہونے کے باوجود ہماری شادی کو 25 سال ... کے بعد میرے شوہر نے کسی بات پر طیش میں آکر مجھے طلاق دے دی میرے 3 بیٹے ... نے پال پوس کر جوان کیا تھا مجھے چھوڑ کر الگ اپنے والد صاحب کے پاس رہنے لگے میرا

چھوٹا بیٹا میرے پاس رہ گیا جسے میں نے حافظ قرآن بنایا چند دنوں کے بعد وہ اتنا سخت بیمار ہوا کہ بچنے کی کوئی امید نظر نہیں آ رہی تھی میری زندگی کا ایک یہی سہارا تھا جب وہ بھی چھوٹنے لگا تو میرے منہ سے اچانک یہ الفاظ نکل گئے کہ یا اللہ اگر میرا یہ بچہ مر گیا تو میں تجھے اللہ نہیں مانوں گی تیری منکر ہو جاؤں گی (نعوذ باللہ) میں نے نماز پڑھ کر تلاوت کرنا بھی چھوڑ دی اس سے پہلے میں بڑی پابندی سے یہ اعمال کرتی تھی بس دن رات میں یہی کفر بکتی رہتی تھی اگر تو میرا رب ہے تو میرے بیٹے کو بچا لے اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں تجھے نہیں مانوں گی وغیرہ وغیرہ اللہ نے کرم کیا میرا بیٹا ٹھیک ہو گیا اس کی جان بچ گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد اسی بیٹے نے نافرمانیاں شروع کر دیں مجھ سے بات بے بات لڑنا شروع کر دیا میرے داماد نے میری بڑی بیٹی کو طلاق دے دی وہ آ کر میرے گھر پر بیٹھ گئی میرے وہ لڑکے جو کہ اپنے والد صاحب کے پاس رہتے ہیں انہوں نے آ کر ستانا شروع کر دیا اور اصرار کرنے لگے کہ آپ ہمارے والد صاحب سے صلح کر لیں میں نے کہا کہ میں ضرور صلح کر لیتی اگر آپ کے والد نے طلاق نہ دی ہوتی اور شریعت نے جو قانون وضع کیا ہے اس کے سوا یہ ناممکن ہے اور اس عمر میں جب تم (میرے بچے) جوان ہو چکے ہو یہ کسی طرح مناسب نہیں کہ میں دوسرا نکاح کروں اور پھر اس سے طلاق لیکر دوبارہ تمہارے والد صاحب سے نکاح کروں مجھے تو کہتے ہوئے سوچتے ہوئے بھی شرم آ رہی ہے تم میرے جگر کے ٹکڑے ہو تمہاری امی کا گھر تمہارا اپنا گھر ہے یہاں رہو مجھے خوشی ہو گی لیکن تم مجھ سے غلط چیز کا مطالبہ نہ کرو۔ وقتی طور پر یہ خاموش ہو جاتے لیکن آنا جانا بند کر دیتے ہیں مجھے گھر چلانے کا خرچہ نہیں دیتے۔ مہینوں بھول کر بھی نہیں پوچھتے بڑی لڑکی کارخانے میں کام کرنے جاتی ہے اسے طلاق ہو گئی انہیں کوئی افسوس نہیں ہوا کسی نے ان سے ہمدردی کے چار بول نہیں بولے کسی کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ ان کے سسرال والوں سے پوچھے کہ کس وجہ سے اور کیوں طلاق دی بہر حال اسی طرح کی ان کی گفتگو تین گھنٹے پر مشتمل تھی بندہ خاموشی سے ان کی روئیداد سنتا رہا ان کی بات ختم ہونے کے بعد بندہ نے تفصیل سے انہیں عرض کی کہ بعض اوقات انسان کے منہ سے نکلے ہوئے ایک لفظ پر ایسی اللہ کی طرف سے پکڑ ہوتی ہے کہ انسان تباہ و برباد ہو جاتا ہے آپ نے بہت غلط کام کیا ایسے کفریہ کلمات ادا نہیں کرنے چاہئیں۔

چاہے دنیا کا سب کچھ تباہ و برباد ہو جائے وہ ہمارا مالک ہے سب کچھ اسی کی ملکیت ہے اور مالک کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ اپنی چیز کو جیسے چاہے کرے ہم کون ہوتے ہیں اس سے پوچھنے والے۔ پہلے آپ دو رکعت نماز توبہ پڑھ کر اپنے سب گناہوں سے عاجزی و انکساری کے ساتھ رو رو کر اللہ رب العزت سے معافی مانگیں اور اس کے بعد یقین کر لیں کہ اللہ رب العزت نے آپ کو معاف کر دیا بیشک وہ بڑی ذات ہے وہ بڑا رحیم و کریم ہے اس کے بعد اپنے اعمال کی پابندی کریں اور درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ سب مشکلیں اللہ کے فضل و کرم سے آسان ہو جائیں گی تقریباً ایک مہینے کے بعد اس بہن کا فون آیا کہنے لگی الحمد اللہ بہت فائدہ ہو رہا ہے بیٹوں نے کچھ کچھ آنا جانا شروع کر دیا ہے حافظ بیٹے کا رویہ بھی مثبت ہو رہا ہے۔ فون اس لئے دیر سے کیا کہ پہلے عمل کر کے دیکھوں فائدہ ہوگا تو فون کر کے بتاؤں گی بندہ کو ان کی بات سے بڑا افسوس ہوا میں نے ان سے عرض کی کہ یہ بے یقینی نہیں ہونی چاہئے فائدہ ہوگا یا نہیں۔ فائدہ ہوگا اس یقین کے ساتھ عمل کریں آزمانے کیلئے عمل نہ کریں اللہ کو راضی کرنے کیلئے عمل کریں اور جب وہ راضی ہوگا تو سب بگڑے کام بن جائیں گے انہوں نے اسی طرح کیا اور اللہ کے فضل و کرم سے ان کی سب مشکلیں آسان ہو گئیں۔ اس بہن نے اپنے بیٹوں کی شادی پر بندے کو دعوت دی بندہ نے خوشی سے قبول کر لی اب ماشاء اللہ سب مل جل کر رہتے ہیں

سنتے بھی ہیں سلام وہ دیتے بھی ہیں جواب
پر شرط ہے ادب تو نبی پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اسی طرح کا ایک واقعہ اور حاضر خدمت ہے بندہ نے یہاں کراچی میں جب کرائے کا دوسرا گھر تبدیل کیا اور تیسرے مکان میں شفٹ ہوا تو اس گھر کی پڑوسی عورت نے آنا جانا شروع کیا انہوں نے میری شریک حیات کو اپنا قصہ سنا کر تعویذ وغیرہ لیکر دینے کا کہا وہ قصہ یہاں نقل کرتا ہوں یہ بہن جس کی عمر تقریباً 40 سال ہے ان کی تین بیٹیاں ہیں 16-17 سال کی عمر میں ان کی

شادی ہوگئی 13-12 سال کے عرصہ میں ان کی یہ تین لڑکیوں کی پیدائش ہوئی آخری بچی ابھی گود میں ہی تھی کہ ان کے شوہر غائب ہوگئے صبح کو گھر سے گئے شام کو واپس نہیں آئے یہ بہن یہی سوچتی رہی کہ شاید کہیں کام زیادہ مل گیا ہے اس لئے نہیں آئے لیکن جب کئی روز گزر گئے تو فکر پیدا ہوئی اس بہن نے جس کا نام نجمہ ہے۔ نجمہ نے اپنے بھائیوں سے اپنے شوہر کو تلاش کرنے کیلئے کہا انہوں نے اپنے طور پر شہر میں انہیں تلاش کیا ان کے رشتے داروں سے پنجاب تک تلاش کروایا لیکن ان کا کوئی پتہ نہ چلا۔ دن مہینوں میں مہینے سالوں میں ڈھلتے چلے گئے جوانی کی بہاروں پر خزاں چھا گئی سر کے بال سفید ہوگئے انتظار ہے کہ ختم ہی نہیں ہو رہا آس ہے کہ شاید کہ وہ آج۔ بہر حال نجمہ کے بھائیوں نے اپنی بہن کو کرائے پر مکان لیکر دیا ان کے بچوں کا خرچہ اٹھایا دو بچیوں کی شادیاں کیں بھائیوں نے ہر لحاظ سے اپنی بہن نجمہ کی مدد کی البتہ بھابھیوں نے کبھی کبھار گڑ بڑ کی جس کی وجہ سے نجمہ نے دوسروں کے گھروں میں کام کرنا چاہا تو ان کے بھائیوں نے جواب دیا کہ اگر آپ نے کام کرنا ہے تو پھر ہم سے واسطہ توڑنا پڑے گا مجبوراً اپنے گھر میں ہی سلائی کا کام شروع کر دیا۔ میں نے اپنی بیوی سے معلوم کیا کہ نجمہ کے شوہر کیا ان سے ناراض ہو کر لڑ کر گئے۔ انہوں نے بتایا کے نجمہ اس بات سے انکاری ہے ہمیں بڑی حیرت ہوئی کہ کوئی شخص کیسے اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر ایسے ہی بلا وجہ چلا جا سکتا ہے۔ کیا اسے اپنے بچے یاد نہیں آتے دل نہیں مانتا یا تو وہ کسی حادثے کا شکار ہو گیا ہے یا پھر کسی نے اغوا کر لیا ہے لیکن نجمہ کا کہنا ہے کہ وہ اگر کسی حادثے کا شکار ہوتے تو ہمیں ضرور پتہ چل جاتا ہم نے ہر ہسپتال وغیرہ میں ایک عرصہ تک لاوارث لاشوں کو بھی دیکھتے ہے اور اغوا انہیں کون کرتا ان کی کسی کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں تھی اور نہ ہی وہ کوئی مال دار تھے کہ کوئی انہیں لالچ میں رقم کے لئے اغوا کرتا بہر حال بندہ نے اسے اعمال کی پابندی کے ساتھ ساتھ درود شریف پڑھنے کا عرض کیا انہوں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا ہم بالامر مجبوری کرایہ پر مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں شفٹ ہو گئے نجمہ کے اس واقعہ کو بھول گئے دو سال کے عرصہ کے بعد بچوں کو سبزی مارکیٹ میں نجمہ سے ملاقات ہوگئی بڑی خوش ہوئیں اور کہنے

لگیں کہ میں آپ لوگوں کے گھر آنا چاہتی ہوں آپ اب کون سے محلے میں رہتے ہیں میں مٹھائی لے کر آؤں گی۔ پوچھنے پر بتایا کہ میرے شوہر آ چکے ہیں انہیں بچوں نے گھر کا پتہ بتایا چند دنوں بعد گھر تشریف لائیں اور اپنے شوہر کی واپسی کی یہ کہانی سنائی کہ ان کے کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات ہو گئے تھے انہوں نے اس کو کراچی سے بھاگ کر پنجاب چلے جانے پر مجبور کر دیا (بقول نجمہ کے) اس نے میرے شوہر پر کالا جادو کروا دیا تھا جس کی وجہ سے وہ مجھے اور اپنے بچوں کو بھی بھول گیا درود شریف کی برکت سے اللہ نے اسے ہدایت دی اور میرے شوہر تشریف لے آنے سے پہلے ان کا جب فون آیا تو ہمیں یقین ہی نہیں آ رہا تھا جب اس نے پرانی باتیں یاد کرائیں تو ہمیں یقین آیا پھر کہنے لگے کہ میرے پاس رقم بالکل نہیں ہیں اور میرے بچوں نے کہا کہ بس آپ اب آپ ہمیں مل جائیں گے تو ہم سمجھیں گے کہ ہمیں کائنات مل گئی۔ بہر حال اب چند ماہ ہوئے ہیں انہیں تشریف لائے ہوئے اور الحمد للہ کام پر بھی جا رہے ہیں اس طرح اللہ کی رحمت سے اب ہمارا گھرانہ شاد و آباد ہے۔

گلاب کیسا ہے خوش رنگ پھولوں میں
یوں میرے محمد ہیں تمام رسولوں میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آخر میں ایک معجزاتی واقعہ تحریر کرتا ہوں جو اسی ماہ فروری میں پیش آیا ایک پچاس سالہ خاتون نے اپنے بھانجے کیلئے مشورہ کیا اور بتایا کہ میرا بھانجا نفسیاتی مریض ہے ان کے والدین کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا ہم نے ان کی پرورش کی اب یہ جوان ہو گیا چند سال پہلے یہ کام بھی کرتا تھا اور دنیا کے دیگر کاموں میں دلچسپی بھی لیتا تھا ہر ایک سے میل جول بھی رکھتا تھا لیکن ابھی چند سال ہوئے ہیں انتہائی تنہائی پسند ہو گیا ہے۔ ہر وقت گھر میں اپنے کمرے میں پڑا رہتا ہے کسی قسم کا کوئی کام بھی نہیں کرتا کسی سے زیادہ بات بھی نہیں کرتا اس کو بڑا سمجھایا علاج کروایا لیکن اس کی کیفیت میں کوئی فرق نہیں آیا ہم سب گھر والے اس کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں روحانی علاج کروایا لیکن

فائدہ نہیں ہوا۔ بندہ نے انہیں دوائی کے طور پر سکونی استعمال کرنے کے لئے کہا اور اعمال کی پابندی کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں یہ عمل کرنے کا عرض کیا اول و آخر 11-11 مرتبہ درود شریف درمیان میں 7 مرتبہ بسم اللہ مکمل پڑھ کر ایک جگ پانی پر دم کریں اور پھر اسی پانی سے آٹا گوندھیں سالن پکائیں اسی پانی سے چائے غرض کے ہر کھانا پکانے والی چیزوں میں یہ پانی استعمال کریں انشاءاللہ اس کی برکت سے اس کا مرض دور ہو جائے گا اللہ کے فضل و کرم سے صحت مند ہو جائے گا ابھی ان کو یہ عمل بتائے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ اس خاتون کا فون آیا۔ آواز میں تشویش پائی جاتی تھی۔ کہنے لگیں کہ جو آپ نے عمل بتایا تھا وہ پڑھا ہوا پانی کیا کوئی دوسرا پی سکتا ہے بندہ نے عرض کی کہ بے شک جو چاہے پیئے انشاءاللہ فائدہ ہی ہوگا درود شریف اور بسم اللہ ہی تو ہے دونوں ہی سراسر مقدس اور بابرکت عمل ہیں۔ کہنے لگیں کہ ہم نے دم کر کے پانی رکھا ہوا تھا کہ ہماری نانی صاحبہ نے وہ پانی پی لیا اس پانی کے پینے کے فوراً بعد ہی انہیں قے آنا شروع ہو گئیں اور ان کی الٹیوں میں بہت ساری چھوٹی چھوٹی سفید و سیاہ پتھریاں اور بال نکلنا شروع ہو گئے اس طرح کئی الٹیاں آئیں ہر دفعہ ایسا ہی ہوا ہم تو ڈر گئے الٹیا بند ہوئیں تو دست شروع ہو گئے۔ اسی طرح لیٹرین میں بھی بال نکلے اب الٹیاں اور دست تو بند ہو گئے ہیں البتہ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے بندہ نے ان کی یہ ساری گفتگو سن کر انہیں مبارک باد دی اور عرض کی کہ انہیں کوئی بیماری تھی جو اللہ کے فضل و کرم اور درود شریف کی برکت سے ختم ہو گئی پریشانی کی کوئی بات نہیں اب انہیں آپ پانی میں شہد گھول گھول کر پلائیں تا کہ کمزوری دور ہو میری بات مکمل ہونے سے پہلے ہی انہوں نے بتایا کہ ہماری نانی کو پتھری کا عارضہ ہے چند دن قبل ان کی رپورٹیں کروائیں تھیں ان میں بہت ساری گردوں میں پتھریوں کی نشاندہی کی گئی تھی اور ڈاکٹروں نے آپریشن کا کہا تھا بندہ نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے آپریشن کر دیا اب انہیں کسی اور آپریشن کی ضرورت نہیں جیسا کہ ایک دوسرے شخص کے دل کا آپریشن اللہ نے اپنے فرشتوں کے ذریعے کر دیا تھا۔ ایک سفر کے دوران ان کے دل میں شدید تکلیف ہوئی ساتھیوں نے انہیں ڈاکٹر کو دکھایا ڈاکٹر نے دل کی چند شریانوں کی بندش کا بتا کر آپریشن کروانے کا کہا اس بندہ اللہ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میرے پاس اتنی رقم

نہیں کہ میں آپریشن کروا سکوں اور ویسے بھی اللہ کے راستے میں نکلا ہوا ہوں جس کے راستے پر نکلا ہوں وہی میری مدد کرے گا مسجد کے نمازیوں نے اس کو بتائے بغیر اپنے طور پر ثواب کی نیت سے دو لاکھ روپے جمع کیے رات کو یہ بندہ اللہ صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر دعا مانگ کر سو گیا۔ رات کے کسی وقت فرشتے تشریف لائے اور اس کے دل کو کھول کر آپریشن کر کے چلے گئے تو اس کی آنکھ کھل گئی یہ بڑے خوش ہوئے انہوں نے شکرانے کے نفل پڑھنا شروع کر دیئے اسی دوران کسی ساتھی کی آنکھ کھلی تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے سونے کی جگہ خالی ہے اس نے پریشان ہو کر دائیں بائیں آگے پیچھے دیکھا کہ ساتھی غائب ہے دل کا مریض ہے کہاں چلا گیا۔ اسی پریشانی کے عالم میں اس نے دیگر ساتھیوں کو اٹھایا سب پریشان ہو گئے اچانک ایک ساتھی کی نظر پڑی۔ ارے وہ تو اس کونے میں کھڑا نماز پڑھ رہا ہے ساتھی بڑے حیران ہوئے۔ صبح ہوئی ساتھیوں نے انہیں تیار ہونے کا کہا کہ رقم کا بندوبست ہو گیا ہے چلو ہسپتال آپریشن ہوگا اور آپ صحیح ہو جائیں گے اس نے کہا کہ الحمدللہ میرا آپریشن ہو گیا اب مجھے کسی آپریشن کی ضرورت نہیں اور یہ کہہ کر قمیض الٹ دی سب لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ان کے دل کے مقام پر آپریشن کے نشان تھے۔ سب یہ قدرت خداوندی دیکھ کر بڑے خوش ہوئے اس نے سارا قصہ سنایا کہ کیسے رات کو فرشتے آئے اس کی شہرت بہت پھیل گئی دور دور سے لوگ دیکھنے کیلئے آنے لگے۔ بہرحال چند دنوں بعد دوبارہ اس خاتون کا فون آیا بڑی دعائیں دینے کے بعد بتایا کہ ہماری نانی بالکل ٹھیک ہو گئی ہیں اور بھانجی کی طبیعت بھی پہلے سے بہتر ہے بندہ ابھی تک اس واقعے پر حیران ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے بندہ سربسجود ہے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں کہ اس نے اپنے رحم و کرم سے اور اپنے نبی ﷺ کے طفیل مجھ کم علم اور گناہگار کو یہ ہمت و توفیق بخشی کہ میں اپنے پیر و مرشد کے بتائے ہوئے درود شریف کو دوسروں تک پہنچانے کا ذریعہ بنا اور ان پڑھنے والوں کے واقعات تحریر کیے الحمدللہ اللہ کریم سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مزید توفیق عطا فرمائیں آمین۔

☆☆☆☆☆☆

تیری خوشبو میری چادر تیرے تیور میرے زیور
ہے تیرا شیوہ میرا مسلک ورفعنا لک ذکرک
میں ہوں قطرہ تو سمندر میری دنیا تیرے اندر
تجھ سے ہے میرا ناتا نہ ولی ہوں نہ قلندر
تیرے سائے میں کھڑے ہیں آقا میرے جیسے تو بڑے ہیں
کوئی تجھ سا نہیں بے شک ورفعنا لک ذکرک
آقا میں ادھورا تو مکمل میں شکستہ تو مسلسل
میں سخنور تو پیغمبر ہے میرا مقطہ تیرا اک پل
تیری جنبش ہے میرا ساماں تیرا نقطہ میرا نامہ
کہنا تو نے مجھے زیرک ورفعنا لک ذکرک
آقا تیری مدحت میری بولی تو ہے خزانہ میں ہوں جھولی
تیرا سایہ میری کایہ تیرا جھونکا میری ڈولی
تیرا رستہ میرا بدل تیری یادیں میری وادی
تیرے ذرے میرے دیں پر ورفعنا لک ذکرک
تیرے دم سے دل مینا کبھی تارا کبھی سینہ
نہ ہو کیوں پھر تیری خاطر میرا مرنا میرا جینا
تیرے در سے میری جان تک ورفعنا لک ذکرک

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب جذب القلوب الی دیار المحبوب میں جمعہ کے دن درود پڑھنے کی فضیلت پر ایک علیحدہ باب (فصل) تحریر کی ہے آپ فرماتے ہیں ہر وقت درود کا پڑھنا افضل و مستحب ہے لیکن شب جمعہ اور جمعہ کے دن افضل و اولیٰ

ہے کیونکہ شب جمعہ اور روز جمعہ بڑی فضیلت رکھتے ہیں اور ان دونوں اوقات کی فضیلت میں کثرت سے اخبار و آثار موجود ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ شب جمعہ شب قدر سے افضل ہے اس لئے کہ نطفہ طاہرہ جو کل بھلائیوں کی اصل اور جملہ برکات کا مادہ ہے۔ اسی رات کو بطن آمنہ میں قرار آیا تھا اور بعض دوسری خصوصیات بھی ہیں جو اس کی شان میں آئی ہیں۔ واللہ اعلم آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو کہ یہ دن خاص فضیلت رکھتا ہے جو شخص اس دن مجھ پر درود بھیجتا ہے میرے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے اور میں اس کیلئے دعائے خیر کے ساتھ اس کے گناہوں کی بھی مغفرت چاہتا ہوں بہر حال تمام مسلمانوں سے بندہ کی اپیل ہے گزارش ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھا کریں۔ حضرت مولانا (شیخ الحدیث) محمد زکریا نے لکھا ہے کہ کم از کم تین سو مرتبہ درود شریف پڑھنا کثرت میں شمار ہوتا ہے اور وہ کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں اٹھایا جائے گا تمام عبقری کے قارئین سے درخواست ہے کہ ﷺ درود شریف کی حکیم صاحب سے اجازت لیکر زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی اجازت لیکر دیں ویسے تو عام اجازت ہے لیکن رابطہ کر کے اجازت لیکر یا خط سے حضرت کی دعائیں بھی شامل ہو جائیں گی اس کے بعد اپنے تجربات و مشاہدات جو نظر آئیں حضرت کو لکھ کر بھیجیں کہ دیگر مخلوق اللہ اس سے فیض یاب ہو اور آپ کا صدقہ جاریہ۔

☆☆☆☆☆☆

روزمرہ اشیاء کے فوائد اور ان سے علاج

پتھری کیلئے کم خرچ بالانشین:

میرے گاؤں کا نمبر دار جو کہ عرصہ دو سال سے پتھری کا مریض تھا۔ اسے جب سے مالیہ [illegible] بیئے گیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ اب دوسرا سال ہے میرے دونوں گردوں کا درد نہیں جا [illegible] ایلوپیتھی علاج کرار ہا ہوں وقتی آفاقہ ہو جاتا ہے ذرا بھر بھی دوا سے سستی کروں تو درد ہونے لگتا ہے۔ پتھری نکل کر پھر بار بار بننا شروع ہو جاتی ہے میں نے کہا کہ اب کیا مسئلہ ہے۔ کہنے لگے کہ دونوں گردے درد سے بھرے پڑے ہیں۔ پیشاب رک رک کر آتا ہے۔ تیز چلوں تو مثانہ بھاری اور درد کا محور بن جاتا ہے۔ بھوک کم ہوگئی ہے نیند اڑ گئی ہے اور جسم ہر وقت تھکا ٹوٹا رہتا ہے۔ میں نے تسلی دی اور صبح ان کا علاج شروع کر دیا اور ہدایت کی کہ پیالہ میں چھوٹا پیشاب کریں 9 پڑیاں کھانے کے بعد تیسرے دن پیشاب میں باریک ریت آنا شروع ہوگئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے چوتھے دن اور رات سکھ کی نیند بھی سویا 10-12 دن میں تمام پتھری سے گردہ و مثانہ صاف ہو گیا اور اس کے بعد ان کو کوئی تکلیف گردہ و مثانہ کی نہیں ہوئی۔ ایک غریب آدمی صبح 7 بجے میرے پاس آیا کہنے لگا میرے بیٹے کا کل شام سے چھوٹا پیشاب بند ہے رات ایک ڈاکٹر کی دوائیاں لیتے رہے مگر پیشاب کا ایک قطرہ بھی خارج نہیں ہوا میں نے ان کو مکئی کے بال اور سرپھوکہ پانی میں ابال کر پانی کی پیالی پیالی وقفہ وقفہ کے بعد دینے کو کہا جب 12 بجے تو مریض کے مثانہ کا درد زیادہ ہو گیا۔ میں نے نلی لگوانے سے منع کیا اور ہر آدھ گھنٹہ کے بعد پیالی مکئی کے بالوں والا ابلا ہوا پانی دینا شروع کر دیا جب ایک بج گیا تو مریض کا پیشاب کھل گیا اور اتنا پیشاب کیا کہ میں خود حیران رہ گیا۔ مریض نے کھایا پیا اور خوش ہو کر دعائیں دینے لگا۔ یہ نسخہ میں نے تقریباً چالیس مریضوں پر آزمایا ہے اللہ کے فضل سے کبھی خطا نہیں ہوا۔ مریض کو 17 گھنٹہ کے بعد پیشاب کھل کر آیا۔ ھوالشافی۔ مکئی کے بال 20 گرام سرپھوکہ 10 گرام پانی 250 گرام اسی نسبت سے پانی بنائیں۔

نسخہ نمبر 2۔ پتھری کیلئے، **ھو الشافی**، سنگ سرماہی 100 گرام، سنگ یہود 100 گرام کوٹ پیس کر کڑاہی میں دو کلو مولی کا پانی اور یہ دونوں ڈال دیں۔ دھیمی آنچ پر پکائیں جب پانی جل جائے تو اتار کر اس میں قلمی شوہ، جوکھار، چینی ریوند ہر ایک 100 گرام پیس کر ملا کے پر اکٹھا پیس لیں سفوف مذکورہ کی دو ماشہ خوراک ہمراہ لسی، شربت بزوری یا پانی کے ساتھ دن میں چار بار دیں۔

معدہ اور پیٹ کیلئے مجرب: مکئی کے بال 20 گرام سرپھوکہ 10 گرام پانی 250 گرام میں اچھی طرح ابال کر چھان لیں۔ ایک پیالی پانی اور مذکورہ دوا پتھری 2 ماشہ، صبح دوپہر شام کھانے کے بعد دیں۔ اس سے مزید فوائد برآمد ہونگے انشاءاللہ۔ ایک مریض صبح میرے پاس آیا۔ کہنے لگا آج تیسرا دن شروع ہوا ہے میرے پیٹ میں درد ہے اور درد کے ساتھ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ جب جاتا ہوں تو خون اور سفید لوتھڑے ایک دو آتے ہیں میں نے کہا کہ آج کل جامن پر جاپانی پھل پڑا ہے موٹے دانے ایک کلو لائیں اور ہر تین گھنٹہ بعد دو دانے کھائیں اور [illegible] نہ کھائیں۔ کہنے لگا کہ کب تک کھاؤں میں نے کہا کہ جب تک صحیح پاخانہ نہ آئے کھاتے رہنا۔ کہنے لگا کہ جب تک اناج نہ کھایا جائے صرف اس کے کھانے سے کیسے پاخانہ آئے گا میں نے کہا کہ کھاؤ تو سہی پھر کل مجھے بتانا دوسرے دن مجھے ہنستا ہوا ملا کہنے لگا کہ پاخانہ آیا ہے جتنی [illegible] تھی وہ بھی باہر آگئی ہے اور اب بڑی بھوک لگی ہے۔ میں نے سوکھی روٹی چائے کے ساتھ کھانے کو کہا وہ بالکل ٹھیک ہو گیا اب کہنے لگا مجھے کئی سالوں سے یہی تکلیف بار بار ہو جاتی ہے۔ میں نے اس کو کہا کہ جب تک یہ ملتا رہے ہر کھانے کے بعد 2 دانے کھا لیا کرو۔ اسے نے پورا ایک سال استعمال کیا دو سال ہوئے ہیں اس کو پھر ڈسنٹری تکلیف نہیں ہوئی۔ یہ اعلیٰ درجہ کا ہاضم اور مفرح ہے۔ جسم کی وافر رطوبات کو پیشاب کے راستے خارج کر دیتا ہے۔

میں خود بچپن سے خونی پیچش کا مریض تھا۔ عارضی ادویات کے سہارے زندگی گزارتا رہا۔ [illegible] میرے استاد حضرت حکیم محمد طارق چغتائی کو عافیتوں میں رکھے۔ میں نے 15-12 دن کھانے کے بعد استعمال کیا ہے۔ چوتھا سال ہے مجھے ڈسنٹری سے نجات حاصل ہوئی ہے۔ [illegible] مریض کو کھانے کو کہا کافی مریض ٹھیک ہوئے ہیں کبھی ناکامی نہیں ہوئی 15-20 عورتوں [illegible] بالغیر دوائی کے ٹھیک ہو گیا ہے۔

یہ واحد نسخہ ہے جو کم خرچ اور بالا نشین، نیز علاج بالغذا ہے نیز کثرت والطمث کیلئے
بہدف ہے فوری فوائد کا حامل ہے۔

میرے گاؤں کا ایک آدمی جو کہ بڑا پکا نمازی ہے۔ایک دن صبح کی نماز پڑھ کر جب ہم
نکلے تو میں نے حسب معمول پوچھا تو بولنے کی بجائے اشارہ سے کہا کہ یہ حال ہے۔ کہنے لگا
کھانے پینے سے کوئی مسئلہ ہوا ہے۔آج دوسرا دن ہے گلا بیٹھ گیا ہے۔بات بھی مشکل سے کی
ہے گلے پر سوزش بھی تھی اور گلے میں تھوڑا تھوڑا درد بھی تھا۔ میں نے ان کو غرارے کرنے کا
دیا۔اس نے چوبیس گھنٹے میں چار دفعہ درج ذیل نسخہ گرم کر کے غرارے کئے دوسرے دن صبح
معمول صبح کی نماز پڑھ کر ملا کہنے لگا آپ کی حکمت مان گیا ہوں۔معلوم ہوتا ہے آپ کا استاد
طبیب ہے۔میں چار غراروں سے بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔

ایک گلوکار نے یہ شکایت کی کہ گرمیوں میں اکثر گانے بجانے سے گلا بار بار بیٹھ جاتا ہے
آواز بھی بھاری رہتی ہے۔ سردیوں میں ٹھیک ہو جاتا ہوں۔کوئی دوا دیں کہ میں گرمیوں میں
گانے کا کام کر سکوں۔ میں نے گانے بجانے سے توبہ کرنے کو کہا اور اس کو یہ نسخہ دیا اور غرارے
کرنے کو کہا۔غرارے دن میں تین دفعہ کرنے کو کہا۔نسخہ ذیل میں ملاحظہ کریں۔

ھوالشافی: اطریفل اسطخدوس ایک چمچہ ایک تیز گرم پانی کے کپ میں ڈال کر چوتھائی
پسی ہوئی بھی ڈال دیں چمچ سے ہلاتے رہیں جب پینے کے قابل ہو جائے تو پی لیں۔صبح و عصر
وقت لیں نسخہ غرارے والا پانی، **ھوالشافی**، سفیدہ کے نرم پتے مٹھی بھر کتر کر نمک آدھا چمچہ، چائے کی
پتی ایک چمچہ، دال مسور 9 گرام، پانی دو کلو۔

تمام چیزیں دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں تین چار ابالے دیکر اتار لیں پن کر پانی رکھ لیں
پانی کو شیر گرم کر کے غرارے کرتے رہیں۔یقین جانیئے اس نے دو دن غرارے کئے اور اطریفل
اسطخدوس کی ایک چھوٹی ڈبی استعمال کی وہ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔جبکہ اس کا علاج جب شروع کیا
اکتوبر کا مہینہ تھا۔جس میں نزلہ کو فروغ اور گلہ خراب ہونے کا سیزن ہوتا ہے۔

یوں تو کافی مریضوں کا علاج کیا ہے اور یہ نسخہ فوری فوائد کا حامل ہے۔

نوٹ: سفیدہ ماحول کی آلودگی کو جذب کر لیتا ہے زخموں کو دھونے کیلئے پانی میں سفیدہ کے
اور نیم کے پتے ابال کر دھویا جائے تو زخم جلدی ٹھیک ہو جاتا اور صاف بھی رہتا ہے۔

میرے ایک جگری دوست جو کہ اچھی خاصی طب سے دلچسپی رکھتے ایم اے تعلیم اور اچھے
زمیندار تھے۔انہوں نے حاجیوں کا کھانا دیا۔جس میں مجھے بھی ٹیلیفون پر دعوت میں شامل
کو کہا۔وہاں جا کر کھانا کھایا۔کھانے میں بھونا ہوا گوشت تلا ہوا مرغ پلاؤ۔ کسٹرڈ، زردہ قیمہ،
اور سلاد وغیرہ اور سویاں تھیں کھانے والے حضرات زیادہ تر شہری آدمی تھے جب کھانا کھا چکے
مہمان کہنے لگے کہ نماز ظہر پڑھ کر ہم نے چائے ضرور پینی ہے۔نماز سے واپسی پر چائے کو دیر
مجھے اندازہ ہو گیا کہ گھر دودھ نہیں ہے۔وہ میرا دوست بھی تھا۔ میں نے کہا کہ بھائی مجھے تو
میرے پاس پھکی نہیں ہے سفر میں میرا پیٹ خراب ہو جائے گا۔مہمانوں کو بھی میں نے
دی کہ قہوہ پی لیں انشاء اللہ کھایا پیا ہضم ہو جائے گا۔سب نے کہا کہ قہوہ بنوالیں۔میرے
نے بیٹے کو قہوہ بنوالانے کو کہا اور پتی تیز ڈالنے کو کہا۔ میں نے اس کے بیٹے کو بلا کر کہا کہ
جاؤ اور پکوا کر لاؤ۔ چونکہ پینے والے مہمان 16 تھے میں نے 20 چٹکیاں قہوہ کی گن کر
ایک چٹکی کا وزن (۲ رتی) تھا اور اکیس پیالی پانی ڈالنے اور اچھی طرح ابالنے کو کہا۔ان کا
لایا ایک پیالی فی کس نے پی لی اور اجازت لی۔میں بھی گھر آ گیا شام کو میرے دوست کا
حیران ہو کر پوچھنے لگا کہ وہ قہوہ کیا تھا میں بھی حکیم ہوں اتنی ہاضم چیز میں نے زندگی میں پہلی
ہے۔ کہنے لگا تمام مہمانوں کے 16 ٹیلیفون آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ گھر پہنچنے تک ہمیں
لگ گئی حالانکہ ہم پریشان تھے کہ یہ کھانا ہضم نہیں ہو گا بلکہ خراب کریگا۔

میرے گاؤں کے ایک زمیندار نے بیٹے کی شادی کی جب شام کو کھانے گیا تو وہاں میرے
گاؤں کا ایک حکیم بھی آیا ہوا تھا۔جو کہ میرا بے تکلف دوست بھی تھا۔ میں نے فوراً اس کو اپنے
رہنے کیلئے کہا وہ مان گیا کہنے لگا میرا بھی یہی ارادہ تھا کہ رات کچھ نسخوں کا تذکرہ کر لیں
وہ کہنے لگا کہ کھانا بڑا لذیذ ہے۔ میں پھکی ساتھ نہیں لایا کوئی دوائی آپ کے پاس ہو تو میں
پیٹ بھر کر کھالوں۔ میں نے کہا کہ بیشک خوب پیٹ بھر کر کھائیں پھکی ہاضم میرے پاس

بہت پڑی ہے۔ جب میں اسے گھر لایا چارپائی بستر دیا پنکھا لگا کر دیا کہنے لگا کہ مجھے کوئی
دیں۔ پیٹ بھرا پڑا ہے۔ میں نے مذاق کرتے ہوئے کہا کہ میرے پاس کوئی ہاضم نہیں ہے۔
لگا سوڈا کی بوتل لا دیں میں نے کہا یہ دیہات ہے بوتل نہیں ملتی۔ کہنے لگا چائے بنوا کر لا دیں
دودھ شادی والوں کو دے دیا ہے۔ کہنے لگا کہ چائے کی پتی کا قہوہ بنا کر لاؤ۔ میں نے کہا کہ پتی اور
چینی ہمارے گھر نہیں ہے۔ کہنے لگا تو بڑا احمق آدمی ہے مجھے مارنے کیلئے یہاں رات ٹھہرایا ہے
اگر میں مر گیا تو میری لاش صبح میرے گھر پہنچا دینا کچھ دیر مذاق چلتا رہا۔ پھر میں گھر گیا اور دو کپ
بڑے قہوہ کے بنوا کر لایا ایک کپ اس نے پیا اور ایک کپ میں نے پیا اور سو گئے۔

صبح جب نماز پڑھ کر آئے تو وہ حکیم کہنے لگا کہ حاجی صاحب مجھے رات جو قہوہ دیا تھا۔ اس میں کیا
ڈالا۔ میں نے حیران ہو کر پوچھا کیوں۔ کہنے لگا یہ اتنا ہاضم تھا کہ رات مجھے سخت بھوک لگ گئی تھی
نسخہ مجھے ضرور بتائیں میں نے ان کو قہوہ بھی دیا اور نسخہ بھی لکھ دیا۔ وہ نسخہ یہ ہے۔ شیرازی قہوہ۔

ھوالشافی: بادیان خطائی 100 گرام، لونگ 40 گرام، دارچینی 50 گرام، الائچی سبز 10
گرام، پودینہ خشک 10 گرام، سفوف بنائیں

خوراک 2 رتی قہوہ سردیوں میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا، گیس، دل کی دھڑکن، منہ میں پانی
بھرنا، پیشاب کا بار بار اور زیادہ آنا، قطرے گرنا، سستی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

ملٹھی کا استعمال: میرے پاس ایک مریض آیا۔ جس کی حالت دیکھنے میں یوں تھی
آنکھیں پیلی چہرہ اور سارا بدن بھی پیلے رنگ کا تھا کچھ سوالات پوچھنے سے اس نے بتایا کہ پسینہ اور
پیشاب بھی زرد رنگ کا آتا تھا ناخن پیلے چہرے اور پاؤں پر سوج بھی تھی۔ عرصہ تین ماہ سے ہاو جود
علاج معالجہ کرانے کے افاقہ نہیں ہوا۔ میری تشخیص کے مطابق اس کے جگر پر ورم ہو چکا تھا۔ بھوک
کی کمی اور خون کی بھی کمی ہو چکی تھی۔ مریض خاصہ کمزور دکھائی دے رہا تھا۔ میں نے تسلی دی اور
اکسیر جگر کے ساتھ سفوف ملٹھی دی۔ ہفتہ کے بعد مریض آیا خوش تھا کہنے لگا چوتھے دن پیشاب
سفید آنے لگا اور بھوک لگنا شروع ہو گئی 15-29 دن کے بعد مریض بالکل ٹھیک ہو گیا۔

میرا بھتیجا جو کہ اچھا خاصا صحت مند جوان ہے۔ ایک سال ہوا ہے مجھے کہنے لگا کہ مجھے ہر وقت
غصہ چڑھا رہتا ہے۔ تنہائی کو پسند کرتا ہوں کسی کی بات اچھی نہیں لگتی اس کی کیا وجہ ہے۔ میں نے کہا

کہ اب زیادہ غصہ ہوا سی وقت بلڈ پریشر چیک کروانا۔ چیک کروانے سے معلوم ہوا کہ اس کا اکثر
بلڈ پریشر ہائی رہتا تھا اور اس نے کبھی اس کی طرف توجہ بھی نہیں دی تھی۔ میں نے اس کو سفوف
ملٹھی ایک ہفتہ کھانے کو دی کہنے لگا اب غصہ ختم ہو گیا ہے۔ مزید ایک بوتل شربت نیلوفر پلائی اب
اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے۔

میرا ایک پڑوسی جو کہ بڑا مزاحیہ ہے لوگوں کو کہتا ہے کہ اگر خشک کھانسی ہو تو چچا جی سے تین
پڑیاں سفوف ملٹھی کی لے لو۔ دو پڑیاں دن کو کھا لو اور ایک پڑی رات کو سرہانے رکھ کر سو جاؤ
ساری رات کھانسی نہیں ہوگی۔ السر کیلئے اکسیر ہے۔ خونی پیچش، مروڑ، کیلے کا چھلکا، انار اور بل
گری کا اضافہ کریں لاجواب دوا ہے۔

الرجی کیلئے: صرف ملٹھی کا نسخہ ذیل ہے۔ **ھوالشافی**۔ آملہ خشک، ملٹھی، دھنیاں اور کوزہ مصری
ہم وزن لیکر سفوف بنائیں۔ 3 ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ پانی۔

ایک مریض میرے پاس آیا۔ اس نے بیان کیا کہ عرصہ سے یرقان کا دو چار سال میں دو تین
بار حملہ ہو جاتا ہے۔ اب پھر یرقان کے آثار رونما ہو رہے ہیں بہت علاج کرائے وقتی آفاقہ ہو جاتا
ہے لیکن پھر حملہ ہو جاتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ جب حملہ ہوتا ہے کونسی علامات کا اظہار ہوتا ہے۔
کہنے لگا۔ منہ خشک اور بے چینی ہر وقت اور پیاس تو بجھتی ہی نہیں۔ میری تشخیص یہ تھی کہ صفرا کی زیادتی
سے جگر کی حرارت بڑھ گئی ہے۔ میں نے ہفتہ کیلئے تھوڑی سی دوا اس کے اطمینان کیلئے دی اور روزانہ دو
کلو گاجر کا جوس پینے کی سخت تاکید کی۔ ہفتہ کے بعد مریض خوش آیا کہنے لگا۔ روزانہ میں دو کلو جوس
صبح و عصر کے وقت پیتا رہا اور دوائی آپکی ہدایت کے مطابق کھاتا رہا۔ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں
نے اسے ایک ماہ بلاناغہ جوس پینے کو کہا۔ سال بعد ملا بڑا خوش تھا۔ کہنے لگا اس سال مجھے کوئی تکلیف
نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے شفائے کاملہ عطا فرمائی ہے۔ الغرض صفرا کی وجہ سے جتنے امراض ہیں ان کی
دیگر ادویات میں سے گاجر کا رول بہت ہی زیادہ ہے۔ دل کی کافی وجوہات، خشکی اور گرمی ورم جگر
(یرقان صفراوی) الرجی۔ پیشاب کی جلن، کمی خون، ہائی بلڈ پریشر کی کثرت کیلئے بہت ہی مفید ہے
بہتر ہے کیونکہ یہ صفرا کی تعدیل کرکے جسم کے اندر سے تمام فاسد مواد ات کو پیشاب کے ذریعے
خارج کرتی ہے لطف یہ ہے کہ علاج بالغذا اور لذیذ بھی ہے۔ مریض خوش ہوتا ہے۔

تبخیر معدہ: ایک دکاندار جس کا بڑا بھائی ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہے۔ بندہ سودا خرید نے کیلئے اکثر دکان پر جاتا ہے۔ ایک دن اس نے مجھے بٹھالیا۔ چائے منگوائی اور کہنے لگا ہم گھر کے چھ افراد ہیں اور سارے گیس (تبخیر) کے مریض ہیں۔ بھائی صاحب کی ہدایت پر ہر کھانے کے بعد گولیاں سیرپ کھاتے ہیں تب جا کر کھانا ہضم ہوتا ہے۔ ورنہ پیٹ ڈھول کی طرح پھولا رہتا ہے۔ میں نماز کے بعد ایک ڈیڑھ میل پیدل بھی چلتا ہوں۔ پھر بھی ہر وقت پیٹ ہوا سے بھرا رہتا ہے۔ کوئی دیسی دوا ایسی بنا کر دیں کہ کھانا ہضم ہو جائے اور ہوا بھی نہ بنے۔ میں نے ان کو پھکی بنا کر دی اور کچھ منہ میں چبانے کیلئے بھی دیا۔ ہفتہ کے بعد جب میں دکان پر گیا تو کہنے لگا۔ اللہ آپ کی عمر دراز کرے آپ کی پھکی بہت اچھی تھی میں یونانی طب کی ادویات کو ناقص سمجھتا تھا۔ اب تو میں لوگوں کو بھی طب یونانی، طب نبوی کی ترغیب دیتا ہوں۔ ایک ماہ اس کا علاج اسی نسخہ اصفہانی سے کیا اور بعد میں اسے روٹی کے بعد انار قندھاری کھانے کو کہا۔ اب وہ تمام افراد خوش اور ٹھیک ہیں۔ وہ نسخہ اصفہانی یہ ہے۔

ھوالشافی: دھنیہ خشک، سونف کچے بھونے ہموزن ایک چمچہ منہ میں چباتے رہنا اور چوستے رہنا دن میں چار دفعہ۔

نسخہ اصفہانی: دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خورد، ملٹھی، سونف، کباب چینی، اجوائن دیسی، سہاگہ بریاں، ہموزن لیکر پیس لیں آدھا چمچہ چھوٹا کھانے سے قبل یا بعد دوپہر شام دو وقت ہمراہ پانی لیں۔ واضح رہے یہ دونوں دوائیں کھانے اور چبانے کی اکٹھے استعمال کرنی ہیں۔

گرما: گرما ہائی بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ میں نے کافی مریضوں کو صرف گرما کھانے کو کہا۔ جنہوں نے متواتر کھایا ان کا ہائی بلڈ پریشر سے چھٹکارا ہو گیا بغیر کسی اور دوا کھانے کے ساتھ تھوڑا پرہیز بھی کیا جائے تو کسی دوا کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ ایک صحافی میرا گہرا دوست تھا میں اس کو ملنے گیا تو صحافی نے پاس بیٹھے شخص کو میرا تعارف یوں کرایا کہ یہ بڑے اچھے حکیم ہیں ان سے حال بیان کریں۔ وہ انشورنس والے کہنے لگے کہ مجھے شوق ہے میرے ڈاکٹر حکیم بڑے

...ہیں لیکن میرا مسئلہ ان سے حل نہیں ہوا۔ میں نے کہا کہ فرمائیں کہ کیا مسئلہ ہے۔ کہنے لگا ...ساری رات نیند نہیں آتی مجبور ہو کر خواب آور گولی کھاتا ہوں تب نیند آتی ہے۔ عرصہ دو سال ...اس مرض کا شکار ہوں اس وقت گرما بازار میں ملتا تھا۔ میں نے ان کو کٹا ہوا ایک کلو گرما روزانہ ...کو کہا۔ کہنے لگے ذہن تو نہیں مانتا۔ لیکن صحافی صاحب نے آپ کی تعریف کی ہے میں انشاء ...کھاؤں گا۔ صحافی نے مجھے بتایا کہ وہ نیند والا مریض آیا تھا بڑا خوش تھا کہنے لگا کہ میں نے ایک ...حکیم صاحب کی ہدایت کے مطابق استعمال کیا۔ چھٹی رات مجھے 10 بجے نیند آ گئی۔ پھر تو میں ...پورا ایک ماہ کٹا ہوا گرما ایک کلو روزانہ کھایا۔ اب اللہ کے فضل سے عشاء کی نماز کے بعد سو جاتا ...ہوں خواب آور ادویات بھی چھوٹ گئیں چونکہ وہ گرم اور خشک ادویات نشہ آور گولیاں کافی عرصہ ...استعمال کرتا رہا اس کے دماغ میں خشکی ہو چکی تھی۔ گرما چونکہ گرمی اور خشکی کی اصلاح کرتا ہے۔ ...صفرا کی زیادتی کو توڑ دیتا ہے۔ مسکن اور مفرح بھی ہے۔ اس مریض کا یہ دوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے کئی ...یرقان کے مریضوں، پتھری اور پیشاب کی جلن، زردی، پیشاب، الرجی السر کے مریضوں کو ...اس نسخہ سے شفا بخشی ہے بشرطیکہ مریض پرہیز کرے اور بلا ناغہ استعمال کرے۔ بڑا مجرب ...ہے کیونکہ یہ جسم سے غیر ضروری کیمیاوی اجزا کو نکال کر راحت و فرحت پیدا کرتا ہے بھاری ...جسم کافی ہلکا ہو جاتا ہے یہ میرا تجربہ ہے۔

ہلدی: ایک قصاب کی بیوی جس کی عمر 24 سال تھی علاج کی غرض سے آئی۔ جب میں نے ...دیکھا تو آنکھیں۔ چہرہ، ہاتھ پاؤں کی تلیاں زرد رنگ کی تھیں۔ پیشاب ہلدی طرح آتا تھا۔ ...بھوک بالکل ختم۔ گھبراہٹ ہر وقت زیادہ رہتی تھی اور نہایت کمزور مریضہ تھی۔ اس کا بچہ سات ماہ کا ...تھا۔ کہنے لگی میرا دودھ ختم ہو گیا ہے اور بچہ بھی کمزور ہو رہا ہے۔ میرا خاوند بہت غریب ہے۔ علاج ...نہیں کروا سکی۔ میری تحقیق میں اس کو یرقان صفراوی تھا۔ میں نے اس کو صرف ہلدی کی 21 پڑیاں ...ہلدی کی دوائی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی دی (جبکہ ایک پڑی ایک ماشہ کی تھی)۔ تیسرے دن مجھے بتایا ...کہ آج میرا پیشاب بھی سفید ہو گیا ہے اور بھوک بھی لگی اور میرے دودھ میں اضافہ ہوا ہے۔ ہفتہ

کے بعد وہ کافی صحت مند ہوگئی۔ ایک تھانیدار جو کہ ہماری گلی میں رہتا تھا۔ کافی عرصہ سے
ملازمت کی وجہ سے لاہور شفٹ ہوگیا تھا۔ ایک دفعہ عید کے موقع پر بمعہ بچوں کے گھر آگیا۔ عید
کے دن عصر کے وقت میرے پاس آیا۔ کہنے لگا آپ میرے چچا بھی اور حکیم بھی ہیں عرصہ تین سال
سے بیمار ہوں ایلوپیتھی کافی علاج کروائے آفاقہ کی بجائے اب میں مجموعہ امراض بن چکا ہوں
میں نے حقیقت بیان کرنے کو کہا۔ کہنے لگا ڈاکٹر کہتے ہیں کہ تمہارا جگر کام نہیں کرتا۔ بھوک بالکل
ختم، بدن کمزور اور شوگر کا بھی مریض ہوں اب ہر وقت میرے منہ اور پاؤں پر کافی سوج ہوگئی
صبح زیادہ ہوتی ہے۔ دن میں کم۔ دونوں گھٹنوں میں درد اور سوجے ہوئے ہیں۔ تنخواہ علاج کی نذر
اور لاہور رہ کر گھر کا خرچہ چلانے کیلئے مقروض ہوگیا ہوں۔ رشوت میں نہیں لیتا۔ میں نے اس کے
چہرے اور پاؤں کی سوج والی جگہ پر انگوٹھے سے دبائے رکھا جب میں نے ہاتھ اٹھایا تو وہاں گڑھا
پڑ گیا۔ میری تشخیص کے مطابق صفراء کی زیادتی کی وجہ سے جگر زیادہ متورم ہو کر کام کرنا چھوڑ گیا
تھا۔ میں نے تسلی دی اور تقریباً ایک ماشہ ہلدی کی پڑی (جو کہ گائے کے گھی میں بھونی ہوئی) ایسی
سات پڑیاں بنا کر دیں۔ صبح ایک پاؤ دہی میں حل کر کے نہار منہ کھانے کو کہا۔ اللہ تعالیٰ نے کرم
کیا۔ تیسرے دن چہرے اور پاؤں گھٹنے کی سوج اتر گئی۔ مریض بڑا خوش تھا کہنے لگا آپ نے تو جادو
کر دیا۔ مزید 15 پڑیاں لیکر لاہور چلا گیا۔ شوگر اور درد کی کچھ دوائی دینے سے شوگر کنٹرول ہوگئی
اور گھٹنے کا درد بھی ٹھیک ہو گیا۔ ایک آدمی کے اوپر دیوار گری زخم تو نہ ہوئے چوٹیں کافی آگئیں۔
صرف ہلدی دینے سے ہفتہ میں مریض چلنے پھرنے لگ گیا اور ٹھیک ہو گیا۔ ایک ماشہ صرف ہلدی
صبح دوپہر شام ہمراہ پانی۔

سوزاک: میں نے مریضوں کا علاج کیا ہے۔ مریض درد کے مارے چیخ رہا ہو تو تیسری
خوراک سے آرام آنا شروع ہو جاتا ہے جبکہ 10-12 خوراک مکمل کورس ہے۔ سوزاک نیا ہو یا پرانا
نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی: ہلدی، آملہ خشک ہموزن پیس کر سفوف بنائیں خوراک 3 ماشہ۔ صبح دوپہر شام
ہمراہ پانی دیں۔ یہ نسخہ ایسا جیسے آگ پر پانی لاجواب ہے یہ میرا مایہ ناز ہے۔

نیلوفر: یوں تو نیلوفر کا پھول ہمہ صفت کا موصوف ہے۔ راحت، شادمانی، مفرح، مسکن، گرمی
اور [illegible] کو دور کر کے انسان کے اندر فرحت پیدا کرتا ہے صفراء کی تیزی کو فوراً توڑنے کا حامل ہے۔
میں نے کئی مریضوں پر جو کہ ہائی بلڈ پریشر سے ہمیشہ دوچار رہتے تھے۔ بلکہ گرمیوں میں سفر کرنا
چھوڑ دیتے تھے۔ آزمایا ہے اور مفید پایا ہے۔ سرگودھا کے ایک امام مسجد جو کہ میرے جاننے والوں
میں سے تھے اچھے خاصے حکیم تھے۔ میں وہاں گیا تو نماز کے بعد ملاقات ہوئی کہنے لگے میں نے تو
کل آپ کے پاس آنا تھا۔ میں نے کہا کہ فرمائیں کہنے لگے یہ میرا بیٹا بیمار ہے۔ میں نے اس کا
علاج خود بھی کیا اور حکیموں سے بھی دوا کراتا رہا ایک ماہ ہوا ہے۔ اسے افاقہ نہیں ہوا۔ وہ سترہ سالہ
جوان کہنے لگا۔ میرا گھر مکان کی چھت پر ہے۔ سیڑھیاں چڑھتے اترتے سانس پھول جاتا ہے۔
ایک دفعہ اوپر چڑھتا ہوں تو بیٹھ کر دم لیتا ہوں تب بات کرتا ہوں۔ سائیکل چلانے اور تیز چلنے سے
بھی یہی کیفیت ہوتی ہے حکیموں اور ابا جان نے دمہ کا علاج کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ میں نے نبض
دیکھی تو معلوم ہوا کہ اس کے خون میں حدت اور جگر پر صفراء کی تیزی کا اثر تھا۔ میں نے کہا کہ گل
نیلوفر 50 گرام لاؤ، میں نے اس کے پانچ حصے کئے ایک حصہ رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دو صبح نہار
منہ مل چھان کر پی لو۔ اور صبح کا بھگویا ہوا عصر کے وقت پینے کی ہدایت کی۔ ہفتہ کے بعد اس کا باپ
ملا۔ بڑا حیران تھا۔ کہنے لگا۔ میں نے تو دمہ بتایا تھا۔ آپ نے تو صرف پانچ خوراک دیں اور اللہ
تعالیٰ نے بچے کو صحت عطا فرمائی۔

میں نے عرض کیا کہ ایک تو تشخیص غلط تھی دوسرے دوا جو دی گئی وہ سب ادویات سے بڑھ کر
تھی۔ اس کے مقابلہ میں اور کوئی ایسی جادو اثر دوا نہیں ہے۔ صفراوی یرقان کیلئے اس کا شربت یا
سفوف لاجواب ہے۔ بے خوابی کیلئے اسکے پھول کا سفوف 2 ماشہ صبح شام ہمراہ پانی مریض کو دیا
جائے تو تیسری رات مریض اپنی نیند پوری کرنے لگتا ہے جبکہ 21 خوراک مکمل کورس اجزاء: شربت
نیلوفر ھوالشافی۔ گل نیلوفر 1 کلو، دانہ الائچی خورد 100 گرام، صندل سفید 100 گرام۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو سات کلو پانی میں رات کو بھگو دیں صبح آگ پر دھیمی آنچ
سے پکائیں جب تقریباً 4 کلو پانی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے پر مل چھان لیں اور پانچ کلو چینی

ڈال کر دھیمی آنچ پر گاڑھا شربت تیار کریں۔ خوراک 3 سے 5 تولہ تک قدرے پانی ملا کر مریض کو دیں گرمیوں میں پانی ملا کر اور سردیوں میں خالص شربت ضرورت پڑنے پر دے سکتے ہیں۔

یہ شربت بغیر میٹھا ملائے بھی اتنا ہی کام کرتا ہے جتنا میٹھا ملانے سے کام کرتا ہے۔ نیز جو مریض تبخیر کی وجہ سے اپنے آپ کو دل کا مریض تصور کرتے ہیں ان کو بھی کافی فائدہ دیتا ہے۔ تیزابیت کی زیادتی کو اعتدال پر لاتا ہے۔

انار: انار صرف فروٹ اور غذا نہیں بلکہ کافی امراض کی دوا بھی ہے۔ اس کے دانے خوبصورت اور رنگت میں موتیوں کی سی جھلک دیتے ہیں۔ اس کی رنگت صرف خون کی مشابہ نہیں بلکہ کافی خون صالح پیدا کر کے چہرے کو رونق افروز بنا دیتا ہے۔ کیونکہ انسانی زندگی کا زیادہ انحصار خون کی کمی بیشی اور صالح ہونے پر ہوتا ہے۔ ایک دیہاتی مریضہ کھاتے پیتے گھر کی میرے پاس علاج کی غرض سے آئی کہنے لگی کہ تبخیر نے زندگی محال کر رکھی ہے۔ کبھی کبھی تو اتنی تکلیف بڑھ جاتی ہے کہ مجھے گاڑی میں ڈال کر ڈاکٹر کے پاس لایا جاتا ہے۔ میں نے چند خوراکیں تبخیر معدہ کی دیں اور دوپہر کھانے کے بعد اور شام کھانے کے بعد نصف انار قندھاری پکا کھانے کی ہدایت کی اور ایک ماہ کے بعد مجھے بتانے کا کہا۔ ایک ماہ بعد اس کا خاوند کہنے لگا کہ انار کے کھانے سے نہ صرف تبخیر ختم ہوئی بلکہ کبھی کبھی مریضہ کا دل ڈوب جاتا تھا وہ بھی ٹھیک ہو گیا ہے۔ میں نے ایک ماہ اور لگاتار انار کھانے کو کہا۔ کافی مریضوں کا علاج صرف انار سے کیا اور مریض سو فیصد ٹھیک ہو گئے۔

نیز علاوہ ازیں خفقان قلب، ضعف قلب، دھڑکن، دل ڈوبنا، حاملہ کی متلی جگر میں صفراء کی زیادتی اور حرارت، خون کی خرابی، خون میں سرخ خلیے کم ہو گئے ہوں ان کی کمی پوری کر کے چہرے کو بارونق اور خوبصورت بنانے میں مفید ہے۔ بلکہ حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ پیچش سنگرہنی، پرانی ہو یا نئی۔ بار بار اجابت کا آنا، مروڑ اٹھنا، اور پاخانہ کے ساتھ خون آنا۔ تھوڑا سا لیس دار مادہ بھی ساتھ آنا۔ اس کے لئے اسی انار کا نسخہ جو میرا زینت مطب بنا ہوا ہے کافی عرصہ سے استعمال کرا رہا ہوں کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑا۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی: چھلکا انار، بل گری ہموزن لیکر پیس لیں۔ خوراک 2 ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ پانی اور کھائیں ڈبل روٹی، چائے یا دودھ پتی کے ساتھ۔ اول تو مریض 24 گھنٹہ ورنہ دوسرے دن بالکل اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میرے پاس سرگودھا سے ایک بچہ جس کی عمر ڈیڑھ سال تھی اور اس کی کانچ بار بار نکلتی تھی اور ماں مشکل سے چڑھاتی تھی۔ بار بار ہاتھ لگانے سے اس وقت مقعد میں قدرے سوزش بھی تھی۔ میں نے چھلکا انار کو غبار کی طرح پیس کر دیا اور کہا کہ اس کی آپ برگ انار سے لئی بنا کر بچے کے مقعد پر لگا کر اوپر تھوڑی کپاس رکھ کر لنگوٹ کرا دیں۔ اور بچے کو 4 رتی سفوف چھلکا انار اور اس کی ماں کو 2 ماشہ سفوف چھلکا انار، صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی کھانے کو دیا اور دو دن نرم غذا کھانے کی ہدایت کی۔ ایک ہفتہ بعد سرگودھا میں مجھے اس کا باپ ملا کہنے لگا۔ یہ تو کوئی جادو تھا۔ دوسری پٹی لگانے سے کانچ باہر آنا ختم ہو گئی جبکہ ہفتہ دوائی کھانے سے بچہ بالکل صحت مند ہو گیا۔

نوٹ: انار کا شربت بنا کر رکھ لیا جائے تو گرمیوں میں اس کے استعمال سے کافی امراض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

نکسیر کیلئے ٹوٹکا: ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیٹی کو عرصہ تین سال سے نکسیر آتی رہتی ہے۔ گرمی تو گرمی سردیوں میں بھی کبھی کبھی آتی رہتی ہے آپ میرے ساتھ چلیں آپ مریضہ کو نکسیر آ رہی ہے۔ میں نے لیموں کا پانی چھان کر ڈراپر میں ڈالا اور اس کے ساتھ مریضہ کے پاس پہنچا۔ مریضہ کو سیدھا لٹا کر اس کی ناک میں لیموں کا پانی ٹپکانا شروع کر دیا۔ میں نے تسلی دی اور گھر آ کر ایک گری کا خشک کھوپہ لیا۔ اس کے سات ٹکڑے کئے ہر ٹکڑے کی لمبائی کھوپہ کے گولائی جتنی اور ایک انچ چوڑائی، خوراک ایک ٹکڑا رات کو پانی کے گھڑے میں ڈال دیں اور صبح نکال کر نہار منہ مریض کو کھلائیں۔ سات دن سات ٹکڑے کھلائیں مکمل کورس ہے۔ یقین جانیے عرصہ دو سال سے مریضہ کو نکسیر نہیں پھوٹی۔ واضح رہے کہ بچے کیلئے مذکورہ ناریل کے ٹکڑے عمر کے لحاظ سے کم کئے جائیں۔ اس ٹوٹکے سے لاتعداد مریض ٹھیک ہوتے ہیں اور دوبارہ اس مرض میں مبتلا نہیں ہوتے۔

مولی کے اوصاف: یہ واحد سبزی ہے جو کچی زیادہ سلاد کے طور پر کھائی جاتی ہے۔ یہ اول درجہ کی ہاضم ہے اس کا اچار ہاضمہ کیلئے بہترین ہے۔ اس کے پانی سے ہاضم پھکی تیار کی جائے تو کافی فوائد کی حامل ہے۔ جگر کے جتنے عوارضات ہیں۔ دیگر ادویات کے ساتھ اگر مولی کا پانی یا سلاد کے با قاعدہ استعمال سے فوری نتائج سامنے آتے ہیں۔

پتھری گردہ میں ہو یا مثانہ میں' مولی کے پانی سے بنا ہوا نسخہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے پتھری کو مکمل نکال دیتا ہے۔ پھر کبھی پتھری کی شکایت نہیں ہونے پاتی۔ سفید مٹی کے پیالہ میں مریض کو پیشاب کرنے کی ہدایت کرتا ہوں تیسرے دن باریک ریت کی مانند نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ نسخہ یہ ہے: **ھوالشافی**: سنگ یہود 100 گرام، سنگ سہ ماہی 100 گرام دونوں کو پیس کر کڑاہی میں ڈال دیں اوپر سے دو کلو مولی کا پانی ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو اتار لیں اور قلمی شورہ، جوکھار، ریوند چینی ہر ایک سو گرام پیس کر ڈال دیں خشک ہونے پر تمام اجزاء کو اکٹھا پیس لیں خوراک دو ماشہ دن میں تین دفعہ صبح دوپہر شام ہمراہ لسی یا شربت بزوری دیں۔

نوٹ: میرا طریقہ علاج مکئی کے بال 100 گرام، سرپھوکا 50 گرام، پانی 1-1/4 سیر مذکورہ پانی ایک پاؤ کے ساتھ دو ماشہ دوا پتھری دیں اکسیر اور مجرب ہے۔

نسخہ ہاضم پھکی: **ھوالشافی**: اجوائن دیسی، نوشادر، نمک سفید' نمک سیاہ، کالی ہریڑ ہموزن لیکر کوٹ پیس لیں۔ کسی چوڑے برتن میں مذکورہ سفوف ڈال کر مولی کے پانی سے تر کر دیں سوکھنے پر پھر پیس لیں پھکی تیار ہے۔ خوراک دو سے تین ماشہ ہمراہ پانی۔

گرمیوں کیلئے لاجواب شربت: موسم گرما میں شہروں کے بازار میں ریڑھیوں، دکانوں پر لکھا ہوا املی اور آلو بخارا کا شربت، سفر کے دوران سڑکوں پر کپڑے لگا کر شربت لئے بیٹھے ہوتے ہیں۔ واقعی بہت بہترین شربت ہے لیکن اگر اس کو پورے اجزا اور توجہ کے ساتھ تیار کیا جائے تو لاجواب شربت ہے۔ یرقان کے کافی مریضوں کو استعمال کرانے سے کافی اور فوری نتائج سامنے آئے ہیں۔ ایک اور بات شربت جب تیار ہو جائے تو اس کو قدرے اور گاڑھا کر لیا جائے تو بڑا لذیذ

بصورت جام بنتا ہے جو کہ کھانے کے ساتھ استعمال کریں۔ **ترکیب**: آلو بخارا ایک کلو، املی ایک کلو، پانی آٹھ کلو، دونوں کو پانی میں اچھی طرح ابال کر دو دن رکھ دیں۔ پھر مل چھان کر پھوک پھینک دیں اور پانی میں چار کلو چینی ڈال کر دھیمی آنچ پر شربت تیار کریں اور عام شربت کی طرح استعمال کریں۔

فوائد: پرانے یرقان، جگر کی کمزوری، جگر کی ورم کیلئے اکسیر ہے۔

دل کی دھڑکن کی تیزی، زیادہ گرمی کی وجہ سے دل ڈوبنا، مثانہ کی حدت پیاس کی زیادتی، منہ کی خشکی، آنکھوں کی جلن، دماغی خشکی، بے خوابی کیلئے لاجواب ہے۔ گرمی اور خشکی کے جتنے امراض ہیں ان میں معاون نہیں بلکہ علاج ہے۔

لونگ: یوں تو لونگ وسیع فوائد کا حامل ہے۔ پٹھوں کا درد، لو بلڈ پریشر، امراض قلب، دست قے اور تبخیر معدہ کیلئے اکسیر ہے۔

نوٹ: واضح رہے اگر مریض کے معدہ میں زیادہ گرمی ہو تو کم مقدار میں استعمال کرائیں۔ تبخیر کے مریضوں کو جو میں سفوف تبخیری دیتا تھا۔ ایک دفعہ میں نے لونگ نہ ڈالے سب کہنے لگے۔ اس سفوف سے تو کوئی اتنا فائدہ نہیں ہوا۔ جتنا پہلی سفوف سے ہوتا تھا۔ میرے گاؤں کا لوہار اس کی عمر چالیس سال تھی۔ اس کا بلڈ پریشر لو ہو گیا۔ ادھر ادھر علاج کرواتا رہا۔ آفاقہ ندارد۔ پندرہ دن کے بعد ایک حکیم صاحب کے پاس گیا۔ جو کہ خود اپنی زبان سے اکثر کہتا ہے کہ میں جوگی اور ثانی اجمل خان ہوں۔ اس نے دس دن دوائی دی اور اور دو انڈے دیسی مرغ کے نمک کے ساتھ روزانہ کھانے کو کہا۔ جب 25 دن ہوئے میرے پاس آیا۔ کہنے لگا کہ میرا بلڈ پریشر لو ہونے کی وجہ سے اب تو چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا ہے اور رقم بھی کافی خرچ کر چکا ہوں۔ میرے استاد محترم کا نسخہ جو کہ احقر اکثر استعمال کراتا رہتا تھا۔ میں نے تسلی دی اور ایک خوراک پلا دی اور اللہ تعالیٰ فضل کرے گا' کہہ کر رخصت کیا۔ کہنے لگا کہ ایک خوراک سے کیا بنے گا۔ دو چار خوراکیں تو دے دیں۔ میں نے عرض کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو دوسری خوراک کل لے جانا۔ صبح میں نماز پڑھ

کراس کے گھر کے آگے سے گزرا۔ اس کی بیوی ملی۔ کہنے لگی کہ آپ نے کوئی منتر پڑھا ہے۔
صبح چائے پی کر کسی لیکر کھیت میں پانی لگانے چلا گیا ہے۔ میں نے کام کرنے سے روکا تو کہنے لگا
اللہ ان کا بھلا کرے میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں ایک ہی خوراک سے میرا بلڈ پریشر پورا ہو گیا۔
ایک شادی کی تقریب تھی نو جوان لڑکے دیوار پر چڑھ کر کام کر رہے تھے ان کے ہاتھ
میں ایک لوہے کا ٹکڑا تھا جو کہ نوک دار تھا۔ اوپر سے گرا اور میرے بیٹے کے پاؤں میں
گیا۔ جب اس نے نکالا تو وہ تقریباً ایک انچ پاؤں میں گہرا زخم کر گیا۔ خون کافی بہہ گیا۔ اس
وقت تو اس نے لاپرواہی کی اور کام میں لگا رہا۔ شام کو جب گھر آیا تو مجھے دکھایا۔ اس کا سارا
پاؤں سوج گیا اور درد بھی کافی بتایا۔ میں نے تسلی دی اور میں نے نیم اور سفیدے کے پتوں
کے ابلے ہوئے پانی سے زخم کو صاف کیا اور زخم کے گڑھے کو مرہم سے بھر دیا اور اوپر ایک
پر کپاس رکھ کر پٹی باندھ دی یقین جانیے۔ دس منٹ کے بعد آرام آ گیا اور سو گیا اسی طرح کی
تین پٹیاں کیں اور زخم بھر گیا۔ ایسے کافی گہرے زخموں پر لاتعداد دفعہ آزمایا۔ زخموں کو بھرنے
اور ٹھیک ہونے میں فوری فوائد کی حامل ہے۔

وہ مرہم یہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔ **ھوالشافی:** لونگ، ہلدی ہموزن لیکر غبار کی طرح پیس لیں
اور اس میں سفید ویزلین ملائیں۔ مرہم تیار ہونے پر ڈبی میں رکھ دیں اور کام میں لائیں۔ اعلیٰ
درجہ کی مرہم ہے۔

لاعلاج دستوں کا علاج: علاقہ میں میرے پاس معدہ کی خرابی کے کافی مریض آتے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا سے ہمکنار ہوئے ہیں اور خصوصاً دستوں کے مریض جو کہ کافی
عرصہ سے کسی علاج سے ٹھیک نہ ہوتے ہوں ٹھیک ہو جاتے ہیں محض اللہ کے فضل سے۔ میرے
پاس ایک حلوائی آیا کہنے لگا میرا روزگار مٹھائی بنانے کا کام ہے۔ ظاہر ہے کہ کچھ نہ کچھ مٹھائی کھانی
پڑتی ہے۔ کافی عرصہ سے نظام ہضم خراب رہتا ہے۔ اب تو چار دن ہوئے ہیں لگاتار پانی کی طرح
دست آ رہے ہیں اور بہت بدبودار ہوتے ہیں کسی دوا سے ٹھیک نہیں ہوئے ہیں آپ کی تعریف
لوگوں نے کی۔ کوئی ایسی دوائی دیں کہ میں ٹھیک ہو جاؤں۔ اب تو چلا بھی نہیں جاتا میں نے تسلی دی

اور کہا اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ میں نے بڑی الائچی اور پودینہ کا ابلا ہوا پانی کے ایک کپ میں ایک
چمچ الوشدار وسادہ ڈال کر حل کیا۔ چٹکی لونگ کی اس کے منہ میں ڈالی اور کپ پانی والا پلا دیا۔ دس
منٹ کے بعد اسی پانی کے ساتھ ایک گولی لوموٹل کی یہ گولی ایلوپیتھی کی ہے کھلا دی اور سات دن
کی دوائی دی ایک دن ملا کہنے لگا اس پہلی خوراک سے دست رک گئے اور باقاعدہ پرہیز کرنے
سے میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں نسخہ کی ترکیب اور اجزا ملاحظہ ہوں۔ **ھوالشافی:** پودینہ خشک 40
گرام، الائچی بڑی 20 گرام، پانی 1 کلو، دیگچی میں اچھی طرح ابال کر پن لیں یہ پانی 24 گھنٹے
میں ہر تین گھنٹے کے بعد ایک کپ پانی مریض کو پلائیں دوپہر اور شام کھانے کے بعد پانی والے کپ
میں الوشدار وسادہ (ہمدرد دواخانہ) کا چمچ ملا کر ایک رتی لونگ کے ساتھ سات دن لیں۔
پرہیز: ثقیل غذ یہ' تلی ہوئی چیزیں میدہ کی بنی ہوئی چیزوں سے اجتناب' کھانے کی اشیاء،
مونگ کی دال سوکھی روٹی، سبزیاں اور نرم و زود ہضم غذا کھائیں۔ چائے یا دودھ پتی استعمال
کریں۔ یہ میرا عرصہ سے آزمودہ ہے۔ واضح رہے کافی دن لونگ کھانے سے دودھ میں گرمی ہو
جاتی ہے۔ لونگ کے علاوہ پانی پیتا رہے۔

بادام روغن کی کرشمہ سازی: میرے دوست جو کہ آج کل وکیل بھی ہیں کہنے لگے جب
میں دسویں جماعت پڑھتا تھا میرے منہ کی دونوں باچھیں کچی کچی رہتی تھیں جو کہ آج تک ٹھیک
نہیں ہونے پائیں۔ میں نے بڑی توجہ سے علاج کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ میں نے اپنے استاد محترم
سے ان کے علاج کی درخواست کی تو انہوں نے یہ چٹکلا بتایا جو کہ میں نے وکیل صاحب کو استعمال
کرایا ہفتہ کے بعد ان کی باچھیں ٹھیک ہو گئیں۔ اور پانی بہنا بھی رک گیا۔ دوسرا واقعہ میری شہادت
کی دونوں انگلیاں اور انگوٹھے کی ایک طرف کی جلد بہت کھردری کافی عرصہ سے رہتی تھی۔ مجھے بھی
استاد محترم نے یہی علاج بتایا یہ نسخہ استعمال کرنے سے کافی افاقہ ہو رہا ہے۔ جبکہ میں ابھی یہ
استعمال کر رہا ہوں۔ کم خرچ اور لاجواب نسخہ ہے۔

نسخہ ملاحظہ ہو: بادام روغن سے ناف کو تر رکھیں اور متضرر بہ جگہ کو بھی بادام روغن لگاتے رہیں
بالوں اور چہرہ کی خشکی کیلئے بھی لاجواب ہے۔

خوبانی: یہ ایک واحد نسخہ ہے جو کہ ہر مزاج و طبیعت ہر موسم کیلئے از حد مفید اور ہمہ صفت ٹانک ہے۔ میں اکثر مریضوں کو استعمال کرا چکا ہوں۔ میں خود اکثر و بیشتر کمزوری اور لاغری کا شکار رہتا ہوں۔ جب یہ ٹانک لیتا ہوں تو دنوں میں طبیعت سنبھل جاتی ہے نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔

هوالشافی: خوبانی دو کلو، چھوہارے ایک کلو، چھلکا کنو 250 گرام تمام تمام کو ہلکے کوٹ کر آٹھ کلو پانی میں رات کو بھگو دیں صبح اس کا عرق کشید کریں۔

خوراک: آدھا کپ چائے والا صبح اور رات کو استعمال کریں گرمیوں میں پانی ملائیں۔

دوسرا طریقہ: خوبانی خشک 4 عدد، چھوہارے 2 عدد، چھلکا اسبغول ایک چمچ۔

ترکیب: خوبانی اور چھوہارے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور ایک پاؤ گرم دودھ میں تینوں چیزیں ڈال کر اور ڈھانپ کر شام کو رکھ دیں۔ گرم موسم میں ویسے ہی اور سرد موسم میں نیم گرم استعمال کریں۔

نوٹ: جو فوائد عرق میں ہیں اس میں بھی وہی فوائد پائے جاتے ہیں

فوائد: اعصابی کمزوری، تناؤ، کھچاؤ، دباؤ، یادداشت کی کمی، بیماری کے بعد والی کمزور، دماغی کمزوری، جوڑوں کا درد، معدہ کے امراض بادی تبخیر وغیرہ۔ جنسی بے طاقتی کیلئے لاجواب اور آزمودہ ہے۔

کمزور آدمی، روٹی کے اوپر بالائی اور شہد ملا کر ڈال کر کھائے تو سونے پہ سہاگہ والی بات ہوگی اور کھانا لذیذ بھی ہوگا۔

کلونجی کے کرشمات: یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ کملی والے حضور سرور کائنات کا فرمان مبارک ہے کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے۔ میں نے کئی دفعہ آزمایا ہے۔ جن خواتین کا دودھ کی کمی کی وجہ سے بچہ بھوکا رہتا ہے اور فیڈر کا استعمال دوسرا دودھ پلانے کیلئے کرتی ہیں۔ ان کو دو دن کلونجی استعمال کرائی تو ان کا دودھ بچہ کیلئے کافی ہوگیا۔ **هوالشافی**، کلونجی موٹی پیس کر خوراک 2 ماشہ صبح' دوپہر' شام ہمراہ مذکورہ چٹکلا فوری فوائد کا حامل ہے۔

ہاضم:

فوائد: معدہ کی گیس، بدہضمی، پیٹ درد، کھٹے ڈکار، کھانا منہ کو آنا، بھاری کھانا ہضم نہ ہونا۔

اس نسخہ کو میں نے کئی بار اور کافی تعداد میں بنایا ہے۔ ایک تعریف اس کی یہ ہے کہ جتنا بھی زیادہ بنایا جائے جلدی ختم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی مانگ زیادہ تر ہوتی ہے جتنی بھی پیٹ میں گڑبڑ ہوا ایک ہی خوراک سے اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتا ہے۔ **نسخہ ہاضم**، کلونجی پاؤ، لیموں کا رس آدھ کلو، ادرک کا رس آدھ کلو، حنظل کا رس آدھ کلو، اجوائن دیسی پاؤ۔

ترکیب: کلونجی اور اجوائن کو پیس لیں۔ لیموں، ادرک، اور حنظل کے پانی کو کسی کھلے برتن میں ڈال کر کلونجی اجوائن ملا دیں۔ سوکھ جانے پر باریک پیس لیں بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت آدھ چمچ ہمراہ پانی لیں۔ بہترین چیز ہے۔

میرے علاقہ کا پٹواری نہر کہنے لگا ابھی اتنی زیادہ عمر بھی نہیں۔ اچانک میں محسوس کرتا ہوں کہ دن بدن کمزور ہو رہا ہوں۔ میں نے وضاحت چاہی تو کہنے لگا کہ میں بیوی کی ضرورت پوری نہیں کر سکتا۔ دیکھنے میں تو ہٹا کٹا جوان معلوم ہوتا تھا۔ کچھ سوال و جواب سے معلوم ہوا کہ کثرت جماع کی وجہ سے مریض بن گیا تھا۔ بندہ نے جماع سے مکمل پرہیز اور بیس دن کیلئے چالیس پڑیاں دیں۔ ایک ماہ بعد ملا کہنے لگا میں مکمل ٹھیک ہوگیا بلکہ جسم میں کیف و نشاط سرور اور ایک نیا ولولہ جوانی پیدا ہوگیا ہے۔ جتنا بھی کام کرتا ہوں تھکاوٹ محسوس ہی نہیں ہوتی۔ نسخہ ذیل ہے: هوالشافی: عاقر قرحا 50 گرام، کلونجی 50 گرام، تخم ریحان 50 گرام، مصری 50 گرام تخم ریحان کے بغیر سب اجزا کو پیس کر بعد میں تخم ریحان ملا دیں۔

خوراک: 3 ماشہ صبح و عصر کے وقت ہمراہ آدھ کلو دودھ، ہر پڑی کے ساتھ آدھ کلو دودھ مجرب اور لاجواب ہے۔

آج میں ایک ایسے نسخہ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرا رہا ہوں جو کہ میرا بار بار آزمودہ ہے جو کہ کم اجزا اور کم خرچ اور بالانشینی کا حامل ہے۔

میرے بیٹے کو جو عرصہ تین چار سال سے دائمی نزلہ میں مبتلا تھا۔ ہر وقت ناک سے پانی بہنا رات دن ناک کا بند رہنا۔ سر درد کا مریض تھا۔ جب چھینکیں شروع ہوتیں تو ان کا شمار بھی نہیں ہوتا تھا۔ ایلوپیتھی کے معالجین نے بجلی لگوانے کا مشورہ دیا۔

دوسرا واقعہ: میرے استاد محترم جنہوں نے مجھے قرآن مجید پڑھایا تھا۔ ہر وقت گلے کی خراش گلہ بھاری اور نزلہ اندر گرتا رہتا تھا۔ جسے کیرا کہتے ہیں۔ باوجود کوئی سخت کام نہ کرنے کے بدن ٹوٹا ٹوٹا رہتا تھا۔ میں نے ان دونوں کو یہ نسخہ ایک ماہ مستقل استعمال کروایا اور وہ ٹھیک ہو گئے جبکہ 6 خوراک کے استعمال سے آرام آ گیا۔ وہ نسخہ ملاحظہ ہو۔

نسخہ: **ھوالشافی:** کلونجی پیس کر سفوف بنالیں

اطریفل اسطخدوس ایک چمچہ چائے والا ایک گرم پانی کے کپ میں ڈال کر چوتھائی چمچ کلونجی کا سفوف بھی ڈال دیں اچھی طرح حل کر کے پی لیں یہ ایک خوراک ہے۔

واضح رہے کہ صبح دوپہر شام روزانہ ایک ماہ مستقل استعمال کریں دیگر فوائد: وقت سے پہلے بالوں کا سفید ہونا۔ کان بند ہونے سے کان پڑی آواز سنائی نہ دینا۔ بالکل بہرہ پن (اس کے ساتھ دو دانے انجیر کے پانی میں ابال کر کھانا اور وہی پانی پینا) کا اضافہ کریں۔

نزلہ کی وجہ سے دانتوں میں درد ہونا اور آنکھوں سے پانی بہنا گلہ کی خارش اور سوزش کی وجہ سے گلہ بند ہونا۔ کیلئے مذکورہ نسخہ کا استعمال کرنے سے حیرت انگیز فوائد برآمد ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

میرے چند مجربات

میرے ایک ملنے والے حکیم جو کہ بہت سچے آدمی ہیں ایک دفعہ مجھے کہنے لگے کہ تمہارے استاد حکیم محمد طارق محمود صاحب کے جتنے نسخے آپ نے مجھے دیئے ہیں بہت ہی مجرب اور تیر بہدف ہیں اب میرا جی چاہتا ہے کہ آپ کو زندگی کا نچوڑ دوں۔ تو انہوں نے مجھے نسخے عنایت کیے جب میں نے مریضوں کو استعمال کرائے تو حیرت انگیز فوائد کے حامل تھے یعنی ہر مزاج پر تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔ یہ نسخہ دھات کے مریض کیلئے اکسیر ہے یوں تو میں سینکڑوں کے قریب مریضوں کو استعمال کرا چکا ہوں اور کبھی بھی ناکامی نہیں ہوئی۔ ایک نوجوان لڑکا میرے پاس آیا اور کہنے لگا تین چار ماہ سے دھات کے مرض میں مبتلا ہوں۔ کافی حکیم و ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن افاقہ ندارد۔ اب میں اتنا کمزور ہو گیا ہوں کہ بیٹھ اٹھ نہیں سکتا۔ میں نے اسی دوا کے ساتھ کشتہ فولاد، کشتہ شاشت میں ایک رتی خوراک روزانہ ہمراہ ملائی مکھن کے ساتھ دیا اور مذکورہ دوائی کی 10 پڑیاں دیں مریض تیسرے دن ٹھیک ہونا شروع ہو گیا۔ ساری دوائی کھانے سے بالکل ٹھیک ہو گیا۔ نسخہ مذکورہ برائے دھات، ھوالشافی: بروزہ خشک 4 تولہ، دانہ الائچی سبز 2 تولہ کا اضافہ کریں۔

ترکیب: تمام اجزا کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ دو گلو دودھ مکمل کورس 10 پڑیاں جبکہ تیسری پڑی سے دھات رک جاتی ہے تاہم ساری پڑیاں کھانی ہونگی۔

دوسرا نسخہ: نزلہ، چھینکا نوالہ، کیرا کیلئے۔

ھوالشافی، دارچینی، گلوکوز، ہموزن ٹیکہ بھینس کے دودھ نکالنے والا 10 سی سی۔

ترکیب: دارچینی کو باریک پیس کر گلوکوز میں ملا لیں اور ایک برتن میں ڈال کر اوپر سے ٹیکہ کا پانی ڈالیں کہ خمیرہ سا بن جائے۔ بس اس کو سکھا کر پھر ذرا باریک کر لیں دوائی تیار ہے۔ خوراک 4 رتی ہمراہ پانی دودھ یا دودھ پتی کے ساتھ دیں کافی مریضوں پر آزمایا ہے اور مفید پایا ہے۔ بلغم بھی آہستہ آہستہ خارج ہو جاتی ہے اور سر کنپٹیاں بھی بھاری نہیں ہوتی ہیں۔ ناک سے پانی رک جاتا ہے۔

ہمارے علاقے کے ایک حکیم جو کہ زمیندار بھی ہیں۔ایک دن کہنے لگے کہ آپ بڑے مخلص اور راست گو آدمی اور آپ کے احسانات بھی مجھ پر کافی ہیں۔ جی چاہتا ہے کہ کچھ اپنے آزمودہ آپ کے حوالے کر دیں۔ میں نے کہا بسم اللہ تو انہوں نے مجھے یہ نسخہ نوٹ کرایا۔ جو کہ غدود ورم کیلئے تھا۔ بعد میں انہوں نے بتایا کہ ہر ورم کو تحلیل کر دیتا ہے۔میرے گاؤں کے ایس پی ریٹائرڈ کہنے لگے میرے مثانہ میں غدود اتنی بڑھ گئی کہ لاہور شیخ زید ہسپتال میں آپریشن کروایا اور میں ٹھیک ہوگیا۔سال گزرا ہے اب پھر وہی غدود دوبارہ بڑھنی شروع ہوگئی اب پیشاب رک رک کر آتا ہے بیٹھا بیٹھا تھک جاتا ہوں اور میں کمزور بھی ہوگیا ہوں۔آپریشن کی برداشت مجھ میں نہیں۔ میں نے یہ نسخہ ان کو استعمال کرانا شروع کر دیا یقین جانیئے تیسرے دن پیشاب کھل گیا اور غدود کم ہونا شروع ہوگئی ایک ماہ دوائی کھاتے رہے اور بالکل ٹھیک ہوگئے۔نوجوان لڑکیوں کو اکثر یہ تکلیف ہوتی ہے جب ماہواری آئے تو رک رک کر اور درد اتنی شدت سے ہوتا ہے کہ چارپائی پر گر جاتی ہیں۔ سینکڑوں لڑکیوں کا علاج کیا ہے اور صحت یاب ہوئیں۔

ایک غریب آدمی جو کہ ورم گردہ کا مریض تھا۔رات ساری اس کا پیشاب بند رہا دس بجے مجھے اس کے باپ نے اطلاع دی۔ میں نے وقفہ وقفہ کے ساتھ پانچ پڑیاں اور کچھ دیگر تھوڑی سی ادویات استعمال کرائیں دو بجے مریض کا پیشاب کھل گیا اور سارا پیشاب خارج ہو کر مثانہ خالی ہو گیا۔گردہ کا درد بھی جاتا رہا یعنی پانچ گھنٹے میں مسئلہ ہوگیا۔

کان کے پیچھے ایک گلٹی لمبی سی بن جاتی ہے۔جس کی وجہ سے بخار ہو جاتا ہے۔کئی مریضوں کو جو کہ میرے زیر علاج رہے اللہ تعالیٰ نے فوری شفاء عطا فرمائی۔عرصہ سے استعمال کروا رہا ہوں اور کبھی ناکامی کا سامنا نہیں ہوا۔

نسخہ: **ھوالشافی:** ملٹھی ،سونف، ہلدی ہموزن لیکر سفوف بنائیں خوراک 2 ماشہ ہمراہ پانی صبح، دوپہر، شام ایک پڑی۔

حیض درد کے ساتھ اور کم آئے (قلت طمث)

ماہواری آنے سے آٹھ دن پہلے دو پڑیاں روزانہ دیں۔

پیشاب کی رکاوٹ کیلئے اگر موسم ہو تو مکئی کے بال 20 گرام سرپھوکہ 10 گرام پانی 250 ملی لیٹر میں ابال کر چھان لیں۔اسی پانی کے ساتھ ایک پڑی گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیں۔ باقی سب اورام میں صبح، دوپہر، شام دیں۔انشاءاللہ ورم تحلیل ہو جائے گا۔

ھوالشافی: سیب کا جوس ایک کلو،کلونجی 50 گرام،لونگ 50 گرام

ترکیب: لونگ اور کلونجی کو باریک پیس کر ایک شیشہ کے جگ میں جوس، لونگ اور کلونجی ڈال دیں روزانہ اسے کسی لمبی چمچ سے ہلاتے رہیں جب خشک ہو جائے تو پیس لیں۔

فوائد: یہ نسخہ دل کی ہر بیماری کے لئے مفید ہے۔ قے جس طرح بھی آرہی ہو جتنی آرہی ہو جس انداز سے آرہی ہو۔اس کے لئے بارہا آزمودہ ہے حاملہ کی قے کیلئے مفید تر ہے۔ ایک دم بیٹھ کر اٹھنے سے جو چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔☆ معدے میں عمومی گیس اور بادی کیلئے لاجواب ہے۔☆ کھانا کھاتے ہی [illegible] بدہضمی کھانا منہ کو آنے کیلئے بہترین ہے۔ہچکی روکنے کیلئے بے مثال ہے۔

خوراک: دو رتی سفوف عرق سونف، عرق گلاب یا پانی میں گھول کر دن میں چند بار پلائیں۔

عرصہ چار پانچ سال سے میرا آزمودہ نسخہ جو کہ زینت مطب بنا ہوا ہے۔ بے شمار واقعات ہیں جن پر آزمایا اور کبھی خطا نہیں گیا منٹوں میں حیرت انگیز فوائد کا حامل ہے جو کہ مجھے اپنے استاد گرامی زبدۃ الحکماء، شمس الاطبا حکیم وحضرت شیخ محمد طارق محمود چغتائی سے عطیہ کے طور پر ملا۔ بلا جھجک استعمال کراتا ہوں۔مریض کے پاس ایم بی بی ایس بیٹھے ہوں اور الٹی نہ رکتی ہو۔ پہلی ہی خوراک پودینہ قہوہ کے ساتھ دینے سے الٹی مکمل رک جاتی ہے۔گرچہ عرق سونف پودینہ نہ ہو۔☆ بندہ ایک دفعہ پنساری کے پاس بیٹھا تھا تین حکیم بھی وہاں بیٹھے تھے جو کہ علاقہ کے مشہور ترین طبیب تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور پنساری کو لکھا ہوا نسخہ بنوانے کیلئے دیا۔ پنساری بڑا مخلص آدمی تھا اس نے پوچھا کہ سارا نسخہ بنا دوں۔گاہک نے کہا کہ 200 روپے کا بنا دو۔ پنساری نے کہا کہ سارا نسخہ 1400 روپے کا ہے۔دو سو کا کیا بناؤں۔اس کو متحیر دیکھ کر پنساری نے کہا کہ تیرا بیٹا مریض ہے۔ گاہک نے کہا کہ میری بیوی بیمار ہے جس کی قے نہیں رکتی عرصہ ایک ماہ بیس دن ہو گئے ہیں۔

پنساری نے کہا کہ یہ نسخہ تو قوت باہ کا ہے۔اس کا الٹی سے کیا واسطہ پنساری نے کہا کہ وہ [illegible]
ارے بے ایمان ہے۔یہ میرے سامنے 4 حکیم بیٹھے ہیں ان سے بات کریں آپ کا مسئلہ انشاءاللہ حل
ہو جائے گا۔جب مریض کی کہانی سنائی تو وہ تینوں نے کہا کہ بھائی یہ ہمارے بس کا روگ نہیں [illegible]
حاجی صاحب باہر بیٹھے ہیں ان سے بات کرو وہ میرے پاس آ کر بیٹھ گیا۔کہانی بیان کی کہ میرے [illegible]
کا بچہ ہونے والا تھا۔سرگودھا کے ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر کا علاج کرواتا رہا مگر قے نہ رکی اتنے میں
بچہ پیدا ہو گیا۔مگر قے بدستور پھر ہمارے نزدیک سلانوالی میں ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر سے علاج
کرواتا رہا مگر افاقہ ندارد پھر ان حکیم صاحب کے پاس گیا انہوں نے ایک دوا کی مگر کچھ رکنے کے بعد
پھر وہی صورت حال اب ان کے ذریعہ یہاں آپ سے پنساری نے ملاقات کروادی وہ کہنے لگا کہ
خرچہ کافی ہو گیا ہے غریب آدمی ہوں۔میں نے تسلی دی کہ کل میرے گھر آنا دوا لے جانا اور خرچہ کوئی [illegible]
ہوگا۔دوسرے دن میں نے شیرازی قہوہ روزانہ پلانے کی ہدایت کی اور اسی نسخہ سیب کے جوس والا کی
4 پڑیاں دیں۔ہفتہ کے بعد وہ مریض ساتھ لایا اور کہنے لگا کہ پہلی ہی خوراک شام کو پلائی ساری رات
قے نہ آئی جبکہ صبح دوسری خوراک سے مکمل قے بند ہو گئی ہے اور 2 پڑیاں یونہی پڑی ہیں گاہے بگاہے
اور مریضوں کو میرے پاس بھیجتا ہے اور کہلا بھیجتا ہے کہ مریضہ دو ماہ سے بمعہ بچہ بالکل اور موٹی تازی
ہے جو کہ کچھ نہ کھانے سے لاغر ہو گئی تھی۔نیز ہیضہ کیلئے بہترین دوا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایک تجربہ کار معالج کے تجربات

حب بواسیر مجرب: برگ مہندی، 5 گرام، رسونت انڈین 125 گرام، سہاگہ بریاں،
[illegible] بریاں 8 ماشہ، دہی 10 تولہ۔
سب دواؤں کو باریک پیس کر دہی میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں۔
خوراک: پہلے تین دن ایک گولی صبح دوپہر شام صبح ہمراہ دہی ناشتہ دہی سے پھر 1 گولی
[illegible] لیں انشاءاللہ چالیس یوم میں مکمل شفا ہوگی۔

حب بواسیر: پھٹکڑی سفید 6 تولہ، مقطر مولی کا پانی 1 کلو، رسول 5 تولہ، اسکا نتھرا ہوا پانی ڈیڑھ
[illegible] پانی ڈالیں۔
پھٹکڑی باریک کر کے مولی کے پانی میں پکائیں جب آدھا رہ جائے تو رسول والا پانی ڈال
[illegible] گاڑھا ہونے پر گولیاں بنالیں۔خوراک 1,2 گولی صبح ہمراہ مکھن اور دہی کی لسی سے لیں۔
سفوف بواسیر: چھلکا ریٹھہ 5 تولہ، کتھ سفید 5 تولہ، سفوف بنالیں۔ایک چھوٹا کیپسول شام
[illegible] ہمراہ ملائی دیں۔
سفوف برائے بلڈ پریشر: تھوم ایک پاؤ لے کر چھیل کر کوٹ لیں۔بعد میں پانی نکالے
[illegible] کر کے سفوف بنالیں۔
خوراک: 1 بڑا کیپسول صبح کو ہمراہ پانی لیں۔

نسخہ برائے شوگر: سنگجڑا 1 پاؤ، ون ویڑی سبز 1 کلو، ڈولی 1 عدد، اوپلے 30 کلو۔
ون ویڑی کا گودا بنا کر سنگجڑا درمیان میں رکھ کر ڈولی میں گل حکمت کر کے اوپلوں کی آگ دے
کر سرد ہونے پر نکال لیں۔
خوراک: 2 کیپسول صبح و شام ہمراہ پانی لیں۔

نسخہ برائے شوگر: کلونجی 10 تولہ، برگ سناء مصطگی 10 تولہ، تخم میتھرا 10 تولہ۔
سب کو باریک پیس لیں، خوراک 1 چمچ صبح وشام ہمراہ پانی لیں۔

حب مقوی باہ: گوند ڈھاک 2 تولہ، گوند کیکر 2 تولہ، پھلی کیکر 2 تولہ، پوست کیکر 2 تولہ، موصلی سفید انڈیا 2 تولہ، موصلی سیاہ 2 تولہ، موصلہ سنبھل 2 تولہ، تالمکھانہ 2 تولہ، اندر جو شیریں 2 تولہ، بہمن سرخ 2 تولہ، دودھ بوہڑ 5 تولہ سب دواؤں کا سفوف بنا کر بوہڑ کے دودھ میں گولیاں بنالیں خوراک 2 گولی صبح وشام ہمراہ دودھ لیں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

نسخہ ممسک بیمثال: زعفران 6 ماشہ، جلوتری 1 تولہ، لونگ 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، عقرقرحا 1 تولہ، تخم بھنگ 2 تولہ، زلف سیاہ 6 ماشہ، برانڈی 5 تولہ، دودھ بکری 5 تولہ، خشک دواؤں کا سفوف بنا کر دودھ میں گولیاں بنالیں۔
خوراک 2 گولی رات کو ہمراہ دودھ لیں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

نسخہ برائے لیکوریا: سنگجراہت 5 تولہ، پھٹکڑی سفید 5 تولہ، سندور 5 تولہ، ڈولی 1 عدد۔
سنگجراہت اور پھٹکڑی کا سفوف بنالیں پھر ڈولی میں پہلے آدھی پھٹکڑی پھر آدھا سنگجرا پھر تمام سندور پھر اسی طرح سندور پر بقیہ سنگجرا اور بعد میں بقیہ پھٹکڑی ڈال دیں اب گل حکمت کر کے 10 کلو اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ تیار ہے۔ خوراک: دو کیپسول صبح وشام ہمراہ دودھ لیں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔ زخموں میں بھی فائدہ دے گا۔

نسخہ برائے سنگرہنی: جوہڑیڑ 2 تولہ، زیرہ سفید 2 تولہ، کوکنار 2 تولہ، سونف 2 تولہ، بیلگری 2 تولہ، کوکنار اور بیلگری کے علاوہ تمام کو بھون کر سفوف بنالیں۔ خوراک: ایک چمچہ صبح وشام ہمراہ دیں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔ہ

معجون مقوی دماغ و باہ: مغز دھنیاں ڈیڑھ پاؤ، خشخاش 125 گرام، سنگھاڑا 125 گرام، تمر ہندی 125 گرام، موصلی سفید 50 گرام، موصلی سیاہ 50 گرام، موصلی سرخ 50 گرام، مغز بادام 1 پاؤ، مغز پستہ 125 گرام، گری 1 پاؤ، مغز خربوزہ 50 گرام، مغز تربوز 50 گرام، مغز کھیرا 50 گرام، مغز کدو 50 گرام، ورق نقرہ 4 دفتری، الائچی خورد 5 تولہ، گوند کیکر 5 تولہ، گھی 125 گرام، چینی ہم وزن خشک دواؤں کو گھی میں بریاں کریں۔ بقیہ سفوف کا معجون بنالیں۔ خوراک: دو چمچہ صبح وشام ہمراہ دودھ لیں۔ انشاءاللہ بہت فائدہ دے گا۔

نسخہ برائے تحلیل ورم نسواں: اس سے ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ پھٹکڑی بریاں 2 تولہ، گوند کیکر 2 تولہ، افیون 2 ماشہ تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک ململ کا ٹکڑا […] کے مطابق لیں اور اس کو کسٹر آئل میں بھگو کر دوائی لگا کر ناف کے نیچے لیپ کر دیں۔ اس طرح انشاءاللہ مکمل شفا ہوگی۔

حب بواسیری: پھٹکڑی سفید 5 تولہ، رسول انڈین 5 تولہ، پانی سادہ ڈیڑھ پاؤ۔ رسول باریک کر کے پانی میں حل کر کے پکائیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے اتار کر چھان کر پانی کو پھٹکڑی کے ساتھ کھرل کریں۔ گولیاں بنالیں خوراک 2 گولی صبح وشام ہمراہ پانی انشاءاللہ شفا ہوگی۔
خوراک: دو گولی صبح وشام ہمراہ پانی یا دودھ یہ مستورہ کو مثل باکرہ بنا دیتا ہے لیکوریا جریان سرعت انزال میں مفید ہے۔

تیسرا نسخہ برائے نسواں: اس دوائی سے مستورہ کو استنجا کرائیں۔ یہ مستورہ کے وجود کو باہر آنے سے روکتا ہے اور اندر سے صفائی کر کے عورت کو مثل باکرہ بنا دیتا ہے۔ یہ تینوں نسخے اکٹھے استعمال کرائیں۔ اقاقیہ 10 تولہ، مائیں 10 تولہ، پھٹکڑی خام 10 تولہ، ماجو 10 تولہ، گل انار 10 تولہ، چھال کیکر 10 تولہ سب دواؤں کی دس پوڑیاں بنالیں۔ 1 خوراک یعنی 1 پڑیا صبح ایک لوٹا پانی میں خوب جوش دیں اور مستورہ جب پیشاب کرے تو استنجا اسی پانی سے کرے اور پانی کو اندر تک لے جائے۔ انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔ تیل ملا دیں اور اسے پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اتار کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

طریقہ استعمال: صبح تیل کی مالش کر کے اوپر باڈی کسی ہوئی چڑھا دیں۔ رات کو مالش کر کے اوپر ارنڈ کا پتہ رکھ کر دوبارہ باڈی چڑھا دیں دس دن استعمال کریں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

دوسرا نسخہ برائے نسواں: پہلی دوائی یعنی تیل لگانے کو دیں اور یہ والی دوائی کھانے کو دیں انشاءاللہ مکمل شفا ہوگی۔ پھٹکڑی بریاں 3 تولہ، ماجو 3 تولہ، مردہ سنگ 3 تولہ، بھنگ 5 تولہ پہلی تین دواؤں کا سفوف بنالیں اور بھنگ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں خوب جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نتھار کر اسی پانی سے گولیاں بنالیں اور محفوظ کرلیں۔

نسخہ برائے دمہ: بانس کے سبز پتے 2 کلو، پانی 4 کلو، چینی 2 کلو دونوں کو خوب پکائیں۔ جب پانی ایک کلو رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور چینی ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک صبح و شام 1 کپ پلائیں۔ انشاءاللہ دمہ سے نجات حاصل ہوگی۔

طلا شاہی: بیر بہوٹی 6 ماشہ، عنبر 2 ماشہ مشک 3 ماشہ، خراطین 1 تولہ، عطر فطنہ 6 ماشہ تیل سانڈہ 4 تولہ، چربی شیر 2 تولہ، چربی ریچھ 2 تولہ، شہد چھوٹی مکھی 2 تولہ، روغن زرد 4 تولہ۔ خشک دواؤں کا سفوف بنا کر روغنیات میں اچھی طرح کھرل کرلیں اوپر کوئی پان کا پتہ باندھ دیں۔ پندرہ دن استعمال کریں انشاءاللہ کجی کوتاہی پتلا پن کمزوری وغیرہ اور بڑھوتری میں فائدہ دے گا۔

سفوف مغلظ: سنگھاڑے 125 گرام، مغز تمر ہندی 50 گرام، موصلی سفید انڈیا 25 گرام، الاچی خور 25 گرام، موصلی سیاہ 25 گرام، مغز دھنیہ 100 گرام، گوند کیکر 25 گرام، مغز بادام 125 گرام، مغز پستہ 50 گرام، مغز کدو 25 گرام، مغز خربوزہ 25 گرام، مغز تربوز 25 گرام، کھوپرا 125 گرام، زعفران 6 ماشہ، ورق نقرہ 2 دفتری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں، رات کو کھیر بنا کر استعمال کریں۔ انشاءاللہ بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔

نسخہ برائے پیٹ: اس نسخہ کے استعمال سے انشاءاللہ پیٹ بڑھنا بند ہو جاتا ہے۔
مصری ڈیڑھ کلو، مرچ سیاہ 125 گرام، بھنے سونف ڈیڑھ کلو۔ سب کو باریک سفوف کرلیں۔ صبح و شام ایک تولہ ہمراہ دودھ۔

نسخہ برائے لیکوریا: پھٹکڑی بریاں 2 تولہ، ماجو 2 تولہ، مائیں 2 تولہ سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک 2 کیپسول رات کو ہمراہ دودھ۔ اس کے علاوہ کتھ گنڈیری ایک عدد جلا کر اس کی راکھ کے بڑے کیپسول بھرلیں۔ صبح دو کیپسول ہمراہ شربت انجبار دیں۔ جس عورت کو حمل کے دوران پانی آتا ہو اس کو انشاءاللہ اس مرض سے شفا ہوگی۔

حب ممسک: بوہڑ کے پھول، بوہڑ کا دودھ 1 پاؤ، بوہڑ کی کونپلیں 1 پاؤ، بوہڑ کا پھل 1 پاؤ، بوہڑ کی داڑھی 1 پاؤ، بھیڑ کا کچا دودھ 1 تولہ 1 پاؤ، شہد 1 تولہ 1 پاؤ، دال ماش چھوٹی چھلکے والی پسی ہوئی 1 کلو۔

طریقہ کار: کونپلیں، پھل، داڑھی، پھول ان چاروں کو الگ الگ کوٹ کر پھر بوہڑ کا دودھ ڈال کر کوٹتے رہیں۔ اس کے بعد بھیڑ کا دودھ ڈالیں۔ پھر شہد ڈالیں۔ یہ ایک پیڑہ بن جائے گا۔ اس کے بعد دال ماش کا آٹا گوندلیں اور آٹا اس پیڑے پر لپیٹ دیں۔ اس کے بعد اس پیڑے کو کیکر کی لکڑی کے انگاروں پر رکھ دیں پھر آٹے کا لیپ اتار کر پیڑے کو خوب دوری میں رگڑیں اور اس کے بعد چنے برابر گولیاں بنالیں۔ 2 گولی جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ہمراہ دودھ۔

اکسیر جگر: تمہ تازہ 2 کلو، گلگلیں عرق 4 کلو، کنوار بوٹی 5 کلو، نوشادر ڈیڑھ کلو، جوکھار 1 پاؤ، سورنجاں شیریں 1 پاؤ، کاہو سبز ڈیڑھ پاؤ اندر جو شیریں 1 پاؤ۔ ان سب چیزوں کا عرق کشید کریں اس وزن سے 20 سے 30 بوتل عرق حاصل کریں انشاءاللہ جگر کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ثابت ہوگا مجرب ہے۔

شربت مصفی خون: ہڑیڑ سیاہ 1 تولہ، گلبنفشہ 1 تولہ، برہم ڈنڈی 1 تولہ، افسنطین 2 تولہ، کرائتہ 2 تولہ، چرائتہ 2 تولہ، گل منڈی 1 تولہ، لسوڑیاں 3 تولہ، عناب 2 تولہ، مکو 5 تولہ، گلو سبز 5 تولہ، شاہترہ 1 تولہ، چوب چینی 5 تولہ، عشبہ 1 تولہ، چینی 4 کلو سب ادویات کو ہلکا سا کوٹ کر رات کو پانی 4 کلو میں بھگو دیں صبح جوش دے کر آدھا پانی رہ جائے چھان کر چینی ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک: صبح و شام 2 تولہ ہمراہ پانی لیں۔ الرجی، آتشک، خارش وغیرہ میں مفید ہے۔

درد گردہ: بوہڑ کی لٹکی ہوئی شاخیں 5 تولہ، پانی 2 پیالے اب پانی میں ان شاخوں کو پکائیں جب پانی ایک پیالہ رہ جائے تو نتھار کر چھان لیں اور آہستہ آہستہ پیئیں۔ انشاءاللہ درد سے مکمل شفا ہوگی اور اگر گردہ میں پتھری ہو تو یہ عمل سات دن رات کو سوتے وقت کریں اللہ کے فضل سے پتھری خارج ہو جائے گی۔

نسخہ برائے پتھری: سنگ یہود 1 تولہ، قلمی شورہ 1 تولہ، مغز کدو 1 تولہ، مغز خربوزہ 1 تولہ، چھوٹی الائچی 1 تولہ، بڑی الائچی 1 تولہ، ریوند خطائی 1 تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک 3 ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی انشاء اللہ پتھری نکل جائے گی۔

نسخہ برائے جراثیم منویہ: ثعلب مصری 1 تولہ، شقاقل مصری 1 تولہ، مصطگی رومی 1 تولہ، تخم خرفہ 1 تولہ، مصری 5 تولہ، طباشیر 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، تالمکھانہ 1 تولہ، سنگھاڑے 1 تولہ، لسوڑیاں 1 تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک: 6 ماشہ صبح وشام نہار منہ ہمراہ دودھ دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ رال سفید 2 تولہ، طباشیر 2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، مغز بادام 2 تولہ، ورق نقرہ 100 عدد، مصری 5 تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں ورق بھی ملالیں۔ خوراک: 6 ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ دیں انشاء اللہ ان دونوں دواؤں کے استعمال سے مادہ منویہ بکثرت پیدا ہوگا ان دونوں دواؤں کو مہینہ استعمال کرالیں۔

حب شفائی: میٹھا تیلیا مدبر 1 تولہ، شنگرف کشتہ 1 تولہ، کچلہ مدبر 1 تولہ، سنڈھ 1 تولہ، ہنگ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، ادرک کا پانی 2 تولہ۔ تیلیا کو 2 پاؤ دودھ میں لٹکا دیں۔ جب دودھ ختم ہو جائے تو نکال لیں۔ بقیہ دواؤں کو باریک کرلیں۔ بعد میں ادرک کے پانی میں اچھی طرح کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ خوراک 2 گولی رات کو ہمراہ دودھ استعمال کریں انشاء اللہ جوڑوں کا درد ختم ہو جائے گا۔

برائے لیکوریا: کشتہ عقیق 6 ماشہ، کشتہ البرک سیاہ 6 ماشہ، البرک سفید 6 ماشہ، ماجو 3 ماشہ، کشتہ قلعی 6 ماشہ، کشتہ مرجان 6 ماشہ، ورق نقرہ 25 عدد، الائچی خورد 3 ماشہ۔ خوراک چھوٹا کیپسول ہمراہ دودھ یا مکھن صبح۔

امساک کی سفوف: کافور 1 تولہ، چھلکا اسبغول 4 تولہ، کافور 1 تولہ میں چھلکا تولہ تولہ ڈال لیں ہر تولہ کو ڈیڑھ گھنٹہ کھرل کریں۔ بس سفوف تیار ہے۔ خوراک: ایک بڑا کیپسول رات کو ہمراہ دودھ دیں انشاء اللہ زبردست امساک ہوگا۔

حب جوڑ درد: ہنگ 2 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، تھوم 2 تولہ مرچ سیاہ کو باریک کر کے ہنگ کے ساتھ دوبارہ کوٹیں۔ بعدازاں تھوم کی پھلی ایک ایک کر کے ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں بعد میں گولیاں بنالیں۔

خوراک: دو گولی صبح وشام ہمراہ پانی لیں انشاء اللہ دردوں سے شفا ہوگی۔

خارشی تیل: گندھک آملہ سار 3 تولہ، نیلا تھوتھا 1 تولہ کمیلا 1 تولہ، تیل اسوں 1 پاؤ۔ خشک دواؤں کو باریک پیس کر تیل میں ملالیں اور جسم پر مالش کریں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

طلاء جادوئی: روغن لونگ 2 تولہ، روغن تل 2 تولہ، روغن گری 2 تولہ، روغن مالکنگنی 2 تولہ، زعفران 3 ماشہ، شنگرف 3 تولہ، پارہ 2 تولہ، بیر بہوٹی ڈیڑھ تولہ، عطرفتنہ 1 تولہ، روغن سانڈہ ڈیڑھ تولہ، چربی شیر 3 ماشہ، چربی ریچھ 3 ماشہ، چربی مینڈک 3 ماشہ، خراطین 3 ماشہ، ریگ ماہی 3 ماشہ۔ پارہ شنگرف کو ملا کر مکس کریں بقیہ جلا دیں رات کو مالش کریں۔ انشاء اللہ جملہ نقائص دور ہوں گے۔

مرہم خصیتین: کیسو پھل 125 گرام، لیداونٹ 5 تولہ، گونداشک 1 تولہ، اقلیل الملک 1 تولہ سب کو مکس کرلیں اب اس کے تین حصے کریں ایک حصہ روزانہ تیل تل میں ملا کر مرہم تیار کریں اور لیپ کریں اوپر کپڑا باندھ دیں انشاء اللہ ضرور شفا ہوگی۔

حب بواسیری: غاریقون 1 تولہ، مصبر سیاہ 1 تولہ، فلفل سیاہ 1 تولہ، مصطگی 1 تولہ، روحی سقمونیا 6 ماشہ، اجوائن خراسانی 1 تولہ، سہاگہ 6 ماشہ، انیسون 1 تولہ، تمہ خشک 2 عدد سب کو باریک کپڑا چھان کر کے گولیاں بنائیں۔ خوراک: 2 گولی صبح وشام ہمراہ تازہ پانی دیں انشاء اللہ بواسیر میں شفا ہوگی۔

نسخہ برائے گیس و درد: آک کے تازہ کوکے 4 تولہ، نمک سیاہ 1 تولہ، نوشادر ٹھیکری ڈیڑھ تولہ، سنڈھ 1 تولہ، مرچ سیاہ ڈیڑھ تولہ کیل کے علاوہ سب کو باریک سفوف کرلیں پھر انہی کیلوں میں کوٹ کر گولیاں بنالیں۔ خوراک 1 گولی صبح وشام ہمراہ پانی لیں۔ (آک کے پھول کے اندر ایک کیل جیسا حصہ ہوتا ہے)

نسخہ برائے لیکوریا: سپاری تیلیا 1 تولہ، گل سپاری 1 تولہ، گل دھاوا 1 تولہ، لودھ پٹھانی 1 تولہ، موچرس 1 تولہ، سنگھاڑے 1 تولہ، گوند کیکر 1 تولہ، گوند کتیرا 1 تولہ، بہمن سرخ 1 تولہ، بہمن سفید 1 تولہ، طباشیر 1 تولہ، دانہ خورد 1 تولہ، پھٹکڑی بریاں 1 تولہ، سنگجرہ ابریاں 1 تولہ، ماجو 1 تولہ، مائیں 1 تولہ، مصری 1 پاؤ۔

سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک ایک چھوٹا چمچہ صبح وشام ہمراہ گائے کے دودھ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

مقوی معدہ معجون: پودینہ 6 ماشہ، خورد 6 ماشہ، کلاں 6 ماشہ، لونگ 6 ماشہ، سنڈھ 6 ماشہ، تخم کرفس 6 ماشہ، ناگرموتھا 6 ماشہ، بالچھڑ 6 ماشہ، زیرہ سفید 1 تولہ، سازج ہندی 1 تولہ، ساتھر 1 تولہ، آملہ 1 تولہ، مگھاں 1 تولہ، تج قلمی 1 تولہ، ست پودینہ 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، عرق گلاب 5 تولہ، شہد 1 پاؤ، چینی 3 پاؤ۔

طریقہ کار: دو تولہ بالچھڑ پاؤڈر الگ لے کر اس میں پانی ملا چینی کا قوام تیار کریں۔ بقیہ دواؤں کا سفوف بنالیں۔ زعفران عرق گلاب میں کھرل کریں۔ پھر قوام کو آگ پر چڑھا کر شہد ملا کر بقیہ دوائیں ملا دیں۔ معجون تیار ہے۔

خوراک: 3 ماشہ صبح وشام کھانے کے بعد ہمراہ پانی۔ انشاءاللہ معدے کی تمام تکالیف سے نجات ہوگی۔

سفوف معدہ: گلوکوز بڑا ڈبہ 1 عدد، اینو سالٹ 1 عدد، نمک سلیمانی 1 عدد، ست پودینہ 3 ماشہ، زیرہ سفید 5 تولہ، نوشادر 2 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنا کر محفوظ کرلیں۔

خوراک: 1 چمچہ صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ انشاءاللہ معدے کی بیماریوں میں بہت فائدہ ہوگا اور منہ کے چھالے بھی ختم ہوجائیں گے۔

لعوق معدہ: انار دانہ 1 تولہ، ساق دانہ 1 تولہ، دانہ کلاں 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، مگھاں 1 تولہ، زرشک 1 تولہ، بالچھڑ 1 تولہ، عرق گلاب یا شیرہ سیب 150 گرام۔ سب کا سفوف بنا کر شیرہ میں لعوق تیار کریں۔

خوراک: 2 ماشہ صبح وشام انشاءاللہ شفا ہوگی۔

نسخہ برائے امساک: ثعلب مصری 1 تولہ، طباشیر 1 تولہ سمندر سوکھ 1 تولہ، گوند موچرس 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، عقرقرحا 1 تولہ، لونگ 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، کشتہ فولاد 1 تولہ، کشتہ قلعی 1 تولہ، کشتہ بیضہ مرغ 1 تولہ، چرس 1 تولہ، کشتہ سہ دھاتہ 1 تولہ، کشتہ شنگرف 1 تولہ، افیون 1 تولہ۔

طریقہ کار: کشتہ جات کے علاوہ تمام ادویات کو الگ کھرل کریں۔ افیون اور چرس کو الگ سے باریک کھرل کریں پھر سب کو ملا دیں اور اس کے کیپسول بھرلیں یا گولیاں بنا کر ورق نقرہ لگا دیں۔

خوراک: ایک کیپسول صبح وشام ہمراہ آدھا کلو دودھ دیں۔ انشاءاللہ دس روز کے استعمال سے نامرد مرد بن جائے گا۔

اکسیر جگر: قلمی شورہ 5 تولہ، پھٹکڑی سفید 5 تولہ، ہیرا کسیس 5 تولہ، نوشادر 5 تولہ، سب کو باریک کر کے کجی میں بند کر کے تین کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر دوائی نکال لیں اور اس میں یہ نسخہ ملائیں۔ ریوند چینی 5 تولہ، افسنطین 5 تولہ، میٹھا سوڈا 5 تولہ، مصبر 1 تولہ اس کا سفوف بنا کر پہلے والے نسخہ میں ملا دیں۔ بس دوائی تیار ہے۔

خوراک: 2 ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ کالے یرقان کے لئے بھی بہتر ہے۔ انشاءاللہ جگر کی بیماریوں سے شفا ہوگی۔

دماغی تیل: بادام روغن 3 تولہ، کدو روغن 3 تولہ، خشخاش روغن 6 تولہ، روغن تل 125 گرام سب کو ملا کر سر میں روزانہ لگائیں۔

برائے سرعت انزال: قلعی مصفہ 2 تولہ، سکہ مصفہ 2 تولہ، لونگ 125 گرام، کا
شیریں 125 گرام کڑاھی میں قلعی اور سکہ ڈال دیں جب پگھل جائیں تو لونگ اور کا
شیریں سفوف کیے ہوئے تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور دوائی جلاتے جائیں۔ جب تمام دوائی جل
جائے تو اتار لیں اور کپڑ چھان کر لیں۔

خوراک: چھوٹا کیپسول بھر لیں اور صبح وشام ہمراہ دودھ یا ملائی دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے کھانسی خشک: مغز دھنیہ 5 تولہ، مغز سونف 5 تولہ، خشخاش 5 تولہ، شکر 5 تولہ سب کو
باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: 2 ماشہ صبح وشام ہمراہ نیم گرم دودھ دیں انشاء اللہ کھانسی سے شفا ہوگی۔

برائے خارش: شاہترہ 2 تولہ، جل نیم 2 تولہ، عناب 2 تولہ، چترک 2 تولہ، سرپھوکہ 2 تولہ،
گل منڈی 2 تولہ، صندل سرخ 2 تولہ، تمام دواؤں کو باریک کر کے بڑے کیپسول بھر لیں۔

خوراک: کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ پانی انشاء اللہ خارش ختم ہو جائے گی۔

سفوف مغلظ: زعفران 6 ماشہ، بہمن سفید 2 تولہ، بہمن سرخ 2 تولہ، ستاور 2 تولہ، موصلی
سفید انڈیا 2 تولہ، کمرکس 2 تولہ، تالمکھانہ 2 تولہ، تخم ریحان 10 تولہ، لاجونتی 10 تولہ،
پاٹھا 2 تولہ، چھلکا اسبغول 10 تولہ، مصری 1 پاؤ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: صبح وشام ڈیڑھ تولہ ہمراہ دودھ دیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے موٹاپا: کلونجی نمبر 1، 5 تولہ، سناء مکی 5 تولہ، سرکہ انگوری 1 پاؤ، چھوٹا شہد 10 تولہ،
کلونجی کو چار دن سرکہ میں بھگو دیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے اس کا اور سناء کا سفوف بنائیں اور شہد ملا
کر معجون تیار کریں۔

خوراک: 1 چمچ صبح وشام انشاء اللہ شفا ہوگی۔

طلاء شاہی: پارہ 1 تولہ، مغز اجوائن دیسی ڈیڑھ تولہ، گائے کا گھی 5 تولہ، آک کا دودھ 5
تولہ۔ اب مغز اجوائن نکالے ہوئے پارہ میں تھوڑے تھوڑے ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اب اس
کو کھرل لیں۔ گائے کے گھی اور آک کے دودھ کو الگ سے چار گھنٹے کھرل کریں پھر اس میں پارہ،
اجوائن والا پاؤڈر ملا کر دوبارہ سے تین گھنٹے کھرل کریں۔ طلاء تیار ہے۔

طریقہ استعمال: رات کو مخصوص جگہ پر لگا کر ہلکی مالش کریں۔

نسخہ برائے رسولی: گریپ فروٹ تین یا چار لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر پیس کر
باریک سفوف بنا کر محفوظ کریں۔

خوراک: 1 ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی انشاء اللہ عورتوں کو رسولی سے شفا ہوگی۔

نسخہ برائے بواسیر: شنگرف 1 تولہ، مغز سونف 1 کلو، بکرے کا قیمہ 1 پاؤ۔ مغز سونف کو
باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ شنگرف کو الگ سے سات گھنٹے کھرل کریں۔ اب ان دونوں کو ملا
کر خوب مکس کریں۔ اب قیمہ کا سالن بنائیں مگر اس میں لال مرچ نہ ڈالیں۔ کالی مرچ ڈال کر
بھون لیں۔ اب اسے پلیٹ میں ڈال کر اوپر 2 ماشہ دوائی ڈال دیں اور سالن کی طرح کھائیں۔
تین دن مریض کو اسی طرح کھلائیں۔ انشاء اللہ مریض کو صحت یابی ہوگی۔

بواسیری مرہم: کمیلہ 1 تولہ، سہاگہ سفید 1 تولہ، نوشادر 1 تولہ، تیل کوڑا 5 تولہ سب کو
باریک کر لیں۔ 1 ماشہ تھوڑے تیل میں ملا کر متاثرہ حصے پر لگائیں۔

نسخہ برائے نزلہ و زکام: اسطخدوس 5 تولہ، مغز دھنیہ 5 تولہ، مغز سونف 5 تولہ،
خشخاش 5 تولہ، گل بنفشہ 5 تولہ، شکر دیسی 10 تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔
پھر آپس میں تمام دوائیں ملا دیں۔

خوراک: 5 ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ لیں۔ انشاء اللہ نزلہ میں بہت فائدہ ہوگا۔

نسخہ برائے مکوڑیاں: گندھک آملہ سار 1 تولہ، بابچی 1 تولہ، مغز کرنجوہ 1 تولہ، زیرہ سیاہ 1 تولہ، سب کو باریک کرکے سفوف بنالیں اور بڑے کیپسول بھر کر محفوظ کرلیں۔

خوراک: 1 کیپسول دن میں تین مرتبہ دیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

چنبل کا نسخہ: کوڑا تیل یا اسوں 1 پاؤ، چمگادڑ بڑا 2 عدد تیل میں چمگادڑ کو جلائیں۔ جب وہ اچھی طرح سے جل جائے تو اسے نکال لیں اور تیل کو محفوظ کرلیں صبح وشام متاثرہ حصے پر مالش کریں درد کے لئے بھی مفید ہے۔ انشاءاللہ مرض سے شفا ہوگی۔

سفوف مغلظ: موصلی سفید اٹڈیا 5 تولہ پنبہ دانہ 5 تولہ، ستاور 5 تولہ، چھلکا 5 تولہ سب دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے سفوف بنالیں اور محفوظ کرلیں۔ اب رات کو اسے ایک چمچ میٹھے دودھ میں ملا کر خوراک دیں۔

انشاءاللہ بہت مغلظ ثابت ہوگا۔

خارشی کیپسول: اسوں 2 تولہ، مغز نمولیاں 2 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، سب کو باریک کر کے بڑے کیپسول بھرلیں۔ 2 کیپسول ہمراہ پانی صبح وشام کو دیں انشاءاللہ شفا ہوگی اور خارش کو یہ اندر سے ختم کردیتے ہیں پانچ دن لگاتار دیں اصغر بھائی سے پورا نسخہ چیک کروائیں۔

معدے کا نسخہ سفوف کارب: میٹھا سوڈا 1 کلو، اجوائن دیسی 5 تولہ، سوئے 10 تولہ، گیرو 1 تولہ، ست پودینہ 1 تولہ، سب کو باریک کرکے سفوف بنالیں۔

خوراک: 1 ماشہ دن میں تین مرتبہ۔

نسخہ نمبر 2: سنڈھ 4 تولہ، نوشادر ٹھیکری 2 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

نسخہ برائے قے: اجوائن دیسی 5 تولہ، نمک سیاہ 5 تولہ، نوشادر ٹھیکری 5 تولہ، تیزاب گندھک 3 تولہ۔ پہلی تین دواؤں کو باریک کرلیں اور اسے شیشے کے مرتبان میں ڈالیں اور تیزاب ڈال دیں اور 20 دن رہنے دیں بعد میں اسے استعمال میں لائیں۔

خوراک: ڈیڑھ ماشہ ہمراہ پانی دن میں تین مرتبہ انشاءاللہ قے فوراً رک جائے گی۔

طلاء انتشار: شنگرف 2 ماشہ، مغز جمال گھوٹہ 3 دانے، مغز پستہ 7 دانے، بیر بہوٹی 15 دانے۔ پہلے شنگرف باریک کریں۔ پھر جمال گھوٹہ ایک ایک دانہ کرکے ڈالیں۔ بعد میں اسی طرح پستہ کھرل میں ڈالیں۔ آخر میں یہ بیر بہوٹی کھرل کریں۔ یہاں تک کہ مرہم کی طرح ہوجائے۔ اب اس کو استعمال میں لائیں۔ بطور طلاء استعمال کریں۔

لعوق معدہ: اناردانہ 5 تولہ، سماق دانہ 3 تولہ، مرچ سیاہ 2 ماشہ، ست پودینہ 1 ماشہ، زرشک 1 تولہ، طباشیر 6 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ، سنڈھ 6 ماشہ، شربت انار حسب ضرورت انار کے دانے کو الگ سے بالکل باریک کرلیں۔ ست پودینہ کے علاوہ سب دواؤں کو باریک کرلیں۔ آخر میں ست پودینہ ملادیں اور بعد میں شربت حسب ضرورت ملا کر لعوق تیار کریں۔

خوراک: 1 چمچ کھانا کھانے کے بعد دن میں تین مرتبہ انشاءاللہ معدہ کے مرض سے شفا ہوگی۔

معدے کے السر کے لیے: سنڈھ 2 تولہ دیسی گھی میں بریاں کریں اور دن میں چار مرتبہ لسی کے ساتھ دیں اور دن بھر دہی کے علاوہ کوئی چیز نہ کھلائیں۔ یہ اس کو دیں جسے پاخانہ دن میں چار پانچ مرتبہ آتا ہو۔ انشاءاللہ معدے کا زخم درست ہوجائے گا۔

سفوف ٹھنڈک برائے معدہ: گوند کیکر 2 تولہ، رال سفید 2 تولہ، گیرو 2 تولہ، آنبہ ہلدی 1 تولہ، سب کو باریک کرکے بڑے کیپسول بھرلیں۔

خوراک: 1 کیپسول دن میں تین مرتبہ ہمراہ ٹھنڈے دودھ کے ساتھ دیں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

پیلے یرقان کا نسخہ: گنے کا سرکہ 1 پاؤ، عرق سونف ½ پاؤ، چینی ½ پاؤ۔ سب کو بوتل میں ملا دیں اور چینی حل ہونے دیں۔ ½ کپ دن میں تین بارلیں۔

اطریفل سلسل البول...... قطرہ قطرہ پیشاب آنا: جوہڑیڑ 1 تولہ، ہیڑہ 1 تولہ، کابلی ہڑیڑ 1 تولہ، مگھاں 1 تولہ، آملہ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، بوزیدان 3 تولہ، سنڈھ 3 تولہ، جلوتری 3 تولہ، چتراک 3 تولہ، شقاقل مصری 3 تولہ، تودری سرخ 3 تولہ، تودری زرد 3 تولہ،

بہمن سفید 3 تولہ، بہمن سرخ 3 تولہ، اندر جو شیریں 3 تولہ، تل 3 تولہ، خشخاش 3 تولہ، تمام چیزوں کو باریک کر کے 10 تولہ بادام روغن میں چرب کریں۔ بعد میں تمام دواؤں کے 3 گنا زائد شہد ملا کر اطریفل تیار کریں۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

خوراک:2 ماشہ دن میں دو مرتبہ ہمراہ دودھ دیں۔

سانس پھولنے کا نسخہ: مصطگی رومی، مرچ سیاہ، کباب چینی 3-3 تولہ سب کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ایک کیپسول چھوٹا دن میں 3 مرتبہ۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

سفوف مغلظ: موصلی سفید 25 گرام، موصلی سیاہ 25 گرام، گلنار 25 گرام، تالمکھانہ 25 گرام، لاجونتی 25 گرام، سنگھاڑے 25 گرام، گوند کتیرا 25 گرام، کیکر پھلی 25 گرام، چھلکا اسبغول 50 گرام، مصری 250 گرام سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

خوراک: 1 چمچہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

نسخہ برائے سوزاک: ملٹھی 5 تولہ، سونف 5 تولہ، ہلدی سالم 5 تولہ، سب کو الگ الگ باریک کر کے سفوف بنالیں پھر سب کو آپس میں ملادیں۔

خوراک: ½ چمچہ صبح، دوپہر، شام خالی پیٹ ہمراہ پانی انشاءاللہ سوزاک کا نام و نشان نہیں رہے گا۔

روغن مالش جوڑ: لونگ 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، حرمل 1 تولہ، تخم سنبھالو 1 تولہ، تیل تلڈیڑھ پاؤ۔ ان سب کو تیل میں جلائیں، پھر نتھار کر چھان لیں اب اسے متاثرہ حصہ پر مالش کریں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

حب جوڑ درد: گوگل مصفی 5 تولہ، حرمل مصفی 5 تولہ۔ دونوں کا سفوف بنا کر گولیاں چنے برابر بنالیں۔

خوراک:2 گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی لیں انشاءاللہ دردوں سے شفایابی ہوگی۔

دماغی معجون: گھی دیسی 1 پاؤ، چینی 1 پاؤ، زعفران 1/2 تولہ، مغز بادام 1 پاؤ بادام باریک کر کے چینی اور گھی کے قوام میں ملائیں بعد میں اتار کر زعفران ملادیں۔

خوراک: 1 تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

سفوف مغلظ: ثعلب مصری 2 تولہ، موصلی سفید انڈیا 2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، تج انڈیا 2 تولہ، اسگندنا گوری 2 تولہ، لاجونتی 2 تولہ، گوند کیکر 2 تولہ، گوند کتیرا 2 تولہ، تالمکھانہ 2 تولہ، بھوپھلی 2 تولہ، مصطگی رومی 2 تولہ، مصری 20 تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

طلاء نامردی: خراطین صاف لسی والے 5 تولہ، اک کا دودھ 5 تولہ، شہد 5 تولہ، بھیڑ کا دودھ 1/2 کلو سب کو ملا کر ہلکی آگ پر پکائیں۔ اب دودھ کی دہی بنا کر مکھن نکالیں اور اس میں پکا ہوا سامان ڈال کر کھرل کریں اور اسے دھوپ میں رکھ دیں تا کہ حل ہو جائے۔ طلاء تیار ہے حسب ضرورت استعمال کریں۔

حب کرامت: شنگرف 1 تولہ، پتھر سفید 1 تولہ، ہڑتال ورقیہ 1 تولہ، لیموں تازہ 100 عدد پہلی تین دواؤں کا سفوف بنا کر رس لیموں میں آہستہ آہستہ کھرل کریں۔ جب تمام پانی ختم ہو جائے تو مرچ سیاہ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 1 سے 2 گولی صبح و شام ہمراہ تازہ دودھ استعمال کریں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی اور مردانہ طاقت بحال ہو جائے گی۔

جوارش معدہ: جدوار خطائی 6 ماشہ، برادہ صندل سفید 6 ماشہ، عود ہندی 5 ماشہ، طباشیر 6 ماشہ، کباب چینی 5 ماشہ، مرچ سیاہ 5 ماشہ، مصطگی رومی 6 ماشہ، دارچینی 5 ماشہ، لونگ 5 ماشہ، دانہ خورد 6 ماشہ، زعفران 2 ماشہ، چینی 5 پاؤ، انار دانہ 5 تولہ، سماق دانہ 3 تولہ، تیز پتر 6 ماشہ، لیموں تازہ 3 عدد، املی 5 تولہ، آلو بخارہ 5 تولہ۔

طریقہ کار: آدھا کلو پانی میں املی صاف کر کے ڈالیں۔ دوسرے الگ آدھا کلو پانی میں انار دانہ کوٹ کر اور آلو بخارہ، سماق دانہ ڈالیں ان کو علیحدہ علیحدہ پکائیں جب پانی آدھا رہ جائے اتار کر ٹھنڈا

کر کے نچوڑ لیں اب اس پانی میں لیموں نچوڑ کر چینی ملا کر پکائیں شیرہ تیار ہونے پر دوسری دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش کی طرح بنالیں۔ آخر میں زعفران عرق گلاب میں کھرل کر کے ملالیں۔

خوراک: ایک چمچ چائے والا صبح وشام ہمراہ پانی کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی اور معدے کی شکایات دور ہو جائیں گی۔

نسخہ برائے گنٹھیا: مغز جمال گھوٹہ 1 تولہ، مصبر 1 تولہ، دھتورہ سیاہ 1 تولہ، سرنجاں شیریں 1 تولہ، جمال گھوٹہ کو لیموں کے رس میں 48 گھنٹہ کھرل کریں بعد میں بقیہ تین چیزیں ڈال کر 4 گھنٹے مزید کھرل کریں۔ اب اسے نچوڑ دیں سفوف کے کیپسول بھر لیں یا گولیاں بنالیں۔

خوراک: 1 کیپسول صبح بعد ناشتہ دس دن تک کھلائیں۔ انشاءاللہ سب غلاظت صاف ہو جائیگی۔

ہیرا ہنگ 2 تولہ، سورنجاں شیریں 2 تولہ، کچلہ مدبر 2 تولہ، پستہ 3 تولہ اب یہ دوائیں سفوف بنا کر 1 کیپسول صبح وشام کھلائیں۔ انشاءاللہ گنٹھیا سے مکمل شفا ہوگی۔

نسخہ برائے ریح بادی: سونف 50 گرام، مصری 50 گرام، گلسرخ 50 گرام، سرنجان شیریں 50 گرام، سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں صبح وشام دیں۔

نسخہ برائے نامردی: پتھر سفید 1 تولہ لے کر اسے چھوٹی ڈولی میں ڈال دیں اب اسے اک کے دودھ سے بھرلیں۔ پھر احتیاط سے ڈھکنا دیکر گل حکمت کریں کپڑ امٹی لگا دیں۔ اب اسے دو کلو اوپلوں کی آگ دیں بعد میں نکال کر سفوف بنا کر محفوظ کرلیں۔

خوراک: 1 چاول ہمراہ مکھن ایک ہفتہ کھلائیں انشاءاللہ نامرد مرد بن جائے گا۔

نسخہ برائے پتھری: قلمی شورہ 1 پاؤ، سنگ یہود 1 پاؤ، جوکھار 1 پاؤ، جنگلی خرگوش 1 عدد۔ خرگوش کو صرف ذبح کریں اندر سے ہر چیز نکال لیں اب اس میں سب دوائیں باریک کر کے ڈال دیں اور خرگوش کو سی دیں اب اسے بڑی ڈولی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور سوکھنے پر ایک من آگ دیں۔ بعد میں سب نکال کر سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک کیپسول صبح وشام۔

نسخہ برائے بخار ٹائیفائیڈ: گودنتی 1 پاؤ، مغز کرنجوہ 1 پاؤ، پتے نیم 1 پاؤ، پتے گلو 1 پاؤ، اوپلے 20 کلو، مغز کرنجوہ باریک کر کے گودنتی پر لیپ کر دیں اوپر پتے کوٹ کر لگا دیں پھر کجی میں ڈال کر گل حکمت کریں پھر اوپلوں کی آگ دے دیں بعد میں گودنتی نکال کر سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک کیپسول صبح وشام ہمراہ پانی دیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

نسخہ برائے امساک: زلف سیاہ 2 ماشہ، سرمہ سیاہ 2 ماشہ، کافور 5 ماشہ، ہیرا ہنگ 5 ماشہ، پانی بیری 5 تولہ سب کو بیری کے پانی میں 12 گھنٹے کھرل کریں۔ اس کی ایک سو بیس گولیاں بنالیں۔ دو گولی قبل از جماع دودھ سے استعمال کریں۔ انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔

روغن شفا: سر درد، دانت درد، کان درد اور دوسرے دردوں کا مجرب ہے۔ ست اجوائن 1 تولہ، ست پودینہ 1 تولہ، روغن لونگ 1 تولہ، لھئے کبوتر کی سفید بیٹھ 1 تولہ، فاسفورس 6 ماشہ۔ روغن لونگ شیشی میں ڈال دیں۔ دھوپ میں رکھیں۔ اب اس میں فاسفورس ملا دیں فاسفورس پہلے دن ملا کر پھر تین دن دھوپ میں رکھیں اب ایک دیگچی میں پانچ کلو پانی ڈال کر درمیان میں شیشی لٹکا دیں اب یہ روغن تیار ہے حسب ضرورت استعمال کریں۔

لیکوریا کا نسخہ: بیروزہ مصفی 5 تولہ، پھٹکڑی سرخ، اوپلے 5 کلو دونوں کو کجی میں ڈال کر گل حکمت کر کے آگ دے دیں بعد میں نکال کر باریک کرلیں۔ خوراک ایک کیپسول صبح وشام ہمراہ پانی لیں۔

دمہ کے لئے نسخہ: کالی مرچ 15 تولہ، ورقیہ 1 تولہ۔ پانچ تولہ مرچ باریک کر کے کڑاہی میں اوپر نیچے کالی مرچ اور درمیان میں ورقیہ رکھ کر جلائیں۔ اب دوسری مرتبہ پانچ تولہ کالی مرچ باریک کر کے اس ساری دوائی کو جلائیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ کر کے بقیہ مرچ میں جلائیں۔ بعد میں خشک کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک: بڑا کیپسول صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ انشاءاللہ شفایاب ہو جائیں گے۔

نسخہ برائے کھانسی: خورد 1 تولہ، سونف 1 تولہ، مصری 1 تولہ سب کو باریک کر کے خوب مکس کریں۔

خوراک: 5 گرام دن میں تین مرتبہ دیں۔انشاءاللہ شفا ہوگی۔

پتھری کے لئے: سنگ یہود ڈیڑھ تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، سہاگہ 1 تولہ، نوشادر 1 تولہ، قلمی شورہ 2 تولہ۔

قلمی شورہ کو آگ پر کڑاہی میں ڈال دیں اس میں نوشادر باریک کر کے ڈال دیں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائیں تو اتار کر باقی دوائیں ملا کر باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔

خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ صبح' دوپہر' شام ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔انشاءاللہ شفا ہوگی۔

ٹائیفائیڈ کیلئے: ہڑتال ورقیہ 1 تولہ، پھٹکڑی سفید 5 تولہ، آک کا دودھ 5 تولہ ورقیہ کو پھٹکری کے ساتھ کھرل کریں پھر دودھ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں جب ٹکی بن جائے تو ڈولی میں ڈال کر گل حکمت کر کے 25 کلو اوپلوں کی آگ دے دیں۔ بعد میں دوائی باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1 ماشہ صبح و شام دیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

قبض کشا گولیاں: رسونت 2 تولہ، بسوت 2 تولہ، مصبر 2 تولہ سب کو باریک کر کے گولیاں بنالیں 2 گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔انشاءاللہ شفا ہوگی۔

امساکی گولیاں: جلوتری 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، افیون 1 تولہ، بھیڑ کا دودھ 1 تولہ سب کو باریک سفوف بنالیں۔ افیون کو کھرل کر کے دودھ ملا دیں۔ پھر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 2 گولی جماع سے گھنٹہ قبل ہمراہ 3 پاؤ دودھ دیں انشاءاللہ بے حد امساک پیدا کریں گی۔

امساکی سفوف: عقرقرحا 1 تولہ، ریحان 1 تولہ، مصری 1 تولہ سب کو باریک سفوف بنا کر کپڑا چھان کرلیں۔

خوراک: 6 ماشہ جماع سے گھنٹہ قبل ہمراہ دودھ دیں۔ سب دواؤں کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں پھر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 2 گولی رات کو ہمراہ دودھ دیں انشاءاللہ بے حد امساک ہوگا۔

طلاء شاہی: ہڑتال ورقی 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، پارہ 1 تولہ، گندھک آملہ سار 1 تولہ، مالکنگنی 1 تولہ۔ کل سفید 1 تولہ، سمل انفار سفید 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، لونگ 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، انڈے 40 عدد۔

پارہ کو شنگرف میں مکس کریں۔ سب دواؤں کا باریک سفوف بنالیں انڈے دیسی ابال کر گلیاں الگ کرلیں۔ اب انہیں دونوں میں ملا کر بڑے پرون پر رکھ کر اوپر سے کناری اچھی طرح لگا کر ڈھانپ دیں اوپر انگارے رکھ دیں اور نیچے کوئی برتن لے کر تیل حاصل کریں۔انشاءاللہ بہت فائدہ دے گا۔

ہمدرد ہاضمہ پھکی: سنا مکی 300 گرام، سہاگہ بریاں 600 گرام، مگھاں 600 گرام، زیرہ سفید 600 گرام، چھلکا ہریڑ 600 گرام، چھلکا بہیڑہ 600 گرام، انار دانہ 600 گرام، اجوائن دیسی 600 گرام، نمک سفید 300 گرام، نمک سیاہ 300 گرام، نمک نلی 300 گرام، جوکھار 300 گرام، میٹھا سوڈا 750 گرام۔

سب دواؤں کو صاف کر کے باریک پیس لیں بعد میں سوڈا ملا کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1/2 تولہ ہر کھانے کے بعد ہمراہ پانی لیں۔

حب نشاط: جائفل 25 گرام، کشتہ شنگرف 25 گرام، عقرقرحا 25 گرام، زلف سیاہ 25 گرام، دارچینی 25 گرام، زعفران 1 ماشہ، تخم بھنگ 25 گرام، ست لوبان 25 گرام، تخم اوٹنگن 50 گرام، دھتورہ سیاہ 1-1/2 تولہ، اجوائن خراسانی 5 گرام۔

دائمی نزلہ و دماغ کے لئے نسخہ: چھلکا ہڑیڑ 1 تولہ، چھلکا بہیڑہ 1 تولہ، آملہ 1 تولہ، خشخاش 8 تولہ، دال ماش 8 تولہ، مغز سونف 5 تولہ، مغز دھنیہ 5 تولہ، مغز بادام 5 تولہ، مغز پستہ 5 تولہ، مغز اخروٹ 5 تولہ، مغز چلغوزہ 5 تولہ مغز کدو 5 تولہ، مغز کھیرا 5 تولہ، مغز تربوز 5 تولہ، مغز خربوزہ 5 تولہ، مغز فندق 5 تولہ، سنا مکی 3 تولہ، چینی 1 کلو، گھی گائے 12 تولہ، گائے کا دودھ 1-1/2 کلو، الائچی خورد 1 تولہ۔

طریقہ کار: خشخاش کو اور دال ماش رات کو الگ الگ ایک پاؤ دودھ میں بھگو رکھیں صبح انہیں ٹھنڈائی بنائیں سناء مکی کو تھوڑے سے گھی میں بھون لیں اب ٹھنڈائی، گھی، چینی کو آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار کر دواؤں کو ڈالتے جائیں۔

خوراک: 1 چمچ صبح وشام ہمراہ دودھ دیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

دل و دماغ کے لئے نسخہ: مربہ سیب 250 گرام، مربہ بہی 250 گرام، مربہ آملہ 250 گرام، مربہ ہڑیڑ 250 گرام، بادام روغن 100 گرام، الائچی خورد 2 تولہ، ورق نقرہ 1 دفتری، شہد 250 گرام۔

طریقہ کار: سب مربوں کو الگ سے باریک کر لیں الائچی خورد کو الگ پیس لیں۔ پھر شہد اور بادام روغن ملا دیں آخر میں ورق نقرہ لگا دیں۔

خوراک: 1 تولہ صبح وشام ہمراہ پانی لیں انشاء اللہ دل و دماغ کو طاقت دے گا۔

بواسیر کے لئے نسخہ: رتن جوت 2 تولہ، چھلکا انار کابلی 2 تولہ، سرمہ سفید 2 تولہ، طباشیر 2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ۔ سب چیزوں کو پیس کر سفوف بنالیں۔

خوراک: 4 ماشہ صبح وشام ہمراہ باسی پانی دیں۔

لیکوریا کے لیے نسخہ: پھٹکڑی سفید 5 تولہ، سنگجراح 5 تولہ، سندور 5 تولہ، اوپلے 15 کلو، پہلی تین دواؤں کا باریک سفوف بنالیں۔ اب کجی میں پہلے آدھی پھٹکڑی رکھیں۔ اوپر آدھا سنگجراح رکھ دیں۔ پھر تمام سندور رکھیں۔ پھر آدھا بچا ہوا سنگجراح ڈالیں اور آخر میں بقیہ پھٹکڑی رکھ دیں اب کجی کو گل حکمت کریں اور اسے اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد میں دوائی نکال کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1 بڑا کیپسول صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی دیں انشاء اللہ لیکوریا کا نام بھی باقی نہیں رہے گا۔

جگر کا نسخہ: عرق گلو، عرق کاسنی دونوں کو ملا کر صبح وشام 3 تولہ پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی جگر صاف ہو جائے گا۔

طلاء مقوی: سم الفار سفید 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، بیر بہوٹی 1 تولہ، خراطین مصفی 1 تولہ، گھی گائے 5 تولہ۔ پہلی چار دواؤں کو ہلکا باریک کر کے رکھ لیں اب گھی کڑاہی میں ڈال کر سب چیزوں کو ڈال دیں۔ جب یہ جل جائیں تو اتار کر گھی کو نتھار لیں۔ پھر اسے کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں۔ یہ گھی بطور طلاء استعمال کریں حشفہ چھوڑ کر بقیہ نفس کی مالش کریں۔ باقی دواؤں کو خشک کر کے سفوف بنا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 1 گولی رات کو ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

طلاء شاہی: بغیر لگی گائے کے پتے کا پانی، شہد چھوٹی مکھی 5 تولہ دونوں کو خوب کھرل کریں اس طلاء تیار ہے یہ نفس کو چند دنوں میں انشاء اللہ موٹا کر دے گا۔

حیات نسواں: کافور 2 تولہ، سنگجراحت 2 تولہ، مازو 2 تولہ، سپاری 2 تولہ، مائیں خورد 2 تولہ، سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں اس میں چینی ملا دیں۔

خوراک: 3 ماشہ صبح وشام دودھ یا پانی دیں۔

بال صفا صابن: کافور 2 ماشہ، میدہ 1 تولہ، صابن سادہ 2 تولہ، بیریم سلفائیڈ 2 ماشہ سب کو تھوڑے سے پانی میں ڈال کر جوش دیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں جلد پر لگا کر وہ جگہ دھو ڈالیں بال صاف ہوں گے۔

حب تالمکھانہ: تالمکھانہ 2 تولہ، کونچ سفید 2 تولہ، ستاور 2 تولہ سب کا سفوف بنا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 2 گولی صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی۔ جریان، احتلام، سرعت کی اکسیر دوا ہے۔

نزلہ کے لئے نسخہ: گندھک آملہ سار مصفی 2 تولہ، پارہ مصفی 2 تولہ، دھتورہ سیاہ 1 تولہ
پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل کریں جب پارہ حل ہو جائے تو دھتورہ سیاہ ملا دیں۔ دوبارہ خوب
کھرل کریں۔ جب سب مل جائے تو منقہ ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 2 گولی صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

امساک کے لئے نسخہ: بوہڑ کا دودھ یا رب 5 تولہ، پھٹکڑی سفید 1 تولہ دونوں کو خوب
کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 2 گولی ہمراہ دودھ جماع سے 1 گھنٹہ قبل دیں انشاء اللہ بھرپور فائدہ دے گی۔

برص وامساک کے لئے گولیاں: سم الفار 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، زلف سیاہ 3 ماشہ،
عقرقرحا 6 ماشہ، جائفل 6 ماشہ، جلوتری 6 ماشہ، لونگ 6 ماشہ، مرچ سیاہ 6 ماشہ، مگھاں 6 ماشہ،
کچلہ مدبر 6 ماشہ، سنڈھ 6 ماشہ، ریگ ماہی 6 ماشہ، دارچینی 6 ماشہ، پانی ادرک 125 گرام۔

طریقہ کار: سم الفار، زعفران اور زلف سیاہ کو علیحدہ خوب کھرل کریں۔ باقی دواؤں کا الگ
سفوف بنا کر سب کو ملا دیں پھر ادرک کے پانی سے کھرل کریں جب گولیاں بننے کے قابل ہو
جائے تو گولیاں چھوٹی بنائیں۔

خوراک: برص کے لئے دو گولی مکھن میں رکھ کر صبح وشام دیں۔ امساک کے لئے وقت
سے پہلے دو گولی ہمراہ آدھا کلو دودھ کے ساتھ انشاء اللہ بہترین ثابت ہوگا۔

کالی کھانسی کے لئے: نمولیاں بکائن کی سوکھی کجی میں بند کر کے جلائیں۔ یہ دوا تیار ہے۔

خوراک: 1 ماشہ صبح وشام دیں۔

دماغ اور بینائی کے لئے: مغز سونف 125 گرام، مغز بادام 125 گرام، مصری
125 گرام سب کو باریک کر کے سفوف بنا کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1 تولہ صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

نزلہ کے لئے نسخہ: گندھک مصفی 1 تولہ، پارہ مصفی 1 تولہ، دھتورہ سیاہ 6 ماشہ سب کو خوب
کھرل کرکے گولیاں بنالیں۔

خوراک: صبح وشام ایک گولی ہمراہ پانی دیں۔

برائے دائمی بخار: کشتہ گودنتی 1 تولہ، نوشادر ٹھیکری 1 تولہ، پھٹکڑی بریاں 1 تولہ، گیرو 1
تولہ ہر ایک دوائی کا سفوف بنالیں۔ کپڑ چھان کر کے بڑے کیپسول بھرلیں۔

خوراک: 1 کیپسول صبح وشام ہمراہ پانی لیں۔

برائے سوزاک: بیروزہ مصفی 2 تولہ، کشتہ صدف 2 تولہ، چھلکا ریٹھہ 2 تولہ، کشتہ قلعی 2 تولہ،
تمام ادویات کو کوٹ کر کپڑ چھان کر کے کیپسول بھرلیں ایک ایک صبح، دوپہر، شام ہمراہ دودھ کی لسی۔

برائے اخراج پتھری: قاقلہ صغار 1 تولہ، قاقلہ کبار 1 تولہ، سنگ سرماہی 1 تولہ، سنگ
یہود 1 تولہ، ریوند چینی 1 تولہ، مغز خربوزہ 1 تولہ، مغز کدو 1 تولہ، قلمی شورہ 1 تولہ، چینی 2 تولہ
سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں کپڑ چھان لیں۔

خوراک: دودھ کی لسی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ دس دن مسلسل استعمال کریں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے امساک: سم الفار کا جوہر 1 ماشہ، کتھہ سفید 2 تولہ، ریگ ماہی 1 تولہ، خراطین 1
تولہ، اجوائن خراسانی 1 تولہ، دھتورہ سیاہ 1 تولہ، لونگ 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، گندھک مصفی 1
تولہ، پارہ مصفی 1 تولہ، اسٹرکینسا 1 ماشہ۔ (جوہر کھپہ) کالی مرچ کے برابر گولی بنالیں۔ 2 گولی
ہمراہ دودھ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے لیں۔

پتھری کیلئے: سنگ سرماہی 5 تولہ، مولی کا پانی 1/2 پاؤ سنگ سرماہی کو مولی کے پانی میں
کھرل کریں خشک کر کے محفوظ کرلیں۔

خوراک: آدھا ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ کی لسی کے لیں۔

غدود کیلئے: دیسی مرغے نابالغ کی ٹانگیں دو عدد لے کرانہیں توے پر رکھ کراچھی طرح [illegible] لیں۔اوپر کوئی چیز دے رکھیں۔ پھر اسے ڈیڑھ تولہ دوائی لے کراس میں یہ چیزیں باریک کی ہوئی ملائیں۔نوشادر 1/2 ماشہ، کالی مرچ 1 تولہ۔اس سفوف کی تین خوراک بنائیں۔

خوراک: صبح 1 خوراک ہمراہ دیسی گھی تین دن دیں۔

غدود کیلئے دوسرا نسخہ: پھٹکڑی بریاں، قلمی شورہ، ایک ایک تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: 1 ماشہ صبح خالی پیٹ ہمراہ پکی لسی۔

سفوف مسکن: سنگجراحت بریاں 10 گرام، چھلکا اسبغول 10 گرام، تخم کاہو 10 گرام، تخم خرفہ 10 گرام، خشخاش 10 گرام، مغز تربوز 10 گرام، تخم قنب 10 گرام، گل [illegible] 5 گرام، اسرول 5 گرام، اجوائن خراسانی 5 گرام، پوٹاشیم برومائیڈ 5 گرام سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: 1 ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ دیں۔جس کی شہوت بڑھی ہوئی ہو اس کیلئے بے حد مفید ہے۔

پتھری کیلئے شرطیہ: سنگ یہود 2 تولہ، قلمی شورہ 2 تولہ، جوکھار 2 تولہ، کنگن کھار 2 تولہ پھٹکڑی سفید 2 تولہ' مولی کا پانی 3 پاؤ ان سب کو باریک کرلیں کڑاھی میں مولی کا پانی ڈال کر پکائیں حلوہ بن کر خشک ہو جائے گا۔

خوراک: 1 ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ شربت بزوری لیں۔

جریان کیلئے شرطیہ: تخم بھنگ 2 تولہ، دانہ الائچی خورد 2 تولہ، گوند کیکر 2 تولہ، بیروزہ خشک مصفی 4 تولہ، مصری 20 تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔ بیروزہ خشک کی پوٹلی [illegible] پانی میں لٹکائیں۔ بیروز پانی میں نیچے بیٹھ جائے گا اسے آرام سے نتھار لیں اور خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

خوراک: 1 بڑا کیپسول صبح وشام ہمراہ دودھ۔

امساک کیپسول: جڑ پان 1 تولہ، سرد چینی 1 تولہ، دار چینی 1 تولہ، یوہمبین 3 ماشہ، ریگ [illegible] زعفران 3 ماشہ، عقرقربوہڑ کے پتے کے پانی میں تر کیا ہوا ان سب کا سفوف بنا کر [illegible] کیپسول بھرلیں۔

خوراک: 1 کیپسول رات کو ہمراہ دودھ لیں۔

امساک کیلئے گولیاں: گل منڈی 10 گرام، لونگ پاؤڈر 2 گرام، گڑ 30 گرام، شہد [illegible] سفوف بنا کر شہد کی مدد سے گولیاں بنائیں۔نوجوان ایک دن چھوڑ کر استعمال [illegible] ایک گولی ہمراہ دودھ لیں۔

ریحانی امساکی گولیاں: ریحان 1 تولہ، عقرقرحا 1 تولہ، مصری 1 تولہ، کلونجی 1 تولہ [illegible] گولیاں بنا کر محفوظ کرلیں۔2 گولی ہمراہ دودھ صبح وشام دیں۔

سفوف ورمول: جس عورت کو ماہواری نہ آتی ہو اندرونی ورموں کیلئے سونف، ملٹھی، ہلدی [illegible] 1 تولہ، ریوند خطائی 1 تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔½ چمچ 3 مرتبہ استعمال کریں۔

بالوں کی خشکی اور بالوں کا گرنا: برگ حنا 50 گرام، آملے خشک 50 گرام، بالچھڑ 50 گرام، روغن خشخاش 500 گرام پہلی تینوں دواؤں کو 1 کلو پانی میں جوش دیں جب 1 پاؤ پانی بچ جائے [illegible] لیں اور تیل ڈال کر دوبارہ آگ پر چڑھائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس میں [illegible] کی خوشبو ملا کر استعمال کرائیں۔خشکی کیلئے بالوں کے گرنے کے روکنے کیلئے مفید ہے۔

[illegible] امساک شرطیہ: سٹڈ سپرے 1 شیشی، زلف سیاہ 5 گرام، اجوائن خراسانی 3 گرام، برگ بھنگ 5 گرام، روغن خشخاش 50 گرام زلف سیاہ، اجوائن اور برگ بھنگ کو تیل میں جوش دیں [illegible] تیل سرخ ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور سپرے ملادیں۔بوقت ضرورت استعمال کریں۔

[illegible] الفار سرخ قائم کرنے کا طریقہ: قلمی شورہ 1/2 کلو، آک کے پھول خشک یا تازہ [illegible] شورہ کڑاھی میں ڈالیں جب پگھل جائے تو آک کے پھول سات سات دانے کر کے ڈالتے

جائیں جب پہلے سات جل جائیں تو بعد میں دوسرے ڈالیں اور انہیں آک کی چھلی ہوئی لکڑی سے ہلاتے جائیں جب شورہ پگھلنا بند ہو جائے تو بقیہ پھولوں کو نہ ڈالیں۔ بس یہی کافی ہیں یہ شورہ قائم کیا ہوا ہوگا یہ ہمیشہ کیلئے ایک قسم کی داب ہے۔

سم الفار قائم کرنے کا طریقہ:

اسے دابو کہتے ہیں یہ بار بار کام آئے گا اسے محفوظ رکھیں سم الفار سرخ 1 تولہ لیں دابو کو کجی میں ڈالیں اور درمیان میں سم الفار سرخ رکھ دیں۔ کجی گل حکمت کریں مگر منہ بند نہ کریں۔ اب 1 کلو کوئلے میں جلائیں اور اوپر یہ کجی رکھ دیں 1 گھنٹہ بعد کجی اتار لیں یہ سم الفار سرخ قائم کیا ہوا ہوگا۔ اسے انگارے پر تھوڑا سا ڈال کر چیک کریں اگر دھواں نہ دے تو بالکل صحیح ہوگا اور اگر دھواں دے تو دوبارہ کجی انگاروں پر رکھ دیں اور کوئلوں کے انگارے تیز ہونے چاہئیں۔ جب دھواں نہ دے تو نکال کر محفوظ کر لیں۔ اور دابو کو دوبارہ سنبھال کر محفوظ کر لیں۔

بواسیر کیلئے تیل: روغن ست پودینہ 3 ماشہ، روغن ست اجوائن 6 ماشہ، روغن لونگ 1 تولہ، روغن بادام 1 تولہ، روغن زیتون 1 تولہ ان سب کو مکس کر لیں اور روئی کے پھنبے پر لگا کر اندر سے لگائیں اور مریض کو چارپائی پر بٹھا دیں زور لگانے سے بواسیر کا گچھا باہر نکل آئے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

خوراک: 1/2 ماشہ ہمراہ پانی، دوائی کھلانے کے بعد مریض کو بیٹھنے نہ دیں وہ چلتا پھرتا رہے دس منٹ بعد اسے دوسری خوراک دیں اور بیٹھنے نہ دیں۔ دس منٹ بعد تیسری خوراک دیں اور اندر سے اس تیل کا پھنبہ لگائیں۔

بواسیر کیلئے شرطیہ: شنگرف 1 تولہ کی چاہے جتنی ڈلیاں لے لیں۔ اب ان کو آک کے دودھ میں بھگو کر رکھ دیں۔ اکتالیس دن تک دودھ تبدیل کرتے رہیں۔ اب شنگرف کی ڈلیاں سنبھال کر محفوظ کر لیں۔ اب بوقت ضرورت 1 ڈلی لیں اور چونا ان بجھا دس تولہ لے کر اس کا سفوف بنائیں اور اسے کجی میں رکھ کر درمیان میں سنگرف کی ڈلی رکھ دیں۔ کجی گل حکمت کر کے

ایسے ہی کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اس میں یہ دوائیں ملائیں سم الفار سرخ قائم کیا ہوا 1 تولہ، سقمونیا 1 تولہ، مغز جمال گھوٹہ دو دانے، کشتہ سنگ یہود 1 تولہ ان سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

بلڈ پریشر کیلئے: اسرول، دانہ الائچی خورد، گوند کیکر، دھنیہ، سونف، صندل سفید، تخم کاہو، گلہراج ہر ایک 2 تولہ سب چیزوں کا سفوف بنا کر ارجن کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔

امساک کیلئے شرطیہ: ریگ ماہی 10 گرام، شنگرف مدبر 10 گرام، جائفل 10 گرام، لونگ 10 گرام، مالکنگنی 10 گرام، اجوائن خراسانی 10 گرام، کشتہ فولاد 10 گرام، فلفل سیاہ 5 گرام، یوہمبین ڈیڑھ گرام سب چیزوں کا باریک سفوف بنالیں۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنائیں یا درمیانے کیپسول بھر لیں۔

خوراک: 1 گولی ایک گھنٹہ قبل ہمراہ دودھ لیں۔

نوٹ: شنگرف پان کے پانی میں مدبر کریں اور گولیوں میں پان کے پانی میں گوندھ کر بنائیں۔

ملذذ طلاء و مرہم: شہد 10 تولہ، عطر گلاب 1 تولہ دونوں کو ملا کر کھرل کریں اور اس میں یہ چیزیں بالکل باریک کر کے ملا دیں اور آدھا گھنٹہ کھرل کریں۔ چیزیں یہ ہیں۔ مغز جائیفل 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، عقرقرحا 1 تولہ، ریگ ماہی 1 تولہ، مالکنگنی 1 تولہ، لونگ 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ دوائی تیار ہے۔ اب اس دوائی میں سے 1 تولہ دوائی نکال لیں اور اس میں 1/2 پاؤ جلوتری باریک کی ہوئی ملا دیں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 1 گولی رات کو ہمراہ دودھ لیں۔ یہ گولیاں لذت والی بھی ہیں اور طاقت ور ہیں

نامردی و بے اولادی کیلئے: شنگرف 1 تولہ، پانی پیاز 50 گرام، پانی ادرک 50 گرام، پانی تھوم 50 گرام۔

طریقہ کار: کڑاہی میں ریت رکھیں اس کے اوپر چھوٹے گلاس میں پہلے پیاز کا پانی ڈال کر اس میں شنگرف ڈال دیں۔ جب یہ جل جائے تو پھر ادرک کا پانی ڈالیں۔ جب یہ جل جائے تو تھوم کا پانی ڈالیں۔ جب یہ جل جائے تو نکال کر باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: 2 چاول ایک وقت ہمراہ دودھ لیں۔

برائے امساک ومقوی: شنگرف 1 تولہ، سم الفار 1 تولہ، افیون 1 تولہ، عرق گلاب آتشہ پہلی تین دواؤں کو کھرل میں باریک کرلیں۔ پھر عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ عرق ختم ہو جائے اور یہ سفوف بن جائے۔ پھر سفوف کو شہد والی دوائی میں ملا کر کھرل کریں اب اس کی چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 1 گولی رات کو ہمراہ دودھ لیں۔ انشاء اللہ شفایاب ہوں گے۔

برائے پیچش، دھات، لیکوریا: سیپاں 5 تولہ، جامن کے نرم پتے، پتوں کو کوٹ کر ڈولی میں آدھے نیچے رکھ کر درمیان میں سیپاں رکھیں اور باقی پتے اوپر رکھیں ڈولی کو گل حکمت کر کے آٹھ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال لیں یہ کشتہ ہوگا۔

خوراک: 2 رتی صبح وشام ہمراہ پانی دیں انشاء اللہ شفایاب ہوں گے۔ اس کے علاوہ یہ کثرت احتلام کے لئے بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

برائے مردانہ قوت: علاوہ ازیں لقوہ، فالج، رعشہ کیلئے بے حد مفید ہے۔

دیسی انڈوں کی زردی 12 عدد، شنگرف 2 تولہ کڑاہی میں آدھی زردیاں نیچے رکھیں درمیان میں شنگرف رکھ کر اوپر آدھی زردیاں رکھیں اور جلائیں۔ جب زردیاں جل جائیں تو 5 تولہ شہد ملا کر پھر جلائیں جب یہ جل جائے تو 5 تولہ دیسی گھی ملا کر یہ بھی جلائیں یہ گھی جب جل جائے تو شنگرف نکال کر کشتہ جو سفوف کی شکل میں ہوگا محفوظ کرلیں۔

خوراک: 2 سے 3 چاول ہمراہ مکھن، ملائی، برفی وغیرہ سے صبح کے وقت لیں۔

اب جو گھی شہد والا سامان ہے اس میں یہ نسخہ ملائیں۔

لونگ 6 ماشہ، جلوتری 6 ماشہ، دارچینی 6 ماشہ، عقرقرحا 6 ماشہ، مالکنگنی 6 ماشہ ان سب کو الگ الگ سفوف بنائیں۔

برائے بواسیر خونی وبادی: چھلکا ریٹھا 5 تولہ، مکھن 125 گرام کڑاہی میں چھلکا مکھن کے ساتھ ہلکی آنچ پر پکائیں جب گھی اور چھلکے جل جائیں تو نکال کر ان سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 1 گولی صبح، دوپہر شام ہمراہ پانی 15 دن دیں انشاء اللہ شفایاب ہو جائیں گے۔

طلاء مجرب: چھوٹی مکھی کا شہد خالص 60 گرام، مغز جمال گھوٹہ 5 عدد پہلے مغز جمال گھوٹہ کا سفوف بنالیں پھر اسے شہد کے ساتھ 5 گھنٹہ کھرل کریں۔ طلاء تیار ہے۔

طریقہ استعمال: رات کو سوتے وقت تین اطراف سے مالش کریں اور اوپر کوئی چیز لپیٹ دیں۔

سفوف اندر جو: اندر جو شیریں 50 گرام، کباب چینی 50 گرام، دانہ الائچی کلاں 50 گرام، قلمی شورہ 50 گرام، سفید زیرہ 50 گرام، ریوند چینی 50 گرام، سناء مکی 120 گرام، تالی 500 گرام سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

برائے شوگر کیلئے: چاسکو 5 تولہ، مغز کرنجوہ 5 تولہ دونوں کو الگ الگ باریک کر کے سفوف بنالیں پھر دونوں کو آپس میں ملا دیں۔ دوائی تیار ہے۔

خوراک: 1 ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی دس روز تک کھلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

پٹھوں کے درد کیلئے: سورنجاں شیریں، مرچ سیاہ، سنڈھ، بابڑنگ، نرکچور، چھلکا ہریڑ، مصبر، کٹھ شیریں، حرمل، کچلہ مدبر، برگ سناء، کلونجی۔

موٹے چنے کے برابر گولیاں بنادیں۔

خوراک: 2 گولی رات کو ہمراہ پانی

جگری فولاد: پھٹکڑی سفید 25 گرام، قلمی شورہ 250 گرام، ہیرا کسیس 250 گرام، جوکھار 250 گرام سب کا باریک سفوف بنالیں اس کے بعد کجی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور 25 کلواوپلوں کی آگ دیں اس کے بعد سرخ رنگ کا کشتہ نکلے گا۔

خوراک: 1/2 ماشہ صبح ہمراہ دہی یا دودھ

مرہم سرخ: سندور 400 گرام، موم سفید ولائتی 8 گرام، مردہ سنگ 80 گرام، رال سفید 200 گرام، نیلا تھوتھا 20 گرام، کافور 80 گرام، روغن مصفی یعنی نیم کا تیل 1 کلو۔

طریقہ کار: پہلے روغن کو کڑاہی میں ڈال کر موم ڈالیں جب حل ہو جائے تو دوسری پسی ہوئی ادویات ڈال دیں آخر میں سندور ڈالیں۔

استعمال: زخم کی جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں اور تھوڑی دیر مساج کریں۔

برائے الرجی: اس دوا سے انشاء اللہ پھوڑا پھنسی، خارش، کیل، آتشک، سوزاک، کینسر، برص سے آرام آجاتا ہے۔

نسخہ: بابچی، کالی زیری، گندھک آملہ سار، دھماسہ، برہم ڈنڈی، مغز کرنجوہ، ہر ایک 2 تولہ لیں۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: بڑا کیپسول تین مرتبہ ہمراہ پانی لیں۔

برائے امساک مجرب: کافور 1 ماشہ، اجوائن خراسانی 1 ماشہ، جوزبوا 1 عدد، سمندر پھل 12 عدد، افیون 1 ماشہ۔

خوراک: 2 سے 4 گولی ہمراہ دودھ جماع سے

سفوف مصفی خون: کالی زیری 500 گرام، گیرو 400 گرام، گندھک آملہ سار 400 گرام سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: 3 ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی

الرجی کیلئے: ناگ کیسر کو باریک کر کے سفوف بنالیں شہد میں ملا کر چٹائیں یا سفوف بنالیں اور ایسے ہی کھلائیں آٹھ یوم تک صبح وشام۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ پانی۔

قوت باہ: خراطین چائنہ 250 گرام لے کر اسے لوہے کے ڈبے میں ڈال کر اوپر ڈھکنہ اچھی طرح بند کر دیں۔ بغیر گل حکمت کیے پانچ کلواوپلوں کی آگ دیں۔ جو اندر سے راکھ نکلے اسے سفوف بنا کر ڈولی میں ڈالیں اور پانی ڈال کر اچھی طرح تین مرتبہ ہلائیں اسی طرح پانی ڈال کر نتھار کر سات مرتبہ الگ الگ کریں۔ آخری مرتبہ ایک تولہ دوائی بچے گی اسے تانبا کہتے ہیں اسے باریک کرلیں۔ اب نیاز بو یا ریحاں یا بیری کے پتے 50 گرام لیں انہیں اچھی طرح کوٹ لیں آدھا نیچے رکھ کر درمیان میں دوائی رکھیں اور آدھے پتے اوپر رکھ دیں اور اس کی گیند بنالیں اب اسے ڈولی میں ڈال کر ڈولی کو گل حکمت کر کے پانچ کلواوپلوں کی آگ دیں جو اندر سے نکلے اسے تین مرتبہ دھو کر خشک کرلیں اب دوبارہ اسے 50 گرام نیاز بو کے پتے میں ڈال کر ڈولی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ کلواوپلوں کی آگ دیں پھر پانی سے تین مرتبہ نکال کر تیسری مرتبہ بھی اسی طرح کریں۔ آخری دفعہ جب دھولیں گے تو یہ سفید رنگ کا چمکدار کشتہ ہوگا۔ اسے باریک کر کے محفوظ کرلیں۔

خوراک: چاول کا آٹھواں حصہ ہمراہ مکھن، ملائی۔

فالج، لقوہ، نامردی، رعشہ کیلئے مفید ہے انشاء اللہ اس کے استعمال سے اللہ شفا دے گا۔

طلاء مجرب: شہد چھوٹا خالص 50 گرام، مغز جمال گھوٹہ 5 عدد شہد کو کھرل میں ڈال کر ایک ایک دانہ جمال گھوٹے کا ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ آخر میں 5 گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔

طریقہ استعمال: نفس کے تینوں طرف رات کو لگا کر اوپر لفافہ لپیٹ دیں۔

سفوف سفید: سوڈا بائی کاربونیٹ 100 گرام، چینی 500 گرام، ست پودینہ 10 گرام سب کو باریک ملا کر چھان کر کسی بند ڈبے میں محفوظ کر لیں۔

خوراک: 5 گرام صبح، دوپہر، شام

گنج پن کا شرطیہ علاج: گندم 1 کلو لے کر اس کا تیل جنتر کے طریقے سے تیل نکال لیں۔

یعنی کنی میں سوراخ کر کے اوپر جالی ڈال کر اس کے اوپر دانے رکھ دیں سوراخوں کے نیچے پیالہ رکھیں اور سوتی کپڑے سے ڈھانپ کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔

یہ تیل تقریباً 5 تولہ نکلے گا اب اس میں 5 تولہ تیل سرسوں ملا دیں۔ تیل تیار ہے۔ گنج کرا کے پندرہ روز لگائیں پھر دوبارہ گنج کرا کے پندرہ روز تک لگائیں۔

برائے پیچش: سونف 1 تولہ، زیرہ سفید 1 تولہ، جو ہڑیڑ 1 تولہ، کوکنار 1 تولہ ان سب کو توے پر اکٹھا جلائیں زیادہ نہ جلنے دیں پھر ان میں 1 تولہ بلگری ملا دیں' سفوف تیار کر کے چھان کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 3 ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت انار یا شربت انجبار کے ساتھ لیں۔

برائے گرمی جگر و مثانہ: طباشیر 1 تولہ، بلنگو 1 تولہ، تخم ریحان 1 تولہ گوند کیکر 1 تولہ، گوند کتیرا 1 تولہ، چھلکا اسبغول 1 تولہ، دھنیہ 1 تولہ، بادرنجبویہ 1 تولہ، صندل سرخ 1 تولہ سب کو پیس کر سفوف بنا کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 6 ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا شربت بزوری 15 یوم تک استعمال کریں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

شربت بادام: بادام 1/2 کلو، صندل سفید 10 گرام، الائچی خورد 10 گرام، چینی پونے 2 کلو، عرق گلاب 250 گرام، ٹاٹری 5 گرام، بنز وئٹ 5 گرام صندل اور الائچی کا شربت تیار کریں اور تیار ہونے پر بادام کی ٹھنڈائی بنا کر ملا دیں اور پکائیں' عرق گلاب میں ٹھنڈائی بنائی ہوئی جو تیار ہونے پر ٹاٹری اور بنز وئٹ ڈال دیں۔

برائے قوت باہ: تک چھکنی 3 تولہ، سنڈھ 3 تولہ، بابڑنگ 3 تولہ سب چیزوں کا سفوف بنا لیں۔

خوراک: 2 گرام صبح و شام ہمراہ دودھ لیں۔

دوالمسک جواہر دار: طباشیر 35 گرام، کہربا شمعی 35 گرام، گلسرخ 35 گرام، ابریشم کٹی ہوئی 35 گرام، دارچینی 35 گرام، بہمن سفید 35 گرام، بہمن سرخ 35 گرام، دورنج عقربی 35 گرام، زعفران 35 گرام، مصطگی رومی 35 گرام، چھڑیلہ 35 گرام، دانہ الائچی کلاں 35 گرام، بادرنجبویہ 25 گرام، صندل سفید 50 گرام، صندل سرخ 50 گرام، مغز دھنیہ 50 گرام، گل گاؤزبان 50 گرام، آملہ 50 گرام، بیخ مرجان 50 گرام، تخم خرفہ 50 گرام، درشک 90 گرام، عود غرقی 25 گرام، چینی 6 کلو، ٹاٹری 20 گرام، بنز وئیٹ 20 گرام۔

سب چیزوں کا سفوف بنا لیں چینی کے شیرے میں پکائیں۔ زعفران بعد میں ڈالیں۔

خوراک: ایک چمچہ رات کو ہمراہ دودھ یا پانی لیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے شوگر: کشتہ مرجان 125 گرام، مروارید 25 گرام، کشتہ ابرک سفید 125 گرام، جواہر مہرہ 2 گرام، کلونجی 500 گرام، تمہ خشک 500 گرام، گوند کیکر 500 گرام، تخم سرس 500 گرام، عرق مشک' روح کیوڑہ، گھیکوار' عرق حسب ضرورت سب کا سفوف بنا کر بید مشک، عرق کیوڑہ اور گھیکوار کے پانی سے گولیاں بنا لیں۔

خوراک 2 گولی صبح دوپہر شام لیں۔

طلاء مجرب: اس سے ماہواری کھل کر آتی ہے۔ نفس میں زبردست طاقت پیدا ہوتی ہے۔ جنس مخالف کو لذت آتی ہے۔

نسخہ: تیل تل 125 گرام، چھپکلی 2 عدد۔ تیل میں دو چھپکلیوں کو جلائیں پھر ایک کو نکال کر خشک کر کے سفوف بنا لیں۔

خواتین ماہواری کی تنگی کیلئے 1 رتی صبح و شام ہمراہ مکھن دیں۔ مرد طلاء استعمال کریں۔

شربت بادام: مغز بادام 250 گرام، تخم الائچی خورد 5 تولہ، کشتہ چاندی 5 ماشہ، عرق روح کیوڑہ 250ml بوتل، کشتہ فولاد 5 تولہ، شہد چھوٹی 250 گرام، سرکہ انگوری 5 تولہ، چینی 1 کلو، گائے دودھ 1/2 کلو۔

ترکیب: مغز بادام کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں صبح کے وقت چھلکا اتار کر خوب رگڑائی کریں۔ ٹھنڈائی بناتے وقت پانی استعمال نہ کریں بلکہ گائے کے دودھ کو پہلے تیار کرلیں۔ تیاری اس طرح کریں۔ گائے کے دودھ کو آگ پر رکھیں جب ابلنے لگے تو اس میں سرکہ انگوری ڈال دیں دودھ پھٹ جائے گا اس کو اتار کر صاف کرلیں صاف دودھ کے ساتھ بادام کی ٹھنڈائی تیار کریں پانی ہرگز استعمال نہ کریں تمام دودھ کو استعمال کریں پھر چینی ڈال کر آگ پر پکائیں دوسری طرف شہد اور کشتہ فولاد یک جان کرلیں جب پک جائے تو تمام چیزیں اس میں ڈال دیں مثلاً شہد اور کشتہ فولاد کشتہ چاندی روح کیوڑہ اور تخم الائچی سب چیزیں ڈال کر خوب ہلائیں پس شربت تیار ہوگیا۔

طلاء مجرب: سم الفار سفید 1 تولہ، منسل 1 تولہ، مغز جمال گھوٹہ 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، مٹھا تیلیا 1 تولہ، بیر بہوٹی 2 تولہ دودھ آک کا ڈیڑھ پاؤ، انڈوں کی زردی 20 عدد، افیون 6 ماشہ
بیر بہوٹی کو آک کے دودھ میں بھگو دیں۔ پھر خشک کریں پھر بھگو دیں اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ آک آدھا پاؤ میں یہ عمل دہرائیں۔ اب سم الفار منشل، مغز جمال گھوٹہ، شنگرف، مٹھا تیلیا، افیون سب باریک کر کے ریشم میں ملا دیں۔ اب اسے انڈوں کی زردی میں خوب کھرل کریں۔ اب اس کی موٹی موٹی گولیاں بنالیں۔ پتال جنتر طریقہ سے تیل نکالیں وہ طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔
روغنی کنی 1 عدد لیں۔ اس کے نیچے چار عدد سوراخ نکالیں اور ان سوراخوں کے اوپر جالی رکھ دیں جالی پر گولیاں رکھ کر کنی کا ڈھکنہ بند کردیں۔ اب 1 میٹر سوتی کپڑا مٹی میں رگڑیں۔ اسے کنی کے اوپر لپیٹ دیں مگر کنی کے نیچے سوراخوں والی جگہ پر ایک پیالہ رکھ دیں۔ اب کنی کو باریک کپڑا مٹی سے گل حکمت کریں۔ سوکھنے پر ایک گڑھا کھودیں اس کے نیچے چھوٹا گڑھا اور کھودیں جس میں پیالہ آجائے۔ 20 کلو اوپلوں کی آگ دیں طلاء تیار ہے۔

برائے دمہ: ہڑتال ورقیہ 25 گرام، مرچ سیاہ 300 گرام۔
کڑاہی میں 4 تولہ مرچ سیاہ پاؤڈر کر کے ڈال دیں اس کے اوپر ورقیہ کی ڈلی رکھ دیں جب مرچ سیاہ جل جائے تو اوپر 8 تولہ اور پاؤڈر مرچ سیاہ ڈال دیں۔ جب یہ بھی جل جائے تو بقیہ مرچ سیاہ کا پاؤڈر بھی ڈال دیں۔ اسی طرح سارے کو جلائیں پھر ٹھنڈا ہونے پر اتار کر باریک سفوف بنائیں۔ اب اس کے چھوٹے کیپسول بھرلیں۔
خوراک: دن میں تین مرتبہ 1 کیپسول ہمراہ پانی۔

معجون مقوی باہ: گوند موچرس 50 گرام، کوکنار 250 گرام، چینی 2 کلو کو کنار کو تین کلو پانی میں پکائیں۔ جب آدھا پانی بچ جائے تو چینی ملا دیں، حسب ترکیب معجون تیار کرلیں۔ چائے والا ½ چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح وشام۔

برائے لقوہ، فالج، رعشہ، کمزوری: لونگ 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، حرمل 1 تولہ، کچلہ مدبر 1 تولہ، کشتہ شنگرف یا شنگرف مدبر 1 تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔ اب اس کے چھوٹے کیپسول بھرلیں۔
خوراک: صبح وشام ایک کیپسول ہمراہ دودھ دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

حب تنکار: ریح بادی کمر کے درد کے لئے بے حد مفید ہے۔
مصبر 60 گرام، مرچ سیاہ 45 گرام، سہاگہ خام 10 گرام، اجوائن خراسانی 10 گرام سب دواؤں کا سفوف بنا کر کپڑے میں سے چھان لیں۔ اب اسے کنوار گندل کے گودے میں کھرل کریں۔ اس کے بعد گولیاں بنالیں۔
خوراک: 2 گولی صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔
برائے فالج، رعشہ: اس کے استعمال سے اللہ کے کرم سے ہاتھوں کا کانپنا رک جاتا ہے۔
نسخہ: لونگ، مالکنگنی، رتن جوت، ہلدی، سنڈھ، جائفل، حرمل، کچلہ نکی ہر ایک پانچ گرام

لے لیں۔اب اس میں 1 پاؤ پانی ملا کر آگ پر پکائیں جب آدھا پانی رہ جائے تو اس میں یہ تیل ملا دیں۔روغن زیتون 50 گرام،روغن تل 100 گرام،روغن السی 100 گرام اب یہ تیل ملا کر دوبارہ آگ پر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو اتار کر چھان لیں۔

استعمال: صبح وشام متاثرہ حصے پر مالش کریں۔

برائے پتھری مثانہ: پتھری کو بذریعہ پیشاب ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے۔

سہاگہ خام 5 تولہ،سنگ یہود 5 تولہ،قلمی شورہ 10 تولہ،جوکھار 5 تولہ،نوشادر ٹھیکری 5 تولہ ان سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔پھر کجی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔10 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔پھر دوائی نکال کر محفوظ کرلیں اس کا باریک سفوف بنالیں۔پھر اس میں 1 تولہ کافور باریک کر کے ملا دیں۔سفوف تیار ہے۔

خوراک: 21 ماشہ ہمراہ گائے کی لسی۔

قبض کشا ملین: اجوائن دیسی 5 تولہ،باچی 5 تولہ،رائی 5 تولہ،گندھک آملہ سار 5 تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

خوراک: 2 ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی

نوٹ: اگر قبض زیادہ ہو تو اس میں 1 تولہ مغز جمال گھوٹہ سفوف بنا کر ملا دیں پھر تمام سفوف کو کھرل کریں پھر اس کی چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔یہ مصفی خون بھی ہوگا۔

خوراک: 2 گولی صبح وشام ہمراہ پانی۔

برائے دمہ: نمک لاہوری 25 گرام،شہد خورد 25 گرام،نوشادر ٹھیکری 1 تولہ،جوکھار ڈیڑھ تولہ۔ سب کا سفوف بنا کر شہد بعد میں ملا کر کھرل کریں۔اب 250 گرام سب سے زیادہ کڑوا تمباکو لے لیں اب اسے بالکل باریک کر کے شہد والے سفوف میں ملا دیں۔اب اسے کجی میں بند کر دیں پھر گل حکمت کریں اور دس کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ٹھنڈا ہونے پر دوائی نکال کر سفوف بنا کر محفوظ کرلیں۔

خوراک: 1 رتی ہمراہ دودھ،مکھن،حلوہ صبح،شام ہر قسم کی بلغمی کھانسی،کالی کھانسی،دمہ کے لئے مجرب ہے۔

خونی وبادی بواسیر: قلمی شورہ 3 تولہ،گندھک 3 تولہ،کجی 1 عدد دونوں کو باریک کریں پھر کجی میں ڈال دیں۔اسے چاروں طرف سے گل حکمت کریں مگر ڈھکن بند نہ کریں اس کے بعد اسے انگاروں پر رکھ دیں جب پگھلنے لگے تو ہلائیں۔پھر ڈولی اوپر اٹھالیں۔پھر دوبارہ رکھ دیں اسی طرح کرتے رہیں یہاں تک کہ گندھک کا دھواں بند ہو جائے۔ پھر نکال لیں ٹھنڈا کر کے سفوف بنالیں۔کیپسول بھرلیں۔

خوراک: 1 کیپسول صبح وشام ہمراہ پانی لیں۔

برائے خون و مردانہ طاقت: سم الفار 1 تولہ،آب انار 125 گرام،آب لیموں 125 گرام،آب تربوز 125 گرام،آب گاجر 125 گرام،آب سیب 125 گرام۔ پہلے سم الفار کو کھرل میں ڈال کر آب انار سے کھرل کریں اس کے بعد ایک ایک چیز کو باری باری کھرل کریں۔آخر میں اتنا خشک کریں کہ سفوف بن جائے۔

خوراک: 1/2 رتی صبح وشام ہمراہ دودھ۔

کشتہ ابرک سیاہ: قوت باہ کے لئے جریان،دھات،دائمی بخار اور فالج کے مریض کے لئے بہترین ہے۔

ابرک سیاہ 25 گرام،قلمی شورہ 250 گرام،دہی 250 گرام۔ ابرک سیاہ کو کدوکش کرلیں۔اب ایک برتن میں تینوں کو ملا کر 2 گھنٹے دھوپ میں رکھ دیں۔ پھر ڈولی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور 15 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔بعد میں نکال کر برتن میں کھرل کر کے ڈال دیں اور 1 کلو پانی ملا دیں۔کشتہ تیار ہے ایک رتی بدرقہ دیں۔

برائے دائمی بخار: اجوائن دیسی 250 گرام، گائے کا دودھ 4 کلو۔

دودھ کو برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ درمیان میں اجوائن کی پوٹلی بنا کر لٹکا دیں۔ 1 گھنٹہ تک پکائیں۔ پھر پوٹلی نکال کر اسے ہاتھوں سے ملیں پھر دھوپ میں خشک کرلیں اب اس کے برابر وزن ملا کر مصری کھرل کریں۔ سفوف تیار ہے کیپسول بھر لیں۔

خوراک: صبح، دوپہر، شام ایک کیپسول ہمراہ پانی۔

شربت دلشاد: خس 250 گرام، گلاب کے پھول تازہ 500 گرام، برادہ صندل 125 گرام، خورد 5 تولہ، بالچھڑ 125 گرام، چینی 5 کلو سب چیزوں کا عرق نکال لیں۔ اب اس میں چینی ملا کر شربت پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں شربت تیار ہے اب اسی میں 250 گرام ربیل کے پھول ملا دیں اور دم کر کے رکھ دیں۔ پھر بوتلیں بھر لیں۔ یہ نسخہ چھ بوتلوں کے لئے ہے۔

برائے جگر گرمی: ابرک سیاہ، الائچی خورد 15 گرام، قلمی شورہ 50 گرام، مصری 250 گرام پہلے ابرک سیاہ کو پانی میں بالکل صاف کرلیں اس کے بعد خشک کر کے باقی چیزوں کا بھی سفوف بنا کر ملا دیں۔

خوراک: 6 ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی۔

برائے بخار: گیرو 1 تولہ، فلسٹین پاؤڈر 1 تولہ، سوڈا اسلی سلاس 1 تولہ، اسپرین پاؤڈر 1 تولہ، کشتہ گودنتی 1 تولہ سب کو کھرل میں ملا دیں۔ بڑے کیپسول بھر لیں صبح شام ہمراہ پانی لیں۔

برائے یرقان: کوڑ انڈیا 60 گرام، گائے کا دیسی گھی 60 گرام۔ دیسی گھی میں کوڑ کو جلائیں حتیٰ کہ کوڑ کوئلہ بن جائے تو اتار کر اس کا سفوف بنالیں۔

خوراک: 1/2 تولہ یا 1 تولہ نہار منہ ہمراہ گائے کی لسی کے ساتھ لیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں۔

سفوف مغلظ: سنگھاڑے 125 گرام، گری 125 گرام، مغز بادام 125 گرام، مغز خربوزہ 50 گرام، مغز کھیرا 50 گرام، مغز تربوز 50 گرام، مغز کدو 50 گرام، موصلی سفید انڈیا

25 گرام، موصلی سیاہ 25 گرام، موصلی 25 گرام، پستہ 125 گرام، گوند کیکر 50 گرام، مغز [illegible] 125 گرام، الائچی خورد 25 گرام، بہمن سفید 50 گرام، بہمن سرخ 50 گرام، خشخاش 125 گرام، ورق نقرہ 1 دفتری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: 6 ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ لیں۔

معجون مغلظ مقوی: مغز تمر ہندی 2 تولہ، ثعلب مصری 2 تولہ، ثعلب پنجہ 2 تولہ، جڑ پان 2 تولہ، دار چینی 2 تولہ، تج انڈیا 2 تولہ، شقاقل مصری 2 تولہ، سمندر سوکھ 2 تولہ، بیجبند 2 تولہ، کرکس 2 تولہ، تالمکھانہ 2 تولہ، بادرنجبویہ 2 تولہ، تخم فرنج مشک 2 تولہ، دانہ کلاں 2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، سنڈھ 2 تولہ۔

ان سب کو باریک کر کے سفوف بنا کر رکھ لیں۔

بورہ صندل سرخ 2 تولہ، چھڑیلہ 2 تولہ، گلسرخ 2 تولہ، پانی ڈیڑھ کلو، چینی 3 پاؤ۔

رات کو ڈیڑھ کلو پانی میں تینوں دواؤں کو بھگو دیں۔ صبح آگ پر پکائیں جب آدھا کلو پانی بچ جائے تو اتار کر چھان لیں اب اس میں چینی ملا دیں آگ پر پکائیں اور شربت تیار کریں۔ نیچے اتار کر چمچہ ہلاتے جائیں اور نیم گرم تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے جائیں تیار ہے۔ خوراک 1 چمچہ صبح شام ہمراہ دودھ لیں۔

شربت مصفی خون: چرائتہ 3 تولہ، کرائتہ 3 تولہ، شاہترہ 3 تولہ، سیور 3 تولہ، جل نیم 3 تولہ، گل منڈی 3 تولہ، سرپھوکہ 3 تولہ، برگ تلسی 3 تولہ، برہم ڈنڈی 3 تولہ، افسنطین 3 تولہ، گلسرخ 3 تولہ، عناب 3 تولہ۔

رات کو سب چیزوں کو پانچ کلو پانی میں بھگو دیں صبح اسے آگ پر پکائیں جب تین کلو پانی بچ جائے تو اتار لیں اور اسے چھان لیں۔ ایک بار اسے دوبارہ چھان لیں۔

خوراک: 25 گرام صبح وشام بغیر پانی کے دیں۔

اس کے علاوہ اگر چاہیں تو اس میں 3 کلو چینی ملا لیں۔ اب اسے آگ پر پکائیں۔

خوراک: 50 گرام ہمراہ پانی کے صبح وشام لیں۔

نوٹ: یہ نسخہ چار بوتلوں کے لئے ہے۔

نامردی کا شرطیہ علاج: انڈے دیسی 15 عدد، گائے کا دودھ 4 کلو، سم الفار سفید 2 تولہ
دودھ کو مٹی کے برتن میں آگ پر پکائیں درمیان میں سم الفار کی پوٹلی بنا کر لٹکا دیں۔ جب
دودھ بہت گاڑھا ہو جائے تو انڈے ابلنے کے لئے دیگچی میں ڈال دیں اور دس منٹ تک پکائیں
پھر انڈوں کو نکال کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب ان انڈوں کا چھلکا اتار لیں۔ ان کو باریک کھرل
کریں۔ اس تیار شدہ سفوف کو کجی میں ڈال کر اسے گل حکمت کریں۔ 15 کلو اوپلوں کی آگ
دیں۔ اب دوائی نکال کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1 رتی ہمراہ مکھن صبح وشام۔

مردانہ طاقت: اب جو انڈے کی زردی ہے اس کا بھی الگ سفوف بنا کر محفوظ کر لیں
گولیاں بنالیں۔

خوراک: 2 گولی رات کو ہمراہ دودھ دیں۔

کمر کے درد کے لئے: جو انڈے کی سفیدی ہے اس کا سفوف بنالیں اور محفوظ کر کے رکھ لیں۔

خوراک: 2 رتی ہمراہ شہد صبح وشام۔

نوٹ: اگر انڈے کے چھلکوں کو آگ نہ دیں تو اس طرح سے بھی دوائی تیار کر سکتے ہیں۔ ان
چھلکوں کو ایک بوتل لیموں کے رس میں ڈال دیں۔ جب چھلکے حل ہو جائیں تو آگ پر پکائیں۔
ٹھنڈا ہونے پر سفوف تیار کر لیں۔ پتھری کے لئے شرطیہ ہے۔

خوراک: اس سفوف کی گولیاں بنالیں یا کیپسول بھر لیں۔ 2 گولی صبح شام ہمراہ دودھ لیں۔

بخار اور درد کے لئے: میٹھا تیلیا 1 تولہ، چینی 1 کلو
پہلے میٹھے تیلیے کو باریک کھرل کریں پھر چینی کا الگ سفوف بنالیں۔ اب دونوں کو ملا کر کھرل
کریں۔ اب اس دوائی کے تین حصے کر لیں اور ہر ایک حصے کو الگ کھرل کریں جب دوائی کی
گلٹیاں بن جائیں تو دوائی تیار ہے۔

خوراک: اس کی گولیاں بنالیں۔ 2 گولی صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی لیں۔

برائے کھانسی، بخار، پٹھوں کا اکڑاؤ: پھٹکڑی سرخ 5 تولہ، ورقیہ 1 تولہ
پہلے پھٹکڑی کا سفوف بنالیں۔ اب آدھا سفوف کجی میں ڈال دیں درمیان میں ورقیہ رکھ دیں
باقی سفوف اوپر ڈال دیں۔ کجی کو گل حکمت کریں 5 کلو اوپلوں کی آگ دیں دوائی نکال کر ورقیہ والی
پھٹکڑی کھرل کر لیں۔ اس کا سفوف بنالیں۔

خوراک: 2 رتی ہمراہ شہد صبح وشام۔

برائے امساک: سنکھیا 1 تولہ، پارہ مصفیٰ 1 تولہ، افیون 1 تولہ، بوہڑ کا دودھ 1 تولہ
سنکھیا اور پارہ کو کھرل کریں یہاں تک کہ پارہ غائب ہو جائے بہت زیادہ کھرل کریں اس
کے بعد افیون کو بوہڑ کے دودھ میں گھول لیں۔ اب اس کو سنکھیا والے سفوف میں کھرل کریں اور
جب گولیاں بننے کے قابل ہو جائیں تو کالی مرچ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: 2 گولی رات کو ہمراہ دودھ۔

شنگرف تیار کرنا: پارہ 10 گرام، گندھک آملہ سار 4 گرام، میٹھا سوڈا 1 گرام
پارے کو اور گندھک کو کپڑے میں ڈال کر کوٹیں۔ کھرل نہ کریں۔ جب پتریاں بن جائیں تو
نکال کر کیوڑے کی شیشی میں ڈال دیں اوپر میٹھا سوڈا ڈال دیں۔ بلور سے شیشی بند کر دیں۔ پھر
اسے گل حکمت کریں اب دو کلو اوپلے توڑ کر نیچے شیشی سیدھی رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال
لیں اعلیٰ ترین شنگرف تیار ہے۔

برائے دمہ: آب دھتورہ 500 گرام، آب کیکر 500 گرام، چینی 4 کلو۔
دونوں آب ملا کر چینی میں پکائیں۔ جب گڑ کی طرح گاڑھا ہو جائے اتار لیں۔

خوراک: چنے کے برابر گولی صبح شام۔

مرہم آتشک: گندھک 1/2 تولہ، کالی جیری 1/2 تولہ، کافور پاؤڈر 1/2 تولہ، ویزلین 25 گرام
اب دواؤں کو کھرل کر کے ویزلین میں ملا دیں اور زخموں پر صبح وشام لگائیں۔

جلاب: اس سے خون صاف ہو جاتا ہے خارش وغیرہ میں اور دانے وغیرہ میں مفید ہے۔
مغز جمال گھوٹہ 1 تولہ، گندھک آملہ سار 1 تولہ، پارہ 1 تولہ، چترک 1 تولہ، سنڈھ 1 تولہ۔
گندھک میں پارہ کھرل کریں۔ جب پارہ بالکل سیاہ ہو جائے اور اس کا وجود ختم ہو جائے تو
اس میں جمال گھوٹے کا مغز ایک ایک کر کے ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ
تمام دانے ختم ہو جائیں۔

اب سنڈھ اور چترک الگ باریک کر کے اس میں ملا دیں۔ اب ان چیزوں کو 12 گھنٹے تک
کھرل کریں۔ وقفے وقفے سے دوائی تیار ہے محفوظ کر کے رکھ لیں۔

خوراک: ایک چھوٹا کیپسول دوائی میں سے بھر لیں اور چار گرام چینی پسی ہوئی میں ملا دیں
ٹھنڈے پانی سے دن میں صرف ایک مرتبہ دیں۔ تھوڑی دیر بعد پھر ٹھنڈا پانی پییں۔ ٹھنڈے
پانی سے جلاب خوب چلے گا۔ مگر جب آپ گرم پانی استعمال کریں تو رک جائے گا اور اس سے
خون صاف ہو جائے گا۔

برائے آتشک: بانچی 2 تولہ، کالی جیری 2 تولہ، گندھک آملہ سار 2 تولہ، مغز کرنجوہ 2 تولہ
سب کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس دوائی کے بڑے کیپسول بھر لیں۔

خوراک: صبح دوپہر شام ایک کیپسول ہمراہ پانی لیں۔

برائے نامردگی وامساک: برادہ چاندی تیزابی 1 تولہ، سم الفار 1 تولہ، پارہ 1 تولہ، پانی
دھتورہ 5 تولہ

برادہ چاندی، سم الفار اور پارہ کو کھرل کریں۔ جب پارہ ختم ہو جائے تو دھتورہ کے پانی تقریباً
2 تولہ سے کھرل کر کے ٹکی بنا لیں۔ اب اسے کجی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ سات گھنٹے تک
آگ پر پکائیں۔ اس کے بعد اتار لیں۔ ڈھکنے پر لگے جوہر کی دوائی میں ملا دیں۔ پھر گل حکمت
کرنے سے پہلے دھتورے کے پانی سے کھرل کریں۔ ٹکی بنا کر دوبارہ کجی میں ڈال کر سات گھنٹے
آگ دیں۔ چار مرتبہ آگ دیتے جائیں جوہر ملا کر اور اتنی ہی دفعہ دھتورے کے پانی سے کھرل

کریں آخری دفعہ دوائی محفوظ کر لیں۔ اب 1 ماشہ دوائی نکال لیں۔ دیسی انڈے کی زردی میں ملا
کر کھرل کریں۔ مسور کے دانے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک: 1 گولی رات کو ہمراہ 1 کلو دودھ کے ساتھ دیں۔

برائے فالج وغیرہ: چربی دیسی مرغی 250 گرام، فاسفورس 10 گرام
چربی اور فاسفورس کو بوتل میں ڈال دیں۔ اب ایک دیگچی میں پانی بھر کر آگ پر جلائیں پانی
کے درمیان میں بوتل لٹکا دیں۔ تقریباً تین گھنٹے تک آگ دیں۔ دوائی تیار ہے۔ رات کو اس تیل
کی متاثرہ حصے پر مالش کریں اور کپڑا باندھ دیں۔
اس کے علاوہ پرانا بھوسہ پانی میں ڈال کر گرم کریں اور مریض کو اس کی بھاپ دیں جو پسینہ
آئے تو اس سے مالش کرتے جائیں۔
پہلے مریض کا بلڈ پریشر چیک کریں اگر نارمل ہو تو یہ دوائی دیں۔ شنگرف 1 تولہ۔ مرغے کے
سانچے میں رکھ کر اسے سی کر گھی میں تل لیں۔ اس کے بعد نکال کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1/2 رتی صبح وشام ہمراہ دیسی گھی لیں اگر مریض کا بلڈ پریشر ہائی ہو تو یہ دوائی
دیں کشتہ صدف دو تولہ کشتہ سنکھ دو تولہ ملا لیں۔
اس سے چھوٹے کیپسول بھر دیں۔ صبح وشام ایک کیپسول ہمراہ نیم گرم دودھ کے دیں۔
اگر بلڈ پریشر لو ہو تو اسی بلڈ پریشر ہائی والی دوائی کو ایک کیپسول ہمراہ شہد کے صبح وشام دیں۔
انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے سوزاک: نیلا تھوتھا 1 تولہ، نرکچور 5 تولہ، کڑاہی میں کچور کا سفوف بنا کر آدھا نیچے
رکھیں درمیان میں نیلے کی ڈلی رکھیں اور پر بقیہ آدھا کچور رکھ دیں۔ اب اس پر ریت ڈال دیں بارہ
گھنٹے آگ دیں۔
ٹھنڈا ہونے پر اتار لیں۔ جو نیلا نکلے وہ اس کا سفوف بنا کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1 چاول ہمراہ مکھن، ملائی، صبح۔

برائے گیس: زیرہ سفید 2 تولہ، برگ سداب 2 تولہ، سنڈھ 2 تولہ، نمک سیاہ 6 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، نوشادر ٹھیکری 2 تولہ، پودینہ خشک 2 تولہ، ست پودینہ 3 ماشہ، سوڈا بائی کاربونیٹ 2 تولہ۔

سفوف باریک بنا کر محفوظ کر لیں۔ خوراک 1 ماشہ صبح وشام۔

برائے کھانسی و نزلہ: خطمی 1 تولہ، خبازی 1 تولہ، لسوڑیاں 1 تولہ، برگ بانسہ 1 تولہ، منقہ 1 تولہ، کھوبوٹی 1 تولہ، انجیر 1 تولہ، ملٹھی 1 تولہ، گلبنفشہ 1 تولہ، اسطخدوس 1 تولہ، گاؤزبان 1 تولہ اس کے چار حصے کر لیں۔ ایک حصہ رات کو جوشاندہ بنا کر پیئیں۔ جو بچ جائے اسے پانی میں بھگو کر رکھ دیں صبح اسے بھی پی جائیں اسی طرح باقی تینوں حصوں کو کریں۔

برائے خونی بواسیر: چھلکا انار 1 تولہ، رتن جوت 1 تولہ، چاسکو 1 تولہ، طباشیر 1 تولہ، سرمہ سفید 1 تولہ، دانہ الائچی خورد 1 تولہ سب کو پیس کر سفوف بنالیں۔

خوراک: 6 ماشہ ہمراہ پانی صبح کے وقت۔

پھیپھڑے یا دل کا درد، ٹی بی: علامات: کھانسی بہت ہوتی ہے چلنے سے سانس پھول جاتی ہے۔ بائیں طرف قلب میں درد رہتا ہے اور کندھوں میں درد رہتا ہے۔ پھیپھڑے 3 عدد بکرے کے لے کر اوپر والی نالی کاٹ لیں۔ اب تینوں کا الگ الگ قیمہ بنالیں۔

اب ایک بکرے کے پھیپھڑے کا قیمہ ایک مٹی کے پیالے میں رکھ دیں اور اوپر پسا ہوا 50 گرام سنگجراڈال دیں۔ اس کے اوپر ویسا ہی پیالہ لگا کر گل حکمت کریں۔ پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر دوائی نکال لیں۔ اب دوسرے پھیپھڑے کو پیالے میں رکھ کر اوپر پہلے بنی ہوئی دوائی ڈال دیں اسے بھی اوپر پیالہ رکھ کر گل حکمت کریں۔ اسے بھی پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر دوائی نکال لیں۔ اب تیسرے بکرے کا قیمہ پیالے میں رکھ لیں اور اوپر تیار کی ہوئی دوائی چھڑک دیں۔ اس پیالے کو بھی گل حکمت کریں۔ اسے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ دوائی نکال کر پیس لیں اب اس میں دو تولہ کشتہ صدف ملائیں۔ اور دو تولہ طباشیر پیس کر ملا دیں۔ دوائی تیار ہے۔

خوراک: 1 ماشہ شربت آب چونا انجبار والے کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

کشتہ نیلا تھوتھا: نیلا تھوتھا 2 تولہ، گیرو 5 تولہ، ہیرا کسیس 4 تولہ۔ گیرو اور ہیرا کسیس کا سفوف بنالیں۔ کجی میں رکھ کر درمیان میں نیلا رکھ دیں اس کے بعد گل حکمت کریں اور 4 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر محفوظ کر لیں۔ یہ سفید رنگ کا کشتہ ہوگا اسے نمبر ون بھی کہا جا سکتا ہے۔

شنگرف مومیائی میں بھی اسی کشتہ کو ڈالنا ہے۔

ریح و بادی وغیرہ: تمام ریحی تکلیفیں جن کی علامتیں یہ ہیں کہ تمام وجود میں درد چلتا پھرتا رہتا ہے اور قبض کی شکایت بھی رہتی ہے۔

نسخہ: سرنجاں شیریں 1 تولہ، سنڈھ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، مصری 1 تولہ، گودہ تمہ بغیر بیج 1 تولہ، چھلکا ہریڑ 1 تولہ، برگ سناء 1 تولہ، ہنگ 1 تولہ تمام کو باریک کر کے کنوار گندل کے رس میں کھرل کر کے موٹے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

خوراک: دو گولی رات کو ہمراہ پانی لیں۔

شنگرف مومیہ: شنگرف ڈلی 1 تولہ، بابچی 6 ماشہ، گندھک آملہ سار 6 ماشہ، رسونت 6 ماشہ، ہلدی 6 ماشہ سب کو ملا کر علاوہ شنگرف سفوف بنالیں۔ سفوف کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ بمعہ شنگرف کو کجی میں ڈال کر گل حکمت کریں ایک کلو اوپلوں کی آگ دیں اس کے بعد شنگرف نکال کر دوبارہ دوسرے حصے سفوف میں دوبارہ شنگرف ڈال کر ایک کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر تیسری مرتبہ تیسرے حصے سفوف میں رکھ کر آگ دیں۔ پھر نکال کر کھرل میں ڈال دیں اب کشتہ نیلا تھوتھا 3 ماشہ، کافور 6 ماشہ، پوٹاشیم آیوڈیٹ 9 ماشہ ملا کر کھرل کریں یہ شنگرف مومیہ تیار ہے۔

ون نائٹ ون کیپسول: اجوائن خراسانی 1 تولہ، افیون 1 تولہ، مصطگی رومی 1 تولہ، تخم دھتورہ سیاہ 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، کچلہ مدبر 1 تولہ، کافور 1 تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنا کر درمیانے سائز کے کیپسول بھر کر رکھ لیں۔

خوراک: جماع سے 2 گھنٹہ قبل 1 کیپسول ہمراہ دودھ۔

برائے پتھری: سرخ کھار کا نمک 2 تولہ، نوشادر 2 تولہ، قلمی شورہ 2 تولہ، جوکھار 2 تولہ، مغز خربوزہ 2 تولہ۔

سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

خوراک: 6 ماشہ روزانہ بعد نماز عصر ہمراہ پانی۔

طلاء مجرب: ہڑتال ورقیہ 1 تولہ، میٹھا تیلیا 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، سم الفار 1 تولہ، پارہ 1 تولہ دیسی گھی گائے کا 150 گرام۔

سب کو الگ الگ باریک کر لیں۔ اب پہلے پارہ کو ورقیہ میں ملا کر کھرل کریں اس کے بعد سم الفار شنگرف ملا کر کھرل کرتے جائیں پھر سم الفار ملا دیں۔ آخر میں میٹھا تیلیا ملا کر کھرل کریں۔ یہ ہلکے معجون کی شکل میں ہوگا۔

اب دیسی گھی میں تمام چیزیں گرم ہونے پر ڈال دیں۔ یہ چیزیں کڑاہی میں پکائیں۔ جب مرہم کا رنگ کالا ہو جائے تو اتار لیں۔

رات کو سوتے وقت نفس پر تھوڑی سی دوائی لگا کر مالش کریں۔

برائے سوزاک: سنگ جڑا 250 گرام، بکن بوٹی سبز 750 گرام بوٹی کوٹ کر گودہ بنالیں۔ درمیان میں سنگ جڑا رکھ کر اوپر کپڑا مٹی لگا دیں۔ سوکھنے پر 20 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر باریک سفوف تیار کریں۔ یہ کشتہ سنگ جڑا ہوگا۔

خوراک: 1 بڑا کیپسول صبح و شام ہمراہ پانی۔

بواسیری مرہم: ویزلین سفید 50 گرام، پنسلین دس لاکھ یونٹ، گولی بروفین 4 عدد، کافور 5 گرام

طریقہ کار: تمام چیزوں کا سفوف تیار کریں۔ بعد میں اسے ویزلین میں ملا دیں۔ مرہم تیار ہے۔ متاثرہ حصوں پر دن میں تین مرتبہ لگائیں۔ بواسیر خونی کے لئے مجرب مرہم ہے۔

برائے جریان: گوند کیکر 1 تولہ، گوند کتیرا 1 تولہ، ببول خشک پھلیاں 1 تولہ، ببول کے 1 تولہ ببول کی اندرونی کھال سفید 1 تولہ، گل کیکر 1 تولہ سب کو پیس کر سفوف تیار کر لیں۔

خوراک: 6 ماشے صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔ پندرہ دن مسلسل دیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے بواسیر خونی: ہلدی سالم، رسول انڈین، مغز نیمولی

طریقہ کار: ہلدی اور مغز نیمولی کا سفوف تیار کریں کپڑے سے چھان لیں۔ رسول کو ایک کر کے 50 گرام پانی میں حل کر لیں۔ پھر اسی پانی سے سفوف کو کھرل کریں۔ تیار ہونے پر دانے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی خالی پیٹ لیں۔

برائے شوگر: مغز جامن 1 تولہ، کشتہ فولاد 1 تولہ چھلکا کریلا 1 تولہ، افیون 1 تولہ گڑ مار بوٹی 1 تولہ، سب کو ملا کر سفوف بنالیں۔

خوراک: صبح و شام ہمراہ دودھ یا پانی دیں۔

برائے شوگر: تمہ سبز 3 عدد، چنے سیاہ 250 گرام لے لیں۔ تموں میں چنے ایک ایک کر کے ڈالتے جائیں جب بھر جائیں تو انہیں ایک کنی میں ڈال کر روڑی میں دفن کر دیں دس دن بعد چنے جو پھولے ہوئے ہوں گے نکال کر چھاؤں میں سوکھنے کیلئے رکھ دیں بعد میں سفوف تیار کر لیں۔

خوراک: ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

اندر جو تلخ برائے شوگر: اس کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں اور کیپسول بھر لیں اور ایک کیپسول صبح و شام دیں۔

شوگر کے لئے بہت مفید ہے۔

برائے دمہ: ہڑتال ورقیہ 2 تولہ، مچھلی ڈمبرا 1 کلو، کنی میں مچھلی کا پیٹ چاک کرکے ورقیہ ڈال کر مچھلی کو سی دیں اور کنی میں ڈال دیں اوپر سے ایک کلو اک کا دودھ ڈال کر کنی کا منہ بند کر دیں۔ پھر اسے گل حکمت کریں اور ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ جو نکلے سفوف بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: آدھا ماشہ صبح و شام شہد میں ملا کر دیں۔ تقریباً پندرہ دن استعمال کریں انشاء اللہ شفا ہو گی۔

برائے دمہ مجرب: دیسی مرغے کے پنجے چار عدد لے کر ٹکڑے کر لیں۔ چھوٹی ڈولی میں یا دو پیالوں میں ڈال کر گل حکمت کر دیں۔ پھر آٹھ کلو اوپلوں کی آگ دیں جو باقی نکلے سفوف بنا کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: ایک رتی ہمراہ شہد میں ملا کر صبح و شام دیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

برائے درد گردہ: قلمی شورہ 125 گرام لے کر اسے کڑاھی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پگھل جائے تو پہلے اس میں ایک بہلاوہ جلائیں اس کے بعد دوسرا۔ اسی طرح پندرہ بہلاوے باری باری جلائیں۔ اگر پانی خشک ہو جائے تو اتار لیں ورنہ چار پانچ اور بہلاوے ایک ایک کر کے جلاتے جائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اتار کر سفوف تیار کریں۔ مریض کو تکلیف کے وقت 1 ماشہ دوائی کھلا کر تخم خربوزے کا جوشاندہ پلائیں۔ صبح و شام۔ اگر جوشاندہ میسر نہ ہو تو شربت بزوری کے ہمراہ دن میں دو مرتبہ دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بکری کے دودھ کی کچی لسی کے ساتھ بھی کھلا سکتے ہیں۔
پندرہ دن تک متواتر کھلاتے رہیں چاہے آرام بھی آ جائے۔ آئندہ درد نہیں ہو گا۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔ مجرب ہے۔

برائے اخراج پتھری: سرکنڈے کے پتے سبز دو کلو ٹکڑے ٹکڑے کر کے لے لیں۔ دس کلو پانی میں پکائیں جب پانی آدھا کلو رہ جائے تو اتار کر کپڑا میں چھان لیں۔ صاف شدہ پانی کو دوبارہ آگ پر پکائیں۔ جب جوارش کی شکل میں بچ جائے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اس کی چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام ہمراہ جوشاندہ جو کہ درج ذیل ہے۔ شیرہ بادیان اور یہ سفوف بھی دو مرتبہ کھائیں۔
قلمی 1 تولہ، تخم قرلم 1 تولہ، تخم خیارین 1 تولہ، بکھڑا پانچ گرام یہ سفوف بھی روزانہ ہمراہ شیرہ بادیان استعمال کریں۔
صرف تین یوم تک کھلائیں۔
انشاء اللہ پتھری نکل جائے گی مجرب ہے۔

بواسیری گولیاں: قلمی شورہ 1 تولہ، پھٹکڑی سفید 1 تولہ، سہاگہ 1 تولہ، گوند کیکر 1 تولہ، رسونت انڈین 1 تولہ، گوند کتیرا 1 تولہ۔
سہاگہ کے علاوہ تمام چیزوں کو اکٹھا باریک کر لیں۔ سہاگے کو الگ پیس کر سفوف میں ملا دیں۔ تھوڑا سا پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں پندرہ یوم تک متواتر کھلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی مجرب ہے۔

برائے بلڈ پریشر: چندن خورد 2 تولہ، طباشیر 2 تولہ، دانہ کلاں 2 تولہ، گل گاؤ زبان 2 تولہ، سوڈا بائی کاربونیٹ 2 تولہ سب چیزوں کا سفوف تیار کر لیں۔

علامات: آنکھوں کا لال ہونا، سر درد غصہ زیادہ آنا۔

خوراک: دو ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی سات دن تک۔

سفوف تبخیر اکسیر معدہ: چینی یا مصری 2 کلو، سونف 5 تولہ، دھنیہ 5 تولہ، ست پودینہ 3 ماشہ، ست اجوائن 3 ماشہ، سماق دانہ 2-1/2، دار چینی 3 تولہ، میٹھا سوڈا 3 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، انار دانہ 3 تولہ، الائچی کلاں 3 تولہ، لونگ 2 تولہ، جلوتری 2 تولہ، کالی مرچ 2 تولہ، مغز جائفل 2 تولہ، نمک سیاہ 5 تولہ، نوشادر 3 تولہ۔

سب کو باریک کر کے چھان کر سفوف محفوظ کرلیں۔

علامات: پیٹ میں درد، الٹی، پیٹ میں گیس وغیرہ یہ دوا مقوی معدہ ہے۔

خوراک: 2 ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی دس دن تک۔

لیکوریا سیلان: وجوہات: سخت صدمہ، گرم چیزیں، ترش چیزیں، نسخہ: ماجو 1 تولہ، سنگھاڑا 1 تولہ، سپاری 1 تولہ، گل سپاری 1 تولہ، لودھ پٹھانی 1 تولہ، گوند موچرس 1 تولہ، گوند کیکر 1 تولہ، گوند کتیرا 1 تولہ، مائیں 1 تولہ، گل سرخ 1 تولہ، گل دھاوا 1 تولہ، طباشیر 1 تولہ، الائچی خورد 1 تولہ، سنگ جڑاخام 1 تولہ، پھٹکڑی بریاں 1 تولہ، مصری 1 تولہ۔

تمام چیزوں کو کوٹ کر سفوف بنالیں اور چھان لیں۔

خوراک: ایک چائے والا چمچ صبح وشام ہمراہ گائے دودھ صرف ایک ہفتہ استعمال کریں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

برائے خارش: مردہ سنگ 3 ماشہ، شنگرف 3 ماشہ، پارہ 3 ماشہ، گندھک آملہ سار 3 ماشہ، کمیلا 3 ماشہ، گندھک 7 ماشہ، نیلا تھوتھا 3 ماشہ۔

پہلے پارہ کو گندھک میں ملا کر کھرل کریں تاکہ یہ اچھی طرح چھپ جائے۔ باقی چیزوں کا سفوف تیار کر کے کھرل کریں۔ یہ سفوف محفوظ کرلیں بوقت ضرورت 6 ماشے کی ایک پڑیا تھوڑی سی ویزلین سفید میں ملادیں متاثرہ جگہ پر لگائیں اسی دوائی لگانے کے ایک گھنٹہ بعد نہالیں۔

جوڑوں کے درد کیلئے: سرنجاں شیریں 1 تولہ، کٹھ شیریں 1 تولہ، ہنگ 1 تولہ، سنڈھ 1 تولہ، حرمل 1 تولہ، منبر 1 تولہ، کچلہ مدبر 1 تولہ، لونگ 1 تولہ، مغز جائیفل 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، دار چینی 1 تولہ سب چیزوں کو پیس کر سفوف تیار کرلیں اور بڑے کیپسول بھر کے رکھ لیں۔

ایک روزانہ صبح وشام ہمراہ پانی دس روز استعمال کریں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

کشتہ صدف: یہ دھات، لیکوریا اور اندرونی زخم کے لیے مفید ہے۔

صدف دریائی 125 گرام، بوہڑ کے پتے سبز 2 کلو

پتے کوٹ کر گیند بنالیں۔ اس کے درمیان میں صدف رکھ دیں۔ اس کے اوپر کپڑا سوتی لگا کر اوپر مٹی لگادیں۔ سوکھنے پر 5 کلو اوپلے نیچے رکھ کر درمیان میں اسے رکھ کر اوپر 5 کلو اوپلے اور رکھ دیں۔ آگ دینے کے بعد اس میں سے صدف نکال کر سفوف بنالیں یہ سرمئی رنگ کا ہوگا۔

خوراک: ایک چھوٹا کیپسول رات کو ہمراہ دودھ دیں۔

کشتہ مہرہ مرکب: دست، لاغر بچہ، زخم، دھات کے لئے مفید ہے۔

کوڈی زرد 125 گرام، مکو سبز 2 کلو اوپلے دس کلو کوٹ کر درمیان میں کوڈیاں رکھ دیں۔ کپڑا لگا کر اوپر مٹی لگادیں۔ پھر سابقہ کشتہ کی طرح آگ دیں۔ اور سفوف بنالیں۔

خوراک: چھوٹا کیپسول صبح کے وقت دیں۔

ادویات بریاں کرنا: 1۔ شنگرف مدبر کرنا، شنگرف 1 تولہ لے کر 50 گرام دیسی گھی میں جلائیں اس طرح یہ شنگرف مدبر ہوگی۔

2۔ **سم الفار مدبر کرنا۔** 1 تولہ پتھر سفید کو شہد لگا کر 1 تولہ کشتہ سنکھ لگا کر کنی میں بند کر کے 15 کلو اوپلوں کی آگ دیں یہ پتھر سفید مدبر ہوگا۔

3۔ پھٹکڑی کو اگر بریاں کرنا ہو تو کڑاھی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ پہلے یہ پانی بن جائے گا اس کے بعد سفید رنگ کا پتھر ہو جائے گا اس کو اتارلیں یہ پھٹکڑی بریاں ہوگی۔

4۔ سہاگہ کو اگر بریاں کرنا مقصود ہو تو اسے بھی ہلکا باریک کر کے کڑاھی میں ڈال دیں پانی ہو جانے کے بعد یہ بھی اسی طریقہ سے دوبارہ پتھر بن جائے گا یہ سہاگہ بریاں ہوگا۔

5۔ لونگ اگر بریاں کرنا ہو تو اسے توے پر جلائیں اس طرح سے لونگ بریاں ہو جائیں گے۔

بالوں کا سیاہ کرنا: اس نسخہ سے سر کے بال لمبے گھنے اور سیاہ ہوتے ہیں اور ان میں مضبوطی وچمک آجاتی ہے۔

برگ آملہ 3 تولہ، برگ مہندی 3 تولہ، زیرہ سیاہ 3 تولہ، لپٹن چائے 3 تولہ۔ روغن تل 10 تولہ
لے کر اسے کڑاہی میں ڈالیں۔ اس میں یہ تمام چیزیں جلائیں اتار کر چھان لیں۔ اب اس میں
تیل گری 5 تولہ، کسٹرائیل 5 تولہ ملا کر دھوپ پر رکھ دیں۔ اچھی طرح مکس کرلیں پھر اس میں کوئی
اچھا سا سینٹ ملا دیں۔

چالیس روز تک متواتر صبح وشام لگائیں۔ ائدہ ہوگا۔

برائے خوبصورتی: اس سے چہرے پر نکھار آجاتا ہے اور دانے بھی ختم ہو جاتے ہیں۔
روغن زیتون 1 تولہ، روغن بادام 1 تولہ، گلیسرین سفید 1 تولہ
تینوں کو یکجا کرلیں۔ سوتے وقت صابن سے منہ دھو کر چہرے پر مالش کریں پندرہ دن تک
استعمال کریں۔

اکسیر جگر: کاسنی 3 تولہ، بیخ کاسنی 3 تولہ، صندل سفید 3 تولہ، صندل سرخ 3 تولہ، جوکھار 3
تولہ، دھنیہ 3 تولہ، قلمی شورہ 3 تولہ، نوشادر ٹھیکری 3 تولہ، ریوند خطائی 3 تولہ، خرفہ 3 تولہ، کاہو 3
تولہ، افسنطین 3 تولہ، گل نیلوفر 3 تولہ، تخم خیارین 3 تولہ سب کو باریک کر کے سفوف تیار کرلیں۔
خوراک: صبح، دوپہر، شام 1 ماشہ ہمراہ پانی دیں۔ علامات برائے جگر کی بیماریاں پیشاب کا
جل کر آنا منہ اور ہاتھوں پر ورم کا آجانا۔ دانے وغیرہ نکلنا۔

سفوف مغلظ: یہ نسخہ زبردست مغلظ ہے اور منی کو گاڑھا کرتا ہے مثانے کی گرمی کو دور کرتا
ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتا ہے۔

بیری کی ڈوڈیاں 100 گرام، شکر 100 گرام
بیری سوکھا کر سفوف بنالیں شکر باریک کر کے آپس میں ملا دیں سفوف محفوظ کرلیں۔
خوراک: بڑا کیپسول صبح وشام دودھ کے ساتھ دیں۔

سفوف اکسیر ہاضم، اکسیر معدہ: زیرہ سفید 2 تولہ، زیرہ سیاہ 2 تولہ، نمک سیاہ 2 تولہ،
نوشادر ٹھیکری 2 تولہ، اجوائن 2 تولہ، اناردانہ 2 تولہ، پودینہ خشک 2 تولہ، سونف 2 تولہ، سنڈھ 2 تولہ،
مرچ سیاہ 2 تولہ، فلفل دراز 2 تولہ، دارچینی 2 تولہ، سوڈا بائی کاربونیٹ 2 تولہ، ست پودینہ 2 ماشہ۔

وف بنالیں اور باریک چھانی سے چھان لیں۔
وراک: 2 ماشہ صبح وشام کھانے کے بعد ہمراہ پانی دیں۔

رائے قوت باہ: جو کہ انتشار و امساک کے لئے مجرب ہے۔ انتشار یعنی ہوشیاری اور
ساک یعنی ٹائمنگ ہے۔

م الفار 1 تولہ، کشتہ سنکھ 1 تولہ، شہد 1/2 تولہ، کنی 1 عدد، اوپلے 15 کلو۔
ھر سفید کو شہد میں ڈبو دیں۔ اب اسے چاروں طرف سے کشتہ سنکھ لگا دیں۔ اس کے بعد اسے
وٹی کنی میں رکھ کر اوپر ویسی ہی کنی لگا دیں۔ گل حکمت کریں۔ سوکھنے پر آدھے اوپلے نیچے رکھیں
درمیان میں کنی رکھیں اور بقیہ آدھے اوپلے اوپر رکھ کر آگ لگا دیں ٹھنڈا ہونے پر اس میں سے
دوائی نکال لیں۔ سفوف بنا کر اس نسخہ میں شامل کریں۔

مغز جائفل 1 تولہ، جلوتری 1 تولہ، لونگ 1 تولہ، سلاجیت 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، عقرقرحا 1
تولہ، کچلہ مدبر 1 تولہ، زعفران 3 ماشہ، ثعلب دانہ 1 تولہ، افیون 1/2 تولہ، ثعلب مصری 1 تولہ
اب اس کا سفوف تیار کریں۔
اس کے بعد اسے کپڑے میں چھان لیں۔ پتھر سفید بریاں کیا ہوا بھی اس میں ملا دیں۔
درمیانے سائز کے کیپسول بھرلیں یا شہد ملا کر گولیاں تیار کرلیں۔
خوراک: کیپسول روزانہ رات کو ہمراہ دودھ صرف سات یوم استعمال کریں۔

معجون کرامت: دائمی قبض اور ریح و گیس کے لئے مجرب ہے۔
گلقند 250 گرام، بادام روغن 1 تولہ، سنڈھ 1/2 تولہ، سقمونیا 1/2 تولہ، نمک سیاہ 1/2 تولہ
سنڈھ، سقمونیا، نمک سیاہ کا سفوف تیار کرلیں۔ کھرل میں گلقند ڈال کر تھوڑی تھوڑی سفوف ملا
کر کھرل کرتے جائیں مکس ہونے پر بادام روغن ملا کر تھوڑا سا کھرل کریں۔ معجون تیار ہے۔
خوراک: رات کو سوتے وقت کھانے کے آدھا گھنٹہ بعد 1 چمچ ہمراہ پانی استعمال کریں۔

آب شفاء برائے معدہ: ہاضمہ کی خرابیاں، معدے کی تمام بیماریوں کا تریاق ہے۔

کافور 1 تولہ، ست اجوائن 9 ماشہ، ست پودینہ 6 ماشہ، ست لیموں 6 ماشہ، روغن دارچینی 6 ماشہ، روغن صندل 3 ماشہ، پیپرمنٹ 3 ماشہ، کاربالک ایسڈ 6 ماشہ سب کو آپس میں ملا دیں۔ خوراک: بتاشہ میں دو قطرے ڈال کر دن میں دو مرتبہ صبح اور شام کے وقت مریض کو دیں۔

دردگردہ واخراج پتھری: قلمی شورہ 12 تولہ، نوشادر 1 تولہ، سہاگہ 1 تولہ، سنگ یہود 1 تولہ، بھلاوے 1/2-3 تولہ پوست ہریٹھہ 2 عدد، قلمی شورہ کو کڑاھی میں ڈال دیں اور آگ دیتے رہیں اب اس میں ایک بھلاوہ ڈالیں جب وہ جل جائے تو دوسرا۔ اسی طرح سات بھلاوے جلائیں۔ اس کے بعد نوشادر ڈالیں جب وہ پگھل کر حل ہو جائے تو سہاگہ تھوڑا سا کوٹ کر ڈالیں۔ اس کے بعد سنگ یہود کو جلائیں۔ اس کے بعد تین دانے بھلاوے کے ایک ایک کر کے اور جلائیں آخر میں پوست ہریٹھہ ڈال کر جلائیں۔

ٹھنڈا کر کے سفوف بنا کر محفوظ کر کے رکھ لیں۔

خوراک: 1/2 ماشہ ہمراہ بدرقہ، شربت بزوری، لسی وغیرہ دن میں دو مرتبہ۔

برائے امساک شرطیہ: شنگرف 2 تولہ، بکری یا گائے کا دودھ پاؤ۔ شنگرف کو کھرل میں ڈال کر کھرل کرتے جائیں اور چمچ سے تھوڑا تھوڑا کر کے دودھ ڈالتے جائیں۔ جب دودھ ختم ہو جائے اور سفوف تیار ہو جائے تو تخم دھتورہ سیاہ 5 تولہ پیس کر اس سفوف میں ملا لیں۔

اب بوہڑ یا برگد کی کونپلیں 1 پاؤ لے کر اس کو دیگچی میں ڈیڑھ کلو پانی میں پکائیں جب آدھا پاؤ پانی بچ جائے تو ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔

اب دھتورہ اور شنگرف والے سفوف کو کھرل میں ڈال کر کھرل کرتے جائیں اور جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائیں تو مرچ سیاہ کے دانے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

اگر بوقت ضرورت ہو تو 1 گولی ہمراہ دودھ اور اگر ہمیشہ کے لیے امساک بنانا ہو تو دو گولی ہمراہ دودھ دس دن تک استعمال کریں۔

انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

برائے غدود مثانہ: رس لیموں 250 گرام، سہاگہ 50 گرام، سہاگہ کو کھرل کرتے جائیں اور تھوڑا تھوڑا کر کے لیموں کا رس ڈالتے جائیں اور تشویے دیتے رہیں۔ جب رس ختم ہو جائے تو سفوف محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1/2 رتی ہمراہ مکھن دن میں 1 مرتبہ 20 دن تک۔

مقوی باہ شرطیہ: سم الفار 2 تولہ، شنگرف 2 تولہ، گائے کا گھی خالص 15 تولہ کڑاہی میں گھی ڈال کر دونوں چیزوں کو ڈال دیں اور آگ دیں جب دونوں اتنے نرم ہو جائیں کہ ان میں سے سوئی گزر جائے تو نکال لیں اب مٹی کے برتن میں دونوں کو ڈال کر گل حکمت کریں پیپل کی لکڑیوں کے ٹکڑے تین کلو لے کر ان کی راکھ بنائیں۔ اس راکھ میں برتن کو درمیان میں رکھیں 3 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سفوف محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1/2 چاول سے 1 چاول تک صرف تین یوم۔

برائے بواسیر: رسونت انڈین 250 گرام، کنوار گندل کا گدہ سبز 2 کلو، مٹی کی کنی 1 عدد، بیری کی لکڑی 1 من۔

طریقہ کار: کنوار گندل کا گودا نکال لیں اس کو کنی میں آدھا رکھیں پھر رسونت کو رکھیں اس کے بعد آدھی اور گدہ والی دوائیں رکھیں۔ ڈھکنا لگانے کے بعد گل حکمت کریں۔ سوکھنے پر آدھا من لکڑی نیچے رکھ کر کنی رکھیں اور دوسری آدھا من لکڑی اوپر رکھ دیں اس کو آگ دیں اب آگ دینے کے بعد جو بھی دوائی کنی سے نکلے محفوظ کر کے رکھ لیں۔

خوراک: 1 رتی صبح یا شام ہمراہ پانی سات دن تک۔

برائے السر: گوند کیکر 3 تولہ، رال سفید 3 تولہ، گیرو 3 تولہ، گلوکوز پوڈر 3 تولہ، میٹھا سوڈا 3 تولہ، گاؤزبان 3 تولہ تینوں کو الگ الگ پیس کر سفوف بنا کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: 1 ماشہ صبح خالی پیٹ ٹھنڈے دودھ کے ساتھ۔

طلاء مجرب: یہ نسخہ مجرب ہے۔ خراطین مصفہ خشک 3 تولہ، روغن زیتون خالص 6 تولہ
طریقہ کار: خراطین کو صاف کرلیں۔ روغن کو کڑاھی میں ڈال دیں اب اس میں خراطین ڈال دیں۔ جب ان کا رنگ سرخ ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کریں یہ طلاء ہو جائے گا۔ اسکے بعد خراطین ہے اس کو خشک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: 1 رتی ہمراہ دودھ رات کو سوتے وقت دیں۔

دانتوں کی صفائی اور سوزش: شہد 1 تولہ، سرکہ 1 تولہ، جلے ہوئے بادام یا کھجور 1 تولہ
جلے ہوئے باداموں کا سفوف بنا کر شہد اور سرکہ میں ملا دیں۔ اس کو دن میں دو یا تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ درد وغیرہ ختم ہو جائے گا۔

برائے دماغ سر درد و نسیان: حافظہ کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ مقوی بدن اور مقوی مثانہ ہے۔
نسخہ: چار مغز 12 تولہ، مغز بادام 3 تولہ، مغز پستہ 3 تولہ، تباشیر 2 تولہ، مغز اخروٹ 3 تولہ، مغز چلغوزہ 3 تولہ، چار گوند 8 تولہ، تالمکھانہ 2 تولہ، مغز دھنیہ 3 تولہ، مغز بادیان 3 تولہ، مغز فندق 3 تولہ، خشخاش 7 تولہ، کہرباشمی 1 تولہ، زعفران 3 ماشہ، کشتہ شاخ مرجان 3 ماشہ، کشتہ عقیق 3 ماشہ، موصلی سفید 2 تولہ، موصلی سیاہ 2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، کشتہ فولاد 3 ماشہ، کشتہ قلی 3 ماشہ۔

طریقہ کار: سب کو الگ الگ باریک کر کے سفوف بنالیں۔
اگر سفوف کی مقدار ایک پاؤ ہو تو اس میں تین پاؤ شہد ملائیں معجون تیار ہے۔

خوراک: 6 ماشہ رات کو سوتے وقت لیں۔
وزن کم لے کر بھی دوائی تیار کر سکتے ہیں۔

حب مقوی گولیاں: فالج، لقوہ، نامردی، مجلوق، نامردی کا شرطیہ علاج۔
نسخہ: کچلہ مدبر 6 ماشہ، سم الفار سفید 1 ماشہ، شنگرف مدبر 3 ماشہ، مغز جائیفل 6 ماشہ، کونین سلفاس 6 ماشہ، جلوتری 6 ماشہ، مومیائی 6 ماشہ، افیون 9 ماشہ، شقاقل مصری 6 ماشہ، جدوار خطائی 6 ماشہ، فاسفیٹ آف آئرن 9 ماشہ، زعفران 6 ماشہ، ثعلب مصری 6 ماشہ۔

ترکیب: تمام چیزوں کا سفوف بنا کر نخودی گولیاں بنادیں۔
ایک گولی روزانہ صبح ناشتہ کے درمیان مکھن یا ملائی کے ساتھ۔ دودھ گوشت زیادہ کھائیں۔
طلاء بیرونی: روغن مچھلی 2 تولہ، روغن زیتون 5 تولہ، روغن بابونہ 2 تولہ، روغن بیضہ مرغ 2 تولہ سب کو ملا دیں، طلاء تیار ہو جائے گا۔

یرقان کا شرطیہ علاج: علامات: منہ پیلا ہونا، ناخن کا پیلا ہونا، خون کی کمی۔
نسخہ: عرق سونف 1 بوتل، سبز کونین 2 تولہ، فروٹ سالٹ 5 تولہ، پتری فولاد 2 تولہ، بیرا کیس 1 تولہ
ترکیب: عرق سونف میں فروٹ سالٹ کے علاوہ تمام چیزوں کا سفوف بنا کر ڈال دیں۔ جب حل ہو جائیں۔ تو اس کے بعد فروٹ سالٹ ملا دیں جب گیس نکل جائے تو بوتل میں ڈال دیں۔
نوٹ: اگر زبان زرد ہو جائے تو عرق سونف کی بجائے عرق گلاب استعمال کریں۔
خوراک: 5 تولہ روزانہ صبح کے وقت

سفوف یرقان: پتاشے 5 تولے، سہاگہ 1 تولہ، نمک سیاہ 1 تولہ، نوشادر ٹھیکری 1 تولہ عرق سونف کی ایک بوتل میں تمام چیزیں سفوف بنا کر ملا دیں اس کو آگ پر پکائیں خشک ہونے پر پتاشے پیس کر ملا دیں۔
خوراک: 1 ماشہ صبح دوپہر شام 15 دن دیں۔

میرا خود ساختہ نسخہ خارش خصیتین: میرے پاس ایک مریض آیا کہنے لگا بیس دن ہوئے ہم دونوں میاں بیوی کو چھوٹے پیشاب والی جگہ ساری رات خارش ہوتی ہے۔ ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر افاقہ نہ ہوا۔ اب تو مذکورہ جگہ پر سوج بھی ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے درد بھی ہوتا ہے۔ میں نے گائے کے مکھن میں مرہم بنا کر دی اور رات کو لگانے کی ہدایت کی۔ ہفتہ کے بعد وہ آیا دعائیں دیتا اور شکریہ ادا کرنے کیلئے آیا۔ کہنے لگا پہلی ہی دفعہ لگانے سے سکون آگیا ساری رات سوئے۔ چار دفعہ لگانے سے ہم مکمل ٹھیک ہوگئے ہیں۔ پھر وہ تکلیف ان دونوں کو دوبارہ نہیں ہوئی۔ یہ کافی مریضوں پر آزمایا ہے لاجواب ہے۔ نسخہ حاضر ہے۔ **ھوالشافی:** کرھتا 1 تولہ، گندھک 2-1/2 تولہ، کافور بھیم سینی 6 ماشہ، مکھن گائے کا حسب ضرورت۔

ترکیب: تینوں اجزا کو پاؤڈر کی طرح باریک کریں مکھن میں اتنا ملائیں کہ گاڑھی مرہم تیار ہو جائے۔ رات کو مرہم لگائیں۔

میرا خود ساختہ نسخہ بندش پیشاب: چھوٹے پیشاب کا بار بار آنا، زیادہ آنا، روکے روکتے نکل جانا۔ خصوصاً بوڑھے آدمی جو ساری رات اسی دھندے میں لگے رہتے ہیں۔ بچے اور نوجوان جو کہ بستر پر سوئے ہوئے بے اختیار پیشاب کر دیتے ہیں۔ میرے ایک مہربان بزرگ جن کی عمر 69 سال ہے اور حکیم ابن حکیم بھی ہیں۔ اس کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے پیشاب کر کے وضو کیا اور مصلے پر نماز پڑھنی شروع کی جب دو رکعت پڑھی تو پیشاب شلوار میں ہی کھڑے ہوئے نکل گیا۔ مجھے بلا بھیجا۔ ساری حقیقت بیان کی کہ ساری رات پیشاب کیلئے آتا جاتا ہوں۔ میں نے یہی دوا دی تیسری خوراک سے پیشاب کنٹرول ہو گیا جبکہ بارہ خوراک سے اب بالکل ٹھیک ہو کر اپنی مرضی سے پیشاب کرتے ہیں۔ اسی طرح سینکڑوں مریضوں پر آزما چکا ہوں۔ میرا یہ مایہ ناز خود ساختہ نسخہ ہے۔

ایک غریب آدمی عمر 35 سال جو کہ بکریاں چرایا کرتا ہے۔ جو رات کو بستر پر پیشاب کر دیتا تھا۔ مجھے اس کے گھر والوں نے منت سماجت کی۔ اس کا علاج ضرور کریں تمہارا احسان ہوگا۔ نہ تو یہ بستر پر سو سکتا ہے نہ ہم اس کی شادی کر سکتے ہیں۔ نہ کوئی رشتہ دیتا ہے۔ میں نے 12 خوراک مذکورہ دوا کی اور سات خوراک کشتہ مرجان مکھن سے دیں۔ پانچ سال ہونے کو ہیں الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ تمام شکایت سے اللہ تعالیٰ نے نجات عطا فرمائی۔ نسخہ بندش پیشاب ذیل ہے۔

ھوالشافی: تل سفید، اسگند ناگوری، مصطگی رومی، تخم مولی، کوزہ مصری، ہموزن لیکر علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک 2 ماشہ ہمراہ پانی صبح دوپہر شام۔

نوٹ: جب پیشاب کنٹرول ہو جائے تو بند کر دیں ورنہ پیشاب بہت کم ہونے سے گردے متاثر ہونگے۔

ایک اور نسخہ لیکوریا کیلئے: ایک دفعہ پنساری کے پاس دو تین حکیم بیٹھے تھے میں بھی وہیں دوا لینے گیا ایک نسخہ کے بارے میں باتیں ہو رہی تھیں۔ تینوں حکیموں نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے۔ میں نے جو وجوہات عرض کیں سب نے اس کو سراہا وہاں ایک کوئی آدمی بیٹھا باتیں سن رہا تھا۔ جب میں دکان سے اٹھا تو اس نے کہا کہ میں حکیم ہوں۔ میرے بازاری واقف نہیں مجھے سم الفار لیکر دو۔ میں نے سم الفار خرید کر دیا تو وہ بہت خوش ہوا کہا کہ میرا ایک مجرب نسخہ بطور تحفہ لکھ لو۔ میں نے بے ادبی سے لکھ لیا۔ کچھ دنوں کے بعد بنایا اور مریضوں کو دیا اور اسے مفید تر پایا۔ دو تین سال سے استعمال کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے اور کبھی بھی خطا نہیں گیا جو کہ لیکوریا کیلئے تیر بہدف ہے۔ نسخہ مذکورہ حسب ذیل ہے۔

ھوالشافی: مازو 100 گرام، ثابت ماش آدھا کلو، پانی پانچ چھ کلو۔

ترکیب: دیگچہ میں پانی اور ماش ثابت اور مازو ڈال دیں اور آگ پر چڑھا دیں۔ دیگچہ کا منہ ڈھکنا سے بند رہے۔ جب ماش بھون کر پھٹ جائیں تو مازو نکال کر دیکھ لیں مازو ڈھیلے ہو جائیں تو خشک ہونے پر نکال کر سایہ میں سوکھا لیں اور مازو کو باریک پیس لیں۔ یاد رہے کہ ماش دیگچہ سے نکال کر گڑھے میں دفن کر دیں پرندے کھائیں گے تو مر جائیں گے۔ مازو کا سفوف 1 رتی والے کیپسول میں بھر لیں۔ خوراک روزانہ ایک کیپسول آدھا کلو دودھ یا اس سے زیادہ کے ساتھ مریضہ کو دیں۔ واضح رہے دودھ آدھ کلو سے ایک چھٹانک بھی کم نہ ہو۔ کم دودھ کی وجہ سے مریضہ کو چکر اور تلخی پیدا ہوگی۔

الرجی پر منٹوں میں کام کر دکھانے والا نسخہ: یہ نسخہ صابر ملتانی کا ہے۔ میں کافی عرصہ سے استعمال کرا رہا ہوں۔ بہترین نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ایک عورت صبح صبح میرے پاس آئی کہنے لگی۔ رات کو میں ٹھیک ٹھاک سوئی صبح اٹھی تو چہرہ اور ہونٹ اتنے سوج گئے ہیں کہ اب بات بھی نہیں کر سکتی ہوں۔ میں نے ایک خوراک پانی سے دی اور پندرہ منٹ یہیں بیٹھنے کو کہا۔ یقین جانئے 15 منٹ میں اس کا چہرہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ ایک دو خوراک اور کھانے کیلئے دے

دیں۔ میرا طریقہ علاج خارش کے مریض کا یہ ہے کہ ایک ہفتہ یہی دوا خارش والی دوا کے ساتھ دیتا ہوں۔ مریض بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ جب بھی نازک مقام پر سوج ہو۔ بعض اوقات گرمیوں میں نہا کر نکلتے ہی چہرہ سوج جاتا ہے۔ اس کیلئے بھی لاجواب ہے ایک ہی خوراک سے جیسے فوری مرض کا حملہ ہوتا ہے ویسے ہی فوری ختم بھی ہو جاتا ہے۔ نسخہ ذیل ہے۔

ھوالشافی: قلمی شورہ 4 تولہ، جوکھار 4 تولہ، صندل سرخ 4 تولہ، گل سرخ 5 تولہ (چینی گلاب)

ترکیب تیاری: ہر چہار اجزا کو پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک 4 رتی سے ایک ماشہ ہمراہ پانی

ایک ریٹائرڈ ڈسپنسر جو کہ ایک گاؤں میں پریکٹس کرتا ہے مجھے کہنے لگا کہ میں اور میرے دو بچے ضعف جگر کے مریض ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ بار بار یرقان کا حملہ ہو جاتا ہے۔ ایلوپیتھی کا علاج کر رہے ہیں افاقہ نہیں ہوتا۔ اب تو بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ تشخیص کے مطابق ان کا جگر سکڑ کر کام کرنا چھوڑ گیا تھا۔ ایک ماہ یہ نسخہ استعمال کرانے سے تینوں اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو گئے۔

ایک مریض جس کی عمر 24 سال تھی گزشتہ سال سے اس کا جگر کام نہیں کر رہا تھا۔ موجودہ صورت، بھوک ختم، چہرہ اور پاؤں پر سوج، تمام بدن پیلا ہو چکا تھا۔ میں نے کچھ ادویہ یرقان اور یہ نسخہ دیا۔ بیس دن میں مکمل ٹھیک ہو گیا۔ لاہور کے ایک تھانے دار جو کہ میرے گاؤں کے تھے ان کا جگر عرصہ دو سال سے کام نہیں کر رہا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ لاہور میں اچھے ڈاکٹر اور حکیموں سے علاج کروایا مگر وقتی افاقہ اور پھر وہی پوزیشن۔ میں نے کچھ معمولی ادویات اس کی تسلی کیلئے دیں اور یہ دوا مذکورہ ایک ماہ کھانے کو دی اللہ کے فضل سے وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ جب بھی ان کو یا بچوں کو کوئی تکلیف ہوتی ہے آدمی بھیج کر مجھ سے دوا منگواتا تھا۔ وہ اسی نسخہ سے میرا بڑا گرویدہ ہو گیا تھا۔ یہ نسخہ جب میں حج پر گیا تو ایک حاجی نے مجھے عنایت کرنے کا وعدہ وہیں فرمایا تھا اس نے گھر آ کر مجھے لکھوایا۔ عرصہ 4-5 سال سے استعمال کرا رہا ہوں اصلاح جگر کی جتنی ادویات ہیں۔ اس سے کم ہونگی۔ واضح رہے بعد میں معلوم ہوا وہ حاجی بہت ہی سچا آدمی ہے اور دوائیں مفت تقسیم کرتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

ھوالشافی: کشتہ خبث الحدید 5 تولہ، آملہ خشک، بہیڑے، ہریڑ سبز ہر ایک 5 تولہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سنڈھ ہر ایک 1 ماشہ، **ترکیب تیاری:** ہر شش اجزا کو باریک پیس لیں مٹی کے کوزے میں سوا کلو دودھ گائے اور بمعہ کشتہ ساری چیزیں ڈال دیں اور کھٹی لسی کی تیز جھاگ لگا دیں۔ اوپر کوئی برتن رکھ دیں۔ دوسرے دن دہی بن جائے گی۔ روزانہ اس کو ہلا دیں اور ڈھک کر رکھیں کیا ہی بہتر ہو گا کہ دھوپ میں کونڈے کو رکھا جائے تا کہ کھٹاس زیادہ بنے جب سوکھ جائے تو اس کونڈے میں باریک پاؤڈر کی طرح پیس لیں سیاہ رنگ کی دوا بنے گی۔ اسے 2 ماشہ ایک پاؤ دودھ میں خوب مکس کر کے مریض کو صبح نہار منہ اور عصر کے بعد کھانے کو دیں انشاء اللہ تیسرے روز مریض صحت کی طرف گامزن ہونا شروع ہو جائے گا۔ مکمل کورس بیس دن یا ایک ماہ۔

میرے پڑوسی گاؤں میں ایک زمیندار جو کہ بہترین حکیم بھی تھے۔ ایم اے تعلیم اور پراجیکٹ منیجر تھے ریاست دار افسر راست گو اور بڑے باذوق آدمی تھے۔ میرے دوست کے دوست بھی تھے۔ جب میری واقفیت بنی تو میں نے بہترین نسخوں کا سوال کیا تو انہوں نے یہ نسخہ مجھے نوٹ کروایا اور میں نے کہا کہ میری ہمشیرہ بیمار ہے تو اس لئے مجھے انہوں نے لکھوایا۔ میری ہمشیرہ کی بائیں ٹانگ میں لگاتار درد رہتا تھا۔ رات کو ٹانگ پر کپڑا لپیٹ کر سوتی تھی گرمیوں میں بھی عرصہ پانچ سال سے یہ درد تھا۔ بہت علاج کرائے مگر وقتی افاقہ۔ پھر وہی صورت حال لاٹھی پر چلتی تھی۔ یہ نسخہ میں نے فوراً بنا کر بیس گولیاں اپنی ہمشیرہ کو دیں۔ پانچویں دن درد آدھا رہ گیا۔ تھوڑے ہی دنوں میں وہ ٹھیک ہو گئیں اور لاٹھی سے جان چھوٹی۔

ایک مزدور آدمی میرے پاس آیا۔ کہنے لگا کہ دونوں گھٹنے اور کمر میں اتنا درد ہوتا ہے کہ چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ اب تو میں چارپائی پر بیٹھ گیا ہوں۔ میں نے اسے بیس گولیاں دیں چوتھے دن ملا کہ اب تو درد ختم ہوتا جا رہا ہے اور دعائیں دیں۔ دس گولیاں اور کھانے سے بالکل تندرست ہو گیا۔ میں نے تقریباً چار پانچ ہزار گولیاں مریضوں کو استعمال کرائیں بہترین رزلٹ آیا ہے۔ وہ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** کچلہ مدبر، فلفل دراز، سہاگہ بریاں، سنڈھ دار چینی، کالی مرچ، سرنجاں، شَریں ہموزن لیکر سفوف باریک بنائیں اور شہد کی مدد سے دانہ لوبیا برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی عصر کے وقت ہمراہ پیالی دودھ سیر گرم۔

فوائد: ریح درد جہاں بھی ہو۔ درد کمر، جوڑوں کا درد کام اور سفر کی تھکاوٹ کیلئے یہ گولیاں بہترین اوصاف کی حامل ہیں۔

اصلاح مثانہ وممسک وقوت باہ: طب یونانی کے طریقہ علاج کا فارمولا ہے کہ پہلے مریض کو مسکنات پھر مقویات پھر محرکات یہ نسخہ مثانہ کی گرمی اور خون کی حدت، احتلام، پیشاب کی جلن کیلئے بہترین کارآمد ہے۔ دھات والے مریض کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ میں نے تقریباً چالیس پچاس مریضوں کو استعمال کرایا ہے بہترین نتائج نکلے ہیں۔ مجھے تو علم بھی نہیں تھا کافی مریضوں سے رپورٹ آتی رہی ہے کہ امساک کا بھی حامل ہے اور بے ضرر ہے۔ ھوالشافی: کشتہ فولاد 1 تولہ، کشتہ قلعی بھنگ والا 1 تولہ، کشتہ مثلث 1 تولہ، کشتہ بیضہ مرغ 1 تولہ، شنگرف زردی انڈا مرغ دیسی میں تیار کردہ 6 ماشہ۔

خوراک 1 رتی ہمراہ مکھن ملائی صبح وعصر کے بعد۔

بچوں کی چونڈی: ھوالشافی: زیرہ سفید 10 گرام، سونف 20 گرام، دانہ الائچی سبز 3 گرام، مصری کوزہ 10 گرام، خوراک: 2 رتی۔ ترکیب تمام چیزیں لیکر بالکل باریک سفوف بنائیں تاکہ بچہ کے منہ میں گھل جائے۔ نسخہ مذکورہ عرصہ دراز سے استعمال کر رہا ہوں۔ دراصل یہ نسخہ میری دادی مرحومہ بنا کر بچوں کو مفت دیا کرتی تھیں۔ میں نے بھی سینکڑوں بچوں کو استعمال کرایا لاجواب چیز ہے۔ سال عمر سے لیکر پانچ سال عمر کے بچہ تک استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ بچے کو پانی کی طرح پیچش لگے ہوں اور ہر آدھ گھنٹہ بعد دست آتے ہوں یا رکتے ہی نہ ہوں۔ تو اس کی خوراک ایک چٹکی بچے کے منہ میں ڈال دیں یہ لذیذ ہوتا ہے بچہ خوشی سے کھانے لگتا ہے۔ بڑی بے نظیر چیز ہے۔

عرصہ پانچ سال ہوئے میرا بیٹا فوج میں ملازم تھا۔ وہ کوہ مری میں کورس کر رہا تھا وہ بہت متقی اور پکا نمازی تھا ایک دن صبح دیر سے اٹھا یکدم کمبل پرے پھینکا اور کمرے سے باہر نکلا نماز کیلئے۔ مری کی ٹھنڈی ہوا لگی اور وہیں گر گیا ڈاکٹر کے پاس لے گئے تو ڈاکٹر نے فالج بتایا۔ ہائی پٹنسی ادویات سے ڈاکٹروں نے علاج کئے مگر پٹھوں کی کمزوری دور نہ ہوسکی۔ میرے علاقہ کے ایک حکیم

زمیندار تھے۔ انہوں نے مجھے یہ نسخہ لکھ کر دیا کہ یہ بنا کر ان کو کھلاؤ۔ بچہ چونکہ نیک ہے علاج اس کا کرنا ثواب ہے اور ساتھ یہ بھی کہا کہ میں اپنا پیٹ کاٹ کر دے رہا ہوں۔ گو مہنگا ہے لیکن یاد رکھو گے۔ بچہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔

میرے ایک دیرینہ دوست تھے اچھے بھلے زمیندار بھی اور دینی تعلیم حاصل کرنے کا یہ عالم تھا کہ پاکستان میں علم دین میں کوئی ہوگا تو ان کے برابر نہیں ہوگا ان کی دو بیویاں تھیں۔ عمر ان کی 60 سال تھی مجھے تخلیہ میں انہوں نے کہا کہ میرے اعصاب نے یکدم جواب دے دیا ہے۔ ہوشیاری آتی ہے مگر ضرورت پوری نہیں ہوتی آپ میرے راز دار دوست بھی ہیں۔ کسی حکیم سے مشورہ کر کے یا خود ساختہ نسخہ کے ذریعہ میرا علاج کریں۔ میں نے ان کو چالیس کیپسول دیئے اب 10 کیپسول کھائے تو مجھے مبارک اور شکریہ کا ٹیلیفون کیا کہ اب کام شروع ہوگیا ہے۔ میں نے سارے کیپسول کھانے کی ہدایت اور 20-10 دن پرہیز کیلئے کہا۔ پھر 10 دن کے بعد بذریعہ ٹیلیفون کہا کہ تمہاری دوا پرہیز نہیں کرنے دیتی۔ (جماع سے رک نہیں سکتا)

نسخہ حسب ذیل ہے: ھوالشافی: ورق طلاء 3 ماشہ، ورق نقرہ 100 عدد سالم دستی، مروارید اعلیٰ قسم 2 تولہ، دانہ الائچی 6 تولہ، عرق گلاب 3 پاؤ، سہ آتشہ 1 بوتل بڑی روح افزا والی۔

ترکیب تیاری: کھرل میں موتی موٹے موٹے پیس کر ایک ایک ورق ڈالتے جائیں اور ہلکی رگڑائی کرتے جائیں جب تمام اوراق چورا ہوجائیں تو ایک گھونٹ عرق گلاب ڈال دیں اور زور سے رگڑائی شروع کردیں تمام بوتل ڈال دیں۔ جب دو تین گھونٹ عرق رہ جائے تو دانہ الائچی سبز ڈال دیں باقی ماندہ عرق سے رگڑائی ہونے کے بعد دوائی خشک ہونے پر پھر رگڑ کر سفوف بنالیں اور ایک رتی والے کیپسول بھرلیں۔ خوراک روزانہ ایک کیپسول ہمراہ آدھ کلو دودھ کے ساتھ۔ مکمل کورس چالیس کیپسول۔ فوائد مقوی باہ ممسک، مقوی اعصاب اور اعضائے رئیسہ کیلئے آب حیات کا کام دیتا ہے اور بوڑھوں کیلئے عصائے پیری ہے اور دوسرا نسخہ انہوں نے جو دیا وہ ذیل میں درج ہے۔

نوٹ: میں نے آٹھ مریضوں کو بنا کر دیا ہے بہترین ہے۔

دوسرا نسخہ: ھوالشافی: ورق طلا 2 رتی، ورق نقرہ 2 رتی، عنبر 2 رتی، کشتہ سم الفار 2 رتی، افیون 2 رتی، کستوری 2 رتی، ریگ ماہی نہری 2 رتی، اسٹرکنیا (جوہر کچلہ) 2 رتی، مروارید 2 رتی، زعفران کشمیری 2 رتی۔

ترکیب: تمام چیزوں کو باریک سفوف بنا کر شہد کی مدد سے مسوری گولیاں بنائیں۔

خوراک: روزانہ دو گولی ہمراہ دودھ صبح وعصر کے وقت یا روزانہ ایک گولی خالی پیٹ۔

فوائد: ممسک، مقوی باہ، مقوی اعصاب اور اعضائے رئیسہ کیلئے شباب آور ہے۔

ایک معمر بزرگ جو حکیم ابن حکیم ہیں۔ بندہ ان کے پاس اکثر حاضری دیتا رہتا ہے۔ وہ پیر طریقت بھی ہیں۔ حضرت شیخ ومولانا محمد عبداللہ بہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز بھی ہیں اگر کبھی حاضری کی سستی ہو جائے تو یا خود میرے پاس آجاتے ہیں یا پیغام بھیجتے ہیں کیوں نہیں آئے دیر ہوگئی خیریت تو ہے مجھ پر بڑے مہربان ہیں اور دعا بھی فرماتے رہتے ہیں۔ پس پشت الحمدللہ۔

نسخہ بخار: ھوالشافی: طباشیر اصلی 50 گرام، تخم کرنجوا 50 گرام، ست گلو 50 گرام، اگر پہاڑی گلو ملے تو کیا ہی بہتر ہوگا۔

مصری کوزہ 50 گرام، باریک سفوف بنالیں۔ خوراک 2 سے 3 رتی۔ صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ پانی۔

فوائد: بخار ملیریا، تھکاوٹ کی وجہ سے بخار ہونا، بلغمی بخار کیلئے بہترین کارآمد ہے میں عرصہ تین سال سے استعمال کر رہا ہوں۔ بہترین فوائد کا حامل ہے۔ بلا جھجک استعمال کرائیں۔

ایک مزارع جو کہ باہر ڈیرہ پر رہتا تھا۔ گڑ بنا رہے تھے اچانک ان کے بیٹے کے ہاتھ پر گڑ کا گرم پت جا پڑی اور بچے کا ہاتھ کا اوپر والا حصہ اس طرح جل گیا کہ دھونے سے چمڑا بھی ساتھ چلا آیا۔ دو تین دن علاج کیا مگر زخم میں غلاظت بڑھتی گئی چوتھے دن ایک فقیر آیا اور ان کو کہا کہ میں بھوکا ہوں روٹی کھلائیں گڑ تازہ کے ساتھ فقیر کو روٹی دی جب روٹی کھالی تو فقیر نے پوچھا کہ بچے

کے ہاتھ کو کیا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گڑ سے جلا ہے۔ فقیر نے کہا کہ دو چیزیں لاؤ میں علاج کرتا ہوں۔ علاج یہ تھا۔ نیم کے پتے منگا کر 2 کلو پانی میں ڈال دیئے اور آگ پر ان کو خوب ابالا پانی ٹھنڈا کر کے نیم گرم پانی سے زخم کو صاف کیا اور زخم پر روغن کنجد (مٹھہ/تیل) اتنا لگایا کہ تر ہو گیا۔ رتن جوت پاؤڈر کی طرح پسا ہوا اوپر اتنا چھڑکا کہ ہاتھ لگانے سے ہاتھ کو تیل نہ لگا۔ بس فقیر نے کہا کہ کل تھوڑا سا تیل لگا دینا اور کہا کہ جب تک کھرنڈ خود بخود نہ اترے روغن لگاتے رہنا۔ یقین جانئے بچے کو درد کا فوراً آرام آگیا اور کھیلنے لگا آٹھ پٹیوں سے کھرنڈ اتر گیا اور جلد صاف ہوتی گئی اور داغ بالکل ختم ہو گئے۔

نسخہ یہ ہے۔ رتن جوت، میٹھا تیل، حسب ضرورت۔

میرے بھائی کی ایکسیڈینٹ ہونے سے ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور ان کو پی اے ایف ہسپتال میں داخل کرا دیا۔ چونکہ یہ سرجیکل کیس تھا اور وہاں بہت بڑے ماہر ڈاکٹر اور سرجن تھے۔ 23 دن ہسپتال رہے۔ سرجن کی ہدایت کے مطابق مریض کو غذا ایسی دی گئی جس سے پاخانہ کم بنے اور طاقت بھی قائم رہے خصوصاً یخنی مرغا، انڈا فروٹ پر زور دیا اور حرکت نہ کرنے کی ہدایت کی گئی بیس دن پاخانہ نہ آیا اور اس کے بعد پیٹ میں میٹھا میٹھا درد ہونے لگا۔ ڈاکٹر نے دو دن پاخانہ آنے والی دوائیاں لکھ دیں لیکن پاخانہ نہ آیا۔ تیسرے سرجن صاحب دو فزیشن ڈاکٹروں کو معائنہ کرانے کیلئے لائے۔ ڈاکٹروں کی تمام کوششوں کے بعد پاخانہ نہ آیا اور ہم مریض کو گھر لائے۔ گھر آنے پر مجھے اپنے بھائی نے کہا کہ تمہاری حکمت تب مانوں کہ رات کو مجھے پاخانہ آجائے اور وہ دوائی دو جو تمہارے استاد نے بہترین نسخہ بتایا ہے۔ میں نے تسلی دی اور اپنے استاد محترم ومکرم کا ملٹھی والا مرکب جس میں چھلکا اسبغول ذرا زیادہ ملا کر 3 ماشہ کی ایک پڑیا شام اور دوسری پڑیا رات سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ دے دی۔ صبح میں معمول کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت کر رہا تھا تو میرے بھتیجے نے آ کر کہا کہ چچا مبارک ہو تمہارے بھائی کو پاخانہ کھل کر آگیا ہے اور اتنی غلاظت نکلی کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے اور پاخانہ میں سوکھے ہوئے سدے کافی نکلے ہیں

اور درد بھی ختم ہو گیا ہے اور تمہارے بھائی نے ایک ڈبہ مٹھائی کا انعام کے طور پر دیا ہے بعد میں کچھ ادویات باقاعدہ دینے سے کھانے پینے بھی لگ گئے اور بھوک لگنے لگی۔ دوبارہ تکلیف کی شکایت ہوئی ہی نہیں۔ جب سے میں نے اپنے استاد محترم حکیم طارق محمود چغتائی زید مجدہ کے زیر اہتمام حکمت کا کام شروع کیا ہے۔ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے اب تو دور دراز سے مریض آتے ہیں جن کو میں نے پہلی بار دیکھا ایسے مریض اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری ادویات سے صحت یاب ہوئے ہیں الحمدللہ۔ فقط تمت بالخیر اللہ تعالیٰ نے ان کے دونوں جہان احسن فرمائے ان کے آباؤ اجداد کی مغفرت فرما کر قبریں جنت کا باغ بنائے۔ صحت تندرستی عافیت عطا فرمائے ایمان کامل اور حسن خاتمہ نصیب فرمائے۔ ان کے گھر، جان، مال، ایمان، عزت اور اولاد کی حفاظت فرمائے۔ حج اور عمرہ کی بار بار سعادت نصیب فرمائے۔ دونوں جہان کی رسوائی سے بچائے اپنے اور اپنے حبیب پاک ﷺ کے دروازے پر بار بار حاضری کی توفیق عطا فرمائے مدینہ کی قبر نصیب فرمائے۔

میرے ماموں زاد بھائی جو کہ ریٹائرڈ افسر پولیس تھے۔ ایک دن میں ان کے پاس عینک لگا کر اخبار پڑھ رہا تھا تو اچانک انہوں نے کہا کہ عینک کتنے نمبر کی ہے میں نے 50-1 نمبر بتایا کہنے لگے کہ میرے کافی حکیم و ڈاکٹر دوست ہیں ایک ہومیوپیتھی ڈاکٹر نے مجھے یہ ڈراپ بتایا ہے میں نے کئی بار آزمایا ہے۔ بہترین چیز ہے۔ یہ ڈراپ استعمال کرنے سے میری عینک اتر گئی۔ میری عمر 74 سال ہے میں نے کبھی عینک کی ضرورت محسوس ہی نہیں کی۔ یوں تو کافی آدمی استعمال کر رہے ہیں اور دعا کے ساتھ یاد فرماتے ہیں۔

ایک عجیب وغریب واقعہ پیش خدمت ہے۔ ایک بزرگ جن کی عمر 90 سال تھی ان کی آنکھ کا موتیا کا آپریشن میں نے کروایا تھا۔ کیونکہ وہ نیک آدمی تھے اور مالی حالت اس قابل نہ تھی۔ میں 23 دن ان کی خدمت میں دن رات ہسپتال رہا۔ آنکھ ٹھیک ہوگئی عرصہ 5-6 سال بعد مجھے کہنے لگے دوسری آنکھ سے آدمی پہچانا نہیں جاتا جبکہ پاس ہی کھڑا ہو۔ میں نے یہی ڈراپ ان کو خرید کر

دیا وہ آنکھ میں ڈالتے رہے۔ ایک ماہ بعد میں جب ان کے پاس گیا تو کہنے لگے کہ اب میں تقریباً 150 گز (2 کلہ) رقبہ دور سے اپنے گاؤں کا آدمی پہچان لیتا ہوں اور دعائیں دینے لگے۔

وہ ڈراپ یہ ہے **ھوالشافی:** سائنیر یا ہومیو آئی ڈراپ۔ مغربی جرمنی (ڈاکٹر شعابے) یہ ایک گویا سرمہ ہے اور بے ضرر ہے ساری زندگی استعمال کریں۔ میرے پڑوسی گاؤں کے ڈاکٹر راجہ [illegible] آئی سپیشلسٹ میو ہسپتال لاہور نے بھی تصدیق کی ہے کہ مایہ ناز دوائی ہے۔ انشاء اللہ آنکھ ان بیماریوں سے بچی رہے گی۔ 1۔ فارس، 2۔ ککرے، 3۔ سرخی، 4۔ پڑوال، 5۔ انکھونا، 6۔ چھاؤں 7۔ جالا یہ میرا تقریباً 15 سالہ تجربہ ہے۔ گاڑیوں کا دھواں، نزدیک سے ٹیلی ویژن دیکھنا، کم روشنی میں پڑھنا، آنکھ کیلئے نقصان کا باعث ہے۔

نوٹ: سکرین جتنے انچ کی ہو اس سے چار گنا دور بیٹھ کر دیکھیں۔ واضح رہے ٹی وی دیکھنا گناہ ہے۔

سستا اور آسان نسخہ یرقان: یوں تو کافی مریضوں کو اللہ تعالیٰ نے شفا سے ہم کنار کیا ہے۔ ہمارے نزدیک سی ایم ایچ سرگودھا میں مریض کی تیمارداری کیلئے بندہ کو کچھ دن ٹھہرنے کا چانس ملا۔ ہمارے ساتھ والے کمرے میں یرقان وارڈ تھی جس میں تعدادی 13 مریض تھے جن کی موجودہ حالت یہ تھی۔ آنکھیں، رنگت اور پیشاب ہلدی کی طرح تھا۔ ایک دن نماز پڑھنے کیلئے گیا تو ایک فوجی مریض مجھے کہنے لگا کہ مجھے چوکیدار نے بتایا ہے کہ آپ حکیم ہیں میں تم کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں مجھے دوائی دیں میں ٹھیک ہو گیا تو قانون کے مطابق مجھے 10 دن کی چھٹی اور تنخواہ بھی ملے گی کافی مہینے گزر گئے ہیں گھر چھٹی پر نہیں گیا۔ اتفاق سے دوا میرے پاس تھی۔ ترس آیا اور میں نے 4 عدد پڑیاں دے دیں۔ دوسرے دن مجھے نماز کے وقت ملا بہت خوش تھا کہ میرا پیشاب دو پڑیوں سے سفید ہو گیا ہے میں نے ایک پڑیا اور دی اور کہا کہ ڈاکٹر کو علم نہ ہو اگر پوچھے تو کہنا کہ آپ کی دوائی سے آرام آگیا ہے لیکن اس نے سب مریضوں کے کان میں پھونک ماردی اور کہا کہ ڈاکٹر کو نہ بتانا عصر کے وقت وہ سب میرے پاس آئے اور دوائی کا مطالبہ کیا میں نے گھر سے دوائی منگوا کر سب کو

دے دی۔ 4 دن کے بعد وہ سب ٹھیک ہو گئے اور ڈاکٹر نے چھٹی لکھ دی ڈاکٹر حیران تھا کہ یکا یک ساری وارڈ خالی ہو گئی۔ ایک فوجی مریض سے پوچھ ہی لیا۔ ڈاکٹر کا نام کرنل منصور تھا۔ جو کہ اب سی ایم ایچ سیالکوٹ میں حاضر سروس ہے بہت اچھا اور خاندانی آدمی تھا۔ میرا مریض بھی اسی کے زیر علاج تھا۔ مجھے 4 بجے ڈاکٹر نے بلایا میں گیا مجھے ہنس کر کہنے لگا کہ بات تو آپ نے بڑی چھپائی مگر مجھے علم ہو گیا ہے مجھے بتائیں کہ کیا جادو اثر دوا آپ نے دی کہ پانچ چھ دن میں ساری وارڈ خالی ہو گئی میں نے بتا دیا کہنے لگا کہ اب میں اس نسخہ کو کیپسول میں بھر کر مریضوں کو دونگا اور شکریہ ادا کیا۔ وہ نسخہ یہ ہے۔ ھوالشافی: پھٹکڑی سفید بریاں کر کے باریک پیس لیں' اسے 2 رتی ہمراہ دودھ کی لسی یا پانی روزانہ ایک خوراک، مکمل کورس 4-5 خوراک۔ بشرطیکہ یرقان پرانا نہ ہو پہلی بار ہوا ہو۔

اٹھرا: یوں تو میں نے چھ سات عورتوں پر آزمایا ہے۔ ایک نہایت پرہیز گار اور ذاکر بزرگ تھے جو کہ حکمت کے لحاظ سے میرے بڑے معتقد تھے۔ مجھے بلا بھیجا۔ علیحدگی میں مجھے حال بیان کیا میری بیٹی کی شادی کو چھ سال ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ نے تین بیٹے دیئے اور اس کی گود خالی ہو گئی پہلا جَن کر مرا۔ دوسرا اور تیسرا چھ سات ماہ کے گر گئے اپنایا اپنے استاد سے مشورہ کر کے دوائی بنا دیں۔ نیز میرے پاس پیسہ بھی فوری نہیں ہے بعد میں ادا کر دونگا۔ میں نے تسلی دی اللہ کے فضل سے اس مریضہ نے دوائی باقاعدہ استعمال کی اور پھر لڑکا پیدا ہوا جو کہ اب دو سال کا ہونے والا ہے۔ دوبارہ دوائی کی ضرورت بھی نہ پڑی۔

دراصل یہ نسخہ حکیم نورالدین کا ہے۔ مجھے حکیم جو میرے ملنے والے تھے۔ انہوں نے عنایت کیا نسخہ یہ ہے **ھوالشافی:** صندل سفید، صندل سرخ، مجیٹھ، نرکچور، ہرمچی، ملٹھی، مہندی کے پتے سوکھے، نیم کے سوکھے پتے ہموزن لیکر سفوف بنائیں۔ خوراک 2 رتی ہمراہ پانی۔

ترکیب استعمال: روزانہ صبح و عصر کے وقت ایک ایک پڑیا ایک ماہ۔ روزانہ ایک پڑیا دوسرے ماہ اور تیسرے ماہ چاہے بچہ پیٹ میں ہو جائے تب بھی مریضہ کھاتی رہے۔ کیا ہی بہتر ہو گا کہ کبھی کبھی ایک خوراک لیتی رہے۔ لاجواب چیز ہے شفا منجانب اللہ تعالیٰ ہے۔

نسخہ بواسیر خونی و بادی: دراصل میرے مشہور طبیب ہونے کی وجہ یہی نسخہ ہے۔ سارے پنجاب میں اکثر مشہور ہو گیا ہے۔ حتیٰ کہ 6 مریض کراچی شہر کے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گئے ہیں۔ میں صبح گھر سے اشراق پڑھ کر نکلا تو سکوٹر سوار دو آدمی ہاتھی ونڈ گاؤں جو کہ بھیرا کے نزدیک ہے' سے آئے۔ انہوں نے مجھ سے میرا نام پوچھا میں نے ان سے پوچھا کہ فرمائیں کہنے لگے اس آدمی کو دو دن سے لگاتار مقعد میں شدت کا درد ہے مریض درد سے کراہ رہا تھا آنکھیں سوجی ہوئی تھیں میں نے ایک پڑیا دی اور 15 منٹ بعد پوچھا کہ بتاؤ کہنے لگا کہ درد ختم ہو گیا ہے۔ میں نے درد کے مقام پر ہاتھ سے ملنے کیلئے کہا تو کہنے لگا درد نہیں ہے پھر میں نے مسجد میں بھیجا کہ وہاں استنجا کرو اور مقام درد زور سے ملو۔ واپس آیا کہنے لگا درد کوئی نہیں ہے۔ 4 پڑیاں دے کر رخصت کر دیا۔ ان کو ناشتہ کرا کر الوداع کیا مریض کے ساتھی نے مجھے 500 روپے بطور انعام دیئے کہنے لگا کہ اتنی حیرت انگیز دوا میں نے نہ سنی ہے نہ دیکھی ہے۔ میں نے 500 روپے نہ لئے اور دعا کی درخواست کی۔ واضح رہے کہ اس نسخہ کے عوض ہے تو فائدہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گا فی سبیل اللہ دیں۔ نسخہ یہ ہے۔ دھریک جس کی لکڑی کارآمد ہوتی ہے اس کا پکا پھل توڑ کر ریت میں بھون لیں جب لال رنگ ہو جائے تو چھان کر صاف کر لیں اور کوٹ پیس کر باریک سفوف بنا لیں۔

خوراک: 2 ماشہ روزانہ ایک پڑیا ہمراہ پانی لیں مکمل کورس 4 پڑیاں، جبکہ پہلی پڑی سے خون خارش اور درد رک جاتا ہے انشاءاللہ کبھی خطا نہیں ہوا شفا اللہ کے پاس ہے۔

میرے چچا زاد بھائی کے پاس ایک فقیر جو کہ گاؤں گاؤں مانگتا اس کا معمول تھا۔ بھائی صاحب اس فقیر کو روٹی کھلاتے اور کچھ نقدی دیتے تھے ایک دفعہ وہ فقیر جب روٹی کھانے کیلئے بیٹھا تو اس کی تہبند کے اندر ایک تھیلی پلاسٹک کی نظر آئی بھائی نے پوچھا یہ کیا ہے کہنے لگا تین ماہ ہوئے ہیں مجھے سوزاک ہو گیا اور ڈاکٹروں نے پیشاب کی نالی لگا دی ہے اگر یہ اتار دوں تو پیشاب کرتے ہوئے اتنا شدید درد ہوتا ہے کہ برداشت نہیں ہوتا بھائی نے مجھ سے بات کی کہ اگر کوئی مجرب نسخہ ہو تو دیں۔ فقیر دعا دے گا غریب آدمی ہے میں نے 12 خوراک دوائی دی۔ جب

فقیر نے کھانی شروع کیں تو فقیر نے تیسرے دن 6 خوراک کھانے کے بعد نلی نکال کر پھینک دی
اور عرصہ 4 سال سے وہ فقیر بالکل ٹھیک ہے وہ نسخہ سوزاک یہ ہے **ھوالشافی**: ہلدی، آملہ، [illegible]
ہموزن لیکر پیس لیں۔

خوراک: 3 ماشہ ہمراہ پانی، صبح دوپہر شام سوزاک نیا ہو یا پرانا ہر ایک لئے اکسیر اور
لاجواب ہے یہ میرے استادِ محترم کا نسخہ ہے

مریض دل کیلئے: میرے ایک دوست جو کہ دوبارہ حج بیت اللہ شریف کیلئے جا رہے تھے۔
جن کو جھوٹ اور خود جھوٹے آدمی سے بھی نفرت ہے۔ اچھے خاصے حکیم بھی اور دوا بھی مفت دیتے
ہیں۔ انہوں نے مجھے یہ نسخہ عنایت کیا کہنے لگے کہ قمر مشانی کے رئیس پٹھان جو کہ مریض تھے۔ ان
کے دل کا وال بند تھا جس کی وجہ سے درد، دل کا ڈوبنا، گھبراہٹ اکثر یہ شکایت رہتی تھی۔ غیر ملکی
ڈاکٹروں کے زیرِ علاج تھے یعنی ادویات منگوا لیتے تھے۔ ایک دفعہ ان کو تکلیف شروع ہوگئی کوٹھی
کے باہر لان میں لیٹے ہوئے نوکر ان کو دبا رہے تھے۔ اتنے میں ایک میلا کچیلا آدمی معمولی لباس
میں ان کے پاس آیا اور کہا میں مسافر ہوں بھوک لگی ہے روٹی کھلائیں۔ رئیس نے فوری کھانا
کھلانے کا حکم دیا جب وہ کھانا کھا چکا تو پوچھا کہ آپ کو کیا ہے ساری حقیقت بتائی میں تمہارا علاج
کرتا ہوں۔ تو رئیس پٹھان نے تمام کہانی سنائی عرصہ تین ماہ سے مجھے دل کی تکلیف ہے فارن کا
علاج کرا رہا ہوں تو مسافر نے اجوائن اور چینی منگوا کر ایک خوراک تیار کی اور کہا کہ مریض کے
کپڑے اتار کر سرسوں کے تیل کی مالش سارے بدن پر خوب کریں جب مالش ہو چکی تو ان کو ایک
خوراک نوش کرا دیں۔ تو اس رئیس آدمی جو کہ مریض تھا اس نے نوکر کو حکم دیا کہ اس حکیم کو کمرے
میں بند کر دیں اور کہا کہ مجھے اگر کچھ ہو گیا تو اس کو گولی مار دینا۔ مریض کو دوائی پینے سے درد کا آرام
آ گیا گھبراہٹ رفتہ رفتہ ختم ہونے لگی اور ایک گھنٹہ کے بعد نوکروں کو حکم دیا کہ حکیم صاحب کو کمرہ
سے نکال کر میرے پاس لاؤ۔

حکیم سے وہ رئیس کہنے لگے میں معافی چاہتا ہوں جب حکیم صاحب راضی ہو گئے تو ان سے
پوچھا کتنے دن یہ دوائی اور لینی ہے حکیم نے کہا کہ 8 خوراک ایسی اور 16 دن لینی ہے انہوں نے

حکیم صاحب کو آٹھ دن اپنے پاس رہنے پر رضامند کر لیا اور وہ بالکل ٹھیک ہو گئے۔ میرے دوست
کہنے لگے یہ میرا مجرب نسخہ بلا جھجک استعمال کرائیں۔ وہ نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی**: اجوائن
دیسی 6 ماشہ، چینی 2 ماشہ، پانی 1 کلو۔

ترکیب تیاری: دیگچی میں تینوں چیزیں ڈال کر آگ پر رکھ دیں جب پانی ایک پیالی چائے
والی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں مریض کو اچھی طرح پہلے سرسوں تیل سے مالش سارے بدن پر
کرائیں اور بعد میں شیر گرم کاڑھا پلائیں اور کپڑے پہنا دیں دوسرا دن چھوڑ کر تیسرے دن یہی
عمل کروائیں۔ اگر نہانا چاہیں تو گرم پانی سے نہا لیں۔ اسی طرح 8 خوراک 16 دن میں لگاتار
دیں مکمل کورس ہے۔ چھ سال ہو گئے وہ رئیس قمر مشانی ضلع میانوالی بالکل ٹھیک ہیں کبھی دل کی کوئی
تکلیف ان کو نہیں ہے۔ جو غذا ڈاکٹروں نے منع کی تھی۔ ثقیل، مرغن اور چکنائی سب معمول کے
مطابق کھاتے ہیں۔ ان کے گاؤں ایک آدمی مریض تھا۔ میرے دوست نے ان کا علاج کیا ہے
وہ کافی عرصہ سے ٹھیک ہیں اور کافی مریض ان کے ہاتھوں شفا سے ہمکنار ہوئے ہیں۔

نوٹ: یہ لکھنا رہ گیا ہے میرے دوست کے وہ رئیس دوست تھے ان کی موجودگی میں ان کا
علاج کیا گیا تو اس حکیم سے یہ نسخہ لکھوا لیا تاکہ یاد رہے۔

☆☆☆☆☆

مال وجان کی حفاظت کیلئے

(حاجی محمد فیاض بلوچ)

رات کوسوتے وقت پہلے درودشریف پڑھیں پھر بسم اللہ کے ساتھ الحمد شریف پھر آیت الکرسی بعد میں سورۃ فلق ،سورۃ والناس پڑھ کر درودشریف پڑھیں اور اپنی شہادت والی انگلی پر پھونک مار کر اپنے گھر کے گرد گھما کر دائرہ بنائیں اور جہاں کہیں دور بھی اپنا دوسرا گھر یا کاروبار ہو اس کی طرف انگلی سے دائرہ بنادیں اور یادرہے اپنے سینہ پر بھی پھونک ماریں انشاء اللہ ان کلمات کی برکت سے رات خیروعافیت سے گزرجائیگی کوئی حادثہ یا نقصان نہیں ہوگا۔

آپ کے فرمانے پر انکار نہ کرسکا۔ ورنہ طوطی کی آواز نقار خانوں والی بات ہے آپ تو شیخ ہیں شریعت وطریقت کے مطابق اصلاح کرتے ہیں اور زہدوتقوی میں کہیں برتر ہیں۔

آزمودہ عملیات

تعویذ برائے آسانی ولادت: وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَ تَخَلَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

(سورۃ انشقاق پارہ نمبر30 ' آیت نمبر5,4)

حاملہ کو جب دردزہ شروع ہونے لگے تو حاملہ کی بائیں ران پر گھٹنہ کے نزدیک باندھ دیں کپڑے میں باندھا ہوا تعویذ ٹانگ کے اندر کی طرف اور گانٹھ باہر کی طرف ہو۔ انشاء اللہ 15-20 منٹ کے اندر بچہ جنے گی۔

میں ایک دفعہ سرگودھا مولا بخش ہسپتال گیا جو کہ صرف بچہ زچہ کا ہے۔ میں گیا تو ایک غریب عورت کا صبح سے عصر تک بچہ پیدا نہ ہوا۔ ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر نے بڑا آپریشن کرنے کو کہا جس کی فیس پانچ ہزار روپے تھی اس عورت کے وارث سخت پریشان تھے ان کو میرا کسی نے بتایا۔ میرے پاس آئے حال پوچھ کر میں نے کہا کہ 15 منٹ کا ڈاکٹر سے وقفہ لو۔ اور یہ تعویذ میں نے لکھ دیا اور کہا کہ بائیں ران پر باندھ دیں یقین جانیے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی لاج رکھی کہ 15 منٹ کے بعد

لڑکا بآسانی پیدا ہوا اور ماں بھی ٹھیک ٹھاک تھی۔ پھر تو سارے ہسپتال کی عورتیں میرے گرد جمع ہوگئیں بلا مبالغہ میں نے 23 تعویذ لکھ کردیئے۔

نوٹ: بچہ باہر آنے کے فوراً بعد تعویذ اتارنا ضروری ہے ورنہ خون نہیں رکے گا۔

شہد کی مکھی اور بھڑ جس کو فارسی میں زنبور کہتے ہیں۔ کاٹ لے تو سب سے پہلے جو (ڈنگ) بدن میں رہ جاتا ہے اس کو نکال لیں اور ساتھ ان کلمات کو پڑھ کر دم کرتے جائیں۔ سانس بند کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سات دفعہ پڑھ کر اول آخر درودشریف بھی پڑھیں اور ایک دفعہ پھونک ماردیں یہ عمل تین دفعہ کرنا ہے انشاء اللہ درد کا آرام اور سوج نہیں چڑھے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ (سورہ الشعراء پارہ نمبر19 ' آیت نمبر130)

وظیفہ بھگندر: عشاء کی نماز کے وتر اس طرح پڑھیں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد صورت اذا جاء نصر اللہ۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد صورت تبت یدا ابی لہب اور تیسری رکعت الحمد کے بعد۔ سورت قل ھو اللہ احد پڑھیں اور صرف خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ اس بیہودہ مرض سے نجات عطا فرمائے۔ انشاء اللہ چند دن میں بھگندر نیست ونابود ہوجائے گا۔

نوٹ: ہر تعویذ دم روحانی طریقہ سے بابرکت ہوتا ہے تجربہ سے ثابت ہے کہ دم کرنے والے کے زہد اور اس کے تقوی کا زیادہ عمل دخل ہے۔ واللہ اعلم

ڈاڑھ اور دانت کا درد: یہ دم حدیث شریف میں سے ارشاد نبوی سے ثابت ہے۔

بسم اللہ 7بار، اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

ترکیب: درد والا آدمی درد والے دانت یا ڈاڑھ پر انگلی رکھ لے دم کرنے والا درودشریف پڑھ کر شروع کرے۔ بسم اللہ سات بار کہے یعنی ہر لفظ سات سات بار کہتا ہوا ور دو پڑھ کر مریض کے ہاتھ پر پھونک ماردے۔ مریض انگلی اٹھا کر تھوک دے پہلی ہی دفعہ آرام آجاتا ہے۔ آرام نہ آنے کی صورت میں دوبارہ اول آخر درودشریف پڑھ کر 9 دفعہ ہر لفظ کہے۔ نوٹ: درد والا آدمی پہلے بھی دوسری دفعہ بھی ساتھ یہی الفاظ کہتا ہے۔ تیسری بار 11 دفعہ، اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے۔ دوبارہ کرنے کا کم موقع ملا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ پھر اس دانت کو کبھی درد نہیں ہوگا۔ ان کلمات کی برکت سے انشاء اللہ۔

آنکھ پر جو گوہانجی نکلتی ہے: دم کرنے سے پہلے درود شریف اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ...... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور اب سانس بند کر کے سات دفعہ یہ آیت پڑھے۔ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ (پارہ نمبر 29 سورۃ المدثر آیت 28) یہ پڑھ کر سانس کھول دے اور درود پاک پڑھ کر آنکھ پر پھونک مار دے ایسا تین دفعہ پڑھ کر پھونک مارے انشاء اللہ گوہانجی وہیں سوکھ کر ختم ہو جائے گی اور دوبارہ نہیں نکلے گی۔

جوڑوں کا درد

یہ نسخہ میں نے سینکڑوں مریضوں کو استعمال کروایا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ مجھے ایک دفعہ علاقہ تھل میں جانے کا اتفاق ہوا۔ ایک بوڑھی عورت مجھے کہنے لگی کہ کافی آدمیوں کی زبانی میں نے سنا ہے کہ آپ کے پاس جوڑوں کے درد کی بہترین دوا ہے۔ میرا حال یہ ہے عرصہ 5 سال سے یہ درد شروع ہوا ہے۔ علاج معالجہ کرانے سے معمولی فرق پڑتا اور پھر وہی درد برقرار رہتا ہے۔ اب میرا یہ حال ہے تمام جوڑوں میں درد اور سارے جسم میں بھی اکثر درد رہتا ہے۔ لاٹھی کے سہارے کچھ چل پھر سکتی ہوں۔ لیکن تھوڑا سا چلوں تو درد شدت اختیار کر جاتا ہے۔ عاجز نے اس عورت کو ساٹھ پڑیاں بنا کر دیں جو کہ تیس دن کی دوائی تھی۔ 15 دن کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ میں مکمل ٹھیک ہوگئی ہوں بقایا دوائی کھاؤں یا نہ کھاؤں۔ نسخہ مذکورہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔ **ھوالشافی:** آک کی جڑ کا خشک چھلکا 250 گرام، کلونجی 250 گرام، اجوائن دیسی 250 گرام تمام اجزاء کی سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک چمچ صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ یا چائے کے ساتھ لیں۔

بواسیر: بندہ آپ کی توجہ اس نسخہ کی طرف مبذول کرا رہا ہے جو کہ میرا زینت مطب بنا ہوا ہے۔ سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کو استعمال کرا چکا ہوں اور نقد فوائد کا حامل ہے۔ ایک واقعہ بطور نمونہ۔ میں اپنے رقبے میں گیا میرا پڑوسی ہاری جو کہ درخت کے نیچے چار پائی پر لیٹا ہوا تھا۔

مجھے آواز دی میں اس کے پاس گیا تو کہنے لگا مجھے رات کا مقعد میں سخت درد ہے اور دوسرا کافی دن ہو گئے ہیں پاخانہ کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ درد کی وجہ سے لیٹا ہوا ہوں۔ آج میری زمین وتر تھی۔ ہل بھی نہ چلا میں نے اس کے بیٹے کو ساتھ لیا اور گھر آ کر دو پڑیاں بنا کر دے بھیجیں اور کہا کہ ایک ابھی اور دوسری گھنٹہ کے بعد پانی کے ساتھ لیں۔ انہی دو پڑیوں سے خون بھی اور درد بھی رک گیا۔ مزے کی بات یہ ہے نسخہ بالکل معمولی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

ھوالشافی: کلونجی 70 گرام، سرسوں کے بیج 100 گرام جن سے کڑوا تیل نکلتا ہے، تخم نمولی کا اندرونی مغز 100 گرام۔

ترکیب: ہر جز کو علیحدہ علیحدہ رگڑ کر سفوف بنالیں۔

خوراک: فل سائز کیپسول دو عدد صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی کھانے سے پہلے لیں۔

شوگر: اکثر ڈاکٹر اور اطبا سے سنا ہے کہ میرے پاس شوگر کا مایہ ناز نسخہ ہے نتائج کے لحاظ سے جتنے فوائد اس نسخہ (جو کہ میرے استاد محترم کا مجوزہ ہے اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت کرے اور ہمارے سر پر حکیم محمد طارق محمود چغتائی کا سایہ قائم رکھے) میں پائے جاتے ہیں کسی اور نسخہ میں کم ہونگے۔ مریضوں کو نہیں حکیموں کو بھی استعمال کرا چکا ہوں۔ کبھی ناکامی نہیں ہوئی بارہا کا آزمودہ ہے۔ نسخہ ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** کلونجی، تخم سرس، گوند کیکر، تمہ خشک، ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور فل سائز کیپسول ہمراہ پانی بعض اوقات بھیانک حد تک شوگر آؤٹ آف کنٹرول ہو جائے۔ ان تمام حالات کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے استعمال سے لبلبہ بھی دوبارہ کام کرنے لگتا ہے یہ نسخہ ایک اکسیری اور لاجواب تحفہ ہے۔

ہاضمے کی ایک خاص دوا: یوں تو ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی اور یونانی طب کی ہزاروں ادویات اصلاح معدہ کیلئے استعمال کی جارہی ہیں۔ لیکن یہ ایک واحد دوا ہے جو کہ چند کم قیمت اجزا کا مرکب اتنا کام کرتا ہے کہ مریض حیران رہ جاتے ہیں۔ عاجز کے پاس ایک مریض آیا جو کہ لوہار کا کام کرتا تھا کہنے لگا کہ سادہ غذا اور تھوڑی مقدار میں کھانے سے پیٹ پتھر کی طرح ہو جاتا ہے۔ ہوا بھی پیٹ سے خارج نہیں ہوتی اور پاخانہ کی مقدار کبھی کم کبھی زیادہ کبھی پتلا، کبھی قبض، کبھی پیچش کا شکار عرصہ 5 سال سے رہتا

ہوں کمزوری کی وجہ سے کام چھوڑ کر گھر بیٹھا ہوں اور روٹی کھانے کے بعد سوڈا کی بوتل اور کافی ادویات ایک ٹائم کے کھانے کے بعد استعمال کرتا ہوں۔تب پیٹ ہلکا ہوتا ہے۔اب تو دوائیوں کی تنگی کی بجائے زندگی سے تنگ آ گیا ہوں۔ میں نے تسلی دی۔ میں نے پیٹ کے کیڑے تجویز کئے تھے۔ پہلے کیڑے مار دوائی دی تین دن کے بعد کیڑے مر گئے اور بعد میں میں نے مذکورہ دوا استعمال کرنے کو دی۔ ہفتہ کے بعد مریض کی جان میں جان آ گئی اور اپنا کام لوہا کوٹنے والا کرنے لگا۔وہی غذا جو کہ بے فائدہ ہوتی ہے اب جزو بدن بننے لگی۔ جوان آدمی تھا جلدی ٹھیک ہو گیا اس کے اور بھی کافی فوائد ہیں بھوک کی کمی کیلئے کھانا سے آدھ گھنٹہ قبل اور بھوک اور بڑھانی ہو تو سبز ادرک کے ایک چمچ پانی میں ملا کر خوراک لی جائے تو بھوک خوب لگے۔کھانے کے بعد آدھ چمچ دوا ہمراہ پانی لیں تو کھانا خوب ہضم ہو اور پیٹ بھی نہ بڑھے۔خاص طور پر خواتین یہ چاہتی ہیں کہ انہیں زچگی کے بعد پیٹ کے بڑھنے کی تکلیف نہ ہو۔ان کو ضرور استعمال کرائیں لاجواب اور مفید دوا ہے۔یہ میرا تجربہ ہے آزمائیں اور دعا دیں۔

بے شمار امراض کے لئے نسخہ:

اس کے چند فوائد جو کہ میرے آزمودہ ہیں،عرض کرتا ہوں

1۔یہ نسخہ دل کی بیماریوں کا بہترین علاج ہے۔

2۔حاملہ کی قے کیلئے بارہا کا آزمودہ ہے۔

3۔ قے جس طرح بھی آ رہی ہو۔جتنی آ رہی ہو۔جس انداز سے آ رہی ہو۔اس کے لئے تیر بہدف ہے۔پہلی خوراک سے بند ہو جاتی ہے۔آزمودہ اور مجرب ہے۔

4۔ایک دم بیٹھ کر اٹھنے سے جو چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔

5۔دل کی گھبراہٹ کیلئے اور بے چینی کیلئے تریاق ہے۔آدمی گر کر بے ہوش ہو جائے تو ایک پیالی عرق گلاب کے ساتھ 2 رتی دوائی دیں۔فوری عرق دستیاب نہ ہو تو ایک چمچ بڑا پانی کا لیکر اس

میں 2 رتی دوا مذکورہ ملا کر بے ہوش دل کے مریض کے منہ میں ڈال دیں انشاءاللہ زندگی باقی ہے تو چند منٹوں میں ہوش میں آ جائے گا۔

6۔معدہ کی عمومی گیس اور بادی کیلئے عرق سونف کے ساتھ یا عرق پودینہ کے ساتھ دیں لاجواب ہے۔

7۔ہچکی کو روکنے کیلئے کسی پان والے سے چونے کا پانی دو چمچ ایک کپ تازہ پانی میں ملائیں اور مذکورہ دوا کی رتی دو رتی کی چٹکی مریض کے منہ میں ڈال کر وہی پانی اور اوپر سے پلائیں ہر تین گھنٹے کے بعد خوراک بنا کر دیں انشاءاللہ تین چار خوراک میں ہچکی بند ہو جائے گی۔

8۔کھانا کھانے کے فوراً بعد اپھارہ،بدہضمی ،کھانا منہ کو آتا ہو(عرق، پودینہ،عرق سونف یا پانی کے ساتھ دیں) کیلئے بہترین مفید ہے۔آزمودہ ہے۔

ایک مریض جس کی قے بالکل رکتی ہی نہ تھی۔ جب تک انجکشن یا گولی کا اثر رہتا رکی رہتی ورنہ بدستور۔مریض سخت کمزور ہو گیا تھا۔ بزبان ان کے یہ سلسلہ ایک ماہ سے جاری تھا۔دوا اور قے لازم ملزوم ہو گئے تھے میں نے شیرازی قہوہ کی ایک پیالی کے ساتھ چٹکی بھر دوا دی تو قے رک گئی 4 یوم روزانہ ایک خوراک صبح نہار منہ دینے سے مریض کو اس تکلیف سے اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

نسخہ مذکورہ: **ھوالشافی:** سیب کا جوس 1 کلو،کلونجی 50 گرام،لونگ 50 گرام۔

ترکیب تیاری: لونگ اور کلونجی کو باریک پیس لیں شیشے کے برتن میں جوس لونگ کلونجی ڈال کر رکھ دیں دوسرے تیسرے دن ہلاتے رہیں جب پانی خشک ہو جائے تو سکھا کر باریک پیس لیں بس دوا تیار ہے۔**خوراک:** ایک چٹکی دوا کی (رتی 2 رتی) عرق سونف،عرق گلاب،عرق پودینہ یا پانی کے ساتھ لیں۔لاجواب ہے اور بھروسہ کی دوا ہے بلا جھجک استعمال کریں۔

کلونجی کا قہوہ: یوں تو کافی مریضوں کو استعمال کرا چکا ہوں بھروسہ کی دوا فوری فوائد کا حامل ہے۔نمونہ کے طور پر ایک واقعہ پیش خدمت ہے جس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔میرے چچا زاد بھائی جو کہ طب یونانی سے اچھی خاصی دلچسپی رکھتے ہیں عرصہ 10 سال ان کو پہلے نزلہ شروع ہوا۔لاپرواہی کی وجہ سے علاج کی طرف توجہ نہ دی۔ جب کھانسی شروع ہو گئی بلغم نکلنا بند ہو گئی اور

سانس ٹوٹنے لگا۔ اسی تکلیف سے اپنی دوائیں نہ تیار کر سکے۔ ڈاکٹروں سے علاج کروانا شروع کیا۔ علاج شروع رہے تو افاقہ ورنہ حالت بدستور۔ آخر کار عرصہ دو سال سے دمہ کی شکل بن گئی جب سفر کرتے تو گاڑی سے اترتے ہی دم کشی ہو جاتی تھی 10 منٹ بیٹھ جاتے جب سانس درست ہوتا تو چلتے تھے عرصہ دو ماہ گزرے ایک شادی کی شرکت میں دونوں اکٹھے ہو گئے جب صبح نماز کیلئے اٹھے تو ان کو زبردست کھانسی شروع ہو گئی تقریباً آدھ گھنٹہ یہی حالت رہی اور بلغم خارج نہ ہوئی۔ اسی شام کو میں نے کلونجی کا قہوہ ایک پیالی بنوا کر پلایا اور سو گئے۔ صبح جب اٹھے تو ان کو معمولی کھانسی کے ساتھ ڈھیروں بلغم خارج ہوئی صبح بہت خوش تھے کہنے لگے میں نے تو اس کو معمولی سمجھ کر تمہارے کہنے پر پی لیا لیکن صبح اس کے کرشمات دیکھ کر ایک پیالی صبح اور ایک رات سوتے وقت پی لیتا ہوں۔ یہ علاج ایک ہفتہ متواتر کیا اور اس کے بعد کبھی کبھی جب ضرورت ہو تو پی لیتا ہوں اور میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔ **دوسرا واقعہ:** میں صبح جب مسجد سے نکلا تو ایک آدمی آ کر کہنے لگا آج دوسرا دن ہے میرا گلا بالکل بیٹھ گیا ہے آواز نہیں نکال سکتا اور درد بھی گلے میں لگاتار ہے۔ میں یہی قہوہ دیا اور کہا کہ گھونٹ منہ میں رکھ کر غرارہ کریں اور نگل جائیں اور صبح اور عصر کے وقت لیں۔ دوسری صبح مجھے ملا کہنے لگا یہ تو کوئی جادو تھا تین پیالی قہوہ سے میرا گلا ٹھیک ہو گیا ہے اور درد بھی ختم ہو گیا ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔ **ھوالشافی:** کلونجی چوتھائی چمچ کوٹی ہوئی۔ ایک کپ پانی میں اچھی طرح ابالیں اور حسب ضرورت میٹھا کی بجائے نمک ڈالیں۔ اتار کر نیم گرم بعد از غذا پی لیں۔ خالی پیٹ بھی پی سکتے ہیں۔

نوٹ: میرا تجربہ ہے جتنے فوائد نمک سے ہوتے ہیں اتنے میٹھا ڈالنے سے نہیں ہوتے۔

کھانسی کیلئے: یاسقبین بروز بدھ سات بار علیحدہ علیحدہ لکھ کر روزانہ ایک گولی بنا کر پانی کے گلاس میں گھول کر پینے سے ہر قسم کی کھانسی سے آرام آ جاتا ہے۔

ہمدرد کے دریسیر کیپسول جو کہ لہسن کے بنے ہوتے ہیں ہائی بلڈ پریشر اور امراض سینہ کے لئے بہت مفید ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

اسماء الحسنٰی کے وظائف

اَلسَّمِیْعُ: اس اسم کو جو شخص پنجشنبہ یعنی جمعرات کو نماز چاشت کے بعد 500 بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے پس اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔

اَلْبَصِیْرُ: جو اس اسم مبارک کو جمعہ کے دن سنت اور فرض کے درمیان 100 بار پڑھے اللہ تعالیٰ کی نظر میں مخصوص ہو۔

اَلْخَالِقُ: جو کوئی اس اسم مبارک کو رات کے وقت جب لوگ سو جائیں۔ بہت پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فرشتے کو فرما دے گا کہ قیامت تک تو عبادت کیا کر اور اس کا ثواب اس پڑھنے والے کے نام لکھا جائے۔

اَلْعَلِیْمُ: اس اسم مبارک کو کثرت سے جو پڑھے گا اللہ تعالیٰ کی معرفت اس کو نصیب ہوگی۔

اَلْفَتَّاحُ: اس اسم مبارک کو جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھے 70 بار تو زنگ اس کے دل سے دور ہو اور قسمت بڑھے ہرگز بے نواز نہ ہو۔

اَلْغَنِیُّ: جو شخص ایسی بلا میں گرفتار ہو اس کے دفع کرنے کا چارہ معلوم نہ ہو اسے چاہئے کہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر تمام بدن پر ہاتھ پھیرے ہاتھوں پر دم کرے۔

اَلْعَزِیْزُ: جو اس مبارک اسم کو چالیس روز نماز فجر کے بعد 41 بار پڑھے گا تو امور دنیا و عقبیٰ میں انشاء اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اَلْکَرِیْمُ: اس اسم پاک کو جو کوئی شخص سوتے وقت پڑھ کر سو رہے تو وہ شخص جہاں میں مکرم و محترم ہو حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس اسم مبارک کو ہمیشہ پڑھتے تھے۔

اَلْخَبِیْرُ: جو شخص اس اسم مبارک کو ہمیشہ پڑھے گا نفس کے شر سے خلاصی پائے گا۔

اَلْغَفُوْرُ: اس مبارک اسم کو کاغذ کے تین ٹکڑوں پر لکھے اور کیسے ہی بیمار کو کھلائے تین روز تک انشاء اللہ شفا پائے گا۔

تخم ریحان قبض کا بہترین علاج ہے:

خوراک: کھانا کھانے کے دوران تخم ریحان کا آدھا چھوٹا چمچہ دن میں دو دفعہ استعمال کریں۔

جو کا دلیا قبض کا بہترین علاج ہے۔

سناء مکی اور سو...ۓ قبض کے لئے بہترین ہیں۔

برگ سناء ڈھائی تولے، سونٹھ تراشیدہ ساڑھے تین تولے، لونگ ساڑھے تین تولے، پانی 25 تولے ان کو ملا کر ایک گھنٹہ چینی کے برتن میں رکھ کر پلائیں پھر چھان کر ساڑھے تین تولے سے 5 تولے کی مقدار کو قبض کے لئے دیں۔ اگر کوئی چاہے تو مزید اصلاح کیلئے چینی کا اضافہ کر سکتا ہے۔

نسخہ شوگر: 1۔ گڑمار بوٹی 2۔ کریلے خشک 3۔ اندر جو تلخ 4۔ ہریڑ کابلی 5۔ گٹھلی جامن 6۔ افسنطین 7۔ کوڑتمہ۔ تمام ادویات ہم وزن پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک چمچہ چائے والا نہار منہ، دوسرا شام کے وقت پانی کے ساتھ۔

گردے کی پتھری کا کامیاب علاج: بکھڑا کی جڑ سالم، پٹھ کنڈا کی جڑ سالم چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پتھر چٹ بوٹی 6 پتے ایک وقت میں گھوٹ کر پیس لیں صبح، شام، دو ٹائم۔ سوزاک پیشاب کی جلن پیشاب کی رکاوٹ گردوں کے ورم کے لئے بھی لاجواب ہے۔

تبخیر معدہ: مقدار تھوڑی تھوڑی سونف، دھنیا منہ میں رکھ کر چباتے رہیں اور اس کا رس چوستے رہیں یہ عمل دن میں چار پانچ بار ضرور کیا جائے۔ بہت مفید اور لاجواب نسخہ ہے۔

پیشاب کی جلن، جگر کی گرمی اور مثانہ کی گرمی کیلئے:

برہمی بوٹی، گل سرخ، مغز بادام ہموزن کوٹ کر محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک چمچہ صبح دوپہر شام پانی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

مروڑ، پیچش، بے چینی، آنتوں کی خراش، زخم، پیشاب کی جلن اور بندش کے لئے مفید ہے۔

برہمی بوٹی 100 گرام، اسطوخودوس 50 گرام، مغز بادام 100 گرام، مرچ سفید 20

گرام، سونف 100 گرام، مصری 200 گرام باریک پیس کر رکھیں۔ صبح و شام نہار منہ دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دماغی کمزوری، ضعف، نسیان یعنی بھول جانا، سر چکرانا، دماغی خشکی، جنسی بے اعتدالی ہو اس کیلئے مفید ہے۔

تحفہ چشم: سرمہ سیاہ 12 گرام، بورک پاؤڈر 12 گرام، زنک پاؤڈر 12 گرام ست پودینہ 2 گرام، کافور 2 گرام۔

ترکیب تیاری: سرمہ سیاہ کھرل میں ڈال کر میٹھے انار کا پانی 5 تولے ڈال کر خوب کھرل کریں جب پانی خشک ہو جائے تو پھر تمام ادویہ ڈال کر خوب کھرل کریں سرمہ کی طرح باریک کر کے محفوظ رکھیں شیشی ہمیشہ بند رکھیں۔ دو سلائی دونوں آنکھوں میں صبح و شام لگائیں۔

نسخہ یرقان اور ہلدی کا کرشمہ: ایک ماشہ ہلدی دن میں چار بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

نسخہ: ہلدی اور خون کا گاڑھا پن چٹکی بھر ہلدی دہی میں ڈال کر صبح و شام کھائی جائے۔ مجرب ہے۔

ہلدی اور کھانسی: ہلدی اور نمک سیندھا ہموزن لے کر گولیاں بنا کر منہ میں رکھ کر چوسیں۔

ہلدی اور دمہ: اگر ہلدی کو گائے کے گھی میں بھون کر پیس کر محفوظ رکھیں ایک ماشہ دن میں تین بار استعمال کریں مجرب ہے۔

ہلدی اور آنکھوں کا علاج: ہلدی کی بڑی بڑی گانٹھیں لے کر لیموں کے پانی میں تر کریں اور خشک ہونے پر تمبہ یا حنظل کے پانی میں دو دفعہ تر اور خشک کریں جب یہ عمل تین بار ہو جائے سرمے کی طرح باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور ان کو سوتے وقت آنکھوں میں لگایا کریں امراض چشم کے لئے لاجواب ہے۔

گیس، تبخیر اور جوڑوں کے درد کیلئے: کلونجی 200 گرام، تخم میتھرا یا میتھے کے بیج 200 گرام کالی مرچ 100 گرام، کالانمک 100 گرام پیس کر محفوظ رکھیں آدھا چمچہ دن میں تین یا چار بار کھانے کے بعد۔

شربت دھنیا: سبز دھنیا کا پانی 3 کلو چینی 2 کلو آگ پر گرم کریں ہلکی آگ پر اس کو گاڑھا کریں جب شربت کی طرح تیار ہوجائے تو بوتل میں محفوظ کریں۔

خوراک: 3 چمچہ صبح و 3 شام اگر گرمیوں میں عرق گلاب ایک کپ میں گھول کر استعمال کریں تو گرمی کے تمام امراض کیلئے لاجواب ہے۔ دل کی دھڑکن، معدے کی تیزابیت، ہاتھ پاؤں کی جلن، پیشاب کی جلن، یرقان، مردانہ گرمی، زنانہ گرمی، پوشیدہ امراض کے لئے ازحد مفید ہے۔

کھجور کا اہم مرکب: معجون آردخرما ہے جو قوت مردمی' عورتوں میں رحم کی کمزوری' اعصابی کمزوری اور دیگر بلغمی امراض میں مفید ہیں۔

لونگ اور دمہ: لونگ' آک کے پھول، نمک سیاہ ہم وزن کوٹ پیس کر گولیاں بنا کر چوسیں، یہ گولیاں دمہ بلغم کی زیادتی کھانسی، گلے کی خراش اور دم کشی کے لئے مفید ہیں۔

حیرت انگیز بوٹی کا کمال بلڈ کینسر کا اکسیر علاج: بوٹی دھماسہ، یہ کانٹے دار بوٹی ہوتی ہے باریک پیس کر بطور سفوف استعمال کریں۔

دو بیج اور خدمت خلق: اسوں یا آدھا چمچہ دن میں تین بار پیالی کے ہمراہ تارامیرا کے بیج اور اسبغول ثابت ہموزن لے کر آپس میں ملا کر رکھیں۔ بواسیر خونی یا بادی' قبض کیلئے مفید ہے۔

خوراک: ایک چھوٹا چمچہ صبح' دوپہر' شام کھانے سے قبل پانی یا دودھ کے ساتھ دودھ نیم گرم ہو۔

نسخہ برائے گرمی: یرقان پرانے سے پرانا ہو' جگر کی ورم' جگر کی کمزوری' خون کی کمی اور بدن کے ورم کے لئے۔ مثانے کی گرمی اور حدت کے لئے۔ دل کی تیز دھڑکن اور گرمی کی وجہ سے

دل ڈوبنا پیاس کی زیادتی اور منہ کی خشکی کے لئے۔ آنکھوں کی جلن۔ دماغی خشکی اور بے خوابی کیلئے الغرض گرمی اور خشکی کے جتنے امراض ہیں ان سب کیلئے یہ نسخہ مستقل استعمال کیا جاتا ہے۔

املی 20 گرام، آلو بخارہ خشک 20 گرام رات کو ایک پاؤ تیز گرم پانی میں بھگودیں صبح مل چھان کر پی لیں۔ یہ ایک دن کی خوراک۔

لاعلاج ہچکی کیلئے لاجواب نسخہ: چونا ان بجھا 50 گرام لے کر 2 کلو پانی میں بھگودیں۔ چار دن کے بعد وہی پانی نتھار کر 15 تا 20 قطرے آدھا گلاس پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔

گیس کے لئے مفید نسخہ: چونا ان بجھا 100 گرام، 15 کلو پانی میں بھگودیں۔ تین دن تک دن میں تین بار ہلاتے رہیں پھر چھوڑ دیں۔ پانی اوپر اور چونا نیچے رہ جائے گا پھر نتھار کر بوتلیں بند کریں اور استعمال کریں۔

خوراک: دن میں تین چار بار استعمال کریں۔ کھانے کے بعد صرف دس گنڈیریاں چوسیئے۔ السر، جگر، مثانہ کی گرمی خوراک کا ہضم نہ ہونے کے لئے مجرب ہے۔

شہد اور بالائی: اگر شہد اور بالائی کو ملا کر بچوں اور جوانوں کو استعمال کرایا جائے تو یہ جسم کے لئے تمام ٹانکوں سے بڑھ کر ٹانک ہے۔

شہد اور جگر کی گرمی: شہد ٹھنڈے پانی میں استعمال کرنے سے جگر کی گرمی جاتی رہتی ہے۔

شہد اور السر: شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے السر ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتا ہے۔

الرجی: الرجی، خون کی خرابی، جسم پر خارش، پھوڑے پھنسی جلد کی سرخی الرجی کے لئے عناب کے جوشاندے میں شہد ڈال کر ٹھنڈا کر کے پینا انتہائی مفید ہے۔

طریقہ استعمال: گرمیوں میں ٹھنڈے پانی میں چمچ گھول کر نہار منہ پیئیں اور سردیوں میں گرم پانی میں گھول کر استعمال کریں۔

لاجواب نسخہ جس سے لاکھوں فیض یاب ہوئے: ٹکڑے ٹکڑے چھوارے 2 عدد، خوبانی 2 عدد افتیمون ولایتی 3 گرام، گل گاؤزبان 3 گرام، عناب 4 عدد تمام کو تیز گرم ایک کپ پانی میں رات کو بھگودیں صبح مل چھان کر اس میں آدھا پاؤ دودھ ملا کر صبح نہار منہ پی لیں۔ موسم سرما میں گرم کر کے استعمال کریں بھوک چاہیں تو کھالیں ورنہ پھینک دیں فائدہ ہے نقصان نہیں۔ اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کیلئے بہترین ہے۔

خاص انداز میں سانس لیجئے...... بے پناہ قوت حاصل کیجئے

سورج نکلنے سے قبل مشرق کی طرف منہ کر کے تیرہ بار سانس لیں لیکن شرط یہ ہے کہ منہ مکمل بند ہو اور سانس ناک کے راستے لیا جائے جتنا ممکن ہو سکے سانس اندر رکھیں پھر آہستہ آہستہ منہ کے راستے سانس خارج کیا جائے۔ یہ عمل پہلے 13 یوم کر لیں پھر مستقل کریں۔

ناف میں تیل لگانے کے حیرت انگیز فوائد: سر کی خشکی اور دماغ کی خشکی ختم، نگاہ کو تیز کرتا ہے اعضائے تناسل کی کارکردگی بہتر کرتا ہے۔

جسم کے پانچ حصوں کی مالش کیجئے......مردہ جسم کو زندہ کیجئے

1۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کی مالش۔
2۔ دونوں پاؤں کے تلوؤں کی مالش۔
3۔ گردن کے پچھلے دونوں اطراف کی مالش۔
4۔ کنپٹیوں کی مالش۔
5۔ ٹخنوں کے پچھلے حصے کی مالش۔
ہر ایک حصہ کی مالش 5 سے 20 منٹ تک کریں۔

حکیم جالینوس کا پیٹ کیلئے بہترین نسخہ: کلونجی کو شہد میں ملا کر استعمال کیا جائے۔ پیٹ کی بیماریوں کے علاوہ سانس کی گھٹن، جگر کی خرابی، پھوڑے پھنسیوں، اعصابی تکلیف کیلئے بھی مفید ہے۔

شوگر کے مرض کیلئے: تین حصہ کلونجی اور ایک حصہ کاسنی کے بیج ملا کر ناشتہ کے بعد ایک چھوٹا چمچ دینا بہت مفید ہے۔ پیٹ سے ہوا نکالنے اور بدہضمی میں مفید ہے۔ کلونجی اور قسط شیریں ہموزن ملا کر ناشتہ اور رات کے کھانے کے بعد دیں تو پرانی پیچش میں مفید ہے۔ دمہ میں بھی مفید ہے۔

جنسی کمزوری کا مجرب نسخہ: قسط شیریں، حب الرشاد، کلونجی تینوں کا سفوف بنا کر استعمال کرنے سے جنسی کمزوری جاتی رہتی ہے۔

بواسیر کے مسوں کیلئے: کلونجی اور سرکہ لگانے سے مسے جھڑ جاتے ہیں۔

گنج پر بال اگ سکتے ہیں: کلونجی اور حب الرشاد ملا کر سرکہ میں ابال کر گنج پر لگانے سے بال اگ آتے ہیں۔

کلونجی کے کمالات:

جلدی بیماریوں کا مجرب نسخہ: کلونجی، باپچی، گوگل، دار ہلدی کی جڑ، گندھک ہر ایک پانچ تولہ، تیل ناریل 2 بوتل، سب کو پیس کر تیل میں ڈال دیں۔ یہ تیل 7 دن دھوپ میں پڑا رہے۔ کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر چھان کر تیل علیحدہ کر لیں۔ اس تیل کو جسم پر لگانے سے اکثر جلدی بیماریاں اور برص ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

کلونجی اور حب الرشاد ہموزن ملا کر پینے کے بعد سرکہ میں حل کر کے ابال لیں۔ پھر چھان کر ادویہ کے پھوک پھینک دیں۔ یہ لوشن جلدی امراض کے لئے از حد مفید ہے۔

برص کے لئے دوسرا نسخہ: کلونجی اور حب الرشاد ہموزن کو توے پر جلا کر اسے سرکہ میں حل کر کے مرہم بنائی جائے یہ مرہم برص کے داغوں پر لگانے سے تین چار ماہ میں داغ ٹھیک ہو جاتے ہیں اور کلونجی اور حب الرشاد کو بھونے بغیر خالص حالت میں شہد کے شربت کے ساتھ مریض کو ایک چمچ روزانہ کھلایا جائے۔

شیرازی قہوہ: بادیان خطائی 100 گرام، لونگ 40 گرام، دارچینی 50 گرام، الائچی خورد 10 گرام، پودینہ 10 گرام تمام اجزا کو باریک کر کے محفوظ رکھیں اور چائے کی طرح ابالیں قہوہ بنائیں اور فوائد سے مستفید ہوں۔

خوراک: ہضم کے لئے بہترین چیز ہے۔

امراض پیٹ: امراض اعصاب، امراض سینہ اور دماغ کے لئے لاجواب ہے۔

تپ دق کا کامیاب علاج: قسط البحری 100 گرام، شہد 50 گرام روغن زیتون 50 گرام۔ قسط البحری کو پیس کر اس میں اچھی طرح شہد ملا لیا جائے یہ معجون سی بن جائے گی تو پھر اس میں زیتون کا تیل شامل کر کے پھر ہلایا جائے۔ یہ معجون تیار ہو جائے گی۔ خوراک ایک بڑا چمچ صبح و شام۔

دوسرا طریقہ:

1۔ نہار منہ اور عصر کے وقت 2 چمچ شہد ابلتے پانی میں۔

2۔ قسط البحری 100 گرام۔

3۔ میتھی کے پتے یا بیج 20 گرام۔

اس مرکب کا چھوٹا چمچ صبح، شام کھانے کے بعد۔

4۔ رات سوتے وقت 2 بڑے چمچے زیتون کا تیل، یونان یا ترکی کا بنا ہوا ہو۔

اسہال: اسہال کے ہنگامی علاج کے لئے بہی دانہ کا لعاب کافی بہتر رہتا ہے۔ شربت بہی بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کھجور کو قرآن مجید نے کمزوری کیلئے بہترین قرار دیا ہے۔ یہ زہروں کا تریاق ہے دق کے امراض کیلئے کھجور بہترین چیز ہے۔

اسہال کا بہترین نسخہ طب نبوی میں: شہد اور بہی دانہ کا لعاب آنتوں میں جلن اور اسہال فوراً ختم کر دیں گے۔

مریض کو خالی پیٹ زیتون کا تیل دیا جائے رات کو سوتے وقت یا دن 11 بجے۔

جس مریض کی آنتوں میں سوزش ہو ان کو قسط شیریں اور کلونجی ہموزن ملا کر ایک چھوٹا چمچ صبح کھانے کے بعد دیں۔

خون کی کمی اور کمزوری کے لئے شہد کے ساتھ نہار منہ کھجوریں دی جائیں۔

اگر کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو پھر کھانے کے بعد 3 دانے خشک انجیر مفید ہے۔

انجیر اور کلونجی کو نہار منہ کھانے والا زہروں کے اثر سے محفوظ رہتا ہے۔

بواسیر کے مسوں کے لئے:

برگ مہندی پیس کر 50 گرام

روغن زیتون 250 گرام

ان کو اچھی طرح ملا کر 5 منٹ ابالنے کے بعد کھلے منہ کی ڈبیہ میں رکھ لیں۔

رات سونے سے پہلے مریض اپنے مسوں پر اور روئی سے تھوڑا اندر کی طرف لگا لے۔ اسی طرح صبح یہ دوائی استعمال کی جائے۔ اگر بہتر ہو تو رات کو ایک بڑا چمچ زیتون کا تیل بھی پیا جائے تو بہت مفید رہے گا۔

شوگر کے مکمل علاج کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں: کلونجی 55 گرام، برگ کاسنی پانچ 15 گرام، تخم میتھی 10 گرام، قسط البحری 10 گرام، حب الرشاد 10 گرام۔ اس مرکب کا پون سے پورا چھوٹا چمچ صبح و شام کھانے کے بعد۔

وٹامن بی سی کی مرکب گولیاں: کولیسٹرول کا بہترین علاج پیٹ کی سب بیماریوں کا علاج جو کا دلیا پانی میں پکا کر پھر تھوڑا سا دودھ ملا کر چینی کی جگہ شہد ملا کر کھائیں۔

دل کے دورے کے علاج وغیرہ میں مفید ہے۔

دل کی بند شریانوں میں رکاوٹ: بہی کا مربہ، کھجور، کھجور کی گٹھلیاں پیس کر اور شہد استعمال کیا جائے۔

نسخہ بواسیر: مغز تخم نیم 50 گرام، مغز تخم بکائن 50 گرام، ناگ کیسر 50 گرام، کافور 10 گرام، منقہ 200 گرام، رسونت انڈیا 200 گرام، پوست ریٹھا 100 گرام تمام ادویہ کوٹ پیس کر مولی کا پانی 2 کلو میں بالکل ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو اتار لیں۔ پھر اس کی گولیاں بنالیں۔

نسخہ پتھری: سنگ سرماہی 100 گرام، سنگ یہود 100 گرام دونوں کو کوٹ پیس کر ایک کڑاہی میں ڈالیں۔ 2 کلو مولی کا پانی اس میں ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو اتار کر قلمی شورہ، ریوند چینی ہر ایک 100 گرام ملا کر اکٹھا پیس لیں۔

خوراک: 3 ماشہ پانی کے ساتھ دن میں 4 دفعہ دیں۔

لونگ لو بلڈ پریشر کا کامیاب علاج ہے: طریقہ: ایک کپ گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر اس میں 2 چمچ شہد ملا کر چٹکی بھر لونگ منہ میں ڈال کر اوپر سے یہ قہوہ پی لیں۔ لو بلڈ پریشر کا مکمل علاج ہے۔

لونگ اور ہچکی: لونگ چوسیں اور لونگ کی چٹکی اجوائن کے ساتھ بار بار لیں۔

لونگ اور دست: بڑی الائچی اور پودینہ کا پانی ایک کپ کے ساتھ چٹکی بھر لونگ دن میں چار بار لیں۔

لونگ اور اعصاب: اگر کھانے کے بعد چٹکی بھر باریک لونگ کھائے جائیں تو بہت مفید ہوں گے۔

شربت یرقان: قلمی شورہ 10 تولہ، ریوند چینی 10 تولہ، اندر جو شیریں 10 تولہ تمام ادویہ کوٹ پیس کر مولی کا پانی 3 کلو اس میں ملا کر ابالیں۔ جب پانی ڈیڑھ کلو باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں پھر اس میں 2 کلو چینی ڈال کر شربت تیار کریں خوراک 5 تولہ شربت دن میں چار مرتبہ پانی میں گھول کر لیں۔

لقوہ کا علاج: تخم مولی پیس کر متاثرہ حصے پر لیپ کر کے اوپر گرم گرم ٹکور کریں۔ لقوے کے لئے مفید ہے۔

دماغی امراض: اگر سرسام ہو جائے تو تخم مولی باریک پیس کر اور اس میں انڈے کی زردی ملا کر سر پر نیم گرم پانی سے لیپ کریں۔ سرسام کا مجرب علاج ہے

جگر کے امراض: ورم جگر اور جگر کے امراض کے لئے مولی کا پانی، مولی کا سالن سلاد کے طور پر مفید ہے۔

امرود کے پتوں کی کرشمہ سازیاں: امرود کے پتوں کو کوزے میں بند کر کے جلا لیں اور راکھ کر لیں پھر یہی راکھ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ لیکوریا کیلئے یہ راکھ بہترین ہے۔

امرود اور گلے کا کینسر: امرود کھانے سے گلے کا کینسر ٹھیک ہو جاتا ہے۔

امرود اور اسہال: امرود کی چھال کو رات پانی میں کوٹ کر بھگو دیں صبح نہار منہ وہی پانی استعمال کریں۔

دائمی قبض اور امرود: دائمی قبض کیلئے امرود بہت مفید ثابت ہوئے۔

ٹانسلز: سخت کچا امرود راکھ یا بھوبھل میں دبا کر رکھیں جب پک جائے تو صاف کر کے کاٹ کر نیم گرم کھلائیں۔ اس سے گلے کے ورم میں کمی ہوتی ہے۔ بلغم نکلتا ہے۔ بچوں کیلئے کھانسی میں بہت مفید ہے۔

دست اور انار: انار کا رس اور اس کے اوپر کے خشک چھلکے کا سفوف دست کیلئے بہت مفید ہے۔ جوارش انارین اس کیلئے بہت مفید ہے۔

ملٹھی اور ٹی بی: ست ملٹھی، ہلدی، گوند کتیرا، گوند کیکر، شکرتیغال ہر ایک 10 گرام لے کر کوٹ پیس کر مریض کو 3 گرام وقفے وقفے سے استعمال کرائیں۔

یہی نسخہ: مسلسل خراش، سخت گرمی میں سخت کھانسی نزلہ، زکام، ریشہ، لیکن سردیوں میں یہ کیفیت نہیں ہوتی۔

یہی نسخہ شربت کے ساتھ دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

نیلوفر پھول اور حیرت انگیز کمالات: نیند نہ آنا، بے خوابی: ایسے میں خشک نیلوفر کے پھولوں کا سفوف بہت مفید ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا لاجواب علاج: دھڑکن دل، خفقان القلب، یرقان، پیشاب کی جلن، ہاتھ پاؤں کی جلن، الرجی، معدے کی گرمی، تیزابیت کیلئے شربت نیلوفر لاجواب ہے۔

شربت نیلوفر: گل نیلوفر ایک کلو، دانہ الائچی خورد 100 گرام، صندل سفید 100 گرام تمام ادویہ کو سات کلو پانی میں جوش دیں۔ جب پانی چار کلو بچے تو دھیمی آنچ پر رکھیں پھر ٹھنڈا کریں اور مل چھان کر اس پانی میں 5 کلو چینی ڈال کر شربت کی طرح دھیمی آگ پر پکائیں گاڑھا کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک: 5-3 تولے دن میں 2-4 استعمال کریں۔

تیزابیت: سفوف ملٹھی، ملٹھی، آملہ، خشک دھنیہ، مصری ہر ایک 100 گرام کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔

خوراک: آدھا چمچہ دن میں تین چار بار استعمال کریں۔

السر: یہی سفوف ملٹھی السر کے لئے اعلیٰ درجے کی دوا ہے مگر لمبا عرصہ استعمال کیا جائے۔

ہائی بلڈ پریشر: ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے ملٹھی کا سفوف بہت مفید دوا ہے۔

یرقان کے لئے سفوف ملٹھی بہترین دوا ہے۔

جریان: سفوف ملٹھی شربت بزوری کے ساتھ استعمال کروایا جائے تو بہت مفید ہے۔

خونی پیچش و مروڑ کے لئے بہت مفید ہے اگر زیادہ طاقتور بنانا چاہیں تو سفوف چھلکا انار اور سفوف بل گری ہم وزن بھی استعمال کریں۔

الرجی: الرجی کے لئے عناب اور ملٹھی کوٹ کر گرم پانی ایک کپ میں بھگو کر رکھیں۔ صبح مل چھان کر پی لیں۔

یہ نسخہ الرجی، دل کے امراض، تیزابیت، نفسیاتی دباؤ ڈپریشن اور گرمی کے لئے لاجواب ہے۔

جلدی امراض کے لئے بہترین نسخہ: خارش خشک و تر الرجی تمام قسم کی اگزیما خشک و تر بدن میں سوئیاں چبھنا، ہاتھوں اور پاؤں پر مسلسل دانے نکلنا، خارش خاص جگہوں پر ہونا۔

عناب اعلیٰ قسم 35 عدد ایک کلو تیز گرم پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح مل چھان کر پھوگ ضائع کر دیں۔ پانی محفوظ ٹھنڈی جگہ پر رکھیں سارا دن اسی پانی کو پیتے رہیں۔ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون اور مذکورہ بالا امراض کے لئے مفید ہے۔ کم از کم تین ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک استعمال ضروری ہے ڈپریشن اور نفسیاتی مریضوں کو بھی افاقہ ہوتا ہے۔ 35 عناب صرف ایک دن کی خوراک ہے۔

تبخیر معدہ کیلئے مجرب نسخہ ہے: دھنیہ اور سونف ہموزن ملا کر رکھیں۔

خوراک: ایک چھوٹا چمچ دن میں کم از کم چار بار منہ میں ڈال کر پانی کی طرح چباتے رہیں۔

دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خورد، ملٹھی، سونف، کباب چینی، اجوائن، سہاگہ ہر ایک ہموزن پیس کر رکھیں۔

خوراک: آدھا چمچہ چھوٹا دن میں تین یا چار بار کھانے سے قبل یا بعد۔ دونوں اکٹھے استعمال کریں۔ یہ نسخہ امراض قلب کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

چھپکلی کے حیرت انگیز فوائد: چھپکلی کو مٹی کے کوزے میں بند کر کے جلالو پھر اس کی راکھ میں سے رتی روزانہ استعمال کریں۔ آتشک کے لئے مجرب ہے

چھپکلی کی دم کو لے کر خشک کر کے اس کو چاول بھر حلوے میں رکھ کر امراض خبیثہ کیلئے مفید ہے۔ جذام، آتشک، بھگندر اور بدن کا پھٹ جانے جیسی امراض کا کامیاب علاج ہے۔

چھپکلیوں کو پانی میں ابال کر اس کے اندر چنے کی دال ڈال دی جائے پھر چنے کی دال خشک کر کے پیس کر اس میں گھی اور میوے مغزیات ملا کر ایک معجون تیار کر لیں آتشک اور کوڑھ کیلئے بہت مجرب ہے۔

کھجور سے فائدہ لینے کا خاص طریقہ: کھجور 6 عدد گٹھلی نکلی ہوئی، خوبانی خشک 4 عدد گٹھلی نکلی ہوئی، شہد تین چمچ، چھوٹی الائچی 2 عدد ان سب کو ایک چھوٹے کپ پانی میں ڈال کر اچھی طرح مکس کریں کم از کم 5 یا 10 منٹ تک۔ پھر ایک پاؤ تیز گرم دودھ میں ڈال دیں نہار منہ استعمال کریں۔ سردی میں گرم اور گرمی میں ٹھنڈا کر کے۔

مکئی کے بال قدرت کی بیش بہا نعمت: گردے کی تمام بیماریوں، امراض قلب کے لئے مفید ہے کولیسٹرول اور لیسی تھین کی مقدار بڑھ جائے تو اس کیلئے مکئی کے بال بہترین چیز ہیں۔

مکئی کے بال ایک کلو، سرپھوکا آدھا کلو، دونوں کو پانی میں خوب ابال کر پھر چھان کر مناسب چینی ملا کر شربت تیار کریں۔

گردے کی تمام امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔

مکئی کے بال 20 گرام، سرپھوکا 10 گرام سخت گرم پانی 250 گرام میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس کو سردائی کی طرح رگڑ کر چھان کر کچھ عرصہ صبح وشام استعمال کریں۔ موسم سرما ہو تو نیم گرم اگر موسم گرما ہو تو ٹھنڈا استعمال کریں۔

پودینے کی چٹنی سے کینسر ختم: پودینہ خشک 50 گرام، زیرہ سفید 20 گرام دونوں باریک پیس کر رکھیں یا سبز پودینے میں زیرہ سفید مناسب مقدار ملا کر چٹنی کی طرح رگڑ کر استعمال کریں۔

معدے کی گیس، تبخیر بادی، بادی یا خونی بواسیر، جلدی خارش، پھوڑے پھنسی پیٹ کا پھول جانا، معدے کا سخت ہو جانا اس کے روزانہ استعمال سے ختم ہو جاتی ہے۔ شوگر کے ایسے مریض جو کھانا ہضم نہیں کر سکتے یا شوگر تیز ہو تو شوگر کو کنٹرول اور کم کرنے کے لئے نسخہ لاجواب ہے۔ الغرض یہ نسخہ الرجی معدے اور آنتوں کے امراض حتیٰ کہ پیٹ کے کیڑوں کے لئے، دل کے امراض کے لئے اور شوگر کے لیے نشہ چھڑانے کے لئے مفید سے مفید تر ہے۔

جاپانی پھل سے آنتوں کا السر ختم: چھوٹی آنت کا السر، معدے میں تیزابیت، مروڑ کے لئے بہت مفید ہے۔

سفیدے کا درخت: اگر اس کے بیجوں کا مشین میں تیل نکال کر جلدی امراض اور زخموں کے لئے استعمال کیا جائے تو بہت مفید ہے۔

اگر اس کے پتوں کو تیل سرسوں میں ڈال دیا جائے تو تیل میں لاجواب خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

گردے کی پتھری کا شافی علاج:

ست پودینہ 6 ماشہ، ست اجوائن 6 ماشہ، مشک کافور، 6 ماشہ، تمام ہموزن کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں ایک گھنٹے کے بعد دوائی تیار ہے۔

خوراک: تین سے چار قطرے دن میں تین دفعہ چینی میں ملا کر استعمال کریں۔ چار پانچ دن میں زیادہ استعمال نہ کریں۔

دوسرا نسخہ برائے پتھری گردہ:

قلمی شورہ	ایک چھٹانک
بہلاوے	تین عدد

سٹیل کے برتن میں قلمی شورہ آگ پر رکھیں۔ کچھ دیر بعد ایک ایک کر کے اس میں تینوں بلاوے ڈال دیں۔ بلاوے جب ختم ہو کر راکھ بن جائیں تو اتار کر پیس کر رکھیں۔

خوراک: ایک چاول کے برابر دن میں تین بار دو دن استعمال کافی ہے۔

درد شقیقہ کے لئے ایک مجرب نسخہ: لہسن کو چھیل کر کھرل کر لیں اور کسی باریک ململ کے رومال میں چھان کر ایک تولہ پانی نکال لیں پھر اس پانی میں 6 رتی ہنگ عمدہ ڈال کر پھر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے تو شیشی میں سنبھال لیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

مریض کے اس نتھنے میں ٹپکایئے جس طرف درد ہو مجرب ہے۔

فالج کے مریضوں کیلئے: کسی کو فالج کا مرض شروع ہو تو اسے کھانے کو کچھ نہیں دینا چاہئے۔ صبح وشام چائے میں لہسن کا پانی ملا کر پلایا کریں۔ اگر پانچ چھ دن مریض کچھ اور نہ کھائے تو اس چائے کے استعمال سے ٹھیک ہو جائے گا۔

روغن ثوم بے شمار بیماریوں کا تریاق: روغن سم سم یعنی کہ تلوں کا تیل ایک سیر بھر کر اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھے۔ جب تیل خوب اچھی طرح پکنے لگے تو لہسن کی چھیلی ہوئی سالم پوتھی کسی تار میں پرو کر اس کے درمیان لٹکا دیجئے اور نیچے مدھم سی آگ جلتی رہے۔ جب لہسن کی گرہ سرخ سیاہی مائل ہو جائے اور سات عدد گرہ کو ایسے طریقہ سے تیل میں بار بار کیجئے اتار کر سرد ہونے پر تیل شیشی میں سنبھال رکھیے۔

پھر بچھو، مکھی کا ڈنگ، خارش یا ورم والے مریض کے متاثرہ حصے پر مالش کیجئے۔ کان درد یا اونچا سننے کی صورت میں روغن نیم گرم کر کے کان میں ڈالئے۔ بلغمی اور ریحی بیماریوں کیلئے بھی یہ روغن تریاق ہے۔

عقل حیران کرنے والا ٹوٹکہ: کالی کھانسی کے مریض بچے کے گلے میں لہسن کی پوتھیوں کو چھیل کر ان کا ہار بنا کر پہنا دیجئے۔ اس سے بفضل تعالیٰ کھانسی ٹھیک ہو جائے گی۔

گیندا کا پھول: گیندے کی آدھا کلو تازہ پتیاں ایک کلو چینی ملا کر شیشے یا مٹی کے مرتبان میں دھوپ میں رکھے آٹھ دس دن میں لذیذ گلقند تیار ہو جائے گی دن میں دو بار چمچ سے ہلانا پڑتا ہے تاکہ گلقند صحیح بنے۔

خوراک: ایک تولہ گلقند صبح دودھ یا لسی کے ساتھ کھائیں دو تین دن بعد اس کی خوراک آدھی سے ایک چھٹانک ہو سکتی ہے۔

بواسیر کے لئے: آدھا لیٹر گیندے کے پتوں کا رس نکال لیجئے۔ اس میں 125 گرام کالی ہڑیڑ بھگو دیجئے۔ ہلیلہ سیاہ چند دنوں میں سارا پانی جذب کر لیں گے۔ بالکل خشک ہونے پر انہیں پیس ڈالئے۔

خوراک: ایک گرام سے شروع کر کے آہستہ آہستہ چھ گرام لے جایئے۔ تین ماہ مسلسل استعمال سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے پتوں کا رس نکلتے وقت ان میں پھول بھی شامل کر سکتے ہیں اس کے پھولوں کا آخری ڈنڈی والا حصہ بھی کارآمد ہے اس کو سکھا کر چینی ملا کر شام کھانے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

ارجن درخت: انوکھا درخت جس کی چھال اور پتے ہیپاٹائٹس، امراض قلب ٹوٹی ہڈی اور زخموں کا سستا اور انتہائی موثر علاج ہے۔

ارجن درخت کے چار پانچ پتے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رات کو ایک گلاس پانی میں بھگو دیں صبح چھان کر پانی پی لیجئے۔ ہیپاٹائٹس سی کا بہترین علاج ہے۔

لاہور لارنس گارڈن میں اس کے درخت عام ہیں باغ جناح میں 80 سے 100 فٹ تک بلند درخت ہوتا ہے تنا دس سے بیس فٹ تک موٹا ہوتا ہے۔ چھال چکنی سفید خاکستری ہوتی ہے۔ بیرونی چھال سفید اور اندرونی چھال سرخ، نرم، ریشے دار ہوتی ہے۔ پتے تین سے چھ انچ لمبے ہوتے ہیں اس کا پھل پانچ چھ پہلو کا ہوتا ہے اور لکڑی کی طرح سخت درخت کے نیچے پھل گرے ہوتے ہیں۔

زخم مندمل کرنے کیلئے مفید ہے۔ ارجن کی چھال تھوڑی لیکر ٹکڑے کر کے پانی میں ابال لیجئے۔ پانی احتیاط سے رکھیے اس پانی سے زخموں کو دھویئے چھال پیس کر بھی لگا سکتے ہیں۔ ارجن کی چھال اچھی طرح کوٹ پیس کر رکھیے۔ چھ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہی سفوف گھی میں ملا کر چوٹ کے مقام پر باندھے ایک تولہ چھال کا سفوف ایک پاؤ دودھ اور ایک پاؤ پانی میں ملا کر خوب ابال کر پلانے سے ہڈی جڑ جاتی ہے۔ خونی دست کیلئے ایک تولہ چھال کھٹے انار کا چھلکا ایک تولہ لیکر 3 گلاس پانی میں جوش دے کر رکھ لیں۔ دن میں تین بار چینی ملا کر پینے سے دو تین دن میں آرام آ جاتا ہے۔ پیچش اور دستوں کیلئے چھ ماشہ سفوف صبح و شام دودھ کیساتھ کھایئے آرام آئے گا اور خون رک جائیگا۔

دل کے امراض کیلئے: ارجن کی چھال ایک تولہ دودھ ایک پاؤ، پانی ایک پاؤ میں ملا کر ہلکی آنچ پر پکایئے۔ جب ایک پاؤ رہ جائے اتار کر چھان کر چینی ملا کر پی لیں۔ ارجن کی چھال کا سفوف بنا کر رکھ لیجئے۔ نہار منہ 3 ماشہ سفوف دودھ کے ساتھ کھایئے دودھ جوش دیکر میٹھا کر کے پیئیں۔

ارجن کا مدر ٹنکچر ہومیو پیتھک سٹور سے مل جاتا ہے۔ جب دل زیادہ دھڑکنے یا کانپنے لگے۔ دل میں درد ہو اور کمزوری محسوس ہو تو 10 سے 15 قطرے تازہ پانی میں ملا کر 3-3 گھنٹے بعد دینے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

ارجن ٹھنڈا، مقوی قلب، کسید، پھیپھڑوں کے زخم کیلئے خون کی خرابی کے لئے بلغم صفرا کے لئے اچھا ہے۔ تکلیف دور کر دیتا ہے۔

تنگی پیشاب کیلئے مفید دوا: امراض دل کیلئے ارجن کا دوسرالا جواب نسخہ پوست ارجن ایک تولہ لیکر موٹا کوٹ لیجئے۔ گائے کا دودھ ایک پاؤ پانی ایک پاؤ لیکر اس میں ڈال کر مدھم آگ پر پکایئے حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے دودھ باقی رہ جائے اتار کر چھان کر چینی ملا کر نہار منہ پی لیجئے۔ اسے کچھ عرصہ مستقل استعمال کریں۔ ارجن ارشٹ مشہور ہے۔ اس کے استعمال سے دل اور پھیپھڑوں کے عوارض دور ہوتے ہیں۔

ناگ ارجن گولیاں ہوتی ہیں۔ پیٹ درد، بواسیر، جی متلانا، اسہال، کمی ہاضمہ، دق، ورم، ملیریا وغیرہ میں فائدہ دیتی ہیں۔ ارجن کو دودھ کے ساتھ لینے سے کولیسٹرول آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے۔ یہ بالکل بے ضرر علاج ہے۔ ارجن کے پھلوں کا مربہ بنتا ہے۔ اس کے کھانے سے دل مضبوط ہوتا ہے بھوک لگتی ہے۔ دورہ ہلکا ہوتا ہے اور قبض دور ہوتا ہے۔ اس کے ایک کلو پھل لے کر صاف کر کے چھری سے چرکے لگا کر دو کلو چینی کے ساتھ مربہ بنائیں۔ ایک سے 5 دانے ناشتہ میں کھائیں۔

گھیگوار: جوڑوں کے درد، ورم، ٹیڑھا پن دور ہونے لگتا ہے قبض کی دوا ہے۔

مفید خوراک: سات گرام سے دس گرام تک اس سے زیادہ نہیں لینی چاہئے۔ اس کا مزاج گرم خشک ہے۔

ادرک کے رس کی افادیت: ادرک کا رس نکال کر اس تیل میں پکا کر استعمال کرنے سے گنٹھیا کی تکلیف میں آرام رہتا ہے۔ صبح ابلے پانی میں ایک چمچ شہد اور آدھا چمچ ادرک کا رس استعمال کرنے سے نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، گلے کی خراش دور ہو جاتی ہے۔

آسان طبی نسخے اور آنکھوں کی تکالیف: روغن زیتون ایک تولہ میں کافور دو تین ماشہ پیس کر ملائیں۔ صبح اور سوتے وقت ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں پر لگایا کریں۔ عینک بھی

کوئی لگاتا ہو تو انشاء اللہ عینک چھوٹ جائیگی۔ موتیا بند اتر رہا ہو یا اتر چکا ہو تو انشاء اللہ تین ماہ تک استعمال کرنے سے صاف ہو جائے گا۔

استسقاء: تخم ارنڈی، قلمی شورہ برابر لیکر آک کے دودھ میں ملا کر پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح، دوپہر شام دو دو گولیاں کھلائیں۔ غذا ایک گھنٹے بعد گیہوں کی روٹی اور ارہر کی دال یا خشک دیں اس کے علاوہ کچھ نہ دیں۔

دیگر: اونٹنی کا دودھ خوب پلائیں۔

انسانی صحت کے لئے کالی ہڑ کا یا کلپ: کالی ہڑ (ہلیلہ سیاہ) اگر کوئی شخص ہمیشہ استعمال کرے تو انشاء اللہ ہمیشہ صحت مند رہے گا۔ یہ نسخہ حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی کا ہے کالی ہڑ موٹی موٹی پیس کر اور سوتے وقت چار ماشہ کھائیں اور اس کے ساتھ یہ بھی کھائیں۔

1۔ مئی جون میں چار ماشہ گڑ

2۔ جولائی اگست میں ایک ماشہ نمک

3۔ ستمبر اکتوبر میں چار ماشہ شکر یا مصری

4۔ نومبر دسمبر میں ایک ماشہ سونٹھ

5۔ مارچ اپریل میں چار ماشہ شہد

ہلیلہ سیاہ کو پہلے گھی میں تر کر لیں تو بہتر ہو گا لیکن اگر اس کھانے میں دقت ہو تو صرف کالی ہڑ کھا کر اوپر سے ایک پاؤ گرم دودھ سوتے وقت پی لیا کریں۔ پیٹ صاف رہے گا اور دوسری بیماریاں قریب نہیں آئیں گی انشاء اللہ۔

افیون چھڑانے کے لئے: جائفل ایک حصہ، ارنڈی کی نرم کونپل دو حصے۔ اس وزن سے لے کر گولیاں بنالیں۔ جتنی افیون کھاتے ہوں اسی وزن کے برابر یہ گولیاں کھائیں بہت مفید ہے انشاء اللہ۔

بادی اور ریح:

دھتر ایک مشہور وید تھا اس نے کہا تھا۔

سونٹھ سہاگا کالانوں

ہنگ میں ڈالو اس میں جھون

چار باؤ چوراسی سوں

کہے دھتر رہے نہ مول

دھنتر وید کی تشخیص تھی کہ چار قسم کی ریح (GAS) ہوتی ہے اور چوراسی قسم کے درد ہوتے ہیں ان سب کے لئے یہ چاروں چیزیں برابر لے کر استعمال کرائیں سب کو پیس لیں اور لیموں کے عرق میں خشک کر لیں۔ ہر کھانے کے آدھے گھنٹے بعد چھ ماشہ (آدھا تولہ) کھائیں۔

دیگر: آدھا تولہ تخم بارتنگ یا تخم بالنگو ایک پاؤ گرم دودھ میں ملا کر سوتے وقت کھلائیں۔ ریاح کو جذب کرتا ہے قبض نہیں رہتی۔

دیگر: پیپل، سیاہ مرچ، سفید مرچ، سیاہ زیرہ، سیاہ نمک، رائی، ہالون، تخم مولی، ہیرا ہنگ، نوشادر، کلونجی سب ایک ایک تولہ پیس کر شربت عناب 33 تولہ میں ملا کر رکھ لیں۔ ہر کھانے کے بعد 9 ماشہ تک کھائیں لذیذ و مفید ہے۔

بدہضمی اور ہیضہ: آک کے پھولوں کے اندر کی لونگ دو تولہ، ادرک دو تولہ، پانچوں نمک 3-3 ماشہ، سیاہ مرچ 2 تولہ سب کو کوٹ پیس کر عرق لیموں میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور سائے میں خشک کر لیں۔ مریض کو ایک ایک گھنٹے میں ایک گولی کھلائیں شدت مرض میں دو دو گولیاں دیں۔

ہیضہ کیلئے مفید: پودینہ دیسی، نمک سیاہ، مرچ سیاہ، اجوائن اک کی کلیاں ہر ایک دو دو تولہ چھوٹی الائچی تین ماشہ، نوشادر 4 تولہ سب کو پیس کر سرکہ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ دہی یا املی کے پانی یا عرق لیموں میں ایک ایک گولی مریض کو کھلائیں۔

میرے نانا عبدالقادر خان صاحب نے لکھا ہے کہ کسی مریض کو تین گولیوں سے زیادہ دینے کی ضرورت نہیں پڑی۔

دیگر: کافور، ست اجوائن، سب پودینہ یا پیپر منٹ تینوں چیزیں ہم وزن لے کر ایک شیشی میں رکھ دیں۔ یہ پانی بن جائے گا اس کو امرت دھارا کہتے ہیں۔ ہیضہ، پیچش اور بدہضمی کے لئے مریض کو چار پانچ قطرے قدرے شکر یا پانی یا کیپسول میں ڈال کر دیں بہت مفید ہے۔ شدید قے کی حالت میں برف چوسائیں اور ایک دو قطرے گلوکوز اور ذرا سے نمک کے ساتھ دیں۔

دیگر فائدے: مسکن درد ہے مثلاً دردسر، کان کے درد کے لئے دو قطرے چار قطرے سرسوں کے تیل میں ملا کر نیم گرم کر کے ڈالیں۔ کاسر ریاح بھی ہے معمولی زہریلے جانوروں کے مقام پر خوب ملنے سے آرام ملتا ہے۔ پیٹ یا معدہ کے درد، بدہضمی، ہیضہ، اسہال، قے، پیچش، طاعون وغیرہ میں نافع ہے۔

باری کا بخار: بخار آنے والے دن میں بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے آک کی بالکل اوپر کی کونپلیں 2-1/2 عدد لیکر پان میں رکھ کر کھلا دیں۔ بہت مفید ہے اسی دن یا ایک اور بادی والے دن میں کھلانے سے آرام ہوگا۔

بچوں کی پسلی چلنا یا نمونیا: لہسن کی ایک دو جوئے لیکر آگ میں خوب جلائیں جب کوئلہ ہو جائے تو پیس کر دودھ میں ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ دس منٹ میں بچہ اچھا ہو جائے گا۔

بڑوں کا نمونیا: سیاہ مرچ 21 عدد، گندم کے آٹے کی بھوسی چھ ماشہ، میتھی دانہ 6 ماشہ ملٹھی 6 ماشہ سب کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں بہت مفید ہے۔

برص: باپچی اور شکر سفید برابر برابر لے کر کوٹ پیس لیں ہر روز ایک ماشہ چالیس دن تک کھلائیں۔ مقام ماؤف پر چھالا (آبلہ) پڑ کر اچھا ہو جائے گا۔ غذا میں مونگ کی دال اور گیہوں کی روٹی (گھی کے ساتھ) کھلائیں۔

دیگر: کرنجوہ کا مغز پیس کر لگائیں اور اسی کا سفوف ۲ ماشہ روز کھلائیں۔

دیگر: جدوار پیس کر چالیس دن تک لگانا بھی مفید ہے۔

دیگر: امر بیل کا عرق ایک تولہ، شہد ایک تولہ ملا کر نہار منہ پلائیں۔

دیگر: بارہ سنگھا کا سینگ گھس کر لگائیں۔

بالخورہ: تلوں کا تیل 5 تولہ لے کر اس میں دو ماشہ افیون حل کر کے مالش کریں۔

دیگر: بالخورے کی جگہ استرے سے صاف کر کے لہسن پیس کر مقام پر لیپ کر دیں جب لہسن خشک ہو جائے یا بہت جلن محسوس ہو تو ہٹا کر روغن بیضہ مرغ (انڈے کا تیل) اس جگہ خوب جذب کر دیں۔

بواسیر: یہ بیماری بھی پیٹ کی خرابی، مرغن، تیز مرچ اور محرک غذاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ بادی بواسیر میں خارش اور ورم وغیرہ کی تکالیف ہوتی ہے گرم پانی (برداشت کے مطابق) کسی برتن میں بھر کر تھوڑا سا ڈیٹول ملا کر اس میں بیٹھیں انشاء اللہ بہت سکون ملے گا اور چند روز میں بادی بواسیر دور ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ یہ نسخہ بھی بنالیں۔ رسوت اصلی، مغز، تخم نیم کافور، ان تین چیزوں کو ایک ایک تولہ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ دن میں تین مرتبہ دو دو گولیاں کھلائیں۔

اگر خونی بواسیر ہو: (اس میں خارش وغیرہ نہیں ہوتی) تو اس نسخے میں گل ارمنی (ایک قسم کی لال مٹی ہے) اوپر والی دواؤں کے ہم وزن ملا کر گولیاں بنالیں اور دو دو عدد گولیاں دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

خونی بواسیر: کے لئے تارا میرا (یعنی کڑوے سرسوں جیسے دانے) بھی بہت مفید ہیں یہ دانے تین چار مرتبہ (9 ماشہ) چبا کر کھاتے رہیں۔ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

دیگر: کالی زیری 3 ماشہ پیس کر مکھن کے ساتھ تین دن تک نہار منہ کھلائیں یہ بھی خونی بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

دیگر: دو کنستروں کی ٹانگی بنالیں اور اس میں مٹی بھر کر کندھوں پر رکھ کر ہر روز پندرہ منٹ تک ٹہلا کریں۔ انشاء اللہ تین ہفتے میں آرام ہو جائے گا ماشکی یا کمہار کو یہ مرض نہیں ہوتا۔

بستر پر پیشاب کرنا: مغز جفت بلوط، مصطگی رومی کندر ہم وزن پیس کر سفوف بنالیں ایک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔

دیگر: تل سیاہ 5 تولہ، اجوائن دیسی ڈھائی تولہ منقی ایک تولہ یا گڑ دو تولہ سب کو سل پر کوٹ پیس کر یکجان کر کے رکھ لیں ہر روز سوتے وقت 2 تولہ کھلائیں۔ یہ دوا پیشاب زیادہ آنے کے مرض کو بھی دور کرتی ہے۔

بچھو کے کاٹے کیلئے: پانی میں گاڑھا نمک کا لیپ لگائیں یا امرت دھارا خوب جذب کر دیں۔

پتھری کے لئے: ایک کچا ناریل جس میں مغز اور پانی ہوتا ہے لے لیں۔ اوپر سوراخ کر کے پانی نکال دیں اور کالے نمک کا سفوف اس میں بھر دیں پھر سوراخ گیلے آٹے سے بند کر دیں اوپر سے ٹاٹ لپیٹ دیں اور مٹی چھاپ دیں یعنی گل حکمت کر دیں۔ پھر قریب پندرہ سیر اپلوں میں رکھ کر جلا دیں جب خول بھی جل جائے تو اندر ایک لڈو کی طرح مغز اور نمک ایک جان ہو جائے گا وہ نکال لیں اور اس کے برابر عمدہ قسم کا کھانے والا مثلاً ٹھیکری نوشادر ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ دن میں تین مرتبہ ایک ایک چٹکی اس دوا کی کھلا کر اوپر سے خوب پانی پلائیں یعنی بیک وقت ایک دو گلاس سیر ہو کر پلائیں جب دوا کھلائیں تو ان دنوں خوب پانی پلائیں۔ چھوٹی پتھریاں تو بہت جلد نکل جاتی ہیں انشاء اللہ۔

پرانا بخار اور قبض: چرائتہ، پت پاپڑا، ناگر موتھا، سونٹھ، ہم وزن لے کر کوٹ پیس لیں۔

خوراک: تین ماشہ کھا کر نیم گرم پانی پی لیں۔

پیٹ کے کیچوے اور کیڑے: پنیر بوٹی ایک تولہ لے کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ پھر چھان کر رات کو پلا دیں۔ انشاء اللہ چار پانچ دن پلانا کافی ہوگا (پنیر بوٹی کو طب میں تخم حیات کہتے ہیں)۔

پیشاب بند ہونا: اگر پیشاب بند ہوگیا ہو تو ناف میں بھینس کے کان کا میل رکھیں۔ انشاءاللہ آدھے گھنٹے میں خوب کھل کر پیشاب آجائے گا۔

دیگر: قلمی شورہ تھوڑا گیلا کر کے ناف میں رکھیں اور قلمی شورہ جو اکھار تین تین ماشہ لے کر بکری کے دودھ کی لسی میں ملا کر پلائیں۔

دیگر: ایک لڑکی کو تیرہ دن تک پیشاب نہ آیا تو حکیم سلطان محمود بھوپالی مرحوم نے یہ نسخہ دیا۔ تخم کرفس 3 ماشہ بیخ بادیاں 4 ماشہ، سونف چار ماشہ، انیسون چار ماشہ بیخ کرفس چار ماشہ زیرہ سفید تین ماشہ، اجوائن دیسی 3 ماشہ، بالچھڑ تین ماشہ گل سرخ تین ماشہ، سازج تین ماشہ، صمغ العربی تین ماشہ، ریوند چینی دو ماشہ، مویز منقیٰ نو دانہ ملٹھی تین ماشہ انجیر زرد ایک عدد سب کو جوش دے کر چھان کر قدرے شکر ملا کر نو ماشہ روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) ملا کر صبح وشام دیں اور گل خطمی ایک تولہ برگ سنبھالو ایک تولہ، گل بابونہ ایک تولہ، اکلیل الملک (ناخونہ) ایک تولہ مکو خشک، ایک تولہ، گل معصفر (کسم) ایک تولہ، گل ٹیسو ایک تولہ، سبوس گندم ایک تولہ پرسیاوشان ایک تولہ، تخم کرفس ایک تولہ، تخم حلبہ ایک تولہ اتنے پانی میں کہ مریض بیٹھ سکے ان سب دواؤں کو خوب پکا کر اس کے اندر گرم پانی میں مریض کو بٹھائیں۔

2۔ پیٹ کی صفائی اور درد گردہ: سناء تین تولہ، سونف 1-1/2 تولہ، کالی ہڑ دو تولہ، مغز املتاس چار تولہ، مغز بادام ایک تولہ، مصری یا شکر 2-1/2 تولہ، گلقند یا گلاب کے پھول تین تولہ پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں ہر روز سوتے وقت ایک یا دو گولیاں دیں۔

دیگر: سونف ایک تولہ سونٹھ تین ماشہ سناء تین تولہ پیس کر آدھی آدھی چمچی دن میں تین مرتبہ کھلائیں پیٹ صاف رہنے لگے تو پھر ایک بار کھلائیں چند روز میں درد گردہ دور ہوجائے گا انشاءاللہ۔

تلی، جلندھر اور استسقاء کیلئے: ایک سیر چونا (بغیر بجھا) لے کر قریب پانچ سیر پانی میں بجھا دیں۔ رات بھر رکھا رہنے دیں تاکہ اس کی گرمی نکل جائے پھر صبح کو اوپر اوپر کا پانی نتھار کر ایک بوتل میں بھر لیں اور اس میں دو لیموں کا عرق ملا دیں۔ **طریقہ استعمال:** عمر کے لحاظ سے ایک تولہ سے ڈھائی تولہ ناشتے اور کھانے کے بعد پلائیں انشاءاللہ تین چار دن میں خوب بھوک لگنے لگے گی۔ صحت مند شخص بھی استعمال کر سکتا ہے۔ اللہ کے فضل سے جلندھر (استسقاء) بھی اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

تپ محرقہ یا موتی جھرا: مویز منقیٰ 7 دانے، عناب 5 دانہ، انجیر زرد 5 دانہ، برگ گاؤ زبان 3 ماشہ، خاکسی (خوب کلاں) 6 ماشہ، اگر مریض کو گھبراہٹ ہو تو اسی نسخہ میں گل گاؤزبان تین ماشہ بڑھا لیں۔ سب کو آدھ سیر پانی میں پکا کر سرد جگہ میں رکھیں۔ ہر چھ گھنٹے بعد آدھا آدھا کپ گرم کر کے شکر سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اس کے علاوہ ایک تولہ خوب کلاں صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانی کی صراحی میں ڈال کر رکھیں اور پلائیں مریض کا بستر اور لباس صاف ستھرا رکھیں اور بستر پر بھی خوب کلاں چھڑک دیں۔

جوارش حکیم ابن سینا: ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ساڑھے تیرہ تولہ کلونجی 9 ماشہ، دار فلفل، سونٹھ، فلفل سیاہ، سوا آٹھ تولہ، خارخسک، بڑی الائچی، سعد کوفی ہر ایک 9-9 ماشہ، کبابہ، مغز بھلانواں سوا دو تولہ یہ سب چیزیں نواسی تولہ تین ماشہ ہو جائیں گی۔ 225 تولہ شکر سفید کے قوام میں ملا کر دھیمی آنچ پر پکائیں اور سوا گیارہ ماشہ فی گولی کے حساب سے 360 گولیاں بنالیں ہر روز سوتے وقت ایک گولی پانی سے کھائیں۔

جذام: مہندی کی پتیوں کا عرق ایک چھٹانک ہر روز پلائیں مفید ہے۔

جوارش ہاضم و کاسر ریاح: پودینہ خشک دیسی 5 تولہ، سفید زیرہ 5 تولہ، زیرہ سیاہ مدبر 5 تولہ، سونٹھ ڈھائی تولہ، مرچ سیاہ ڈھائی تولہ، بورہ ارمنی ڈھائی تولہ، برگ سداب ڈھائی تولہ، اجوائن دیسی 1-1/4 تولہ دارچینی سوا تولہ دانہ الائچی خورد 2 تولہ دانہ الائچی کلاں ڈھائی تولہ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور حسب ضرورت قند سفید کی چاشنی میں ملا کر معجون جیسی بنا کر مرتبان میں محفوظ کرلیں۔ ہر کھانے کے آدھے گھنٹے بعد آدھا چمچہ یا ایک چمچہ خود کھائیں گیس وریاح اور بادی پیٹ بڑھنے کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ بھوک کی کمی، متلی، قبض، سینے کی جلن میں نافع ہے۔ ایسے مریضوں کو آرام طلبی، ڈالڈا گھی، مرغن اور مچرب غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

جنون: جنون اکثر پیٹ کی مسلسل خرابیوں کی وجہ سے ہوتا ہے اور یہ خرابیاں زیادہ تر بناسپتی گھی کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ ابخرات دماغ کی طرف اٹھتے ہیں۔ بڑھاپے میں بھی دماغ کی خشکی اور پیٹ کی خشکی کی وجہ سے جنون کی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس مرض کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور لوگ سمجھتے ہیں کہ آسیب یا جن کا اثر ہے بعض مرتبہ ایسا مریض اپنے ہوش میں نہیں رہتا تو جو باتیں دماغ میں پہلے گزر چکی ہیں وہ بھی دہرانے لگتا ہے۔ کبھی کہتا ہے کہ میں فلاں ہوں تو سننے والا یقین کر لیتا ہے کہ واقعی کوئی جن یا آسیب ہے۔ کبھی دماغ کی ایک طرف توجہ کی وجہ سے ایسا مریض پوشیدہ چیزیں بھی ظاہر کر دیتا ہے تو ایسے مریض کو لوگ ولی (روشن ضمیر) سمجھنے لگتے ہیں۔

کسی پر آسیب یا جن کے اثر کی آسان پہچان یہ ہے کہ اس کی آنکھیں دائیں بائیں چلتی ہیں جس طرح ایک کلاک کا پنڈولم چلتا ہے۔ دماغ کا علاج کرنے والے ڈاکٹر علاج کرتے ہیں۔ صرف دماغ کا۔ یعنی یا تو بجلی کے جھٹکے دلواتے ہیں یا کوئی دوا کھلاتے ہیں۔ لیکن وہ اس بات کا خیال نہیں کرتے کہ مرض کا سبب کیا ہے۔ اس لئے میں نے دیکھا ہے کہ پاگل خانے میں رہ کر مریض بظاہر اچھا تو ہو گیا لیکن اپنے مرض کے سبب کی موجودگی کی وجہ سے پھر جنون مبتلا ہو گیا یعنی پیٹ کی خرابی قائم رہی ایسا مریض کبھی ہنستا ہے کبھی روتا ہے۔ کبھی ہاتھ پاؤں دیر تک دھوتا رہتا ہے

مریض بظاہر اچھا تو ہو گیا لیکن اپنے مرض کے سبب کی موجودگی کی وجہ سے پھر جنون مبتلا ہو گیا یعنی پیٹ کی خرابی قائم رہی ایسا مریض کبھی ہنستا ہے کبھی روتا ہے۔ کبھی ہاتھ پاؤں دیر تک دھوتا رہتا ہے
اور ہر چیز میں گندگی محسوس کرتا ہے۔ نیند نہیں آتی اور نیند آتی ہے تو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔ بعض مریض سمجھتے ہیں کہ میرے پیچھے کوئی کھڑا ہے بعض سمجھتے ہیں کہ میرے سامنے سے کوئی نکل گیا۔ بعض مریض چونکتے رہتے ہیں۔ زیادہ عرصہ کا مرض ہوتا ہے تو مریض سمجھتا ہے کہ مجھے جنات گھیرے ہوئے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ میرے کان میں کوئی باتیں کرتا ہے۔ بعض بوڑھی عورتیں سمجھتی ہیں کہ پریاں گھیرے ہوئے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ میرے چاروں طرف جنازے چل رہے ہیں۔ ان تمام کیفیات کا واحد علاج پیٹ کی صفائی ہے۔

کالی ہڑ (ہلیلہ سیاہ) کا موٹا موٹا سفوف چھ ماشہ کے قریب سوتے وقت کھلائیں اور ایک پاؤ گرم دودھ پلائیں۔ مریض نہ کھائے تو زبردستی کھلائیں انشاء اللہ چند روز میں صحت یاب ہو جائے گا۔ مستقل طور پر ہر شخص سوتے وقت کھا سکتا ہے اور مقدار اپنی ضرورت کے مطابق کم زیادہ کر سکتا ہے۔ انشاء اللہ ہمیشہ اچھی صحت رہے گی بناسپتی گھی بے حد مضر ہے۔ بالکل استعمال نہ کریں بلکہ ابلا ہوا کھانا سب سے بہتر ہے اور سنت بھی ہے۔

جن اور جنون کے دفعیہ کے لئے: جن اور جنون کے دفعیہ کے لئے ہر روز گیارہ مرتبہ یہ پڑھ کر دونوں کانوں میں دم کریں یا پانی دم کر کے پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ الْاِمَامُ عَلِيُّ الرِّضَا رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي مُوْسٰى كَاظِمِ عَنْ اَبِيْهِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِنِ الْبَاقِرِ عَنْ اَبِيْهِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ ۔ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيْبِي وَ قُرَّةُ عَيْنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ۔ قَالَ حَدَّثَنِي جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَمِعْتُ رَبَّ الْعِزِّ سُبْحَانَهُ يَقُوْلُ ۔

یہ عبارت بظاہر نامکمل ہے لیکن بفضلہ تعالیٰ بہت مؤثر اور مجرب ہے۔ مدینہ منورہ میں مولانا شیر محمد سندھی کو غیب سے یہ عبارت ہوئی تھی۔

جوؤں سے نجات: مغز کرنجوہ پانی میں پیس کر سر پر لگا کر آدھے گھنٹے بعد گرم پانی اور صابن سے سر دھولیں۔

چھاجن: سیاہ نمک آدھی چھٹانک، سیاہ زیرہ آدھی چھٹانک، نرکچور ایک چھٹانک پیس کر رکھ لیں۔ تین تین ماشہ دن میں تین مرتبہ کھائیں۔

دیگر: منڈی، شاہترہ، بیخ کاسنی، چھوٹی ہڑ، برگ حنا، گل حنا، گل نیم، سناء، چرائتہ، امربیل سب آدھا آدھا تولہ منقے چار عدد عناب چار عدد سب کو بھگو کر رات بھر رکھ چھوڑیں۔ صبح مل چھان کر پی لیں۔ چار دن اسی طرح پیئں۔ پانچویں روز سے سناء دو تولہ کر دیں اور گلقند دو تولہ بھی ملا کر پیئں۔ اس طرح پانچویں چھٹے اور ساتویں روز اسی طرح استعمال کریں۔ یہ جلاب ہے جب پیٹ صاف ہو جایا کرے تو غذا میں مونگ کی کھچڑی میں کلونجی کے بیج تین ماشہ مغز بادام چار عدد، مصری 3 ماشہ ملا کر کھائیں۔ ایک ہفتہ میں انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ چھاجن خشک ہونے لگے تو کوئی مرہم لگائیں۔

چورن: جس سے پتھری بھی بفضلہٖ تعالیٰ دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ: سیاہ مرچ، پیپل، سیاہ نمک، بجی نمک، نوشادر، سہاگہ بریاں برابر لیکر پیس لیں۔ یہ تیز ہوتا ہے۔ بعد از غذا تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ پھر نیم گرم پانی لیں اگر سرد پانی کے ساتھ کھائیں تو دست بھی بند ہو جاتے ہیں پتھری والوں کو اس کے کھانے کے بعد پانی بہت پینا چاہئے۔

چورن: جو شیر خوار بچوں سے لے کر بوڑھوں تک کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ: سونف 4 تولہ، اجوائن دیسی دو تولہ' نرکچور دو تولہ' نوشادر دو تولہ' سہاگہ بریاں 2 تولہ، نمک سیاہ 2 تولہ، سب کو پیس کر عرق لیموں میں خشک کر لیں خوراک چھوٹے بچوں کو ایک چٹکی (دودھ) میں کھلائیں اور بڑوں کو تین ماشہ سے آدھا تولہ کھلائیں۔

چورن برائے سخت قبض: جو سخت سے سخت قبض کو دور کرتا ہے۔

نسخہ: جواکھار، ترب کھاد (نمک مولی) ست لیموں، نوشادر، قلمی شورہ، سب ہم وزن الگ الگ پیس کر ملائیں۔ اگر ایک ساتھ پیس گے تو پانی بن جائے گا خوراک تین رتی پانی سے۔ بہت تیز چورن ہے۔ زیادہ اور نہار منہ نہ کھائیں۔

خارش: گندھک 2 ماشہ، گڑ آدھی چھٹانک دونوں کو پیس لیں اور تلوں کے تیل آدھی چھٹانک میں بہت دھیمی آنچ پر پکائیں اور جھاگ آئے گا اس جھاگ کو علیحدہ رکھتے جائیں جب وہ خشک ہونے لگے تو اس سے نو گولیاں بنالیں۔ صبح دو پہر شام کو ایک ایک گولی (تین دن) کھائیں اور جو تیل بچ جائے اس سے دھوپ میں بیٹھ کر مالش کریں۔

دیگر: رال سفید اور کتھا ہم وزن پیس کر تلوں کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

دیگر: کافور ایک تولہ گندھک ایک تولہ پیس کر تارپین کے تیل میں خوب کھرل کر لیں (مکھن کی طرح چکنا پن پیدا ہو جائے) یہ خارش کے لئے بھی مفید ہے اور داد کے لئے بھی۔ صبح و شام داد کو کھجا کر انگلی سے لگائیں انشاءاللہ سات دن میں کلی فائدہ ہو جائے گا۔

خونی پیچش: کتھا سفید تین ماشہ لے کر شربت انار میں ملا کر چٹائیں۔

دیگر: بہدانہ 3 ماشہ' حب الآس 3 ماشہ، ہیلگری کوٹ کر 9 ماشہ، بیخ انجبار کوٹ کر 9 ماشہ ریشہ خطمی کوٹ کر 3 ماشہ، آدھ سیر گرم پانی میں بھگو دیں پھر مل چھان کر آدھا آدھا کپ اس دوا کا لعاب ہر تین یا چار گھنٹے بعد پلائیں۔

دیگر: اسپغول ثابت، تخم ریحاں ثابت، تخم کنوچہ ثابت نشاستہ، گوند ببول، گل' طباشیر اصلی، ہر دوا ہم وزن لیں۔ پہلی تین دواؤں کے علاوہ سب دواؤں کو پیس کر سفوف بنالیں اور تینوں ثابت والی دواؤں کو اس میں ملا دیں۔ خوراک تین ماشہ سے 6 ماشہ تک۔ پانی یا شربت انجبار کے ساتھ یا اس سے اوپر والے نسخے کے لعاب کے ساتھ دن میں دو تین مرتبہ کھلائیں۔ ہر قسم کی پیچش اور مروڑ میں نافع ہے انشاءاللہ۔

خشک کھانسی اور کالی کھانسی: کاکڑا سنگھی 3 ماشہ، بنسلوچن 4 ماشہ، سیاہ مرچ 14 عدد، پیپل 3 ماشہ، گوند بول 3 ماشہ، رب السوس 4 ماشہ، سلارس 4 ماشہ سب پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور چوستے رہیں۔ مفید ہے۔

دیگر: نزلہ والی کھانسی کیلئے شہد میں ہلدی کا سفوف ملا کر چٹائیں۔

دیگر: خشک کھانسی کے لئے اجوائن دیسی ایک چھٹانک۔ شیشہ نمک یالاہوری نمک ایک تولہ توے پر جلادیں صبح وشام مکھن کے ساتھ دیں۔

دیگر: کیترا گوند، بول کا گوند، نشاستہ گندم، بہدانہ، رب السوس شکر تیغال، مغز تخم کدو شیریں، مغز بادام، خشخاش سفید ملٹھی مقشر ہر دواہم وزن کوٹ پیس کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔ دن میں کئی بار منہ میں رکھ کر چوسیں۔ خشک کھانسی میں مفید ہیں۔

دماغ کی کمزوری: سات عدد منقے (تخم دور کر کے) دھوکر آدھ پاؤ دودھ میں رات کو بھگودیں۔ صبح نہار منہ دودھ اور منقے کھالیں۔ ایک ہفتہ استعمال کرلیں۔ پھر وقفے وقفے سے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

دردگردہ: ست خربوزہ ایک چٹکی بھر کھا کر پانی پی لیں۔

خربوزے کے چھلکے جلا کر تھوڑے سے پانی میں حل کر کے نرم آگ پر رکھ دیں پانی خشک ہو جائے گا اور جو کچھ بچے وہ خربوزہ کا ست ہوگا۔

پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کیلئے: رات کو کھانے کے بعد تھوڑا گڑ کھلا دیا کریں اور صبح نہار منہ 1-1/2 تولہ باؤ بڑنگ اور گیارہ ماشہ پرانی چھالیا پانی میں جوش دیکر پلائیں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں سب کیڑے نکل جائیں گے۔ احتیاطاً ایک دو دن اسی طرح پلادیں۔

دمہ اور سانس پھولنا: منقے آدھ پاؤ، مغز بادام ایک چھٹانک، شکر سفید آدھی چھٹانک، سیاہ مرچ پاؤ چھٹانک سب کو کوٹ پیس کر یکجان کر کے رکھ لیں۔ سوتے وقت ایک سے دو تولہ تک کھائیں اوپر سے پانی نہ پیئیں۔

دمہ کا دیگر نسخہ: باورنجبویہ 2 ماشہ، ڈیڑھ کپ پانی میں جوش دیکر چھان لیں تھوڑی سی شکر ملا کر ایک پیالی دوا سوتے وقت پی لیں۔ چندروز میں تنفس اور بلغم وغیرہ انشاءاللہ دور ہو جائے گا۔

دل کی کمزوری اور گھبراہٹ: برگ گاؤزبان پانچ تولہ، طباشیر ایک تولہ پیس کر سفوف بنالیں۔ صبح وشام ایک ایک ماشہ کھلائیں مفید ہے۔

ذیابیطس: Caylon (لنکا) میں کوتل ہند بوٹی ملتی ہے۔ وہ بھی ذیابیطس کے لئے بہت مفید ہے۔

دیگر ذیابیطس کے لئے: دیسی انڈے، 21 عدد، شہد ایک پاؤ، روغن زیتون ایک پاؤ، عرق لیموں دو سیر۔

طریقہ بنانے کا: انڈے دھو کر (بغیر توڑے ہوئے) برنی میں رکھ دیں پھر شہد اور روغن زیتون ڈال دیں اور عرق لیموں اتنا بھر دیں کہ سب انڈے ڈوب جائیں۔ برنی کے منہ پر صرف کپڑا باندھیں ڈھکن نہ رکھیں۔ دس دن تک برنی کو ہلا دیا کریں۔ دس دن کے بعد اسٹیل کے چمچ سے انڈوں کو توڑ کر سب میں ملالیں۔ پھر پندرہ دن تک اسی چمچے سے ہلاتے رہیں۔ چھبیسویں دن سے دو چمچی صبح ناشتے کے بعد اور دو چمچی رات کو کھانے کے بعد کھالیا کریں۔

دیگر: شیشم کی چھال جوش دیکر پلائیں۔ ایک وقت میں دو تولہ خوراک ہے۔ بہت مفید ہے۔

دیگر: پنیر بوٹی دو تولہ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ دن میں تین مرتبہ پلائیں بہت مفید ہے۔

دیگر: پنیر بوٹی ہائی بلڈ پریشر کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

پنیر بوٹی کو طب میں تخم حیات کہتے ہیں۔ بہت عمدہ چیز ہے یہ خون کو اور پیٹ کو بھی صاف کرتی ہے۔

رتوندی: پیاز کا عرق مقطر کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

دیگر: خرگوش کا پتا خشک کر لیں۔ پھر بوقت ضرورت صاف پانی میں گھس کر لگائیں۔

دیگر: شیخ الرئیس بو علی سینا کی تجربہ کی دوا۔

بکری کی صحت مند کلیجی کے کباب بنائیں۔ اس سے جو پانی ٹپکے وہ آنکھ میں لگائیں۔

دیگر: سہانجنہ کی نرم و نازک شاخ کا عرق شہد میں ملا کر لگائیں۔

لرزش کیلئے: ریوند خطائی ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ گوند ببول حسب ضرورت پیس کر گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ نہار منہ اور سہ پہر کو ایک ایک گولی کھائیں۔

زبان بڑھ جائے یا موٹی ہو جائے: سبز کاہو کے عرق کی کلی کریں۔ بہت مفید ہے۔

زبان کا پھٹنا: نمک سانبھر اور گھی اصلی ملا کر زبان پر لگائیں۔

دیگر: بوریکس کا سفوف یا سہاگہ بریاں 3 ماشہ گلیسرین سادہ ایک اونس میں ملا کر لگائیں۔

زکام و نزلہ: بہدانہ تین ماشہ، عناب 5 عدد، سپستاں 11 عدد پانی میں جوش دے کر چھان کر ایک ایک کپ صبح و شام تازہ تازہ پلائیں۔

دیگر: پھٹکڑی سفید ایک تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے خشک کر دیں۔ پھر آپ برگ دھتورہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں خوراک ایک رتی بالائی میں ملا کر روزانہ کھانا دائمی نزلے کا عمدہ علاج ہے۔

چند زہروں کی علامتیں اور ان کی اصلاح: زہر خوردہ کے زہر کا پتا چلانے کے لئے اردگرد کی اشیاء کا غور سے مطالعہ کرنا چاہئے۔ ممکن ہے کوئی زہریلی دوا کی شیشی پڑی ہو۔ پھر اس کے بدن اور کپڑوں پر نشانات دیکھیں۔ اس کے سانس کو سونگھیں، بعض چھوٹے بچے مٹی کا تیل یا دیگر زہریلی چیزیں پی جاتے ہیں۔ چنانچہ مٹی کا تیل، افیون، شراب، الکحل، کاربولک ایسڈ کی بو سے زہر کا پتا چل جاتا ہے۔ افیون کے زہر سے پتلیاں پھیل جاتی ہیں، منہ اور حلق کے معائنہ سے

دیگر زہریلی چیزیں پی جاتے ہیں۔ چنانچہ مٹی کا تیل، افیون، شراب، الکحل، کاربولک ایسڈ کی بو سے زہر کا پتا چل جاتا ہے۔ افیون کے زہر سے پتلیاں پھیل جاتی ہیں، منہ اور حلق کے معائنہ سے بھی زہر کا علم ہو جاتا ہے۔ اگر جسم سرد ہو تو گرم پانی کی بوتلیں مریض کے تلووں، رانوں اور بغلوں میں رکھیں اسے کمبل اوڑھائے رکھیں۔ فوراً قریب کے ڈاکٹر یا ہسپتال سے رجوع کریں۔ کچا پارہ کھانے سے درد اعصاب اختلاج، گنٹھیا ہو جائے تو چولائی کے نیم گرم کاڑھے سے کم از کم ایک ہفتہ نہانے سے پارہ جوڑوں سے نکل جاتا ہے یا کریلے کی ترکاری بکثرت کھانے سے بھی پارہ جوڑوں سے دور ہو جاتا ہے اسی طرح بکری کا دودھ اور شربت عناب سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سوکھا کے مرض کے لئے: کچھوے کی ہڈی پانی میں گھس کر دن میں تین مرتبہ چٹائیں اور ریڑھ کی ہڈی پر زیتون کے تیل کی مالش کریں یا کاڈلیور آئل کی مالش کریں۔

دیگر: سونٹھ ایک گز لے کر پانی میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ صبح اسے پیس لیں اور تین دانے سیاہ مرچ کے بھی پیس لیں۔ سب ملا کر گوندھ کر مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ دن میں تین مرتبہ ایک ایک گولی دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

دیگر: زرد کوڑی جلا کر پیس لیں اس میں سے پانچ رتی لیکر عرق لیموں میں ڈال دیں وہ ابلنے لگے گا۔ بس اسی وقت کان میں ڈال دیں۔ بہت مفید ہے۔

دیگر: زرد کوڑی کی راکھ بھی شہد کے ساتھ دینا مفید ہے۔

سنگرھنی: لونگ، موچرس، چنے بھنے، افیون تین تین ماشہ سب کو عرق لیموں میں کھرل کر کے مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنا لیں، گائے کے گھی کے ساتھ ایک ایک گولی صبح و شام دیں اور بچوں کو نصف گولی دیں۔

سیلان الرحم (لیکوریا)، جریان: ستاور کوٹ کر سفوف بنا کر رکھ لیں اور نہار منہ ایک تولہ کھا کر ایک پاؤ گرم دودھ پیئیں، پندرہ دن تک، بہت مفید ہے مقوی بھی ہے اور ملین بھی ہے

گلے دکھنے میں اس کے ٹکڑے چھالیہ کی طرح چباتے رہیں تو بہت مفید ہے۔ مثانہ کی کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔

دیگر: کشتہ بیضہ مرغ 2-2 رتی، صبح وشام بالائی مکھن یا خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ کھلانا مجرب ہے۔

دیگر: انار کا چھلکا 2-1/2 تولہ، مازو ایک تولہ پھٹکڑی بریاں سوا تولہ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں صبح وشام ایک ماشہ، دودھ کے ساتھ دیں۔

سرطان: کالی زیری پیس کر رکھ لیں۔ تین تین ماشہ دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

دیگر: کافور کھلائیں اور زخم ہو تو اس پر لگائیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

دیگر: گوکھرو تین تولہ، خشخاش ایک تولہ، مغز بادام ایک تولہ سب کو پیس کر شہد میں ملا کر کھلائیں۔ یہ سب ایک دن کی خوراک ہے۔

دیگر: ہینگ اصلی دو تولہ پیس کر اوپر ٹھنڈا لیپ کریں۔

دیگر: جوانسہ جسے سندھی میں ڈاماہو کہتے ہیں اور انگریزی میں (FAGONIR CRETICA) کہتے ہیں۔ سراپا خاردار پودا ہوتا ہے۔ کوٹ پیس کر کھلائیں۔ دن میں 3-3 ماشہ تین بار کھلائیں بہت مفید ہے۔ اگر حلق سے نہ اتر سکے تو اس کا جوشاندہ ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا دن میں کئی بار پلائیں۔ خونی سرطان اور پیٹ کے لئے خصوصی طور پر مفید ہے۔

سر کا درد: تھوڑے سے پانی میں نیم کی پتیاں 5 عدد اور تین دانے سیاہ مرچ پیس کر گرم کریں۔ ایک ایک قطرہ ناک میں ٹپکائیں اور باقی کو پٹی کے ساتھ پیشانی پر باندھ دیں۔

سانپ کے کاٹے کیلئے: ہلدی کا سفوف 6 ماشہ لے کر ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پلائیں۔
ایک ایک گھنٹے میں تین مرتبہ پلانا کافی ہوگا۔ انشاء اللہ۔

دیگر: کاٹے کے مقام کو چاقو سے تھوڑا کھول کر آک کا دودھ اس پر ٹپکائیں وہ جذب کرتا

جائے گا جب جذب کرنا چھوڑ دے تو وہ اندر کا تمام زہر باہر لے آئے گا۔ دیگر کیچوا کھلانے سے سے سانپ کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔

سفید بال آنا: ناریل کے تیل کی بوتل میں ایک تولہ چھڑیلہ پیس کر ڈال لیں اور چند روز دھوپ میں رکھیں اس تیل کے لگانے سے بال سیاہ ہو جائیں گے انشاء اللہ۔ بلغم اور نزلہ پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ تفکرات سے بچ کر اعتدال کی زندگی گزاریں۔
اطریفل اسطخدوس 9 ماشہ روزانہ دن میں دو بار۔ بعد غذا جوارش جالینوس تین تین ماشہ میں نصف رتی کشتہ خبث الحدید کھلانے سے بھی بالوں کی سیاہی قائم رہتی ہے۔

شربت گڑھل: گڑھل کے جتنے پھول ہوں۔ اتنے ہی لیموں کے عرق میں پھول توڑ کر رات کو بھگو دیں صبح شکر کا قوام (تین گنا وزن) پانی میں یا عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک میں تیار کریں۔ جب ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو تو وہ لیموں والا عرق شامل کر لیں۔ بہت مفرح اور مقوی قلب ہے۔

شکم یعنی پیٹ کی ہر تکلیف کیلئے: حنظل کا پانی سو گرام، سنڈھ پسی ہوئی ایک تولہ کو خوب پکائیں۔ جب پانی تھوڑا رہ جائے تو "جلابہ ہڑیڑ" ایک تولہ پیس کر شامل کر لیں اور پھر سب کو پکائیں۔

عورتوں کی تکالیف: عورتوں کو بندش ہوتی ہو اور اولاد نہ ہو تو اس پانی کو تین ہفتے تک ناف سے دھاریں۔

طریقہ: پانچ سیر پانی میں آدھا پاؤ لاہوری نمک خوب پکائیں جب پانی تین ساڑھے تین سیر رہ جائے تو ناف سے پیڑو کو دھاریں۔
تین ہفتے تک اسی طرح کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔
دیگر: عورتوں کو زیادہ دن تک اور زیادہ مقدار میں تکلیف رہتی ہو تو انشاء اللہ یہ دوا بہت مفید ثابت ہوگی۔
دیسی مرغی کے انڈوں کا چھلکا جلائیں اور اس کے برابر مصطگی رومی پیس کر ملالیں ہر روز صبح

نہار منہ ایک تولہ کھا کر پانی پی لیں۔

دیگر: وقت سے پانچ دن پہلے اور پانچ دن بعد تک یہ دوا دیں بہت مفید ہے ساق دانے کو کوٹ چھان کر رکھ لیں صبح اور سوتے وقت تین تین ماشہ کھلائیں۔

دیگر: تخم املی بریاں باریک کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اس میں تھوڑی شکر بھی ملالیں۔ چھ سے نو ماشہ تک تین دن تک نہار منہ کھلائیں۔

دیگر: ملٹھی کا چھلکا دور کر کے سفوف بنالیں 3 تولہ میں دو ماشہ گیرو ملالیں۔3-3 ماشہ دن میں تین مرتبہ چاول کی پیچ کے ساتھ کھلائیں۔انشاءاللہ 5 دن میں کثرت ختم ہوجائے گی بہت مفید ہے۔

دیگر: کپاس (روئی) کے پودے کی پتیاں سبز کوٹ کر ایک تولہ عرق نکالیں اور تین دانے سیاہ مرچ کا سفوف اور تھوڑا گھی ملا کر نہار منہ پلائیں۔حمل کے وقت یا جلد تکلیف ہوجاتی ہو تو اس وقت بھی مفید ہے۔

دیگر: اگر رک جائے اور جاری نہ ہوتا ہو تو نمک لاہوری تین ماشہ، شنگرف رومی تین ماشہ خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔ دو رتی لے کر گرم دودھ کے ساتھ دن میں دو مرتبہ کھلائیں۔ غذا میں صرف کھیر یا دودھ چاول دیں یا یہ دوا دیں مفید ہے۔

دیگر: تخم گاجر، تخم سویا، تخم اجوائن ہم وزن لے کر پیس لیں۔3-3 ماشہ کی پڑیاں بنالیں ایک پڑیا 3 تولہ گڑ کو سوا پاؤ پانی میں اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے پھر چھان کر پلائیں۔

عرق النساء: ایلوا۔ ایک چنے کے برابر اکیس دن تک کھلائیں۔

دیگر: حرمل کے دانے پیس کر رکھ لیں تین ماشہ نہار منہ کھلائیں۔

دیگر: مغز کھیگوار ایک تولہ باریک قیمہ جیسا کر کے ایک پاؤ میٹھے گرم دودھ کے ساتھ صبح کھلائیں اور شام سوتے وقت ایک ایک تولہ معجون فلاسفہ بھی کھائیں۔

فوطہ بڑھ جانا یا ہرنیا یعنی فتق کا علاج: پانچ سیر پانی میں آدھ پاؤ لاہوری نمک خوب پکائیں جب پانی تین ساڑھے تین سیر رہ جائے تو اس جگہ دھاریں۔ دو ہفتہ تک اسی طرح کریں۔ انشاءاللہ بغیر آپریشن کے ہرنیا (آنت اترنا) ٹھیک ہوجائے گا۔

عورتوں کو رکاوٹ ہو تو اس کے لئے بھی مفید ہے

فواق یعنی ہچکی: ٹھنڈا پانی پینے یا چھینک لینے سے جاتی رہتی ہے۔

دیگر: عرق گلاب کو گرم کر کے اس میں کالا نمک بجھا دیں۔تھوڑا تھوڑا نیم گرم پلائیں یا کلونجی پیس کر تین ماشہ مکھن، چار ماشہ کے ساتھ دیں۔

دیگر: سرکہ ایک تولہ کو قدرے پانی میں حسب ضرورت شکر ملا کر پلائیں۔

دیگر: ہلدی کی گرہ چلم میں تمباکو کی جگہ رکھ کر حقہ پینا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے یا گڑ کھا کر پانی پی لیں۔

قے بند کرنے کیلئے: زرشک، چھوٹی الائچی، انار دانہ ایک ایک ماشہ کے ساتھ ایک عدد انجیر پیس کر کھلائیں۔

دیگر: قے روکنے کا لیپ، گلاب 3 ماشہ طباشیر ایک ماشہ ان کو ایک یا دو تولہ عرق گلاب اور تین ماشہ سرکہ میں پیس کر فم معدہ یعنی کوڑی پر لیپ کریں۔

دیگر: لیموں کاٹ کر اس پر قدرے نمک، مرچ سیاہ اور شکر یا گلوکوز چھڑک کر چوسیں یا برف چوسیں۔

کتے کے کاٹے کا علاج: پاگل کتے کے کاٹے ہوئے کو آک کے دو عدد پتے پیس کر کھلائیں۔ خوب قے ہوگی تین دن کھلائیں۔

دیگر: ببول کے سبز پتوں کا عرق تین مرتبہ ہر روز پلائیں۔تین دن تک اس سے بھی قے ہوگی مفید ہے۔

کانٹا گوشت میں پیوست ہونا: اگر گوشت میں کانٹا پیوست ہوگیا اور نہ نکلتا ہو تو پھٹکری انڈے کی سفید میں ملا کر اس جگہ باندھ دیں تھوڑی دیر میں انشاءاللہ کانٹا باہر آجائے گا۔

کدو دانے کا علاج: قلعی گر جس پانی میں برتن بجھاتا ہے وہ پانی جمع کر لیں اور اسے چھان کر دن میں تین مرتبہ ڈھائی ڈھائی تولہ پلائیں۔ انشاءاللہ ایک بوتل کافی ہوگی۔

دیگر: ایک چھوارا عرق لیموں میں رات کو بھگو دیں اور صبح نہار منہ کھلائیں۔

کانچ نکلنا: برگ حب الآس ایک تولہ، مازو ایک تولہ زرورد ایک تولہ، گلنار ایک تولہ، ایک سیر پانی میں پکائیں، دن میں تین چار مرتبہ اس پانی سے روزانہ آب دست لیں۔

کان کا درد: انڈے کی سفیدی کو روغن گل میں ملا کر کان میں ڈالیں۔

دیگر: آک زرد کو تیل میں پکا کر کان میں ڈالیں۔

دیگر: بچوں کے کان میں گلاب عطر دو قطرے ٹپکائیں۔

مولی کو کوٹ پیس کر پانی نکالیں پانی کا نصف سرسوں کا تیل ملا کر اتنا پکائیں کہ صرف تیل رہ جائے۔ بوقت ضرورت دو دو قطرے نیم گرم صبح و شام ڈالیں۔

دیگر: اگر کان میں پھنسی ہو اور ورم کی وجہ سے کان بند ہو کر شدید درد ہو تو اکتھیول گلیسرین کے چند قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں اور اگر زخم یا پیپ ہو تو کاربولک گلیسرین کے چند قطرے نیم گرم ڈال کر روئی لگائیں۔

کنٹھ مالا (خنازیر): سانپ کی کینچلی پیس کر تیل میں ملا کر لگائیں یا مندرجہ ذیل مرہم بنالیں۔

مرھم: جاؤ شیر 7 ماشہ، زنگار 7 ماشہ، بہروزہ 7 ماشہ، مرمکی 7 ماشہ اشق 2 تولہ، کندر 2 تولہ، زراوند طویل دو تولہ، تلوں کا تیل 24 تولہ سب کو پیس کر سرکہ میں بھگو دیں اور چار تولہ موم پگھلا کر ملا دیں۔ پھر سب کو ایک ہفتے کے لئے زمین میں دفن کر دیں۔ مرہم بن جائے گا۔

دیگر: اگر گلٹیوں سے مواد نکل رہا ہو تو چھپکلی کا تیل لگایا جائے۔ ایک چھپکلی، روغن سرسوں 5 تولہ میں جلائیں۔ جب خوب جل جائے تو چھپکلی کو پھینک دیں اور تیل گلٹیوں پر لگائیں۔

کالی کھانسی: اجوائن خراسانی، زعفران ایک ایک ماشہ، تخم کاہو، گوند ببول، ملٹھی، کندر، کتیرا گوند، مرمکی، بہدانہ ہر ایک تین تین ماشہ، افیون 4 رتی، سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر دانہ

مونگ بنالیں۔ تین تین گھنٹے بعد ایک ایک گولی نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔ کالی کھانسی کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔

دیگر: گیہوں 2 تولہ، قند سیاہ (گڑ) 2-1/2 تولہ، نمک لاہوری ایک تولہ، سکورہ گلی (مٹی کے سکورہ) میں منہ بند کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔

خوراک: بڑے کو صبح و شام ایک ایک ماشہ اور چھوٹے بچے کو ایک ایک رتی ماں کے دودھ میں دیں۔

گوھانجی: لونگ اور ہلدی برابر وزن پیس کر لیپ کریں۔

دیگر: قدرے جدوار صاف پتھر پر گھس کر لیپ کریں۔

دیگر: لونگ اور چھوہارے کی گٹھلی گھس کر لیپ کریں لیکن احتیاط رکھیں کہ اوپر لگے آنکھ میں نہ جانے پائے۔

دیگر: بورک ایسڈ یا نیم کے پانی سے ٹکور کریں۔

گنج: سہاگہ بریاں ایک تولہ، کمیلہ 2 تولہ دونوں کو پیس کر دھلے ہوئے گھی میں ملا کر لگائیں۔

دیگر: پکا ہوا کیلا دھلے ہوئے گھی میں ملا کر لگائیں۔

گردے کی کمزوری: گردے کی کمزوری ہو یا بار بار پیشاب آتا ہو تو ناریل، مغز فندق، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز بادام دو دو تولہ پیس کر بیس تولہ شہد میں ملالیں۔ 2 تولہ صبح کھا کر ایک پاؤ گرم دودھ پی لیں۔

گلا آجانا: (کوا لٹک جانا) یا گلے کے غدود بڑھ جانا، مغز املتاس 5 تولہ یا اس میں ثابت مسور ایک تولہ شہتوت کے پتے 5 تولہ 1-1/2 سیر پانی میں پکا کر رکھ لیں۔ دن میں دو تین بار گرم پانی چھان کر غرغرے کریں۔

گلا بیٹھ جانا: پوست خشخاش اور اجوائن برابر لے کر پانی ابال کر غرغرے کریں۔

لکنت: عقرقرحا منہ میں رکھنا بہت مفید ہے۔

دیگر: تین دن اور تین رات تک بالکل بات نہ کریں۔ تو انشاء اللہ لکنت دور ہو جائے گی۔

گلے کی بیماریوں میں: پھٹکڑی بریاں کا غرغرہ بہت مفید ہے گلے کی ہر بیماری کے لئے بے حد مفید ہے۔

منجن: بھنی ہوئی پھٹکڑی، بھنی ہوئی چھالیہ، کتھا سفید، نمک لاہوری، سیاہ مرچ، مصطلگی رومی، مصطلگی رومی کو علیحدہ کھرل کر کے سفوف بنائیں اور دوسری دواؤں کے سفوف میں ملالیں۔ ہلتے ہوئے دانت اور مسوڑھوں کی ہر تکلیف میں نہایت مفید ہے۔ ہمیشگی کرنے سے دانت مضبوط رہیں گے۔

دانتوں کیلئے منجن: ترپھلا، ترکٹا، چاروں نون بتنگ

دانت بجر ہو جائیں مازو پھل کے سنگ

ترپھلا (ہلیلہ، آنولہ) ترکٹا (سیاہ مرچ، فلفل دراز، سونٹھ) سب برابر لیں (بتنگ سے دانت کالے ہو جاتے ہیں اس لئے نہ ملائیں)

ہدایت: یاد رہے کہ دانتوں کا برش بے حد مضر ہے ہرگز استعمال نہ کریں۔ مسواک البتہ بے حد مفید ہے۔

منجن: پاکستان میں یہ واحد منجن مشہور ہے۔

سونٹھ ایک تولہ مازو پھل 4 عدد، لاہوری نمک 1/2-1 چھٹانک، گیرو آدھا پاؤ، کھریا مٹی آدھا پاؤ تمبا کو خوردنی دو پتے سب کو پیس کر رکھ لیں۔

ملیریا بخار: برگ ریحان یعنی "تلسی" کی سات پتیاں اور سات دانے سیاہ مرچ پیس کر دن میں تین مرتبہ پلائیں ایک ہی دن میں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

موتی جھرا اور ہر قسم کا بخار: سونف، کاسنی، مکوہ، ملٹھی تین تین ماشہ، ڈیڑھ تولہ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ اسی کو دوسری بار بھی جوش دے سکتے ہیں۔

منہ کے چھالے: برگ گاؤزبان توے پر جلا کر لگائیں۔

منہ کی بدبو: گلاب کے پھول، صندل سفید، صندل سرخ، پودینہ دیسی، بالچھڑ، جلوتری چھ

ماشہ دو گلاس پانی میں جوش دے کر دن میں تین بار کلیاں کریں۔

مرگی اور ہسٹریا: ہنگ ایک چنے برابر نہار منہ اور سوتے وقت کھلائیں۔ کم از کم تین ماہ تک دیں۔ بہت مفید ہے۔

دیگر: سرس کی پھلیاں لمبی اور چپٹی ہوتی ہیں۔ اس کے اندر بیج (تخم) ہوتے ہیں۔ وہ پیس کر رکھ لیں مرگی اور ہسٹریا والے مریض کو کم از کم ایک مرتبہ ہر روز سنگھائیں۔

دیگر: سہاگہ 5 رتی، کافور، اجوائن ایک ایک رتی ایسی تین پڑیاں روزانہ دیں۔

دیگر: جب اونٹ چھینکتا ہے تو اس کی ناک سے چھوٹے چھوٹے کیڑے جھڑتے ہیں۔ وہ جمع کر کے خشک کر لیں اور ان کے برابر سیاہ مرچ پیس کر ملائیں۔ اس کو سنگھانا بھی بہت مفید ہے۔ اگر دورے بڑھ جائیں تو دوا نہ چھوڑیں۔ دورے کا بڑھ جانا شفا کی علامت ہے۔

دیگر: کچھوے کے خون میں جو کا آٹا ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں ایک ایک گولی صبح و شام چالیس دن تک دیں۔

مرگی کے مریض کے گلے میں ہنگ اصلی یا جائفل لٹکانا یا عود صلیب لٹکانا بالخاصیت نافع ہے۔

حفظ ماتقدم کے طور پر دورے کا احساس ہوتے ہی مریض اچھلنا کودنا شروع کر دے یا مریض کو قے کرا دی جائے اور مریض کی بندشوں کو ڈھیلا کر دیا جائے۔ کروٹ سے لٹائیں اور سر اونچا رکھیں۔ چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ دانتوں کے درمیان کارک یا کپڑا رکھ دیں۔ سونٹھ، جند بیدستر، یا مرچ سیاہ میں سے جو مل جائے پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔

ہر قسم کے پھوڑے اور ناسور کے لئے مرہم: موم ایک تولہ، کافور 6 ماشہ، سفیدہ کاشغری 2 تولہ، روغن گل 5 تولہ، دوانڈوں کی سفیدی، مردار سنگ ایک تولہ (روغن گل نہ مل سکے تو تلوں کا تیل لیں) پہلے کافور، سفیدہ اور مردار سنگ پیس کر رکھ لیں۔ موم کو تیل میں پکائیں۔ جب گڑگڑانے لگے تو اتار کر رکھ لیں۔ اور کافور سفیدہ، مردار سنگ کا سفوف ڈال کر لکڑی سے چلائیں

جب وہ اچھی طرح مل جائیں تو پھر انڈوں کی سفیدی ملا دیں۔ بہت مفید ہے۔ اس کو مرہم کافوری بھی کہتے ہیں اور یہ بواسیر میں بہت مفید ہے۔

ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ زخم کی سوزش و جلن کو دور کرتا ہے۔

معدہ اور آنتوں کا زخم و مروڑ: گوند ببول اصلی اور رال سفید ہم وزن پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں دن میں تین مرتبہ دو دو گولیاں کھلائیں۔

معجون درد معدہ اور اشتہا کیلئے: پودینہ خشک دیسی دانہ الائچی خورد، پوست ترنج، (سنگترہ کا چھلکا) گل سرخ پوست، بیرون پستہ، ساذج ہندی (تج پات یا تیز پات) ناگرموتھا سب گیارہ گیارہ ماشہ۔ اس کے ساتھ طباشیر، زرشک، مصطگی اگر غرقی (عود غرقی) ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ اور مرچ سیاہ 4 ماشہ، لونگ 2 ماشہ، مربہ آملہ 24 دانے، مربہ ہلیلہ 12 دانے، مربہ بہی 4 دانے عرق گلاب نصف سیر، عرق کیوڑہ نصف سیر، شربت انار شیریں نصف سیر، شربت انار ترش نصف سیر عرق لیموں کاغذی 9 تولہ، عرق بجورا (لمبا لیموں) 7 تولہ، شکر ایک سیر میں پکائیں۔ معجون جیسی بنائیں خوراک ایک تولہ سے 2 تولہ تک۔

دیگر: کلونجی آٹھ دانے صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھا لینے سے بہت سے امراض کا دفعیہ ہو جاتا ہے مقوی بھی ہے۔

مقوی معدہ: عود 5 تولہ، لونگ ایک تولہ، سنبل الطیب (بالچھڑ) ایک تولہ، زرشک ایک تا ڈیڑھ پاؤ شکر کے قوام میں عرق لیموں 12 تولہ کے ساتھ سب کو پکا کر معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

دیگر: مصطگی ایک تولہ، دانہ بڑی الائچی 3 تولہ، گلقند 4 تولہ، سنگدانہ مرغ 9 ماشہ، دھنیے کی گری (مغز دھنیا) 2 تولہ سب دواؤں کا سفوف کر کے گلقند میں پیس لیں۔ خوراک ایک ایک تولہ صبح وشام۔

مقوی: ایک انڈے کی زردی، دو چمچی شہد، دو چمچی روغن زیتون کو ایک پاؤ گرم دودھ میں ملا کر ہر روز پی لیا کریں۔ موافق آجائے تو دو زردیاں بھی شامل کر سکتے ہیں۔

معجون زنجبیل: سونٹھ پسی ہوئی 5 تولہ، گھی اصلی 5 تولہ، دودھ تین پاؤ، شکر ایک پاؤ سب کو ملا کر خوب پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو اسگند ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ ستاور ایک تولہ، دانہ بڑی الائچی 1/2 تولہ اور دارچینی ایک تولہ پیس کر ملا دیں۔ خوراک ایک تولہ۔

نکسیر: بیخ انجبار کوٹ کر، ملتانی مٹی ایک ایک تولہ کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح نہار منہ اس کا نتھرا ہوا پانی پی لیا کریں۔

نارو: کافور دو ماشہ ایک پرن پوری میں ڈال کر کھلائیں ایک ہفتہ تک اسی طرح پرن پوری کھلائیں۔

ولادت میں سہولت: جدوار 4 رتی، پانی میں گھس کر پلا دیں اور اسی کے پانی میں کپڑا تر کر کے آنکھوں پر رکھ دیں۔ انشاءاللہ فوراً فراغت ہو گی اگر پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تب بھی بہت مفید ہے۔ 6 رتی دیدیں۔

وجع مفاصل (جوڑوں کا درد): تخم دھتورہ ایک چھٹانک پیس کر ایک چھٹانک پارہ میں ملا لیں اور ہر روز ایک تولہ سیاہ تلوں کے تیل میں ان کو کھرل کریں۔ اکیس دن میں 21 تولہ تیل کھرل کر ڈالیں۔ جس جگہ یہ لگایا جائے انشاءاللہ ذرا دیر میں درد نکل جائے گا۔

دیگر: ہالون، اجوائن، کلونجی، میتھی دانہ ہم وزن پیس لیں۔ نو ماشہ سفوف سوتے وقت پانی سے کھائیں یا چاروں دواؤں کو ثابت ہموزن ملا کر رکھیں اور ایک تولہ کھلائیں۔

ہاضمہ اور قبض: ایلوا، مصطگی، عصارہ ریوند برابر برابر لیکر پانی میں پیس لیں اور سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ قبض والے کو ایک گولی اور درد معدہ والے کو دو گولیاں نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔

دیگر: چھوٹی ہڑ، سفید زیرہ، سونف، نمک لاہوری، ہم وزن کوٹ کر رکھ لیں۔ کھانے کے بعد چھ ماشہ کھائیں۔

دیگر: نمک سیاہ ایک تولہ سیاہ مرچ ایک تولہ نوشادر، ایک تولہ قلمی شورہ ایک تولہ، اجوائن دیسی ایک تولہ، کھانے کا سوڈا دو تولہ ست پودینہ (پیپرمنٹ) ڈیڑھ ماشہ سب کو پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک بعد غذا لیں۔

دیگر: بچوں کے دستوں کو بند کرنے کے لئے لیموں کے بیج بہت مفید ہیں۔ اگر انہیں ہلکا سا بھون لیا جائے تو اور مفید ہو جاتے ہیں۔ دو تین بیجوں کا مغز پانی میں پیس کر قند سفید یا گلوکوز سے میٹھا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

ہونٹ (لبوں کی خشکی): مغز بادام گھس کر یا پیس کر لگائیں۔

یرقان کیلئے: گلقند ہر ناشتے اور کھانے کے بعد ایک تولہ سے 10 تولہ تک کھائیں۔

دیگر: کچھوے کی ہڈی گھس کر چٹائیں۔

دیگر: زرد کوڑی خوب جلائیں اور پیس کر رکھ لیں عمر کے لحاظ سے تین رتی سے تین ماشہ تک شہد میں ملا کر کھلائیں۔

☆☆☆☆☆☆

ایک عامل کی آپ بیتی

جب سے میں نے ہوش سنبھالا میں نے اپنی والدہ کو بیمار دیکھا جو کہ آج تک اسی حالت میں ہیں۔

آج سے سات سال پہلے کی بات ہے کہ میری والدہ کو کسی نے کہا کہ آپ فلاں بابا جی سے دم کروائیں تو والدہ نے ان سے جا کر دم کروایا اور چونکہ میں شروع ہی سے پڑھائی سے بھاگتا تھا میری والدہ نے مجھے بھی ان سے دم کروایا انہوں نے کہا کہ کسی نے اس کی پڑھائی میں بندش کر رکھی ہے اور پھر انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر میں اس روحانی علم کو حاصل کر لوں تو بہت ترقی کروں گا۔ اس بات کو سنتے ہی میں بڑا خوش ہوا اور والدین سے ضد کی کہ مجھے ان سے کہہ کر یہ علم سکھوا دیں۔ بڑی کوششوں کے بعد والدین مان گئے اور میں ان کے پاس چلا گیا انہوں نے مجھے جتنی بھی نصیحتیں کیں۔ بہت اچھی کیں۔ پھر انہوں نے مجھے ایک درود شریف پڑھنے کو دیا جس کے آخر میں "بحق شیخ عبدالقادر جیلانی شایان اللہ یا بدوح" کے شرکیہ کلمات آتے تھے۔ میں نے کچھ دن اس تمام کو پڑھا تو بدوح صاحب آ گئے اب وہ بیٹھے رہتے تھے اور میں پڑھتا رہتا تھا۔ ایک دن ابو جان نے مجھے کہا کہ مجھے سناؤ کیا پڑھتے ہو تو میں نے انہیں سنا دیا تو انہوں نے مجھے قرآن مجید کا ترجمہ اور احادیث سنانی شروع کر دیں اور مجھے سمجھایا کہ بیٹا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارنا اور مدد طلب کرنا تمام گناہوں میں سب سے بڑا گناہ ہے۔ اس کے بعد میں نے کبھی وہ الفاظ نہیں پڑھے اور میں نے ان بابا جی کو چھوڑ دیا کیونکہ انہوں نے ایک دن یہ کہہ دیا کہ میری شریعت کے مطابق علی ہی اللہ ہے۔ (استغفر اللہ)

اس کے بعد میں اپنے ماموں کے ایک جاننے والے بابا جی کے پاس گیا جن کے اوپر چار مسلمان جنات حاضر ہوا کرتے تھے۔ میں نے انہیں ان کی حاضری کے وقت جب جن ان میں حاضر ہو چکے تھے کہا کہ مجھے یہ علم سکھا دیں تو انہوں نے مجھے سورۃ الاعراف پارہ 8 کی آیت نمبر 54 پڑھنے کے لئے دی اور کہا کہ اسے اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھنا ہے۔ میں نے کچھ دن یہ آیت پڑھی اور ان سے پوچھا کہ کتنے دن مزید پڑھنی ہے تو انہوں نے کہا کہ اپنے نام کے جتنے

عدد بنتے ہیں اتنے دن ہی پڑھنا ہے تو میں نے کہا یہ تو پھر دو سال تک پڑھنا پڑے گا۔ چونکہ اس وقت میری عمر چھوٹی تھی اس لئے میں نے وہ آیت پڑھنی چھوڑ دی اس کے بعد میں نے ان کے پاس جانا چھوڑ دیا۔

دو سال بعد جب میرے والد اور والدہ حج کر کے واپس آئے تو انہوں نے مجھے اپنے ایک دوست سے ملوایا جو کہ اپنے آپ کو نوری علم کا ماہر کہتے تھے میں نے ان سے کہا کہ مجھے اپنا علم سکھا دیں تو انہوں نے مجھے بڑا انتظار کروایا اور پھر کہنے لگے کہ میں تمہیں علم نہیں سکھا سکتا۔ میں نے پوچھا کہ آپ مجھے کیوں نہیں سکھانا چاہتے تو کہنے لگے بس ویسے ہی میں نے نہیں سکھانا۔ میں نے ان سے کہا کہ میں جوڈو کراٹے میں بلیک بیلٹ ہوں میں آپ کے پاس بیٹھا رہوں گا جب تک آپ مجھے یہ علم نہیں سکھاتے اور اگر مجھے یہاں سے باہر پھینکنا ہے تو چار پانچ آدمیوں کو بلوا لیجئے گا۔ میں آپ اکیلے کے قابو نہیں آؤں گا تو وہ ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ میں بھی فوج میں باکسر تھا۔ میں بھی ہنس پڑا پھر انہوں نے مجھے ایک بابا جی سے ملوایا جو کہ ان کے دوست تھے انہوں نے مجھے پڑھنے کے لیے ایک عمل دیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

اول و آخر درود ابراہیمی 11 مرتبہ

الحمد شریف 7 مرتبہ

سورۃ مزمل 7 مرتبہ

کلمہ لاالہ الا اللہ 1100 مرتبہ

میں نے جب اس عمل کو پہلے دن پڑھا تو جب میں سونے کے لئے چارپائی پر گیا تو رات کو 2 بجے میرے جسم میں ایک تیز روشنی داخل ہوگئی اور مجھے جکڑ لیا اور بہت غصے والی آواز میں مجھے کہا کہ ہمارا اللہ بھی ایک ہی ہے۔ تو میں نے اسے کہا کہ میرا اللہ بھی ایک ہی ہے میں نے کوئی دو تین نہیں بنائے ہوئے تو مجھے کہنے لگا کہ کیا ثبوت ہے میں نے لاالہ الا اللہ پڑھنا شروع کر دیا وہ میرے اندر سے نکل گیا پھر تھوڑی دیر کے بعد پھر آیا اور بہت نرم لہجے میں کہنے لگا میرا اللہ ایک ہے۔ میں نے

پھر اسے کہا کہ میرا اللہ بھی ایک ہی ہے اس کے بعد میں غلطی سے ان شاہ صاحب کو یہ بتا بیٹھا جنہوں نے مجھے بابا جی سے ملوایا تھا۔ اس کے بعد میں کافی دن تک یہ عمل کرتا رہا مگر کچھ سامنے نہیں آیا جب میں نے یہ واقعہ بابا جی کو سنایا تو انہوں نے مجھے کہا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا تم پڑھتے رہو اس کے بعد میں صحن میں یہ پڑھائی کرتا تھا تو سامنے بنیرے پر تین موکلات کے ہلکے سے شائبے کو محسوس کرتا تھا۔ پھر جب 41 دن ہو گئے تو مجھے محسوس ہونے لگا کہ جب میں کہیں جا رہا ہوں تو کوئی میرے پیچھے آ رہا ہے جب میں گھوم کر دیکھتا تو کوئی بھی نہ ہوتا۔ یہ احساس آہستہ آہستہ بڑھتا گیا اور پھر ایسا محسوس ہونے لگا کہ ایک میرے دائیں اور ایک میرے بائیں اور ایک میرے سر پر اڑ رہا ہے۔ جب میں نے بابا جی سے یہ کہا کہ تو بابا جی نے مجھے کہا کہ یہ موکلات ہیں یہ تمہارے دوست ہیں پریشان نہ ہوا اور اسے پڑھتے رہو۔ ایک دن میں شاہ صاحب کی بیٹھک میں بیٹھا ہوا تھا مجھے ایسے محسوس ہوا کہ مجھے کسی نے مخاطب کیا اور کہنے لگا کہ تمہارا پھوپھو کا بیٹا فوت ہو گیا ہے اور سب گھر والے ادھر گئے ہوئے ہیں اور تمہارے والد صاحب بڑے کمرے کو تالا لگانا بھول گئے ہیں اور ایک آدمی اور ایک عورت اس کمرے میں آ کر بیٹھ گئے ہیں۔ میں نے انہیں کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے تو انہوں نے کہا کہ ایسا ہوا ہے۔ میں شاہ صاحب سے اجازت لے کر گھر گیا تو راستے میں ہی انہوں نے مجھے میرا پورا گھر دیکھا دیا۔ میں نے دیکھا کہ میرے سامنے سے گلی مٹ گئی ہے اور میرا گھر شروع ہو گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ میری بہن اور بہنوئی بڑے کمرے میں بیٹھے ہیں۔ جب میں گھر پہنچا تو باہر کے دروازے کو تالا لگا تھا مجھے پھر آواز آئی کہ کھٹکھٹا کر تو دیکھو۔ جب میں نے دروازہ بجایا تو میری بہن نے اندر سے دروازہ کھول دیا اور میں یہ سب دیکھ کر حیران ہو گیا اور پھر فوتگی والا واقعہ بھی سچ ثابت ہوا۔ پھر غلطی سے میں یہ بات شاہ صاحب کو بتا بیٹھا۔ شاہ صاحب نے مجھے کہا کہ میرے بیٹھے ہوئے میری بیٹھک میں تمہارا کوئی موکل داخل نہیں ہو سکتا مگر میں نے انہیں کہا کہ سامنے تین کرسیوں پر میرے موکلات ہی بیٹھے ہوئے ہیں تو وہ کہنے لگے کہ جو تم پڑھتے ہو ذرا مجھے سناؤ تو سہی جب میں نے سنایا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کچھ دن بعد انہوں نے مجھ سے کہا کہ احمد کوئی گاہک نہیں آ رہا اپنے موکلات سے کہہ کر کوئی گاہک ہی بلوا دو۔ اس وقت

بارش ہو رہی تھی شاہ صاحب کے ایک شاگرد بھی وہیں بیٹھے تھے وہ کہنے لگے یہ ناممکن ہے کہ اس وقت کوئی گاہک آئے میں نے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے شاہ صاحب آپ کے پانچ بہت پرانے گاہک آج 3 گھنٹوں میں یہاں آئیں گے۔ان کے شاگرد نے میرے ساتھ شرط لگالی اور اس دن میں یہ شرط جیت گیا اس نے مجھے شرط کے پیسے دیئے جو کہ میں نے جلیبیاں خرید کر بانٹ دیں اور پھر کئی مرتبہ میں نے شاہ صاحب کے گاہک منگوائے۔میری عادت کلمہ شریف کو ہر وقت پڑھنے کی پکی ہو چکی تھی ایک دن شاہ صاحب کے شاگرد نے مجھے کہا کہ تم کیا پڑھتے رہتے ہو میں نے کہا کہ کلمہ پڑھ رہا ہوں تو کہنے لگا میری چیزیں تمہیں گالیاں دے رہی ہیں میں نے کہا کہ کیوں گالیاں دے رہی ہیں تو کہنے لگا کہ تم جب کلمہ پڑھتے ہو تو انہیں تکلیف ہوتی ہے میں نے کہا کہ پھر تو تم کالا علم کرتے ہو تو کہنے لگا کہ ہاں میں کالا علم کرتا ہوں تو شاہ صاحب نے اپنے شاگرد سے کہا کہ تم احمد کے موکلات کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس لئے تم اسے مت چھیڑا کرو۔شاہ صاحب کے پاس بھی بدوح جن حاضر ہوتا تھا انہوں نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے انہیں کہا کہ کیا کہتا ہے بدوح تو وہ بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ تمہیں کیسے پتہ چلا کہ بدوح یہاں آیا اور اس نے مجھے کچھ کہا ہے۔میں نے کہا کہ میں اسے جانتا ہوں یہ کالے علم والے کے پاس آتا ہے۔اس کے بعد کچھ دن گزرنے پر شاہ صاحب نے مجھ سے دھوکہ کیا یعنی کہنے لگے کہ کتنے دن ہوئے تمہیں عمل کرتے ہوئے میں نے کہا کہ 80 دن ہو گئے انہوں نے کہا کہ اب تم کوئی نیا عمل کرو اور اس کی تعداد کم کردو میں نے کہا کہ ٹھیک ہے میں نے جیسے ہی تعداد کم کی میرے کام ہونے بند ہو گئے اور وہ موکلات بہت کم نظر آنے لگے اور پھر ایک دن ایسے لگا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں رہا۔

پھر میں نے باباجی سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ شاہ صاحب نے تمہارا علم چھین لیا ہے اب تم میرے ساتھ دربار پر چلو اور ان بزرگوں سے کہو کہ تمہیں وہ موکلات واپس دلوا دیں تو میں نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میرا اللہ مجھے دوبارہ عطا کر دے گا۔اس کے بعد میں ان کے پاس نہیں گیا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک اور اللہ کے بندے کے بارے میں بتا دیا میں انکے پاس گیا تو کہنے لگے کہ میں بچے پر حاضری کروں گا پھر بتاؤں گا کہ کیا بات ہے پھر انہوں نے مجھے حاضری کر کے وہ تین موکلات واپس دلوا دیئے مگر کام نہیں کرتے۔پھر میں نے انہیں کہا کہ میرے پیچھے ہاتھ رکھیں تا کہ میں کچھ عمل کرلوں تو انہوں نے کہا کرلو میں نے پھر ایک عمل خود ہی قرآن میں سے پڑھ کر لیا۔عمل مندرجہ ذیل ہے

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَّلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ۔

..........363 مرتبہ (سورۃ الانبیاء پارہ نمبر 17' آیت نمبر 18)

میں نے یہ عمل رمضان کے مہینے میں 41 دن کیا اور پھر جب 29 ویں رات تھی تو میں نے اونگھ محسوس کی اور دیکھا کہ ریاض الجنت میں حضور اکرم ﷺ تشریف فرما ہیں اور ان کے ساتھ اور بھی بہت سارے بزرگ ہیں اور میں ان سب سے آگے جا کر بیٹھ گیا ہوں میرے حق میں میاں میر رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کی کہ اللہ تمہیں کامیاب کرے تو میں نے دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ نے بھی آمین کہا اس کے بعد انہوں نے کہا کہ آج شب قدر ہے اس لئے ساری رات عبادت کرنا میں بہت خوش ہوا اور ساری رات عبادت کرتا رہا۔

جب 41 دن مکمل ہوئے تو میری والدہ نے خواب میں دیکھا کہ بہت سارے چھوٹے چھوٹے بچے جو کہ ہوا میں اڑ رہے ہیں انہوں نے پورا کمرہ گھیر لیا ہے اور سب مجھے دیکھ رہے ہیں۔

اس کے بعد میں نے ان موکلات کو جب بلایا تو میں نے آواز دل میں محسوس کی کہ کوئی بول رہا ہے میں نے کہا کون ہیں آپ تو کہنے لگے میں ان سب کا بادشاہ ہوں میں نے نام پوچھا تو انہوں نے زاہد بتایا اس کے بعد میں نے ان سے مختلف کام لیے مثلاً

میری والدہ کی طبیعت خراب تھی بلڈ پریشر کی وجہ سے میری والدہ کی آنکھوں کی نسیں پھٹ گئیں تو میں نے ان سے کہا کہ اب کیا کیا جائے تو انہوں نے کہا کہ میرا ایک دوست ہے جو سر جن ہے میں اس کو بلاتا ہوں وہ بتائے گا تو پھر زاہد صاحب نے کچھ پڑھا تو ایک اور صاحب حاضر ہو گئے انہوں نے میری والدہ کے لیے ایک دم کیا اور میری والدہ ٹھیک ہو گئیں۔اس کے بعد میں نے اپنے ماموں کے دوست جن کے اوپر جنات حاضر ہوا کرتے تھے ان کے جنات پکڑوائے اور قید کر لیے چونکہ وہ جنات بھی حکمت کرتے تھے اس لئے میں نے ان سے کہا کہ اگر تم چاروں میری والدہ کا علاج کر دو تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا انہوں نے مجھے ایک نسخہ بتایا جو کہ کچھ اس طرح تھا۔ترپھلا اور خشک دھنیا ہم وزن ملا کر ایک ماہ تک صبح و شام ایک ایک چمچ کھائیں۔ٹھیک ہو

جائیں گی اور وہ اللہ کے فضل و کرم سے ٹھیک ہو گئیں پھر میں نے انہیں چھوڑ دیا۔

ایک سب سے اہم فائدہ اس عمل کا یہ ہوا کہ میں جدھر سے گزر جاتا تھا وہاں سے یہ موکلات جادو وغیرہ کو جلا دیتے تھے یہ موکلات کہتے تھے کہ ہم اس بات پر مامور ہیں کہ حق کو واضح کر دیں اور باطل کو نابود کر دیں۔ اس کے موکلات آج کل بھی جب میں بلاؤں مجھے محسوس کروا دیتے ہیں کہ ہم ہیں۔ میں نے ایک دن ان سے پوچھا کہ آپ لوگ میرے ساتھ چلتے کیوں ہیں جبکہ میں جب کوئی اہم کام کہوں تو کرتے نہیں تو کہنے لگے آپ نے ہمیں اللہ سے مانگ کر لیا ہے ہم ویسے نہیں آئے کسی وجہ سے آپ کیساتھ ہیں۔

ایک مرتبہ میں اوپر بیان کئے گئے شاہ صاحب کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے پوچھا تو میں نے کہا کہ اللہ کا بہت کرم ہے کہ پہلے تین تھے اب اور بھی زیادہ ہیں تو کہنے لگے میں نہیں مانتا تو میں نے کہا مان جائیں گے۔ میں نے ان کے تمام جنات پکڑ وا لیے اور بقول میرے موکلات کے انہوں نے ان تمام جنات کو جلا دیا ہے کیونکہ وہ سب ہندو اور سکھ تھے۔

جس اللہ کے بندے نے مجھے یہ عمل کروایا تھا میں نے انہیں کہا کہ ان موکلات سے کہیں کہ یہ میرے سامنے آئیں اور میرا کام بھی کیا کریں تو انہوں نے حاضری کی اور اپنے جنات سے کہا کہ ان سے کہیں کہ ان کے سامنے تو میرے موکلات نے کہا کہ یہ ہم سے چھوٹے جن ہیں ہم ان کی بات نہیں مانتے میں نے کہا کہ آپ میری بات مان لیں کہ سامنے تو وہ پھر بھی سامنے نہیں آئے۔

میں نے تمام عوامل جو کہ میں نے کئے تھے کو جاری رکھنے میں کوتاہی کی ہے اس لئے بھی یہ سب کمزور ہو گئے ہیں۔

لِمَا حُبَتِ: حب کے لئے یہ عمل کیا تھا 1100 مرتبہ 17 دن تک اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی۔ (صرف جائز اور شرعی محبت کیلئے)

طریقہ استعمال: 1100 جوالے کر ان میں سے ہر ایک پر ایک مرتبہ (لما حبت) پڑھ کر کوری کنجی میں ڈال دیں۔ پھر اس کے بعد اس میں پانی ڈال کر ابال دیں پھر اس پر سفید کاغذ باندھ کر دریا میں بہا دیں بہاتے وقت نام اور ماں کا نام دونوں افراد کا لیں اور کہہ دیں کہ ان میں حب ہو جائے۔

بواسیر

1۔ گائے کا نیم گرم دودھ لیں۔ اس میں ایک لیموں کا رس ڈال کر فوراً پی لیں۔ (دودھ پھٹنے سے قبل) متواتر تین چار روز اس عمل کو دہرانے سے خونی بواسیر انشاء اللہ بند ہو جائے گی۔

2۔ برگد کے درخت کی لکڑی جلائیں۔ کوئلہ کو باریک پیس کر 3 ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

3۔ 1/2 تا 1/2-1 پاؤ مولی نرم پتوں سمیت لیں تین چار ٹکڑے لمبے کر کے پلیٹ میں شام کے وقت کھلی جگہ رکھیں۔ صبح نہار منہ استعمال کریں ایک ماہ کے مسلسل استعمال سے خونی و بادی بواسیر ختم ہونے کا امکان ہے۔

4۔ موکوں پر رات کے وقت مٹی کے تیل میں روئی بھگو کر تین چار دن متواتر استعمال کریں۔

5۔ بادی بواسیر کے لئے دیسی انار کے سبز پتے اور کالی مرچ ہم وزن لے کر ہمراہ پیس لیں۔ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں منہ نہار ہمراہ آب استعمال کریں۔

6۔ بھیڑ کی دہی ایک چھٹانک 3 ماشے توے کی سیاہی ملا کر اندھیرے میں پلائیں۔ پہلی ہی مرتبہ خون بند ہونے کا امکان ہے۔

7۔ پھٹکڑی کو حقہ میں رکھ کر پلائیں۔

8۔ پھٹکڑی بریاں۔ ایک ماشہ صبح کو شام کو پانی سے لیں۔

اتنی ہی خوراک پھٹکڑی کو پانی میں گھول کو دو وقت آبدست (استنجا) کرنے سے بواسیر کے مسے خشک ہو جاتے ہیں۔

9۔ برگ مدار پانی میں جوش دے کر استنجا کریں۔ شیر مدار مسوں پر لگائیں۔

10۔ پیپل کی چھال کا بیرونی پوست باریک کر کے رکھ چھوڑیں 6 ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ ایک یوم میں خون بند، چند ایام میں عارضہ ختم۔

11۔ گل بکائن پنکھڑیاں علیحدہ کر کے گل قند دوگنی چینی سے۔ مسل کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ 6 ماشہ ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

12۔ پیپل کی لکڑی کو انگاروں کے برتن میں بند کر کے سیاہ باریک پیس لیں ایک ایک تولہ صبح دوپہر شام ہمراہ آب باسی استعمال کریں۔

13۔ بڑھ کی کونپل چھ ماشہ رگڑ کر شیرہ نکالیں۔ 1/2-1 تولہ مصری ملا کر پی لیں۔

14۔ مغز سرس (تخم نہیں) ایک تولہ سفوف کر کے پانی سے دیں۔ پہلی ہی خوراک سے خون بند ہونے کا امکان ہے۔

15۔ آم کے سبز پتے کوٹ کر چلم میں بطور تمباکو پلائیں۔

16۔ آم کے خشک پتوں کا سفوف ان کی دھونی مسوں کو دیں دو اینٹیں رکھ کر ایک ہفتہ یہ عمل کریں۔

17۔ بادی بواسیر کے لئے پیپل کے تازہ پھل اتار دیں سایہ میں خشک کر کے سفوف بنالیں اور پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

18۔ ڈھاک کے پتوں کی راکھ نمک میں ملا کر چٹائیں۔

19۔ سرس کے تخم کا سفوف تین چار رتی صبح و شام تین روز کھائیں۔ خونی بواسیر بند ہونے کا امکان ہے۔

20۔ ایک مولی بلاناغہ صبح نہار منہ کھائیں۔ اس کے پتے کوٹ کر پانی نکالیں اور اس سے استنجا کریں۔ باقی لئی کو مسوں پر رکھ کر لنگوٹ کس دیں۔ کچھ روز متواتر یہ عمل کریں۔

21۔ نیم کی نمولی کا مغز پانی کے ساتھ پتھر پر گھس کر دھنی ہوئی روئی لگا کر لیپ کریں اور لنگوٹ کس دیں جلن اور درد موقوف ہو جائیں گے۔

22۔ اندرائن کی جڑھ سایہ میں خشک کریں گھس کر طلا کرنے سے بواسیری مسوں کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

Daflon Tablets-23 خون کو فوری طور پر ختم کرنے کیلئے انتہائی موثر کردار ادا کرتی ہے۔

24۔ بینگن کا سرا پیس کر مسوں پر لگائیں۔

25۔ ناریل کے اوپر کا چھلکا جلا کر راکھ بنائیں برابر چینی ملائیں۔ تین روز استعمال کریں۔

باری کا بخار (ملیریا)

1۔ شیر مدار ایک حصہ، مصری 10 حصہ کھرل کریں شیشی بند کریں۔ 1/2 رتی خوراک۔

2۔ پھٹکڑی بریان، ایک ماشہ، فلفل سیاہ ایک ماشہ باریک پیس کر تیسرے دن بخار سے قبل لیموں کے ٹکڑے پر یہ اجزا چھڑکیں اور مریض کو چٹادیں۔

3۔ ملیریا بخار ہر قسم کیلئے سورج مکھی کے پتے ایک تولہ، سیاہ مرچ 5 عدد گھوٹ کر پلالیں۔

4۔ بلہل تازہ کوٹ کر ٹکیہ بنالیں۔ بخار چڑھنے سے پیشتر نبض پر باندھ دیں۔ وہاں آبلہ ہو جائے گا سوئی سے پانی نکال دیں اور مکھن لگادیں۔

5۔ ستیاناسی کے سالم تخم 4 ماشہ ہمراہ آب گرم پھانک لیں۔

6۔ درخت پیپل کے سائے میں باری کا بخار چڑھنے سے قبل بٹھادیں اور اسی درخت کی سبز شاخ کی مسواک کریں۔ یہ مسواک برابر کرتے رہیں۔

7۔ 3 سرخ مرچیں۔ باریک پیس لیں۔ دائیں بازو کی چھوٹی انگلی سے باندھ لیں (سفید کپڑے میں) بشرطیکہ کپڑا پانی سے بھیگا ہوا ہو۔

8۔ (پرانا بخار ہر قسم) چھال نیم، چھال پیپل، دونوں ایک ایک چھٹانک پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں اگلی صبح چھان کر اور کل کر پی لیں۔

9۔ چار برگ تلسی 9 عدد فلفل سیاہ رگڑ کر چھان کر پی لیں۔

10۔ 6 عدد سرخ مرچیں پانی میں پیس کر انگشت شہادت پر لیپ کردیں اس روز بخار نہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بچھو کا کاٹا

1۔ دو، تین بار شیر مدار ٹپکائیں۔

2۔ لہسن کا پانی 3 تولے، شہد 2 تولے دونوں کو ملا کر زخم پر لگائیں۔

3۔ چرچٹہ کی جڑ، مولی کے پانی میں بھگوئیں اور ہاتھ میں رکھ کر زہریلے بچھو کو اسی ہاتھ پر رکھیں۔ وہ ڈنگ نہیں مار سکے گا۔

4۔ ڈیڑھ گھنٹہ بور آم ہاتھوں پر رگڑیں کہ اس کی بو ہاتھوں میں رچ بس جائے۔ بعد میں 4-3 گھنٹے ہاتھ نہ دھوئیں۔ ایک سال کے لئے ہاتھوں میں کرامت آجائیگی جس کسی کو بچھو بھڑ وغیرہ کاٹ لے وہاں ہاتھ رکھیں۔ آرام آجائے گا۔

5۔ عرق مولی یا رس مولی لگائیں۔ اگر اس میں مغز جمال گوٹہ رگڑ کر محفوظ کرلیں تو بچھو کے کاٹے کا تریاق اعظم آپ کے پاس ہوگا۔

6۔ نیم کے درخت کی خشک چھال حقے میں تمباکو کی جگہ رکھیں اور سوٹے لگائیں۔ اگر اس میں مور کا ایک پر بھی شامل کرلیں تو اور اچھا ہوگا۔

7۔ آم کی گٹھلی کو پانی میں رگڑ کر نیم گرم لیپ کردیں۔

8۔ سرس کے بیج، نوشادر، ہم وزن باریک کرکے ٹکیاں بنائیں بوقت ضرورت گھس کر لیپ کریں۔

9۔ اندرائن کی جڑ کا لیپ کریں۔

10۔ مولی کا عرق بچھو کاٹنے کی جگہ لگائیں۔ فوراً آرام آجائیگا بچھو پر مولی کا ٹکڑا رکھیں بچھو مر جائیگا۔

11۔ قدرے لہسن مقشر کوٹ کر برابر شہد ملادیں اور عقرب زدہ کو چٹوادیں۔

جریان: سنگ جرا 25 گرام، تارا میرا 25 گرام، پھٹکڑی سفید بریاں 25 گرام، ماجو 25 گرام ان سب کا سفوف صبح نہار منہ خالی پیٹ باسی پانی کے ساتھ صبح وشام کھانے کے بعد دوبار آدھا آدھا چمچ لیں۔

2۔ مکھن 3 تولہ، مغز بادام مقشر 2 تولہ، شہد 3 تولہ، دانہ الائچی خورد 2 عدد، ورق نقرہ 5 عدد۔ بادام مقشر کو کونڈی میں ڈال کر باریک رگڑ لیں۔ بقیہ چیزوں سے ملا کر چٹنی بنالیں روزانہ صبح کے وقت ورزش کے بعد کھائیں۔ کھانا 3 گھنٹے بعد کھائیں۔

3۔ پھٹکڑی بریان 4 رتی، مکھن میں ملا کر روزانہ کھائیں۔ ایک ہفتہ متواتر عمل کریں۔

4۔ برگ گلو کا پانی 3 تولہ نکال کر مصری میں پکائیں۔

5۔ برگ ناشپاتی ایک تولہ گھوٹ کر پلائیں۔

6۔ گلقند ببول، دو حصے چینی دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ تین ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

7۔ بہوپھلی ایک تولہ +1/2 کلو پانی میں رگڑ کر چھان لیں اور پی لیں 4-3 ہفتے یہ عمل جاری رکھیں۔

پرہیز: تیل دار اشیاء، گڑ، سرخ مرچ سے پرہیز کریں جماع سے پرہیز کریں، جریان کی شرطیہ دوا ہے۔

یاد رہے کہ بہوپھلی کپاس میں خودرو کے طور پر پیدا ہوتی ہے۔

8۔ دھنیاں باریک کوٹ کر چھان کر مصری ملائیں 6 ماشے صبح سرد پانی سے کھائیں۔ سات روز متواتر یہ عمل کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

9۔ آم کا بور سایہ میں خشک کریں۔ سفوف بنا کر 6 ماشہ صبح، 6 ماشہ شام پانی کے ساتھ ایک ہفتہ استعمال کریں۔

10۔ عرق گلو 1/2-2 تولے، عسل خالص ایک تولہ حل کر کے ایک ہفتہ نہار منہ پلائیں اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

11۔ برگ ارنڈ کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ ڈبہ میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ صبح وشام 4 ماشے کی مقدار دودھ سے استعمال کریں۔

12۔ بڑ کی کونپلیں (تر دو تولہ یا خشک ایک تولہ)

آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب 1/2 پاؤ رہ جائے تو چینی ملالیں۔ صبح اور شام اس طرح تیار کر کے استعمال کریں۔ ایک سال استعمال کرنے والے اس پہلو سے بے فکر ہو جائیں گے، کمزوری، نامردی جریان قریب آئے۔

13۔ بڑ کی داڑھی، پھلی ببول خام خشک، باریک پیس لیں برابر مصری ملائی۔ ایک تولہ بکری کے دودھ کے ہمراہ لیں۔

14۔ پیاز کتر کر سایہ میں خشک کریں۔ سفوف بنا کر ہم وزن شکر سرخ ملائیں ایک تولہ روزانہ دودھ کے ہمراہ لیں۔

15۔ برگ برگد سبز 5 تولہ، پانی 3 کلو پکائیں۔ 1/4 کلو رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ 2 تولہ شہد ملا کر پی لیں۔

16۔ شیر برگد 5 قطرہ، بتاشہ میں ڈال کر صبح روزانہ استعمال کریں۔

17۔ خام پھلی کیکر سایہ میں خشک کریں۔ باریک ہم وزن چینی، 6 ماشہ خوراک پانی سے ملا کر استعمال کریں۔

18۔ کیکر کے 5 اجزا (برگ، گل، پھلی، چھال، گوند) ہم وزن کر کے باریک کرلیں برابر چینی ملائیں۔ چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ 21 روز مسلسل استعمال کریں۔

19۔ بڑ کا پختہ پھل جو زمین پر گرا ہو سایہ میں خشک کر کے باریک کرلیں۔ ہم وزن چینی ڈال کر ایک تولہ دودھ سے استعمال کریں۔

20۔ دھنیا 5 تولے، موصلی سفید 5 تولے مصری ہم وزن لے کر 3-5 تولے حسب حالات مزاج استعمال کریں۔

21۔ برگد کی چھوٹی چھوٹی سرخ رنگ کی شگفتہ ٹہنیاں دو حصہ چینی کچھ روز دھوپ میں رکھیں۔ 6 ماشہ دودھ استعمال کریں۔

کمزوری (قوت باہ)

1۔ کونچ (بیل) کی جڑ کا سفوف ایک ماشہ، دودھ کے ہمراہ نوش فرمائیں۔ ایک ہی خوراک کافی ہے۔

2۔ مولی کے بیج باریک پیس لیں۔ 6 ماشہ کی خوراک روزانہ نیم برشت انڈے کیساتھ 7 روز کھائیں۔

3۔ اونٹ کٹارہ (نر و مادہ) پودے لے کر سائے میں خشک کریں۔ سفوف بنالیں۔ فجر کو ہمراہ شیر گاؤ خام 1/2 کلو، ایک تولہ سفوف پھانک لیا کریں۔

نر پودے کی نشانی یہ ہے کہ اسکو بڑے ڈھیلے سے دبادیں تو وہ ڈھیلے کے نیچے سے نکل کر کھڑا ہو جائے۔

4۔ اکاش بیل 1/2-3 ماشے پیس کر ملا کر پلائیں۔

5۔ پیپل کا پکا ہوا پھل سایہ میں سکھائیں۔ چورن بنالیں۔ 9 ماشہ صبح و شام گائے کے نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔

6۔ برگد کے تازہ اور نرم چھلکے سایہ میں خشک کریں باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر نصف حصہ چینی ملائیں۔ چھ چھ ماشہ صبح و شام گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

7۔ دار چینی کا باریک سفوف صبح صبح دو ماشہ نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔

8۔ سبز آملہ دو دانے صبح، دو دو دانے شام بال بھی سفید نہ ہوں گے۔

9۔ خام چنے دو تولہ چار عدد چھوہارے رات کو بھگوئیں۔ صبح چنے اور چھوہارے کھا کر اوپر سے پانی پی لیں۔

10۔ تخم خربوزہ ہمراہ شکر کے استعمال کریں۔

11۔ سبز سونف، 6 ماشہ، بادام مقشر 7 عدد، مصری یا چینی ایک چمچ، رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کیساتھ استعمال کریں۔

شرائط: نسخہ استعمال کرنے کے بعد سو جائیں بعد میں پانی وغیرہ نہ پئیں۔ 40 روز نسخہ متواتر استعمال کریں۔

ہچکی

1۔ ہچکی شروع ہو جائے تو پانی پی لیں۔ اگر پھر بھی بند نہ ہو تو لونگ منہ میں چبا لیں۔

2۔ آم کے پتے خشک کر کے تمباکو کی جگہ حقہ میں پلائیں۔

3۔ حقے کی چلم میں تمباکو کی جگہ ہلدی رکھیں اور سوٹے لگائیں۔

4۔ ارنڈ کے خشک پتے چلم میں تمباکو کی جگہ پئیں اور دھواں اندر نگل جائیں۔

5۔ برگ آم سایہ میں خشک کریں بطور چائے پئیں دودھ بھی ڈالیں۔

6۔ چند گنڈیریاں استعمال کریں۔

7۔ کیکر کے تازہ کانٹے کوٹ کر پانی میں ابال لیں۔ نمک ملائیں نتھارنے کے بعد ٹھنڈا کر کے پلا دیں۔

مارگزیدہ (سانپ کا ڈسا ہوا)

1۔ ڈبی کا خالص نیل سوا تولہ، پانی ایک پیالی، اسے حل کر کے مریض کو پلا دیں۔ اکٹھا نہ پی سکے تو تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں۔ زخم پر نیل ہی کا لیپ کریں۔

2۔ متعلقہ مقام پر شیر مدار ٹپکائیں۔ یہ جذب ہوتا ہے گا جب جذب ہونا بند ہو جائے تو بس کر دیں۔

3۔ مردار سنگ کو ہانڈی میں ڈال کر شیر مدار اس قدر ٹپکائیں کہ 3 انگلی اوپر آ جائے۔ 24 گھنٹے بعد ہانڈی کا منہ بند کر دیں۔ اس قدر آنچ دیں کہ دودھ جل جائے۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس کر سرمہ بنا لیں۔ آنکھ میں لگانے سے سانپ کا زہر دور ہو جائے گا۔

4۔ حقے کی نڑی میں جمی ہوئی تیل مریض کو کھلا دیں زود اثر تریاق ہے۔

5۔ تمباکو کے خشک پتے ایک تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ قے اور دست سے زہر خارج ہو جانے کا امکان ہے۔

6۔ ''گوما'' مارگزیدہ کے لئے اعلیٰ درجے کی بوٹی ہے اس کے پتے کوٹ کر مریض کو پلا دیں۔

7۔ ناگدون بوٹی سانپ کے سامنے کرنے سے وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ مارگزیدہ کے لئے چھ ماشہ تازہ بوٹی پانی کے ساتھ گھوٹ کر پلا دیں۔

8۔ بانجھ ککوڑا کی جڑ 2 تولے تمباکو (زردہ) نیم کی نمولیوں کی گری ملا کر رگڑیں اور پلا دیں۔ مریض کو قے آئے گی اور زہر نکل جائے گا۔

9۔ آم کی گٹھلیاں دو عدد مرچ سیاہ 3 دانے پانی میں رگڑ کر پلائیں۔ سانپ نے کاٹا ہو تو سردی محسوس ہو گی اور زہر دفع ہو جائے گا۔

10۔ برگ جامن 2 یا 3 عدد پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

11۔ بھنگرہ یا بھکوے کا رس پلانے سے مارگزیدہ اچھا ہو جاتا ہے۔

12۔ مولی کے چھلکے شہد میں ملا کر کھلائیں۔

کھانسی

1۔ آک کے سبز پتوں سے باریک رواں چاقو سے جدا کریں۔ باجرے کے دانے کے برابر گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ صبح و شام کھلا کر پان کا بیڑہ استعمال کریں۔

2۔ پرانی کھانسی اور دمہ کے لئے آک کے لونگ دو عدد روزانہ کھائیں۔ ہر ہفتے بعد ایک لونگ کا اضافہ کرتے جائیں۔ دس لونگ روزانہ استعمال کریں۔

3۔ خشک کھانسی کے لئے کوزہ مصری آدھ پاؤ منقی آدھ پاؤ، مغز بادام ایک چھٹانک باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خشک کھانسی کے وقت منہ میں رکھ کر چوستے رہیں چند روز کے استعمال کے بعد رفع ہو جائے گی۔

4۔ بلغمی کھانسی کے لئے منقہ اور کالی مرچ ملا کر کھائیں منقی میں جتنے بیج ہوں انہیں نکال کر اتنی کالی مرچیں ڈال دیں ایک دن میں گیارہ عدد منقی کھائیں۔ چند روز میں تکلیف دور ہونے کا امکان ہے۔

5۔ کالی کھانسی کے لئے شیر گاؤ 1/2 پاؤ، گائے کا گھی 1/2 ماشہ، پانی 1/2 پاؤ۔ تمام کو ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو دو تولہ مصری ملا کر بچے کو تھوڑا تھوڑا دیں۔

6۔ شہد کو قدرے نمک ملا کر آگ پر رکھیں۔ شہد پھٹ جائے تو صاف پانی تھوڑا سا ملائیں اور پلائیں۔ بچوں کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔

7۔ بچوں کی کالی کھانسی: پھٹکڑی بریاں پیس کر اس میں چینی ملا دیں۔ دن میں دو بار بقدر ایک ایک چاول کے بچے کو کھلائیں۔

8۔ خشک کھانسی میں برگ پالک دو تولہ گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔

9۔ کھانسی، نزلہ، کمزوری دماغ کیلئے آم کے پتوں کی چائے جس میں دودھ ڈالا گیا ہو البتہ پیچش دور کرنی ہو تو اس چائے میں دودھ نہ ڈالا جائے۔

10۔ ڈھاک کے پتوں کی راکھ نمک ملا کر چٹائیں۔

11۔ 4 تولہ روغن گاؤ، ایک تولہ گڑ ملا کر کھائیں۔ خشک کھانسی کیلئے اکسیر ہے۔

12۔ بلغمی کھانسی: ادرک کا رس، شہد ہم وزن لیں۔

نکسیر

1۔ پھٹکڑی بریاں، جنگلی اوپلے کی راکھ، کاغذ کی راکھ ہم وزن ملائیں بوقت ضرورت نسوار لیں۔

2۔ بینگن گھوٹ کر سر پر باندھیں۔ نکسیر فوراً بند ہو جائیگی۔

3۔ پیپل کی چھال دو تولہ رات کو بھگو کر سویرے زلال کو شربت میں ملا کر ویسے پلا دیں۔ اس کی چھال کو گھس کر پیشانی اور تالو پر لیپ کر دیں۔ ایک ہفتہ مسلسل استعمال کریں۔

4۔ بڑ کی کونپل چھ ماشہ رگڑ کر شیرہ نکالیں۔ ڈیڑھ تولہ مصری ملا کر پی لیں۔

5۔ کنڈیاری کا کچا پھل، چاقو سے شگاف، نکسیر والا مریض بار بار سونگھے دو تین روز یہ عمل متواتر کیا جائے پھر کسی وقفہ سے یہ عمل کرے۔ سات آٹھ دفعہ ایسا کرے تو عمر بھر نکسیر نہ ہو۔

☆☆☆☆☆

چائے کے نقصانات

1۔ بچوں اور عورتوں کو خصوصیت سے نقصان پہنچاتی ہے۔

2۔ دیر تک استعمال کرنے سے بینائی کمزور ہوتی ہے۔

3۔ خونی بواسیر کے مریضوں کو کیلئے بے حد نقصان دہ ہے۔

4۔ خون کو خشک کرتی ہے۔

5۔ جلد کو خراب کرتی ہے۔

6۔ معدے کو خراب اور بھوک کو بند کرتی ہے۔

7۔ جریان، احتلام اور سرعت انزال کو پیدا کرتی ہے۔

8۔ دل و دماغ کے لئے بے حد مضر ہے۔

9۔ سوزاک کا پیدا کرنا۔

10۔ صحت عامہ کے لئے گھن کا اثر

11۔ جسم کو کسی قسم کی غذائیت کا نہ پہنچانا۔

12۔ خون کو فاسد کرنا۔

13۔ دوران خون تیز کر کے وقتی طور پر تھکان کو ختم کرتی ہے۔

14۔ اسے کئی نشلی چیزوں کی پٹھیں دی جاتی ہیں۔

بہترین چائے: گورکھ پان کو چائے کے طور پر استعمال کریں۔ اس میں مذکورہ بالا تمام خرابیوں کو دور کرنے کی طاقت موجود ہے۔ ایک پیالی کے لئے ایک سے دو ماشہ تک گورکھ پان کی پتیوں اور پھولوں کا سفوف کافی ہے۔

برگد کی نرم و نازک کونپل جو خود بخود گر جاتی ہے یا نرم و نازک کونپلیں اتار کر نرم و نازک ریش برگد کی چائے بغیر دودھ کے استعمال کریں۔

دیسی پودینے کی چائے قبض توڑنے اور بواسیر کا زور توڑنے کے لئے استعمال کریں۔

چار چیزوں کی بیماری میں شفاء

چار چیزوں کو چار چیزوں کے لئے برا نہیں سمجھنا چاہئے۔

1۔آنکھ کا دکھنا اندھا ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

2۔زکام کا ہونا، برص کے روگ سے نجات دیتا ہے۔

3۔کھانسی ہونے سے فالج کی حفاظت ہو جاتی ہے۔

4۔پھوڑے پھنسیاں ہونے سے برص کی حفاظت ہو جاتی ہے۔

ملا کر نہ کھائیں

1۔دودھ کے ساتھ کیلا۔

2۔گوشت کے بعد شہد۔

3۔مچھلی کے بعد دودھ اور شہد۔

4۔دہی، پنیر کے ساتھ مولی۔

5۔گھی کے ساتھ شہد (فالج کا خطرہ)

6۔چاولوں کے ساتھ سرکہ۔

7۔پیاز لہسن کے ساتھ بادام۔

8۔دودھ کے بعد ترش اشیاء۔

9۔ترش اشیاء، تانبے کے برتن میں نہ رکھیں۔

10۔گوشت مرغ کے ساتھ مولی۔

11۔ٹماٹر کے ساتھ دودھ (گردے میں تکلیف کا خطرہ)

12۔دھوپ والے گرم پانی کے ساتھ غسل (برص کی تکلیف کا خطرہ)

13۔شہد، خربوزہ اور لہسن (معدے میں درد کا خطرہ)

طبی چٹکلے:

(i) گردوغبار میں کام کر کے گڑ کھا کر دمہ کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔

(ii) ذیابیطس کیلئے جامن اور کریلا بہت مفید ہے۔

(iii) روغن خشخاس سر پر ملنے سے بہت نیند کا آنا۔

14۔شہد اور گھی مساوی الوزن ملا کر استعمال کرنے سے زہر پیدا ہوتا ہے۔ جو انتہا درجہ نقصان دہ ہے۔

15۔دکھتی آنکھ کے ساتھ کھجور نہ کھائیں۔

پیشاب سے متعلقہ تکالیف

1۔پتھری: سنگدانہ مرغ دیسی، برابر وزن فلفل سیاہ پیس کر صبح و شام استعمال کریں۔

2۔پتھری: یہ مٹر، ٹماٹر، کیک اور پوری کے زیادہ استعمال سے ہوتی ہے۔

چھوٹی پتھری کیلئے نسخہ:۔ صبح منہ نہار حصاتی ایک عدد ہمراہ شربت بزوری 2 تولہ سہ پہر کو برگ گجو بہ سبز (پتھر چٹ) 2 عدد، کالی مرچ 5 عدد پتھر پر پیس کر تھوڑا سا پانی ملا کر پی لیں۔ اسے چند روز استعمال کریں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

3۔**مثانے کی پتھری کا علاج**: پیاز کا پانی 1/2 چھٹانک صبح منہ نہار پیتے رہیں مثانے کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستے خارج ہو جائے گی۔

نوٹ: کھیرا، ککڑی اور تربوز کھانے سے پتھری اریگ مثانہ اور درد گردہ جیسے امراض قریب نہیں آتے۔

4۔**پیشاب کا بار بار آنا**: اخروٹ کھانے سے پیشاب بار بار نہیں آتا۔

5۔**سوتے میں پیشاب نکل جانا**: سوتے وقت تل کے لڈو کھلائیں یا باجرہ کی کھچڑی کھلائی جائے تو سوتے میں پیشاب نکلنے کی تکلیف کا ازالہ ہو جائے گا۔

6۔**بندش پیشاب**: مریض کو حقے کا پانی پلائیں۔

7۔ گردے کی پتھری کیلئے: برگ انگور گھوٹ کر پلائیں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جائیگی۔

8۔ مثانے کی پتھری کیلئے: ایک تولہ رتن جوت، 5 عدد کالی مرچ پیس کر پانی ملا کر پلائیں۔

9۔ رکاوٹ پیشاب: اونٹ کٹارا کی جڑ کی چھال 6 ماشے پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پیئیں۔

10۔ پتھری کا بلا آپریشن علاج: ایک کلو پھول کیکر، 3 سیر پانی جوش دے کر چھان لیں جب ایک بوتل پانی رہ جائے تو اتار لیں۔ پانچ تولہ ہر روز پلائیں۔

11۔ کثرت پیشاب: ثمر برگد خشک کر کے سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ خوراک ہمراہ دودھ لیں۔

12۔ کثرت پیشاب: کیکر کی خشک پھلیاں سایہ میں خشک کریں باریک کر کے بقدر 3 ماشہ پانی سے استعمال کریں۔ کثرت پیشاب میں مفید ہے۔

13۔ گردہ مثانہ کی ریت: آم کے زرد پتے سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں 6 ماشہ روزانہ باسی پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

14۔ کثرت پیشاب: دارچینی، کندر ہم وزن ملائیں۔ دو ماشہ پانی کے ساتھ متواتر استعمال کریں۔

15۔ کثرت البول میں سفوف ماسک البول نہایت مفید ہے۔

پتھری کیلئے مفید اور مجرب نسخہ: دال کلتھی دو تولہ، زیرہ سفید ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، کوٹ چھان کر بقدر 3 ماشہ ہمراہ کچی لسی، دودھ گائے نہار منہ استعمال کریں۔ تیسرے روز پڑتال کریں گے کہ صاف برتن میں پیشاب کر کے دیکھیں کہ پتھری کے ذرات باہر آنا شروع ہو جائیں گے۔

16۔ پیشاب رک جائے: 6 تولہ خالص شہد کا شربت 4 تولہ سرد چینی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

☆☆☆☆☆

کند ذہنی دور کرنے کے لئے

1۔ شیر گاؤ پلانے میں باقاعدگی کریں۔ چھوٹی سبز الائچی اور چٹکی بھر پسی ہوئی دارچینی چبا کر نیم گرم دودھ گائے کے ہمراہ لیں تو اور بہتر ہے۔

2۔ ہرنولی کے پتے سایہ میں خشک کریں۔ سفوف بنائیں 4 ماشے خوراک صبح و شام ایک پاؤ گرم دودھ سے دیں نہایت مفید ہے۔

3۔ سونف، مصری ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ 7 عدد بادام نیم کوب، رات کے وقت ملا کر نیم گرم دودھ سے لیں۔ اس کے بعد پانی ہرگز نہ پیئیں۔ 40 روز استعمال کریں۔ نہایت مجرب نسخہ ہے۔

4۔ باریک سفوف، دارچینی صبح و شام دو دو ماشہ نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

5۔ خام چنے دو تولہ، 4 عدد چھوہارے رات کو بھگوئیں۔ صبح چنے اور چھوہارے کھا کر اوپر سے پانی پی لیں۔

6۔ برگد کے تازہ و نرم چھلکے سایہ میں خشک، باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر نصف حصہ چینی ملائیں چھ چھ ماشہ صبح و شام گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆

مخصوص امراض مردانہ/زنانہ

1۔ اٹھرا: عرق پت پاپڑا ایک پاؤ، شیر بکری ایک پاؤ ملا کر کئی ماہ تک پلائیں۔

2۔ اجوائن: 1/6 کلو، کتھ 1/4 کلو، کچور 1/4 کلو، کالی مرچ 1/4 کلو، دھماسہ کنڈا 2 کلو ملا کر پھکی بنائیں۔ موٹا گوشت، کچا میٹھا تیل والی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

خوراک: ½ چمچ دن میں تین بار۔

3۔ برتھ کنٹرول بوٹی: آب پیاز عضو پر طلا کریں خشک ہونے پر جماع کریں حمل نہ ہوگا۔

4۔ برتھ کنٹرول: ایک ماہ میں ایک تخم ارنڈ سالم نگل لیا کرے تو عورت حاملہ نہ ہوگی۔ اگر سات دن مسلسل کرے تو عمر بھر برتھ کنٹرول رہے گا۔

5۔ برتھ کنٹرول: ہم بستری سے پیشتر 9-10 ماشہ سفوف پودینہ پانی سے پھانک لیں عورت حاملہ نہ ہوگی۔

6۔ برتھ کنٹرول: حمل کے وقت دھتورا کی جڑ کمر میں باندھیں برتھ کنٹرول ہوگا۔

7۔ بانجھ پن سے نجات کیلئے: بڑ کی داڑھی سایہ میں خشک کریں باریک پیس چھان کر چار چار ماشہ صبح وشام گرم دودھ کے ساتھ حیض سے فارغ ہونے کے بعد سات دن تک کھلائیں۔

8۔ حمل ٹھہرانے کا نسخہ: حیض کے بعد 4 بجے شام سفوف ریش برگد ایک تولہ شیر برگد 6 ماشہ ملا کر دودھ سے کھائے رات کو ہم بستری کرے نرینہ حمل ہوگا۔

9۔ بانجھ پن: پیپل کا پکا ہوا پھل سایہ میں سکھائیں چورن بنالیں 9 ماشہ صبح وشام گائے کے نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔ انشاءاللہ حمل ہو جائے گا۔

10۔ بانجھ پن: پیپل کی چھوٹی چھوٹی سرخ رنگ کی شگفتہ کونپلیں، دوگنا چینی کچھ دن دھوپ میں رکھیں 6 ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

11۔ حمل کا گرنا: انار کے تازہ پھول 5 تولہ، H_2O ایک پاؤ، انہیں رگڑ کر ذرا میٹھا ملا کر صرف دو بار پلانا کافی ہوگا۔

12۔ حاملہ ہے یا نہیں: لہسن چھیل کر اسے فرج میں رکھے اور 3 گھنٹے کے لئے سو جائے بیدار ہو کر دیکھے کہ لہسن کی بو ناک یا منہ میں پائی جاتی ہے یا نہیں۔ لہسن محسوس ہو تو حاملہ نہیں ہے۔ بو محسوس نہ ہو تو حاملہ ہے۔

13۔ لڑکا ہے یا لڑکی: چقندر کے خشک پتے لے لیں۔ حاملہ کو اس کی نسوار دیں۔ چھینک آجائے تو پیٹ میں لڑکی ہے۔ چھینک نہ آئے تو لڑکا ہوگا۔

14۔ رکا ہوا حیض جاری کرنا: تین چار تولہ بنولے کو کوٹ کر 1/2 کلو پانی میں جوش دیں۔ 1/2 پاؤ پانی رہ جائے تو چینی ملا کر پلا دیں۔ تین دن متواتر یہ عمل کریں۔

15۔ عورت کا دودھ زیادہ کرنا: کابلی چنے رات کو بھگوئیں صبح کو شکر ملا کر کھائیں چند روز متواتر یہ عمل کریں۔

16۔ قضیب کی موٹائی: کھوپا خشک ناریل، دودھ بھیڑ، خشک ہونے کے بعد باریک پیس لیں شہد ملا کر یکجان کریں اسے ملتے رہیں۔

17۔ مایوس کمزور مریض: آم کا رس شہد برابر مقدار میں ملا کر 40 روز متواتر استعمال کریں۔

نوٹ: منہ نہار آم کھانا صحت کے لئے مضر ہے۔

18۔ طلائے بے نظیر: ڈھاک کے بیجوں کا تیل بطور طلاء استعمال کریں۔ دار چینی کو چبا کر اس کا لعاب بطور طلاء استعمال کریں۔

19۔ طلائے بے نظیر: گوند کیکر 3 ماشہ، مازو ایک عدد باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت لعاب دہن سے گھس کر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر مصروف کار۔

20۔ سرعت انزال: مغز تخم سرس 3 تولہ، شکر سرخ 5 تولہ باریک کر کے 9 ماشہ شیر گاؤ سے روزانہ استعمال کریں یا تخم برگد، سایہ میں خشک کریں۔ ہم وزن چینی، مقدار خوراک چھ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ یا موچرس باریک کر کے برگد کے دودھ میں کھرل کریں۔ جس قدر شیر برگد جذب ہو اچھا ہے۔ بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی نیم گرم دودھ سے قبل از جماع استعمال کریں۔

بلا آمیزش افیون، امساک کا نسخہ ہے۔

21۔ طلائے پیاز: 5 تولہ پیاز کتر کر پاؤ تیل میں ملا کر گھوٹ لیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

22۔ امساک: (بلاشبہ) پھٹکڑی سفید ایک تولہ، شیر برگد 5 تولہ کھرل کر کے باریک گولیاں بنا لیں۔ دو گھڑی پیشتر ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

23۔ اولاد نرینہ: ایسی جھنڈی جس پر پیپل اگا ہوا ہو اکھاڑ کر سایہ میں خشک باریک پیس لیں۔ حمل کے دو ماہ بعد سات یوم ہمراہ گاؤ شیر تین تین ماشہ دوائی کھلائیں۔ چینی بھی حسب ضرورت ملا سکتے ہیں۔

24۔ جادو کی لکڑی: پیپل کی لکڑی کو پتھر پر گھسیٹیں اور بطور طلاء استعمال کریں۔

25۔ مغز تخم ارنڈ پیس کر بطور ضماد لگا دیں' قوت باہ کیلئے مفید ہے۔

26۔ لڑکا پیدا ہو: دو ماہ کے حمل کے فوراً بعد ایک ماہ مسلسل یہ عمل کریں ایک ماشہ تخم بھنگ سالم تازہ پانی کے ہمراہ سالم نگل جائیں 4 عدد شولنگی کے سالم بیج شام کا کھانا کھانے سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل تازہ پانی سے پھانک لیں۔

27۔ لڑکا پیدا ہو: (جب لڑکیاں پیدا ہوتی رہیں)

گل قند کپاس ایک تولہ ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔

28۔ بانجھ پن: گل کپاس حسب ضرورت، پنکھڑیاں الگ کر لیں۔ 1-1/2 گنا چینی میں ملیں ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ بانجھ پن کے لئے عجیب دوا ہے۔

29۔ نقائص عضو مخصوص: جڑ چیتہ تازہ لیں۔ عرق سونف کے ساتھ پتھر پر گھسیٹیں، گاڑھا ضماد حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کریں۔ تین لیپ کافی ہیں۔ پھر مکھن گاؤ جو 100 بار پانی میں دھویا گیا ہو لگائیں آرام آ جائے گا۔

نوٹ: اس پودے کی ٹہنیوں کے اگلے حصے پر کانٹے دار جو کی شکل کے دانوں پر سفید پھول آتا ہے۔

30۔ کثرت حیض: برگ سبز ببول ایک تولہ، سرمہ سیاہ 3 رتی گھوٹ کر پلا دیں۔

31۔ مضیق: برگ آم گھوٹ کر پوٹلی بنا کر صبح و شام رحم میں رکھیں بوڑھی عورت بھی مثل باکرہ ہوگی۔

32۔ بچہ جننے میں دشواری: اٹ سٹ کی جڑیں پانی میں رگڑ کر 5 تولہ پلا دیں۔

33۔ برتھ کنٹرول: برگ پودینہ باریک کر کے 9 ماشہ ہمراہ پانی قبل از جماع پھانکیں۔ عورت حاملہ نہ ہوگی۔

34۔ برائے طاقت: چینی، کھجور، مکھن اور جما ہوا دہی۔

35۔ برائے طاقت مردانہ: ماش کی دال یا چنے ایک پاؤ چینی کے برتن میں عرق سفید پیاز کہ تر ہو جائے 24 گھنٹے بھیگا رہنے دیں۔ سایہ میں خشک سات بار تر و خشک کریں۔ آٹا بنا لیں۔ 25 گرام یہی آٹا اتنا ہی گھی اتنی ہی مصری شکر منہ نہار نیم گرم دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔ چالیس روز تک یہ عمل جاری رہے (مجامعت اس دوران نہ کریں)۔

36۔ طاقت مردانہ: چھوارے بھنے ہوئے چنے ہم وزن کوٹ لیں۔ پیاز کے عرق میں گوندھ لیں۔ اخروٹ کے برابر لڈو بنائیں صبح و شام ایک ایک لڈو استعمال کریں۔ جیب اجازت دے تو بادام، پستہ، چلغوزہ کا اضافہ کر لیں۔

37۔ جبرائیل امین سے عطا کردہ نسخہ:

40 مردوں کے برابر قوت: کٹے ہوئے گیہوں گوشت گھی اور مصالحہ ڈال کر پکا کر کھایا جائے۔

38۔ ضعف باہ: انڈا، باجرہ، چنے کا حلوا۔ ضعف باہ میں مفید ہے۔

ذیابیطس (شوگر)

موافق غذائی: چوزوں کا شوربا، ٹماٹر کا شوربا، ہر قسم کی مچھلی، آڑو، پرندوں کا گوشت، انڈے، گردہ، لبلبہ، اچار، مولی، کاہو، پالک، ٹماٹر، پیاز، ہر قسم کی بوٹیاں، ہر قسم کے مغزیات، بادام، اخروٹ، مونگ پھلی، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خربوزہ، تخم خیارین (تر) ترش میوہ جات، چائے وقہوہ (بغیر شکر کے) سوڈا واٹر۔

پرہیز: کلیجی، گیہوں کی روٹی، چاول، ساگودانہ، اراروٹ، جو، جئی میٹھی سبزیاں مثلاً آلو، گزر، باقلا، شلجم، سیب، ناشپاتی، آلو بخارا بسکٹ، انگور، سنگترے، خوبانی، کھجور، شفتالو، شکر قندی، کیلا، شہد، مٹھائیاں، برف، مربے، زیادہ پیاز۔ چربیاں زیادہ دیں شکر کی بجائے سکرین زیادہ مقدار میں دیں۔

شوگر کا مریض شکر کے بجائے خالص شہد استعمال کر سکتا ہے۔ چینی کے استعمال سے ذیابیطس کو تقویت ملے گی۔ اس سے کھانسی نزلہ، گلے کی بیماریاں، سینے کی بیماریاں اور دانتوں کی بیماریاں شروع ہو جائیں گی۔ شوگر کے مریض کو صرف آلو یا صرف جو کا دلیہ بطور غذا دیں تو بہت سے مریض شفایاب ہو سکتے ہیں۔ ان چھنے آٹے کی روٹی بھی مفید ہے۔ کچی سبزی سلاد ذیابیطس والوں کی غذا میں بہت اہم ہے۔

1۔ کریلہ ایک تولہ، نیم کی کونپلیں ایک تولہ، جامن کی گٹھلی ایک تولہ، ہر سہ اشیاء کو خوب کچل کر پیالہ بھر پانی میں بھگو کر رات بھر کھلی جگہ رکھ چھوڑیں۔ صبح کو نہار منہ پانی (اوپر والا) لیں اور یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

2۔ گل ارمنی، تخم کاہو، کریلے، صندل سفید گل فارسی، گڑ مار بوٹی، بیضہ مرغ، سماق بلوط جوہر جامن طباشیر نقرہ ہر چیز ایک ایک تولہ لے کر تیار کریں خوراک 6 ماشہ صبح، 6 ماشہ شام دہی کے ساتھ کھائیں۔

3۔ دنبل ذیابیطس: کمیلہ 5 تولہ، پانی میں بھگو کر 1/4 کلوگرام تلوں کا تیل اور توڑے پانی میں پکائیں۔ پانی جلنے پر چھان کر رکھ لیں۔

4۔ ست گلو کے ساتھ 1/2 کلو بکری کی ترش چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مریض گائے کا دہی استعمال کرے۔ بھوک پیاس لگنے پر سوائے دہی کے کچھ نہ کھائے پیئے۔

5۔ برگ آم جو خود جھڑ جائیں، اکٹھے کر کے سایہ میں خشک کریں۔ باریک کر کے 1,1/2 ماشہ صبح وشام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

6۔ برگ لسوڑہ 8 عدد رات کو بھگو کر (پانی میں) اگلی صبح چھان کر پی لیں اور صبح کو بھگو کر شام کو پی لیں۔ پندرہ بیس روز متواتر یہ عمل کریں۔

7۔ کچی گوبھی بھی کھلائیں۔

8۔ ہومیو پیتھک علاج: Fight with N-15

Rufus special

Nestmann Germany

9۔ ایک چمچ شہد، 4 تولہ سلاجیت سے ملا کر دن میں تین بار کھائیں۔

10۔ 2 چھٹانک پکی ہوئی پالک کا سالن استعمال کرنا شروع کر دیں۔

11۔ چکوترے کے تین پھل روزانہ کھائیں۔

☆☆☆☆☆

دانتوں کی تکالیف

1۔ منجن عجیب: آک کے پتے سایہ میں خشک کریں۔ پیس لیں۔ برابر مقدار میں سیاہ مرچ بوقت ضرورت مل لیں۔

2۔ درد دانت: ادرک چھیل کر نمک ملائیں اور اسے درد والی جگہ پر رکھیں۔

3۔ دانتوں سے خون آنا: پھٹکری 6 ماشہ باریک کرکے ایک پاؤ پانی میں حل کریں اور کلیاں کرائیں یا لکڑی جامن کا کوئلہ ایک تولہ، پھٹکڑی ایک تولہ دونوں کو پیس کر ملائیں اور دانتوں پر ملیں۔

4۔ ڈاڑھ کا درد: حقے کی چلم سے گل سوختہ ڈاڑھ پر ملیں۔

5۔ منہ کی بدبو: آم کی شاخ سے مسواک، بدبو دور ہو جائے گی۔

6۔ دانت ہلنا: برگ ببول چبائیں۔ دانت نہیں ہلیں گے اور خون بھی بند ہو جائے گا۔

7۔ درد دانت: ہلدی کی گانٹھ کو متعلقہ دانت کے نیچے دبائیں۔

8۔ درد دانت: کوڑتمہ کی جڑ کی مسواک کریں۔

آک کی جڑ کا مسواک استعمال کرتے رہیں۔

9۔ دانت کے کیڑے: چنبیلی کے چند پتے چبانے سے دانت کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

10 منجن دندان: جامن کے پتوں کو خشک کرکے باریک سفوف کریں اور منجن استعمال کریں۔

11۔ درد ڈاڑھ: مرچ گول سرخ 5 عدد، بھوری بھینس کا مکھن 5 تولہ آگ پر رکھیں۔ مرچ جل جائے تو نکال کر باہر پھینکیں جس ڈاڑھ میں درد ہو اس کے مخالف کان میں دو تین قطرے ڈالیں اور مل لیں فوراً آرام آجائے گا۔ یا جس طرف درد ڈاڑھ ہو اس طرف ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کے درمیانی حصہ میں لہسن کوٹ کر لگدی بنا دیں۔ 1/2 گھنٹہ کے بعد درد ڈاڑھ کو آرام آجائے گا۔

کانوں کی تکالیف

1۔ درد کان: آک کے زرد پتے گرد سے صاف گھی سے چوپڑ کر آگ پر گرم کریں ہتھیلی سے مسل دیں اور کان میں نچوڑ دیں۔

2۔ بہرہ پن: اوپر والا روغن شیشی میں محفوظ کرلیں۔ چند روز استعمال سے بہرہ پن دور ہوگا۔

3۔ درد کان: دو قطرے روغن سرسوں میں کافور ملا کر کان میں ڈالیں۔

4۔ بہرہ پن: سونف 6 ماشے 1/2 سیر پانی میں جوش دیں۔ 1/2 پاؤ رہ جائے تو اس میں روغن گاؤ ایک تولہ ڈالیں۔ مصری ایک تولہ ڈالیں۔ صبح وشام پلا دیا کریں۔

5۔ درد کان: حقہ نوش سے حقہ کے زور زور کے کش شدہ دھوئیں کو کان میں ڈالیں۔ پانچ چھ سوٹوں کا دھواں درد ختم کردے گا۔

6۔ کان کے کیڑے: آک کے زرد پتے بھوبھل میں دبائیں تاکہ نرم ہو جائیں۔ نچوڑ کر پانی نکالیں اور کان میں ٹپکائیں۔

7۔ بہرہ پن: نیم کے تخم کا خالص تیل 40 روز کان میں ڈالیں۔

آنکھوں کی تکالیف

1۔ دکھتی آنکھ: مخالف پاؤں کے انگوٹھے میں شیر مدار ٹپکائیں۔

2۔ نظر کی درستی: سونف 250 گرام، دھنیا 250 گرام، خشخاش 500 گرام، مصری 300 گرام، مغز بادام 500 گرام، چاروں مغز 500 گرام ان سب کو کوٹ کر چھان لیں اور پھکی بنائیں صبح وشام ایک چمچہ دودھ کے ساتھ استعمال کرلیا کریں۔

3۔ عینک سے چھٹکارا: مٹی کا کورا حقہ 3/4 کلو روغن گاؤ پانی کی جگہ ڈالیں نیچے سے بند دوکلو

تمباکو کو شید کیا جائے تمام تمباکو ختم ہونے پر تو نٹری توڑ کر اندرونی جوہر اتار کر شیشی میں اتار لیں۔ سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔ یہ سرمہ ایک ہفتے کے استعمال کے بعد عینک سے بے نیاز کر دے گا۔

4۔ **بینائی لوٹانا:** بسکھپرا بوٹی کوٹ کر رس نکال لیں۔ اس میں سرمہ سیاہ کھرل کریں۔ سرمہ خشک ہو جائے تو شیشی میں ڈال دیں۔ روزانہ کے استعمال سے بینائی تیز ہو جائے گی۔

5۔ **آنکھ دکھنا:** منڈی (گورکھ منڈی) کے پھول جتنی تعداد میں کھائیں، اتنے سال آنکھ نہیں دکھے گی۔ یہ پھول منہ نہار نگل جائیں۔ انہیں چبانا نہیں۔

6۔ **نظر تیز کرنا:** مال کنگنی کے تیل کی مالش ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں پر کریں اور یہ عمل 40 روز متواتر کریں۔ انشاء اللہ نظر تیز ہو جائے گی۔

7۔ گھی کوار کے پتے چیر کر تین ماشے سفوف ہلدی چھڑک کر گرم کر کے مریض کی دکھنے والی آنکھ کی جانب پاؤں کے نیچے باندھیں۔

8۔ نیم کے پتوں کا عرق مخالف کان میں ڈالنے سے آنکھوں کو آرام آ جاتا ہے۔

9۔ **آنکھوں کی سرخی زائل کرنا:** برگ انار تازہ کوٹ کر نغدہ بنا کر آنکھوں پر باندھ دیا کریں 3-4 روز استعمال کریں۔

11۔ **شب کوری:** چولائی کا ساگ (بغیر مرچ کے) رات کے وقت گھی ڈال کر تین روز باقاعدگی سے استعمال کریں۔

نوٹ: دکھتی آنکھ کے دوران کھجور نہ کھائیں۔

ناک کی بیماریاں

1۔ **نزلہ زکام:** درخت کنیر کے پتوں پھلوں کی نسوار نزلہ زکام کیلئے اکسیر ہے۔

2۔ برگ لسوڑا دھو کر پانی میں رس نکالیں پانی سرخ ہو جائے تو کل چھان کر قدرے مصری ملائیں اور پی جائیں۔ تین روز یہ عمل جاری رکھیں۔

3۔ **زکام دور کرنے کیلئے چھینکیں:** کنیر کے پتوں کا رس یا عرق ہتھیلی پر رکھیں اور سونگھیں چھینکیں آئیں گی، زکام دور ہو جائے گا۔

دائمی نزلہ: سفیدے کے پتے 1/4 کلو ساگ کی طرح کتریں 2 کلو پانی میں ابالیں۔ آدھا پانی اڑ جائے تو چھان لیں 3 پاؤ چینی اس میں ڈالیں۔ آگ پر دوبارہ رکھیں اور شربت تیار کریں۔ صبح دوپہر شام استعمال کریں۔ دائمی نزلہ کیلئے اکسیر ہے۔

کانٹا چبھنا

1۔ پیاز کاٹ کر اس میں گڑ جلائیں۔ کانٹے والی جگہ باندھ دیں۔ کانٹا خود بخود باہر نکل آئے گا۔

2۔ انگلی میں پھانس کا چبھنا: برف کا ٹکڑا انگلی پر رکھیں جب وہ حصہ بے حس ہو جائے تو انگلی کو ابلے ہوئے پانی میں ڈبو کر پھانس کو نکال دیں۔

3۔ جسم میں کانٹا چبھنا: عرق کھپ میں چاول پکا کر اوپر باندھیں۔

پیچش

1۔ نیم کی اندرونی چھال توے پر جلا کر راکھ حاصل کریں۔ بقدر ایک تولہ یہ راکھ دہی میں ملا کر کھائیں۔

2۔ آم کی پرانی گٹھلی کا سفوف ایک حصہ شکر 1/2 حصہ 6 ماشے پانی سے دیں۔

3۔ سیب کی چھال کی چائے تیار کریں۔ دگنا فائدہ اٹھانا ہو تو لیموں کا رس اور شہد اس میں ملا لیں۔ یہ نسخہ تپ محرقہ کے لئے بھی مفید بتایا جاتا ہے۔

4۔ دیسی سونف کوٹ کر سفوف بنائیں۔ دہی کی لسی سے صبح وشام ایک ایک تولہ ڈال کر استعمال کریں۔

5۔ اناکس گولیاں پھکی کے ساتھ استعمال کریں

6۔ برائے خونی پیچش: دہی، رس پیاز استعمال کریں۔

یرقان

1۔ گنے کا رس پئیں۔

2۔ زرد گاجر کا جوس مصری ملا کر چندروز استعمال کریں۔

3۔ پانی میں لیموں کا رس نچوڑ کر پئیں۔

4۔ مولی اور لیموں کا استعمال کریں۔

5۔ کھیرا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

6۔ ایک تولہ سونف، 1/2 سیر پانی میں کھرل کر کے پن چھان کر پلائیں۔

7۔ مولی کے سبز پتوں اور شاخوں کا پانی 8 تولہ، شکر 2 تولہ ملا کر روزانہ پلائیں یہ عمل نہار منہ کیا جائے۔

8۔ ڈھاک کے پھولوں کو جوش دینے سے جو رنگ نکلتا ہے اس میں کرتہ رنگ لیں۔ اور مریض کو پہنادیں۔ یرقان دور ہو جائے گا۔

9۔ برگ کاسنی سبز کا پانی بنا کر شربت بزوری میں ملا کر دیں۔

موٹاپا دور کرنا

1۔ ایک کپ قہوہ میں آدھے لیموں کا رس ملا کر صبح خالی پیٹ استعمال کریں۔ فالتو چربی زائل ہو کر موٹاپے میں کمی کا باعث ہوگی۔

2۔ برگ ارنڈ خشک 6 حصے لاکھ دانہ، 1 حصہ باریک پیس لیں پانی کے ہمراہ 3 ماشے کی خوراک مریض کو دیں۔

3۔ دو تولہ شہد گرم پانی میں ملا کر پلادیں۔ پھر بتدریج اس کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ فضول گوشت از خود تحلیل ہوگا اور چربی پگھلے گی۔

4۔ نیم گرم پانی لیموں کا رس منہ نہار پلائیں۔

5۔ لیموں کا اچار چاٹیں۔

6۔ دن میں تین چار بار لیموں کا رس پانی میں ڈال کر شکنجبین بنائیں اور اسے پلائیں۔

7۔ مولی کے بیج پانی کے ساتھ کھائیں۔

8۔ کلونجی کا باریک سفوف لیں چینی میں ملا کر پیتے رہیں۔

9۔ کالی مرچیں پھانکتے رہیں۔

10۔ کھانے کے بعد اجوائن تھوڑی سی لیں اور پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

11۔ کھانے کے ساتھ مولی اور سلاد کا استعمال کریں۔

12۔ چنے کی دال کے دانے برابر ہینگ پانی کے ساتھ کھائیں۔

13۔ ادرک کی چائے پئیں۔

14۔ جوارش کمونی، زیرہ کے عرق کے ساتھ استعمال میں لائیں۔

15۔ گھی کی جگہ کوکنگ آئل کا استعمال کریں۔

16۔ چاول سے پرہیز کریں۔

17۔ منہ نہار کنو، سنگترے کا جوس استعمال میں لائیں۔

18۔ لہسن کے جوئے، پانی سے نگل لیں۔

19۔ بیسن کی روٹی زیادہ استعمال کریں۔

20۔ سیب، منہ نہار کھانے کی عادت اپنائیں۔

21۔ کیلے اور ہرے سیبوں کو سونگھا جائے کھایا نہ جائے وزن میں کمی کا باعث ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

کس حالت میں مجامعت نقصان دہ ہے

حالت حیض میں مجامعت: خطرہ ایڈز، اولاد مجذوم، کوڑھی پن کا شکار، زہریلے خون کے اثرات، عضو پر آبلے اور خارش۔

برہنہ پن...... اولاد بے حیا

حالت جنب...... اولاد دیوانہ پاگل

بھرے پیٹ...... اولاد کند ذہن، انزال جلد شروع، ضعف معدہ، ضعف جگر، ضعف ہضم اور ورم جگر کا خطرہ خشکی و پیاس کا غلبہ۔

کھڑے ہو کر مجامعت کے وقت شرمگاہ دیکھنا: اولاد کی نظر کمزور یا اندھے پن کے خطرات۔

مجامعت کے وقت زیادہ باتیں کرنا: اولاد کے گونگا پن کا خطرہ۔

دن کو یا رات کو روشنی میں مجامعت: اولاد بدصورت، کالے رنگ کی۔

بخار کی حالت میں مجامعت: اولاد اور خود کو دق کا خطرہ۔

پیشاب پاخانہ کی حاجت کے وقت مجامعت: بھگندر، بواسیر، ردیگر امراض مقعد کے وارد ہونے کا خطرہ۔

نشہ کی حالت میں مجامعت: وجع المفاصل، گنٹھیا۔

شب چہار شنبہ، شب عیدین، شب ارادہ سفر میں مجامعت نہ کریں۔ عیب والی اولاد پیدا ہونے کا امکان۔

چاند کی پہلی، پندرہ اور آخری رات مجامعت سے پرہیز۔

مجامعت کے فوراً بعد نیم گرم پانی سے عضو دھوئیں' ٹھنڈے پانی سے دھوئیں گے تو درد شروع ہونے کا خطرہ ہے۔

مجامعت کے بعد خود ٹھنڈا پانی پیو گے تو دمہ کا خطرہ ہے۔

آنکھ دکھنے کی حالت میں مجامعت نہ کریں' اس کے لئے بہترین وقت پچھلی رات ہے جبکہ پیٹ خالی ہو۔ تمام شب ناپاکی سے بچو گے۔ لائق اولاد پیدا ہوگی' باوضو بسم اللہ پڑھیں، خوشبو لگائیں' قبلہ رخ نہ ہوں بالکل برہنہ نہ ہوں۔ عورت کو انزال ہونے تک ٹھہرا رہے۔

مجامعت میں اعتدال ضروری ہے ورنہ روغن حیات کم ہونے سے چراغ عمر کی روشنی مدھم پڑنے کا خطرہ ہے۔

حیض سے فراغت کے ایک ہفتہ بعد تک اور شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل مجامعت کریں گے تو اولاد پیدا نہ ہوگی۔

بحوالہ: آداب مباشرت (مئولف ڈاکٹر آفتاب احمد انڈیا)۔

اٹھرا

مشک بالا کھانے والی ایک تولہ، چترا ایک تولہ، ہلدی دو تولہ، لال ہلدی 6 ماشے، الائچی خورد ایک تولہ، جنگ ہریڑ ایک تولہ، کچور ایک تولہ، کول ڈوڈا (اندر والی گولی نکال دیں) ایک تولہ ،اجوائن دیسی ایک تولہ، مونگ پھلی ایک تولہ، کسنبہ ایک تولہ، واؤ وڑنگ ایک تولہ، باؤبڑینگ' میتھرا ایک تولہ، پت پاپڑا ایک تولہ، صندل سرخ ایک تولہ، مصبر ایک تولہ، پپلی ایک تولہ۔

جملہ اشیاء کو کوٹ کر چھان لیں' سفوف بنالیں' تیسرا چاند شروع ہو تو چٹکی بھر سفوف خالی پیٹ ہمراہ پانی استعمال کریں' ناغہ نہ کریں۔

☆☆☆☆☆

ہیپاٹائٹس (یرقان)

1۔ ہلدی، ملٹھی، سونف ہم وزن کوٹ کر باریک چنے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں، دودھ پانی یا لسی کے ساتھ ہر تین گھنٹے بعد کھانے سے قبل یا بعد ہلدی پسی ہوئی نہ لیں۔ گولیوں کے بغیر پھکی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

طریقہ تیار: 2۔ پھٹکڑی باریک ایک پاؤ، مولی کا پانی دو کلو، پھٹکڑی کڑاہی میں ڈال کر اوپر مولی کا پانی ڈالیں' آہستہ آہستہ یہ عمل کریں پھٹکڑی حل ہونے پر اتار کر سفوف کر لیں' نمی سے محفوظ رکھیں دواڑھائی چیچ دوائی دہی میں ملا کر صبح وشام لیں' جواہر مہرہ معمولی ملا لیں تو بہتر نتائج نکلیں گے۔

3۔ سونٹھ 5 تولہ، نوشادر ٹھیکری 2 تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سنا مکی 8 تولہ، ریوند عصارہ 4 تولہ، گل سرخ ایک تولہ تمام کوٹ کر چنے برابر گولیاں کھانے کے بعد گولیاں 3 عدد پانی کے ہمراہ لیں۔

پرہیز: مصالحہ دار تلی ہوئی چیزیں گرم اشیاء روسٹ بروسٹ چکن، پیپسی، کوک، شراب، پراٹھا زیادہ مٹھاس۔

موافق غذائیں: کدو، توری، لوکی، شلجم، مولی، گاجر، دال مونگ، پھلوں کے جوس، فروٹ، پیدل چلیں، ہوا خوری کریں۔ ہر نماز کے بعد 21 بار سورہ قریش، اول آخر درود ابراہیمی۔

☆☆☆☆☆

چند احتیاطی تدابیر

(پرنسپل غلام قادر ہراج۔ جھنگ)

☆ آم منہ نہار نہ کھائیں۔

☆ امرود کے بیج نہ کھائیں۔ یہ ہضم نہیں ہوتے۔

☆ امرود کے ہمراہ نمک اور پسی ہوئی کالی مرچ استعمال کریں۔

☆ برف، معدہ کو کمزور کرتی ہے۔

البتہ بھوک نہ لگے تو برف ملا پانی استعمال کریں۔

☆ بینگن اکیلا نہ پکائیں۔ دھنیا اور دہی ملا کر پکائیں۔ چھیل کر گھی اور دہی کے ساتھ پکائیں تو نیند آور ہے۔

☆ بچوں کو کڑوی دوائی پلانے سے قبل بیری کے چار پانچ پتے چبوالیں۔ کڑواپن معلوم نہ ہوگا۔

☆ سفید پیاز جس مکان میں ہوں سانپ نہیں آئے گا۔

کھانے سے ایک گھنٹہ قبل اور دو گھنٹے بعد پانی نہ پئیں۔

لسی اور شربت بھی اسی وقفے کے مطابق استعمال کریں۔

☆ چھاچھ میں برف ڈالیں تو ہاضمہ خراب ہوگا۔

☆ خربوزہ نہ منہ نہار کھائیں اور نہ ہی بھرے پیٹ۔

☆ دودھ کو پانی کی طرح نہ پئیں۔ ایک چھوٹا سا گھونٹ پی کر لعاب دہن شامل کریں۔

☆ سیب، خالی پیٹ کھائیں تو قبض کشا ہے۔ بھرے پیٹ کھائیں تو قابض ہے۔

☆ شکر قندی کے بعد سونف چبالینا مفید ہے۔

☆ شلجم پکائیں تو ادرک کالی مرچ، موٹی الائچی، کالا زیرا استعمال کریں۔

☆ کچنار پکائیں تو دہی اور سفید زیرہ ڈالنا نہ بھولیں۔

☆ قلفی کھانا، ٹائیفائیڈ کا باعث ہے۔

☆ ایک دن میں ایک دو سے زیادہ کھیرے نہ کھائیں۔ کھیرے کے ساتھ پانی پینے سے ہیضہ ہو جاتا ہے۔ ایک گھنٹہ قبل یا دو گھنٹے بعد پانی پیئیں۔

☆ گوبھی نہ پکائیں جب تک ادرک نہ ملائیں۔

☆ کھانا کھاتے وقت بری خبر سنیں تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لیں کیونکہ رنج والم کی حالت میں کھانا زہریلا ہو جاتا ہے۔

☆ وٹامن سی کی کمی ماخورے کا سبب ہے۔ اس کمی کو دور کرنے کیلئے سبزیاں، ترش پھل، لیموں، مالٹا وغیرہ استعمال کریں کیونکہ یہ چیزیں وٹامن سی کا خزانہ ہیں۔

☆ (وٹامن K کی کمی) کی حالت میں جب چوٹ لگے تو خون بند نہیں ہوتا۔

☆ دودھ، میٹھا، ہاضمے کے نقص کا موجب ہے۔

دودھ پینے کے بہترین اوقات صبح اور تیسرا پہر ہے۔

☆ دالوں میں بہترین دال...... دال ماش ہے۔

☆ دال میں ادرک، کالی مرچ، کالا زیرہ، موٹی الائچی ڈالیں۔

☆ گوشت کا زیادہ استعمال، غصہ پیدا کرتا ہے اور دل و دماغ میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔

☆ کھجور کی بدہضمی کی صورت میں دہی کی پتلی چھاچھ استعمال کریں۔

☆ خالی پیٹ کیلا نہ کھائیں۔

☆ مچھلی کے گوشت کے ساتھ یہ چیزیں نہ کھائیں۔ دودھ، دہی، چھاچھ، شہد، سرکہ، تیل، کھیر، شربت، برف، آئس کریم، تربوز، مولی، تل، گنا، مسور۔

☆ رواں لوبیاں میں ادرک ڈالنا مفید ہے۔

☆ مونگ پھلی خالی پیٹ نہ کھائیں۔

☆ بھے کمل کی جڑ ہوتی ہے۔ اس میں ادرک ضرور ملائیں۔

☆ آنکھوں میں تکلیف کی حالت میں کھجور نہ کھائیں۔

☆ لہسن کا زیادہ استعمال بینائی کو گھٹاتا ہے۔

☆ جلدی امراض والے لہسن کا استعمال کریں۔

جوڑوں کا درد

☆ ایک مٹھی میتھی، رات بھر پانی میں بھگوئیں، پی لیں، پودینے کے چند پتے پیسٹ بنالیں دیسی گھی میں ایک طرف سے تل لیں۔ چولہے سے اتار کر رکھیں ٹھنڈا ہونے پر پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

ترکیب استعمال: مرض کی شدت کے مطابق 5 دن، 10 دن، 15 دن، یا 20 دن متواتر استعمال کریں۔

☆ لہسن کچی حالت میں نگلیں، متاثرہ حصہ پر لہسن رگڑنا بھی مفید ہے۔ لہسن کا تیل جوڑوں پر اتار گڑیں کہ وہ جذب ہو جائے۔ یہ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

نقش برائے گم شدہ بچوں کیلئے

اکثر بچے کھیلتے کھیلتے گم ہو جاتے ہیں یہ نقش ان کے لئے بڑا زود اثر ہے۔ نقش لکھ کر بیچ کے نقطہ میں سوئی چبھو کر کسی برتن سے ڈھک دو۔ کچھ بھی وقفہ نہیں گرے گا پتہ لگ جائے گا۔ انشاء اللہ جلد از جلد آپ کا بچہ مل جائے گا۔

نقش یہ مکرم یہ ہے۔

قالو انا للہ وانا الیہ راجعون

قالو انا للہ وانا الیہ راجعون

جب پتہ لگ جائے
حضرت خضر علیہ السلام کی
نیاز بچوں میں تقسیم کردیں

نقش برائے حاضرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
۳۳۵۰۸	۳۳۵۰۳	۳۳۵۱۰
۳۳۵۰۹		۳۳۵۰۵
۳۳۵۰۴	۳۳۵۱۱	۳۳۵۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتْحُوْنَ، جِنْتُ، شَفِيْحًا، عَطْشَه سَرُوْرًا قَدُوْرًا، سَهْلاً نَهُوْلاً، اَحْضُرُ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

نوٹ: عزیمت میں جس لفظ کے اوپر تین کا ہندسہ ہے اس کو تین مرتبہ پڑھیں۔

ترکیب: نقش بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ کالی جگہ پر نظر رکھے۔ عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ جب موکلات حاضر ہوں تو بچے کی معرفت سوال وجواب پوچھیں۔ آزمودہ اور مجرب نقش ہے۔

آسیب وجنات سے شفاء کیلئے

ترکیب: جس گھر میں خلل آسیب یا جنات کا ڈیرہ ہو اس نقش کو لکھ کر بتی بنا کر جلا دیں۔

نقش مکرم یہ ہے:

بکتانوس فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

مفرور کی واپسی کیلئے

سفید کاغذ پر اس نقش کو لکھ کر چڑے کے گلے میں باندھ دیں اور اس کو قبلہ رخ چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ تین روز کے اندر اندر مفرور واپس آجائے گا آزمودہ اور مجرب ہے۔

نقش مکرم یہ ہے۔

۲۶

۲۶

۲۶

فلاں بن فلاں واپس آئے۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

جو شخص خلق اللہ پر ظلم کرتا ہو یا کسی کو ناحق تکلیف دیتا ہو اس کے نام کے اعداد معہ والدہ نکالیں۔ اس میں حراکیل کے عدد ف ش ذ کے اعداد اور 4550 عدد ملائیں۔ ان تمام کے مجموعہ سے دو عدد نقش معکوس مربع کے کالی سیاہی اور سرکہ سے تیار کریں۔ شانہ سگ یا کافر مردہ کی ہڈی یا پرانے کپڑے پر لکھیں جو باہر سے اٹھایا گیا ہو۔

ایک کو سر برہنہ کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔ تعویذ 3 کے ہمراہ تھوڑی سی ہنگ اور سرخ مرچ رکھیں۔ دھونی بھی انہی چیزوں کی دیں اور وہاں سے تھوڑی سی مٹی قبر کی لیکر دوسرے تعویذ کے ساتھ رکھ کر دشمن کے گھر یا گزرگاہ یا چوکھٹ میں دفن کردیں۔ وہ شخص غضب الٰہی میں گرفتار ہوگا۔ ناحق کسی پر عمل نہ کریں ورنہ خود بھی سزا کیلئے تیار رہیں۔ تعویذ

چال مربع معکوس یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

یاد رکھیں کہ اس نقش میں باقی نہ آئے۔ اگر تقسیم سے باقی آئے تو اسم الٰہی مذل یا قہاری یا جلالی وقہاری اسم کے اعداد بھی ملالیں تاکہ باقی نہ آئے باقی والا نقش صحیح نہ ہوگا۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر ناجائز کیا تو الٹا اثر ہوگا۔

یہ یادرکھیں کہ اس نقش میں باقی نہ آئے۔ اگر تقسیم سے باقی آئے تو اسم الٰہی مذل یا قھار یا جلالی و قھاری اسم کے اعداد بھی ملالیں)۔ تاکہ باقی نہ آئے باقی والا نقش صحیح نہ ہوگا۔ چال مربع معکوس یہ تھے۔ یادرکھیں اگر ناجائز کیا الٹا اثر ہوگا۔

کاروبار اور دکان اور مال تجارت کی ترقی کیلئے

کاروبار دکان تجارت مال کی ترقی کیلئے لکھ کر رکھیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ قمر زاید النور کی حالت میں جب کہ قمر برج شرف میں ہو اور ساعت زہرہ یا مشتری میں اتوار یا سوموار کے دن نقش مکرم کو پاک صاف ہو کر لکھیں۔ تعوید لکھنے سے قبل ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور تعویذ لکھنے کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر نقش پر دم کردیں اور مال و تجارت کی جگہ رکھ دیں۔ انشاء اللہ برکت ہوگی۔

نقش مکرم یہ ہے ٧٨٦

١٢٠	١٣٤	١٣٠	١٢٧
١٣١	١٢٦	١٢١	١٣٣
١٢٥	١٢٨	١٣٦	١٢٢
١٣٥	١٢٣	١٢٤	١٢٩

نزلہ سے حیرت انگیز آرام

1۔ نزلہ زکام میں دو پھلیاں لہسن کی صبح نہار منہ کھائیں اور دو کالی مرچیں معمولی سا نمک اور آدھی پوتھی لہسن کے جوئے پیس کر چٹنی بنائے اور رات کے کھانے میں یہ چٹنی تھوڑی سی مقدار میں ضرور کھائیں اس سے نزلہ زکام اور جسم درد میں افاقہ ہوگا۔

2۔ گائے کی ہڈیاں اور گودے والی نلیاں پندرہ بیس ٹکڑے اور لہسن ڈیڑھ پوتھی ایک بڑی پیاز ایک چمچ سفید زیرہ اور پانچ لونگ ڈال کر خوب پکائیں پانچ چھ گھنٹے ہڈیوں کی یہ یخنی پکتی رہے پانی ہڈیوں سے

اوپر رہنا چاہئے تاکہ ہڈیوں کی کاست نکل آئے۔ پانی کم ہو جائے تو اور ڈال دیجئے۔ گرم گرم یخنی پیئیں قوت بخش ہوتی ہے۔ جسم کو طاقت پہنچاتی ہے نزلہ زکام سے محفوظ رکھتی ہے۔ سردیوں میں پیئیں۔

3۔ ایک پاؤ آملہ، آدھا پاؤ سکاکائی پیس کر رکھ لیں۔ ایک چمچ سفوف آدھے کپ پانی میں بھگوئیں صبح صبح سر پر آدھا گھنٹہ لگا کر دھو لیجئے۔ انشاءاللہ نزلے میں مزید ہے۔

سفید تل کا تیل ایک پاؤ ادرک ایک پاؤ کلونجی 25 گرام میتھی دانہ، دس گرام امربیل یا آکاش بیل ایک تولہ، ادرک کو اچھی طرح پیس کر اس کا عرق نکال دیں۔ تل کا تیل ہلکی آنچ پر گرم کریں اور جب ایک ابال آجائے تو اسمیں ادرک کا عرق شامل کریں۔ اس میں جب ادرک کا عرق جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اسے ٹھنڈا کرنے کے بعد اس میں کلونجی میتھی دانہ اور امربیل ڈال دیں اور تین دن تک اسے رکھ دیں پھر استعمال کریں رات کو مالش کریں اور صبح کو دھو دیں دو دن تک لگا کر نہ رکھیں۔

ٹوٹکے

☆ انڈوں کو اگر آٹے میں دبا دیا جائے تو گرمیوں میں یہ خراب نہیں ہوتے۔

☆ پاؤں کی صفائی کے لئے نیم گرم پانی میں چند قطرے شیمپو اور ایک چٹکی نمک ڈال کر پاؤں ڈال کر پانچ منٹ کے لئے بیٹھ جائیں اس کے بعد ٹھنڈے پانی سے پاؤں دھولیں۔

☆ چاندی کے کالے زیورات کو لیموں کے عرق سے دھوئیں سفید ہو جائیں گے۔

☆ ریشمی کپڑے پر اکثر مقیش کالی ہو جاتی ہے سائٹرک ایسڈ لگا کر دھوئیں چمکدار ہو جائے گی۔

☆ دانت درد کے لئے شہد چاٹ لیں ٹھیک ہو جائے گا۔

☆ لیموں کے رس سے گندے ناخنوں کو صاف کریں۔ صاف اور چمکدار ہو جائیں گے۔

☆ پودوں کے گملوں میں بغیر دودھ کے ٹھنڈی چائے چھڑکنے سے گملوں کی مٹی میں کیڑے نہیں رہیں گے۔

☆ گلدان میں رکھے ہوئے پودوں میں اگر صابن کے چند چھوٹے ٹکڑے رکھ دیں تو پھول زیادہ دیر تک تازہ رہیں گے۔

☆ سوئیوں کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر رکھنے سے ان کو زنگ نہیں لگتا۔

خون کی کمی

انیمیا (خون کی کمی) ماہواری میں بے قاعدگی، بالوں کا جھڑنا، جلد کی خشکی، بلڈ پریشر میں کمی، شکر کی مقدار میں کمی، جس کی وجہ سے چکر آنے لگیں، ڈپریشن، ذہنی پریشانی اور اعصابی کمزوری کیلشیم اور وٹامن ڈی کا استعمال کم کرنے سے ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ کیلشیم بطور دوا کھانے سے بہتر ہے کہ کیلشیم سے بھرپور غذائیں استعمال کریں مثلاً مکھن نکلا دودھ، دہی، پنیر، سبز پتوں والی ترکاریاں، لوبیا، مٹر، مچھلی، نظام ہضم میں خرابی، جگر کی خرابی، بے خوابی کی شکایت، ذہنی دباؤ، مقوی غذا استعمال کریں جس میں وٹامن ڈی اور بی کیلشیم اور میگنیشیم وافر مقدار میں موجود ہوں۔ ان سے اعصاب کنٹرول میں رہتے ہیں۔ فولاد سے بھرپور غذائیں مثلاً گوشت، مرغی، مچھلی، پالک ثابت چھلکوں والے اناج، خصوصاً باجرا، کشمش، منقہ کھجوریں، آلو فولاد کے ساتھ وٹامن سی بھی استعمال کریں کیونکہ اس سے فولاد کو جسم آسانی سے جذب کر لیتا ہے۔ چائے، کافی، الکحل کا استعمال کم کریں کیونکہ یہ اشیاء جسم سے فولاد کو ضائع کرتی ہیں۔ پانی کا زیادہ استعمال کریں جسم میں پانی کی کمی کی وجہ سے تھکن محسوس ہونے لگتی ہے۔

خون کی کمی دور کرنے کیلئے تریاق نسخے:۔

1۔ کشتہ چاندی 3 ماشہ، کشتہ شاخ مرجان 1/2-1 تولہ، صدف مروارید 1 تولہ، نمک برہمی بوٹی 1/2-1 تولہ، نمک ترپھلہ 1/2-1 تولہ تمام ادویات کو کھرل میں ڈال کر نصف گھنٹہ پیس لیں۔ شیشی میں ڈال لیں۔ خوراک 2 رتی مکھن یا خمیرا گاؤزبان کیساتھ ایک ماہ تک کھائیں۔

2۔ خطمی، برگ حنا، گل نیلوفر، بنفشہ، ہموزن پانی میں جوش دیکر اور چھان کر اس سے سر دھوئیں۔ رات بھر تقریباً اتنے پانی میں بھگو کر رکھیں جس سے سر آسانی سے اور اچھی طرح بھیگ جائے۔ اس سے تقریباً روز سر دھوئیں۔ پہلے اس سے دھوئیں اور پھر کسی شیمپو سے دھو لیں۔

مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز ناریل، خشخاش سفید، نشاستہ ہر ایک ایک تولہ۔

3۔ نمولی کا مغز نکلوا کر اس کا تیل مشین سے نکلوائیے شروع میں تین قطرے لیجئے۔ آہستہ آہستہ بڑھائیے۔ بزرگ کہتے ہیں کہ بواسیر خونی یا بادی یہ اس کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔

4۔ مولی پکا کر کھائیے اور کچھ سلاد بھی۔ مولی کے پتے بھی فائدہ مند ہیں۔ مولی دھو کر قتلے کر لیں پتے اچھی طرح دھو کر نرم پتے کاٹ لیں۔ معمولی سے تیل میں پانچ چھ لہسن کے کٹے ہوئے جوئے اور تھوڑا سا نمک اور سفید زیرہ ملا کر مولی کے قتلے اور پتے ہلکی آنچ پر اچھی طرح ڈھانک کر دم دیں۔ کھاتے وقت تھوڑی سی کالی مرچ پسی ہوئی چھڑک لیں یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی۔

5۔ مولی کے تازہ رس کا ایک گلاس روزانہ بطور دوا لیں۔ چولائی کے پتوں کی بھجیا مفید ہے۔ باتھو کا ساگ پکا کر کھائیں۔ رات کو ایک چمچ اسپغول بغیر چبائے پانی کے ساتھ کھائے۔

6۔ خوبانیاں پانی میں بھگو کر صبح کھائیے۔

7۔ انجیر کے چار پانچ دانے صبح نہار منہ کھائیے۔

8۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ محسوس ہو تو چار پانچ دانے انجیر کھائیں۔

9۔ روزانہ غذا میں سلاد کچی سبزیاں اور پھل شامل کریں آٹھ سے دس گلاس پانی پیئیں۔

10۔ تازہ مہندی کے سوکھے پتے پی کر زیتون کے تیل میں ملا کر پکائیے اس میں معمولی سا موم ملا لیں اسے رات کو لگائیے اور اگر تکلیف ہو تو رفع حاجت سے پہلے اور بعد میں بھی لگائیں۔

11۔ گیندے کے پھول پتے پکا کر اس پانی سے طہارت کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

12۔ درمیانے سائز کی مولی چینی لگا کر روزانہ کھانے سے خونی بواسیر کو آرام آتا ہے۔

13۔ نمولیاں (نیم کا پھل) سات عدد صبح پانی سے کھائیے۔ سوکھا بینگن کی راکھ مسوں پر لگانے سے آرام آتا ہے، ہارسنگھار کے بیج لیکر چھیل لیں دو تولہ گری میں تین ماشے کالی مرچ ملا کر پیس لیں۔ تازہ پانی کا چھینٹا دے کر مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں اور سکھائیں دو تین گولیاں روزانہ صبح پانی سے کھائیے خونی بواسیر کے لیے مفید ہے۔

14۔ کالی زیری پانچ تولے لیکر بوتل میں ڈال کر رکھ لیں روزانہ تین گرام پانی کے ساتھ لیں۔ خونی اور بادی بواسیر میں مفید ہے۔

15۔ مغز تخم بکائن اور سونف ہم وزن باریک پیس لیں دونوں کے برابر وزن میں چینی یا مصری ملائیں۔ تین گرام صبح و شام پانی کے ساتھ بادی بواسیر میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال: یہ نسخہ سات دن استعمال کریں۔

16۔ گیندے کے پتے بارہ گرام، بسوت بارہ گرام اور میٹھی آٹھ گرام میں ایک ایک گرام کی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح پانی سے کھایئے

17۔ چولائی کے تازہ پتے 25 گرام میں ایک گرام کالی مرچ ملا کر سردائی کی طرح رگڑ کر چھان لیں اور پیئیں خونی بواسیر میں مفید ہے۔

18۔ چمچ بھر کریلے کا رس چینی ملا کر پینے سے خونی بواسیر میں آرام ہوتا ہے۔

19۔ ایک ناریل کا اوپر کا چھلکا اتار کر اس کی راکھ بنائیں۔ اسکے تین حصے میں چینی برابر کی ملائیں صبح وشام ایک حصہ کھائیں تین دن کھائیں چھ ماہ سے لیکر ایک سال تک خون نہیں آتا۔

20۔ اسپغول ثابت 60 گرام اور سرسوں کے بیج ہم وزن صاف کر کے ملائیں ایک چمچی کھانے سے پہلے صبح وشام کھائیں۔ بواسیر اور دائمی قبض کا علاج ہے۔

21۔ ایک دو مولیاں نرم پتوں سمیت لیں چھیل کر ٹکڑے کر کے ایک پلیٹ میں پھیلا کر رکھیں تھوڑی سی چینی چھڑک دیں رات کو مولی آسمان کے نیچے شبنم میں رکھیں صبح نماز پڑھ کر کھایئے مستقل کھانے سے آرام آئے گا چند ہفتے آزما کر دیکھیں۔ آدھ پاؤ سے لیکر پاؤ مولی کا ناشتہ کر سکتے ہیں۔

22۔ نیم کا تازہ پکا ہوا پھل سات عدد سے لیکر دس عدد تک کھانے سے بواسیری مسے مرجھا جائیں گے قبض ختم ہو گا اور جلد حیرت انگیز افاقہ ہو گا۔

☆☆☆☆☆

بواسیر (پائلز)

بواسیر کے اسباب:

بواسیر کے تین بڑے سبب ہیں قبض، تبخیر معدہ اور مسلسل بیٹھے رہنا بعض لوگ رفع حاجت کے بعد طہارت صحیح طرح سے نہیں کرتے یہ بھی اس مرض کا سبب بن جاتا ہے۔

علاج: انجیر باقاعدگی سے کھانے سے اس مرض سے نجات مل سکتی ہے۔

اندرونی بواسیر کے مسے گہرائی میں اندر کی طرف ہوتے ہیں۔ بیرونی بواسیر کے مسے بیٹھنے سواری پر چڑھنے اترنے رفع حاجت کے وقت تکلیف دیتے ہیں۔ جن لوگوں کو دست آتے ہوں بیماری پرانی ہو وہ بھی اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چٹ پٹی چیزیں جلدی ہضم نہیں ہوتیں اور ہاضمے کی درستگی کے لئے اکسیر ادویات وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں اس سے بھی بواسیر لاحق ہو سکتی ہے۔

اکثر خواتین کو دوران حمل بواسیر ہو جاتی ہے لیکن یہ وقتی طور پر ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بچہ جوں جوں پرورش پاتا ہے اس سے دباؤ آس پاس کی خون کی رگوں پر پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون رک کر مسے بن جاتے ہیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد یہ ٹھیک ہو جاتے ہیں اس بیماری کی علامت یہ ہے کہ رفع حاجت کے بعد بھی بوجھ محسوس ہوتا ہے طبیعت مکدر رہتی ہے۔ ایسی صورت میں بہتر ہے قبض نہ ہونے دیجئے۔

پرہیز: اس میں بڑا گوشت کھانے سے نقصان ہوتا ہے۔ چھوٹا گوشت بھی مہینے میں صرف دو بار لیں۔ بینگن، اروی، مسور کی دال نہ کھایئے، لال مرچ کم سے کم استعمال کریں، بیکری کی چیزوں سے پرہیز کریں، آنتوں میں تیزابیت یا خراش بڑھانے والی غذا نہ کھائیں، امریکن روئی پر دوں یا فوم کی گدی پر نہ بیٹھیں، بید یا نواڑ پر بیٹھیں۔ قبض نقصان دہ ہے قبض نہ ہونے دیجئے۔

☆☆☆☆☆

روحانی عملیات

آپس میں محبت کیلئے:

☆ صبح کو تین مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھ کر تیرہ مرتبہ سورۃ الم نشرح اور سورہ نصر پانی میں دم کر کے پلائیں۔

سورہ محمد کی تلاوت کا کثرت سے اہتمام فرمائیں اس سے آپس میں محبت اور برکت پیدا ہوگی۔

○ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (سورۃ بقرہ آیت نمبر 148 پارہ نمبر 2)

بھاگا لوٹ آئے گا:

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ فَاتِحِ الْاَسْرَارِ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔

پھر 7141 مرتبہ آیت مذکورہ پڑھے ختم کے بعد فوراً سوا سیر شیرینی نابالغ بچوں میں تقسیم کی جائے اور ختم پڑھنے والا دو رکعت نفل پڑھ کر غائب شخص کے آجانے کی دعا کرے انشاء اللہ تین روز میں مقصود حاصل ہوگا۔

نوٹ: اگر ایک شخص ختم پڑھے تو بہتر ہے ورنہ تین آدمی پڑھیں اس سے زیادہ نہ پڑھیں۔

معاملہ کی چھان بین کیلئے:

اگر کسی معاملے کو دریافت کرنا چاہے تو اس کو چاہئے بارہ روز تک بارہ ہزار مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے سب بھید ظاہر ہو جائے۔

خزانہ غیب حاصل ہوگا:

جو کوئی چاہے کہ کوئی خزانہ غیب سے پائے تو یا معلوم ہو تو 6 دن صبح و شام چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے خزانہ خود بخود معلوم ہو جائے گا یا کوئی بزرگ آ کر خواب میں اطلاع دے گا۔

مشکلات کے حل کیلئے حیرت انگیز عمل:

سورہ آل عمران آیت نمبر 154 ہر حاجت اور مشکل کے لیے 40 دن تک 40 مرتبہ پڑھیں۔

☆ دشمن کی ہلاکت کے لیے نو روز تک انتیس مرتبہ پڑھیں۔

☆ حاسدوں کے دفع کے لئے انتیس روز تک انتیس بار پڑھیں۔

☆ نوکری پانے کے لئے دس دن تک روزانہ سات بار پڑھیں۔

☆ جان و مال اور اولاد کی سلامتی کے لئے ہمیشہ روزانہ پانچ بار پڑھیں۔

☆ دشمنوں کے مقابلے کے لئے دشمن خواہ ہزاروں میں ہوں' صدق دل سے ہر روز ایک بار پڑھیں بحکم الٰہی دشمن فرمانبردار ہوگا اور محبت پیدا ہوگی۔

☆ واسطے ہر حاجت کے روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔

آزمودہ طبی ٹوٹکے:

☆ 5 تولہ فالسہ کے درخت کی چھال ایک پاؤ پانی میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ صبح چھان لیں اور دو تولہ مصری ملا کر اسے پئیں۔ کچھ عرصہ استعمال کرنے سے ذیابیطس ختم ہو جائے گا۔

☆ روغن گل اور سرکہ برابر مقدار میں پکا کر کانوں میں ڈالیں کان درد ختم ہو جائے گا۔

☆ روغن گل تین تولہ اور ابہل ایک تولہ ملا کر جلا لیں اور صاف کر لیں اسے کان میں ڈالیں بہرہ پن ختم ہو جائے گا۔

☆ یرقان میں آلو بخارا، املی، دھنیا، نیلوفر نصف نصف چھٹانک رات کو دو سیر پانی میں بھگو کر یہ پانی دن میں تین چار بار اچھی طرح مل کر چھان لیں اور پئیں بہت مفید ہے۔

☆ گرمی دانوں پر ذرا سا نمک پانی میں ملا کر لگائیں۔ گرمی دانے دور ہو جائیں گے۔

☆ نیند لانے اور دماغ اور آنکھوں کے سکون کے لئے اپنے پاؤں کے تلووں پر خالص سرسوں کا تیل سوتے وقت ملیئے اور چار پانچ منٹ ہر روز سونے سے قبل ایسا کریں۔ اس سے دماغ کو تراوٹ و سکون ملے گا۔ نظر بڑھے گی اور سکون کی نیند آئے گی۔ یادداشت تیز کرنے کے لئے اس سے بہتر چٹکلہ کوئی نہیں۔

☆ گندمی رنگت کو سرخ سفید بنانے کے لیے لیموں کا رس کیلا ناشپاتی اور امرود تمام چیزیں خوب پیس کر ملا کر چہرے پر روزانہ کریم کی طرح لگائیں۔ ایک ماہ کے مسلسل استعمال سے فائدہ ہوگا۔

☆ چہرے کے نکھار کے لئے انگور کا رس لے کر اس میں تھوڑا سا شہد ملا کر پیسٹ بنا کر لگانے سے بھی جلد خوبصورت ہو جاتی ہے۔

☆ اگر جلد پر داغ اور پھوڑے پھنسیاں بھی ہوں تو نیم کے پتے 7 ماشہ اور 7 کالی مرچیں باریک پیس لیں پھر چھان کر مناسب پانی ملا کر پینے سے دانے اور پھنسیاں ختم ہو جائیں گی۔

☆ گرمیوں میں دھوپ کی تمازت سے چہرے کی جلد جھلس جاتی ہے۔ اس کو اپنی اصلی حالت میں برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ روزانہ کھیرے اور ٹماٹر کا رس لگائیں اور پھر نہ صرف یہ شفاف رہے گی بلکہ اس میں بہتری بھی ہوگی۔

☆ چہرے پر اگر سیاہ اور بھورے تل نکل آئیں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ چھوہارے کی گٹھلی سرکہ انگوری میں اچھی طرح گھسا کر لگاتی رہیں۔

☆ ایک چمچ بیسن، ایک چمچ شہد اور ایک چمچ لیموں کا رس اچھی طرح ملا کر آدھے گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ پھر اسے چہرے پر لیپ کر دیں۔ آدھے گھنٹے بعد چہرہ سادہ پانی سے اچھی طرح دھو کر کھیرے کا رس لگا کر مزید پندرہ منٹ بعد دھوئیں ایسا روزانہ کرنے سے جلد نکھر آئے گی۔

☆ چہرے کی میل کچیل نکالنے کے لئے انڈے کی زردی اور بادام روغن ہم وزن لگائیں۔

☆ آنکھوں کی گرد حلقے ہٹانے کے لئے دودھ کو رات بھر ان حلقوں کے گرد لگا رہنے دیں۔ صبح انگلی پر بادام روغن لگا کر اس سے دودھ اچھی طرح صاف کریں اور صابن سے اچھی طرح دھولیں ایک ماہ کے مسلسل عمل سے حلقوں اور آنکھوں کے گرد لکیروں سے نجات مل جائے گی۔

☆ خشک جلد پر دودھ اور شہد کا ماسک لگائیں اور اس دوران بالکل خاموش رہیں۔ پندرہ منٹ بعد چہرہ دھولیں۔

☆☆☆☆☆

چہرے پر موجود چھائیوں کے لیے چند ٹوٹکے

کھیرے اور ٹماٹر کا رس ہم وزن لیکر چھائیوں پر لگائیں فرق محسوس ہوگا۔

☆ کھیرے سے چہرے کی دلکشی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے قتلے کاٹ کر پندرہ منٹ کے لئے چہرے پر رکھیں اور پھر منہ دھوڈالیں۔

آم کی گٹھلی کی گری اور جامن کی گٹھلی کی گری پیس کر لگائیں۔

نیازبو کے پتے پیس کر بالائی میں مکس کر کے لگائیں۔

شہد میں سرکہ اور نمک ملا کر کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

مفید ٹوٹکے

تالے میں پانی پڑ جائے یا زنگ لگ جائے تو اس میں دو تین قطرے مٹی کا تیل ٹپکا کر دھوپ میں رکھ دیں تالا ٹھیک ہو جائے گا۔

☆ کچے دودھ کو آنکھوں کے گرد لگائیں حلقے ختم ہو جائیں گے۔

☆ پھٹا ہوا دودھ بھی کارآمد ہوتا ہے اس دودھ کو کسی باریک سفید کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں۔ اس سے جو پانی ٹپکے گا اسے برتن میں جمع کر لیں جس مریض کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو اسے یہ پلا دیں تو دودھ ہضم ہو جائے گا۔

☆ پھٹے ہوئے دودھ کا پانی نکل جانے کے بعد کپڑے میں بچا ہوا مواد پنیر بن جاتا ہے۔ اس سے دودھ کا حلوہ اور سالن بھی بنایا جا سکتا ہے۔

☆ چھری اور کانٹوں پر زیتون کا تیل لگا کر رکھ دیں تو ان کی چمک برقرار رہتی ہے۔

☆ کھٹمل ختم کرنے کے لئے چارپائی کو اجوائن اور سرخ مرچوں کی تیز دھونی دینی چاہئے۔ کھٹمل مر جائیں گے اور راحت وسکون پائیں گے۔

☆ نیم کے پتوں کا دھواں کمرے میں کیا جائے تو مچھر بھاگ جاتے ہیں اور جس جگہ پر مکھیاں زیادہ آتی ہیں۔ وہاں پودینے کے پتے رکھ دیں مکھیاں نہیں آئیں گی۔

☆ گردے اور مثانے میں اگر پتھری کی شکایت ہو جائے تو باتھو اور سوئے کا ساگ پکا کر کھانا چاہئے اور کچھ مولیوں کا استعمال بھی زیادہ سے زیادہ کرنا چاہئے ۔ جلد ہی پتھری ریت بن کر پیشاب کے راستے خارج ہو جائیگی۔

☆ فرش دھونے والے پانی میں اگر نمک شامل کرلیا جائے تو مکھیاں اور چیونٹیاں جمع نہیں ہوتیں۔

☆ مچھلی کے ٹکڑوں پر آٹا یا بیسن لگا کر رکھ دیں اور پھر پانی سے دھوئیں اس سے مچھلی کی بساند ختم ہو جائیگی۔

☆ آنکھوں کی بیماری میں مچھلی کھانا نقصان کا باعث ہے۔

☆ کنگھا زیادہ کرنے سے بلغم رفع ہوتی ہے۔

☆ دانت کی بیماری سے بچنے کے لئے میٹھی چیز کھانے سے پہلے روٹی کا نوالہ کھالیں۔

☆ انڈہ اور مچھلی ساتھ کھانے سے درد قولنج، بواسیر اور آنتوں کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

☆ بخار خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو لگاتار پانی پینے سے اتر جاتا ہے۔ فاقہ کشی اور پانی کا استعمال بہت سے امراض کا خاتمہ کر دیتا ہے۔

☆ خشک پھل استعمال کرنے سے موٹاپا نہیں ہوتا۔

☆ آئی پینسل کی نوک تیز اور صاف رکھنے کیلئے اسے کچھ دیر فریزر میں رکھ دیں اس طرح تراشنے کے بعد یہ کم ضائع ہوگی اور اسکے پھیلنے کا اندیشہ بھی نہیں رہے گا اور زیادہ عرصے تک استعمال ہوگی۔

☆ ایک پیاز کو کوئلوں کی آنچ پر نرم کریں۔ پھر نچوڑ کر اس کا عرق نکال لیں۔ اسے نیم گرم کر کے دو تین قطرے کان میں ڈالیں۔ کان درد فوراً بند ہو جائے گا۔

☆ بعض خواتین کو کثرت حیض کی وجہ سے کمزوری ہو جاتی ہے ایسی صورت میں چھ ماشہ دھنیا لیکر آدھا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی جل جائے تو اتار کر اس میں تھوڑی سی مصری ملا کر نیم گرم پلائیں۔ تین چار بار پینے سے آرام آجائے گا۔

☆ آم کے سرسبز و شاداب پتے لیکر ان کا عرق نچوڑ لیں پھر عرق کو تھوڑا نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں دو تین بار ڈالنے سے افاقہ ہوگا۔

مختلف سبزیوں کے حیرت انگیز فوائد

آلو: آلو میں نمکیات، روغنی اجزاء پروٹین وٹامن ایچ سی پی اور ڈی وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں اس کے چند فوائد ہیں۔

1۔ جلی ہوئی جگہ پر آلو کا لیپ کر دیا جائے یا صرف آلو کاٹ کر اس پر رکھ دیں تو درد کو افاقہ ہوگا۔ اس مقام پر آبلہ نہیں پڑتا اور جلد آرام آجاتا ہے۔

2۔ پتھری کے مریض کو آلو کا استعمال کرنا چاہئے۔ اس کے استعمال سے اور وافر مقدار میں پانی پینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

3۔ آلو بھون کر چھلکا اتار کر نمک مرچ لگا کر کھانے سے جسمانی درد کو آرام ملتا ہے۔

ادرک: سردی اور کھانسی میں ادرک کو شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے آرام ملتا ہے۔

☆ کان کے درد کی صورت میں ادرک کے پانی کے چند قطرے کان میں ٹپکانے سے درد دور ہوتا ہے۔

☆ ادرک کے استعمال سے اور اس کا پانی پینے سے جسم میں چربی نہیں ہوتی اور موٹاپا دور ہوتا ہے۔

بینگن: بینگن میں فاسفورس، وٹامن اے، بی اور سی ہوتے ہیں۔

☆ چوٹ کا درد خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو بالخصوص جوڑوں کے درد کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ طریقہ استعمال یہ ہوگا کہ بینگن کے دو ٹکڑے توے پر سینک کر پسی ہوئی ہلدی ٹکڑوں پر لگا کر گرم گرم درد پر باندھیں فوراً آرام آجائے گا۔

☆ بینگن موچ نکالنے میں اور ورم اور سوجن دور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ بینگن کے ٹکڑوں کو پکا کر ملائم کر کے نمک ڈال کر سوج یا سوجی ہوئی جگہ پر لگائیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

☆ ہاتھوں یا پاؤں کے پھٹنے کو روکنے کے لئے بینگن باریک پیس کر ویزلین میں ملا کر مرہم تیار کرنے سے پیر پھٹنا بند ہو جاتے ہیں۔

پالک: پالک میں فولاد اور کیلشیم کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ فولاد خون بڑھاتا ہے اور کیلشیم ہڈیاں مضبوط کرتا ہے۔

☆ پالک کا جوشاندہ بخار، نزلہ، زکام اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔

☆ خشک کھانسی اور یرقان والے اس میں دار چینی ملا کر کھائیں۔

☆ پالک سانس کی تکلیف کو دور کرتی ہے۔ پھیپھڑوں کے لئے تسکین کا باعث ہے دانتوں کے ورم کو دور کرتی ہے۔

پودینہ: چہرے کے داغ دھبوں کو دور کرنے کیلئے پودینہ سرکے میں پیس کر لیپ کریں۔

☆ پودینہ پیٹ کے کیڑے مار کر چربی کو بھی دور کرتا ہے۔

☆ بلی چوہے کے کاٹنے پر پودینے کا لیپ زہر پھیلنے سے روکتا ہے۔

☆ دانتوں کے درد کی صورت میں پودینہ چبانا بڑا مفید ہے۔

پیاز: پیاز کے رس کی مالش کرنے سے گرمی دانے اور کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

پیاز سونگھنے سے سر درد دور ہو جاتا ہے۔

پیاز کا رس شہد میں ملا کر لگانے سے سر کے بال گرنے کم ہو جاتے ہیں۔ مردوں کے گنجے پن کے لیے مفید ہے۔

جہاں پیاز رکھا جائے وہاں چھپکلی اور سانپ نہیں آتے۔ بدن کے سیاہ داغ دھبوں پر پیاز کا رس متواتر لگانے سے داغ مکمل صاف ہو جاتے ہیں۔

ٹماٹر: ☆ خون کو صاف رکھتا ہے خون کی کمی، ذیابیطس اور موٹاپے میں صبح نہار منہ ایک بڑا سرخ ٹماٹر پھل کی طرح استعمال کیا جائے۔ بہت مفید ہے۔

☆ ان ماؤں کے لئے ٹماٹر کھانا بے حد نفع بخش ہے۔ جن کے بچے شیر خوار ہیں اس سے ماں کا خون صاف ہوتا ہے۔ اور نتیجتاً بچے کی صحت اچھی ہوتی ہے۔

☆ ٹماٹر کا جوس حمل میں بہت مفید ہوتا ہے۔ معدہ درست کرتا ہے اور قے اور متلی سے نجات دلاتا ہے۔

کدو: ☆ السر کی بیماری میں کدو کھانا مفید ہے

☆ بلڈ پریشر اور خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔

☆ کدو کا تیل سر کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ نیند لاتا ہے اور خشکی سکری دور کرتا ہے۔

☆ حاملہ عورت کو کدو کا گودا پکا کر مصری ملا کر کھلانے سے اولاد خوبصورت پیدا ہوتی ہے۔

گاجر: ☆ گاجر کا جوس ایک گلاس روزانہ صبح بادام کے ساتھ پیا جائے تو دماغ تیز کام کرتا ہے اور یادداشت بڑھتی ہے۔

☆ جگر اور تلی کے امراض دور کرنے کے لئے گاجر کا اچار نہایت مفید ہوتا ہے۔ یرقان کے لئے گاجر کے جوس میں مصری ملا کر ایک ہفتہ پلائیں۔

☆ گاجر کے مسلسل استعمال سے مثانہ اور گردہ کی پتھری ختم ہو جاتی ہے۔ گاجر کا حلوہ جسم کو طاقت دیتا ہے اور دل کے امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ کچی گاجریں کھانے سے بینائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ گاجر خون بناتی ہے اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ دماغی پریشانی ختم کرتی ہے اور روح کو طاقت دینے میں لاثانی ہے۔

احتیاط: گاجریں دیر ہضم ہیں۔ یہ پیٹ میں درد کرتی ہیں۔ اسے چینی کے ہمراہ نمک لگا کر کھانا مفید ہے۔

لہسن: لہسن کھانے سے جسم میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ یہ خوراک کو جلد ہضم کر دیتا ہے۔ دمہ کھانسی کے لیے مفید ہے۔ لہسن کھانے سے بلڈ پریشر کے مریض کو فائدہ ہوتا ہے۔ اسے کھانے سے آواز اور گلا صاف ہوتا ہے۔ لہسن کو چھیل کر دانت کے سوراخ میں بھر دیں دانت درد دور ہو جائے گا اور کیڑا مر جائے گا۔

احتیاط: لہسن کو یوں چبا کر نہ کھائیں اور اسے کم سے کم مقدار میں کھائیں۔ یوں بھی اس کا ضرورت سے زیادہ استعمال ٹھیک نہیں۔ اعتدال میں رہ کر اس کا استعمال بے پناہ فائدہ دیتا ہے۔

میتھی: یہ بلغم اور بادی دور کرنے کے لیے بے حد مفید اور کامیاب غذا ہے۔ یہ بھوک پیدا کرتی ہے اور قوت ہاضمہ کو درست اور تیز کرتی ہے یہ بلغم کو جسم سے خارج کر کے پھیپھڑوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

دمہ اور کھانسی کے مریضوں کو میتھی کا جوشاندہ بنا کر اس میں مٹھاس کے لئے شہد ملا کر دینا مفید ہے۔

احتیاط: میتھی سر درد پیدا کرتی ہے۔ اس لئے اس کا مسلسل استعمال تکلیف دہ ہے۔ اس کا سالن دہی کے ہمراہ استعمال کرنا مناسب ہے۔

مٹر: مٹر جسم کی لاغری کو دور کر کے جسم کو موٹا کرتے ہیں۔ مٹر جگر کو طاقت دیتے ہیں اور اعصاب کو طاقت دینے میں سب سے لاجواب دوا اور غذا ہے۔ جسم میں معدنی ذرات کی کمی مٹر کھا کر پوری کی جاسکتی ہے۔ یہ جسم میں پروٹین، فولاد اور نشاستہ کی کمی پوری کرتے ہیں اور خون پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

احتیاط: مٹر دیر ہضم ہیں۔ اگر یہ ہضم نہ ہو تو کوئی میٹھی چیز کھالیں۔ اسے دھنیا اور زیرہ کے بغیر ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ یہ مفید ہونے کی بجائے غیر مفید اور نقصان دہ ہو جاتے ہیں۔

ٹینڈے: جسمانی کمزوری اور لاغری کو دور کر کے جسم کو موٹا اور بخار کو ختم کرتا ہے۔ بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔ بیماروں کو بیماری کی حالت میں اس کا سالن کھلانا نفع بخش ہے۔ ٹینڈہ دماغی خشکی دور کرتا ہے اور دماغ کو طاقت اور فرحت پہنچاتا ہے۔

احتیاط: یہ بلغم پیدا کرتا ہے اس لئے اسے پکاتے وقت اس میں زیرہ اور کالی مرچ ملا کر کھانا چاہئے۔ برسات میں ٹینڈے کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ سرد مزاج لوگوں کو ٹینڈے فائدہ نہیں دیتے۔

دھنیا: معدے کا صفرا دور کرتا ہے پیاس کو روکتا ہے اور قے کو ختم کرتا ہے۔ جسم میں کسی باعث سخت گرمی ہو چکی ہو اور ہاتھ پاؤں جلتے ہوں تو خشک دھنیا مصری ملا کر کھانے سے یا سبز دھنیا مصری ملا کر گھوٹ کر پینے سے جسم کی ساری گرمی زائل ہو جاتی ہے۔

دھنیا کھانے سے نیند خوب آتی ہے اور معدے سے جو بخارات دماغ کی جانب اٹھتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں اگر منہ پک جائے منہ میں چھالے ہو جائیں اور گلا پک جائے تو ایک دو دن دھنیا خشک چوستے رہنے سے یقینی شفا حاصل ہوتی ہے۔

پودینہ: زہریلے جانور نے ڈنگ مار دیا ہو تو پودینہ کوٹ کر اس کا لیپ کر دیں۔ زہر کو یہ ختم کر دے گا۔ پودینہ قے کو روکتا ہے بلغم کو ختم کرتا ہے۔ ہیضہ کے لیے مفید ہے۔ ہیضے میں پودینہ اور الائچی کو ابال کر پلانے سے ہیضہ ختم ہو جاتا ہے۔

احتیاط: پودینہ آنتوں کے لیے مضر ہے اس لئے وہ لوگ جو آنتوں کے کسی عارضہ میں مبتلا ہوں وہ پودینہ کسی بھی طریقے سے استعمال نہ کریں۔

وزن کم کرنے کیلئے مفید غذائیں

ناشتے میں ایک پیالی دودھ ڈبل روٹی کا ایک سلائس اور ایک چپاتی پر تھوڑا سا مکھن لگا کر کھائیں۔

دوپہر کے کھانے میں آدھی پیالی پتلی دال دو چپاتیاں ایک کپ دہی سبزی کا سالن اور سلاد استعمال کریں۔

رات کے کھانے میں آدھی پیالی دال دو چپاتیاں یا ڈبل روٹی کی تین چار سلائس سبزی کا سالن اور ایک عدد کوئی بھی پھل کھائیں۔

گورے بچے کی خواہش مند ماں کو چاہئے کہ وہ کچا ناریل روزانہ نہار منہ مصری ملا کر کھائے۔ کچا ناریل نہ ملے تو خشک کھوپرا لیکر رکھ لیں اس سے ماں کی جسمانی کمزوری بھی دور ہوگی اور بچہ بھی گورا اور صحت مند ہوگا۔

☆ منہ میں اگر چھالے پڑ جائیں تو دو تولہ سہاگہ پیس کر ایک تولہ گلیسرین میں ملائیں پھر اسے پانچ تولے شہد میں حل کر لیں اور انگلی سے صبح و شام چھالوں پر لگائیں ایک دن میں چھالے دور ہو جائیں گے۔

☆ خربوزہ کھانے کے بعد ایک گلاس ٹھنڈا شربت اور آم کھانے کے بعد ٹھنڈا دودھ پینا چاہئے۔ یہ صحت کے لیے بہترین نسخہ ہے۔

☆ تھرماس میں گرم چائے یا دودھ رکھنے کے بعد اسے صاف نہ کیا جائے تو بدبو بیٹھ جاتی ہے اس بدبو کو دور کرنے کے لیے سرکے سے دھویا جائے تو بدبو دور ہو جاتی ہے۔

☆ کچی سبزی کو تازہ رکھنے کے لیے ایک گلاس پانی میں ایک چمچ سرکہ ملا کر اسے سبزیوں پر چھڑک دیں اس سے سب جراثیم بھی مر جاتے ہیں اور سبزی دیر تک تازہ رہتی ہے۔

☆ سرخ روشنائی کے داغ پر دہی اچھی طرح ملیں پھر صابن سے دھولیں۔

☆ پان کی پیک کے داغ پر کچا امرود کاٹ کر ملیں۔ پھر ٹھنڈے پانی سے دھولیں داغ مٹ جائیں گے۔

☆ اگر چاول ابالتے وقت اس میں لیموں کا رس ملالیں تو اس سے چاول خوشبودار اور صاف محسوس ہونگے۔

☆ سفید ریشمی کپڑے اگر پیلے پڑ جائیں تو انہیں نیم گرم پانی میں نمک ملا کر دھوئیں۔

☆ سرکہ کپڑے دھونے والا سوڈا اور واشنگ پاؤڈر تیز گرم پانی میں محلول بنا کر اس میں کپڑا یا اسفنج بھگو کر اس سے پنکھوں اور ٹیوب لائٹ کی صفائی کریں بہت جلد صاف ہو جائیں گے۔

☆ پرانی اون نئی کرنے کیلئے آدھی دیگچی ابلتا ہوا پانی لیں اس پر چھلنی رکھ دیں اور اس پر پرانی اون رکھ دیں سارے بل نکل جائیں گے۔

☆ بالوں کیلئے بہترین کنڈیشنر۔ ایک گرم پانی کے ابلتے برتن میں دو بڑے چمچ مہندی لیکر ڈال دیں پھر ڈھک کر آگ بند کر دیں۔

پانچ منٹ بعد مہندی نیچے بیٹھ جائے گی تو پانی بالوں میں لگا کر ڈھانپ دیں۔ دو گھنٹے بعد سر دھولیں۔ بال نرم ہو جائیں گے۔

آملہ کے فوائد: وٹامن سی کی روزانہ Intake جو کہ 75 ملی گرام ہے کو فروٹ اور سبزیوں کے ذریعے آسانی سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ تازہ یا سوکھے ہوئے آملے کو وٹامن سی کا پاور ہاؤس کہا جاتا ہے۔ تازہ آملے میں 600 ملی گرام اور سوکھے آملے میں 2400-2600 ملی گرام وٹامن سی موجود ہوتا ہے۔ آملہ میں موجود وٹامن سی کی مقدار تین اورنج اور سولہ کیلوں کے برابر ہے۔ آملہ کا استعمال صحت کے لیے بہت مفید ہے اس کے استعمال سے ذہنی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ یادداشت مضبوط ہوتی ہے۔ بال خوبصورت اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ اس کے روزانہ استعمال

سے آنکھوں کی بیماریاں، نزلہ، زکام، فلو، قبض اور کان کی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے اس کے علاوہ یہ Nerves یعنی مسوں کو مضبوط رکھنے میں بہت مدد دیتا ہے آملے کا جوش پیشاب کی نالی میں موجود انفیکشن اور یورک ایسڈ پرابلم کو دور کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

پھٹی ہوئی ایڑیاں درست کرنا: 4 چمچ گلیسرین میں ایک لیموں کا رس اور 2 چٹکی پسی ہوئی پھٹکری ملا کر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔

☆ پلاسٹک کے برتنوں کی صفائی کے لیے سوڈا بائی کاربونیٹ یا ٹوتھ پیسٹ استعمال کریں۔

☆ تپ دق، زکام پرانی کھانسی میں جب بلغم کا اخراج مشکل ہو چکا ہو تو سنگترے کا رس چٹکی بھر نمک اور کھانے کا ایک چمچ شہد ملا کر پلانا مفید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ٹپس

☆ ڈپریشن ہونے کی صورت میں بار بار وضو کریں اس سے بہت افاقہ ہوتا ہے۔

☆ آلوؤں کو نمک لگا کر دس منٹ کے لیے رکھ دیں اور پھر پکائیں تو آلو زیادہ گھلیں گے نہیں۔

☆ چہرے کے روؤں سے نجات کے لیے ایک چمچ میدہ تھوڑی سی پسی ہوئی پھٹکری اور عرق گلاب ملا کر لیپ کی صورت میں چہرے کی روؤں پر لگائیں خشک ہونے کے بعد جھاڑ دیں ایک ماہ تک لگاتار استعمال سے ان کی جڑیں کمزور ہو کر جھڑ جائیں گی اور رنگت بھی نکھر جائے گی۔

☆ سرخ انار اگر دوپہر کو نمک اور سیاہ مرچ کے ساتھ اکیس روز لگاتار استعمال کریں تو چہرے کی زردی دور ہو جاتی ہے۔

☆ گلیسرین لیموں اور گلاب کا عرق ہم وزن لیکر رات کو پاؤں اور ہاتھوں کو اچھی طرح دھو کر کپڑے دھونے والے برش سے صاف کریں اور پھر اس پر محلول لگا کر دستانے اور جرابیں پہن لیں گرمیوں میں جرابیں اور دستانیں نہ پہنیں صبح اٹھ کر ایک بار پھر پاؤں اور ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ صابن لگا کر برش سے رگڑیں چند دن میں پاؤں اجلے معلوم ہونگے۔

☆ کھیرے کا گودا دس سے پندرہ منٹ تک چہرے پر لگائیں یہ ماسک ہر قسم کی جلد کے لیے مفید ہے۔

☆ زخم لگنے یا کسی بھی وجہ سے جلد پر نشان پڑ جائے تو اسے ختم کرنے کے لیے متاثرہ جگہ پر روزانہ گلیسرین لگائیں۔ اس سے جلد پر نئی سطح بن جائے گی اور زخم ختم ہو جائے گا۔

☆ ایک آدھ چمچ پانی میں سیب کے چند بیج باریک پیس لیں اور رات کو ہونٹوں پر لگائیں۔ صبح اٹھ کر ہونٹ دھو کر تھوڑی سی بالائی لگائیں۔ تین دن میں ہونٹ ٹھیک ہو جائیں گے۔

☆ ایک پیالی میں تھوڑا سا پانی لیکر اس میں کافور کے دو چار ٹکڑے ڈال دیں۔

یہ بات بار بار تجربے میں آئی ہے کہ آج بھی دل کا مرض بڑھا اور اس میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا گیا تو یقینی طور پر اسے مفید پایا۔

نسخہ: پان کا تازہ پتہ 1 عدد کلونجی 2 گرام لہسن چھلا ہوا 4 عدد، ادرک سبز 3 گرام۔

ترکیب استعمال: ادرک اور لہسن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے باقی تمام اجزاء کو ایک کپ عرق گلاب میں بھگو دیں۔ صبح مل کر چھان لیں اس میں ایک کپ عرق گلاب اور ملا دیں اگر ایک وقت میں یہ تمام عرق پی سکیں تو بہت ہی مناسب ہے ورنہ وقفے وقفے کے بعد یہ تمام پانی نہار منہ پی لیں اور روزانہ یہ نسخہ نیا بنائیں۔ پان کے پتے کے بھی ٹکڑے کر لیں۔

بیشمار امراض کیلئے:

ہریڑ کا چھلکا جسے پوست ہلیلہ زرد کہتے ہیں۔ بہیڑے کا چھلکا، آملہ، ملٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک پچاس گرام تمام کو باریک پیس کر باریک کپڑے سے چھانیں، چھلنی سے نہ چھانیں اور کسی مرتبان میں محفوظ کر لیں۔ چائے کی چوتھائی چمچ دوائی، دیسی گھی کی چوتھائی چمچ اور ایک چھوٹا چمچہ خالص شہد کا تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں صبح ناشتے سے پہلے اور عصر کے بعد اس سے نگاہ کمزور ٹھیک ہو جاتی ہے۔ خون کی خرابی، پھنسیاں، کھجلی، ٹیومر رسولی آنکھوں میں جلن دانت گلے کان کا درد دور ہو جاتا ہے اور مستقل استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور قوت حافظہ قابل مثال بن جاتے ہیں عینک سے نجات مل جاتی ہے۔ دماغی تھکاوٹ وغنودگی اور جسمانی تھکان سے بھی نجات ملتی ہے۔

بالوں سے متعلق ٹپس

بال انسان کی شخصیت کا نکھار ہوتے ہیں۔ لمبے، مضبوط اور چمکدار بال انسان کو دلکش بناتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے بہت جتن کرنے پڑتے ہیں۔

اگر بال بے رونق، کمزور اور خشک ہوں۔ ساتھ غیر معمولی انداز میں گر رہے ہوں تو اس کی چند وجوہات ہوسکتی ہیں۔

1۔ چٹ پٹی اور ناموافق غذا کا استعمال۔

2۔ خوشبودار تیل کا استعمال۔

3۔ صابن کا استعمال۔

4۔ غیر معیاری شیمپو۔

5۔ آکسیجن کی کمی۔

6۔ ذہنی تفکرات اور صدمات۔

زیادہ چٹ پٹی اور ناموافق غذا کے استعمال سے بال بے رونق ہو جاتے ہیں۔ آئرن اور وٹامن سے بھرپور غذا مفید ہوتی ہے۔ جیسے مچھلی گوشت پالک گاجریں اور سیب وغیرہ۔ ہفتے میں دو یا تین مرتبہ بالوں کی جڑوں میں تیل کا مساج کریں۔ خوشبودار تیل یا صابن استعمال نہ کریں۔ اس سے بال کمزور ہوتے ہیں۔ ہر ماہ اپنے بالوں کو حنا واش کریں اس طرح بالوں میں تازگی پیدا ہوگی۔ صبح سویرے بیدار ہونے سے بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔ صبح صبح گہرے گہرے سانس لیں اس سے آکسیجن کی کمی دور ہوگی ذہنی تفکرات کو جھٹک دیں اور جلنے کڑھنے سے پرہیز کریں بالوں کو دھوپ سے بچانا چاہئے کیونکہ اس سے ان کی افزائش اور رنگ متاثر ہوتا ہے۔

گرتے بالوں کا علاج: گرتے بالوں کے لیے یہ نسخہ اکسیر ہے۔ ایک پاؤ ابلتے ہوئے پانی میں آدھ اونس جوشاندہ، جو جڑی بوٹیوں کی شکل میں ملتا ہے ڈال دیں۔ پھر رات بھر اسے پانی

☆ کھیرے کا گودا دس سے پندرہ منٹ تک چہرے پر لگائیں یہ ماسک ہر قسم کی جلد کے لیے مفید ہے۔

☆ زخم لگنے یا کسی بھی وجہ سے جلد پر نشان پڑ جائے تو اسے ختم کرنے کے لیے متاثرہ جگہ پر روزانہ گلیسرین لگائیں۔اس سے جلد پر نئی سطح بن جائے گی اور زخم ختم ہو جائے گا۔

☆ ایک آدھ چمچ پانی میں سیب کے چند بیج باریک پیس لیں اور رات کو ہونٹوں پر لگائیں۔صبح اٹھ کر ہونٹ دھو کر تھوڑی سی بالائی لگائیں۔تین دن میں ہونٹ ٹھیک ہو جائیں گے۔

☆ ایک پیالی میں تھوڑا سا پانی لیکر اس میں کافور کے دو چار ٹکڑے ڈال دیں۔

یہ بات بار بار تجربے میں آئی ہے کہ آج بھی دل کا مرض بڑھا اور اس میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا گیا تو یقینی طور پر اسے مفید پایا۔

نسخہ: پان کا تازہ پتہ 1 عدد کلونجی 2 گرام لہسن چھلا ہوا 4 عدد، ادرک سبز 3 گرام۔

ترکیب استعمال: ادرک اور لہسن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے باقی تمام اجزاء کو ایک کپ عرق گلاب میں بھگو دیں۔صبح مل کر چھان لیں اس میں ایک کپ عرق گلاب اور ملا دیں اگر ایک وقت میں یہ تمام عرق پی سکیں تو بہت ہی مناسب ہے ورنہ وقفے وقفے کے بعد یہ تمام پانی نہار منہ پی لیں اور روزانہ یہ نسخہ نیا بنائیں۔پان کے پتے کے بھی ٹکڑے کر لیں۔

بیشمار امراض کیلئے:

ہریڑ کا چھلکا جسے پوست ہلیلہ زرد کہتے ہیں۔بہیڑے کا چھلکا' آملہ، ملٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک پچاس گرام تمام کو باریک پیس کر باریک کپڑے سے چھانیں' چھلنی سے نہ چھانیں اور کسی مرتبان میں محفوظ کر لیں۔چائے کی چوتھائی چمچ دوائی، دیسی گھی کی چوتھائی چمچ اور ایک چھوٹا چمچہ خالص شہد کا تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں صبح ناشتے سے پہلے اور عصر کے بعد اس سے نگاہ کمزور ٹھیک ہو جاتی ہے۔خون کی خرابی، پھنسیاں، کھجلی، ٹیومر رسولی آنکھوں میں جلن دانت گلے کان کا درد دور ہو جاتا ہے اور مستقل استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور قوت حافظہ قابل مثال بن جاتے ہیں عینک سے نجات مل جاتی ہے۔دماغی تھکاوٹ وغنودگی اور جسمانی تھکان سے بھی نجات ملتی ہے۔

بالوں سے متعلق ٹپس

بال انسان کی شخصیت کا نکھار ہوتے ہیں۔لمبے، مضبوط اور چمکدار بال انسان کو دلکش بناتے ہیں۔لیکن اس کے لئے بہت جتن کرنے پڑتے ہیں۔

اگر بال بے رونق، کمزور اور خشک ہوں۔ساتھ غیر معمولی انداز میں گر رہے ہوں تو اس کی چند وجوہات ہو سکتی ہیں۔

1۔چٹ پٹی اور ناموافق غذا کا استعمال۔

2۔خوشبودار تیل کا استعمال۔

3۔صابن کا استعمال۔

4۔غیر معیاری شیمپو۔

5۔آکسیجن کی کمی۔

6۔ذہنی تفکرات اور صدمات۔

زیادہ چٹ پٹی اور ناموافق غذا کے استعمال سے بال بے رونق ہو جاتے ہیں۔آئرن اور وٹامن سے بھرپور غذا مفید ہوتی ہے۔جیسے مچھلی گوشت پالک گاجریں اور سیب وغیرہ۔ہفتے میں دو یا تین مرتبہ بالوں کی جڑوں میں تیل کا مساج کریں۔خوشبودار تیل یا صابن استعمال نہ کریں۔اس سے بال کمزور ہوتے ہیں۔ہر ماہ اپنے بالوں کو حنا واش کریں اس طرح بالوں میں تازگی پیدا ہوگی۔صبح سویرے بیدار ہونے سے بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔صبح صبح گہرے گہرے سانس لیں اس سے آکسیجن کی کمی دور ہوگی ذہنی تفکرات کو جھٹک دیں اور جلنے کڑھنے سے پرہیز کریں بالوں کو دھوپ سے بچانا چاہئے کیونکہ اس سے ان کی افزائش اور رنگ متاثر ہوتا ہے۔

گرتے بالوں کا علاج: گرتے بالوں کے لیے یہ نسخہ اکسیر ہے۔ایک پاؤ ابلتے ہوئے پانی میں آدھ اونس جوشاندہ، جو جڑی بوٹیوں کی شکل میں ملتا ہے ڈال دیں۔پھر رات بھر اسے پانی

میں رہنے دیں۔صبح اس پانی کو نتھار کر بوتل میں بھر لیں اور اس کی مالش روزانہ کریں۔ بیماری کی وجہ سے یا کسی بھی وجہ سے بال گر رہے ہوں فائدہ ہوگا۔اسی طرح انجیر خشک روزانہ کھانے سے بھی بالوں کی افزائش ہوتی ہے۔

بال لمبے کرنے کے لیے: لمبے گھنے سیاہ اور چمکدار بالوں کے لیے آدھا پاؤ زیتون کا تیل، آدھا پاؤ آملہ کا تیل ملا کر رکھ لیں۔ لگانے سے قبل اچھی طرح ہلائیں۔اس کو روزانہ رات کو خوب مساج کر کے صبح اچھے سے شیمپو سے سر دھوئیں۔ایک ماہ کے عمل کے بعد آپ اپنے بالوں کو دیکھ دیکھ کر خوش ہونگی۔آزمائش شرط ہے۔

روغن بادام اور انڈے کی زردی بالوں کے لیے بہترین کنڈیشنر ہے۔اس سے کھوپڑی پر سے مردہ خلیے اکھڑ جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ابدی سکون کیلئے آزمودہ روحانی وظائف

زیارت نبوی ﷺ کیلئے انوکھا عمل:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سوتے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پانچ بار اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانچ بار اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیْ وَجْہَ مُحَمَّدٍ حَالاً وَّ مَالاً جب تو سوتے وقت یہ کہے گا تو میں تیرے پاس آؤنگا اور ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرونگا۔

کسی کام کا جلد ہو جانا: اگر کوئی شخص کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو اور بظاہر اس کام کے جلدی ہونے کا کوئی سبب نہ ہو تو تین جمعراتوں کو دن کو روزہ رکھے رات کو عشاء کی نماز کے بعد نو ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔

☆بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔(سورۃ البقرہ پارہ نمبر 2 آیت نمبر 117)

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ اول ختم یا دوسرے ختم کے بعد کام سرانجام ہو جائیگا۔

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (سورۃ البقرہ پارہ نمبر 2، آیت نمبر 163)

یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے ایک لاکھ اسی ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا ہر ایک قسم کی مہم کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔اس آیت کا شروع جلالی اخیر جمالی ہے۔آیت شریفہ کے پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ گیارہ دن تک اعتکاف کیا جائے۔ پڑھنے والا گیارہ روزے رکھے اکل حلال کا خیال رہے۔روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ مذکورہ آیت پڑھے ہر روز ختم پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر مراد حاصل ہونے کی دعا کرے۔انشاء اللہ اگر پہاڑ کے برابر بھی سخت مصیبت ہوگی تو رفع ہوگی جو مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔

اگر ختم اس پابندی سے نہ ہو سکے تو گیارہ ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھنا بھی موثر ہے۔

لوگوں کی برائی سے بچنے کیلئے: اگر کسی شخص کی برائی لوگ اس کے حاکم یا آقا سے کرتے ہوں یا عورت کی برائی اس کی ساس اور نندیں اس کے خاوند کے سامنے بیان کرتی ہوں تو وہ نوکر یا عورت اس آیت کو ایک سو دفعہ پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے اور دعا میں صرف یہ جملے منہ سے نکالے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

سات دن تک برابر اس عمل کو کرنے سے تمام شکایتیں دور ہونگی آیت یہ ہے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (البقرہ آیت نمبر 137)

☆ کسی بھی مرض سے شفا حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کلمات چند دن ورد رکھیں حدیث شریف میں ہے کہ شفا کی امید قوی اور یقینی ہے۔

☆ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الرَّحْمٰنِ الْمَلِكِ الدَّیَّانِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُسَكِّنُ الْعُرُوْقِ الضَّارِبَةِ وَ مُنِيْمُ الْعُيُوْنِ السَّاهِرَةِ۔

دردوں سے نجات کیلئے: بدن کے کسی بھی حصہ میں درد ہوتو اس سے نجات کیلئے درود شریف پانچ یا سات بار پڑھ کر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کریں۔

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِاِذْنِ رَبِّیْ وَ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ۔

ہر مراد پوری ہوگی: یہ دعا جمعرات کے روز صبح کے وقت پڑھے۔ پڑھتے ہوئے دس دن بھی نہ گزریں گے کہ اللہ کے فضل سے کیسی ہی دشوار حاجت ہو پوری ہو جائے گی۔

سیدنا غوث اعظم فرماتے ہیں اگر حاجت پوری نہ ہوتو قیامت کے دن اس کا ہاتھ ہوگا اور میرا دامن۔ اخلاص شرط ہے

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِیُّ الْكَافِیْ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

نوٹ: یہ سب جتنی بھی دعائیں لکھی ہیں یہ پڑھنے کے لئے پہلے کسی بزرگ کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اجازت ملنے پر یہ عمل کرنے چاہئیں ورنہ اس سے نقصان ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ یہ باتیں مجھے ایک اچھے شخص نے بتائی ہیں جس نے یہ دعا لکھوائی اور مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں یہ کسی کو سکھاؤں۔ اس لیے ان دعاؤں کی اجازت ضروری ہے۔

گناہوں کو چھوڑنے کا مجرب عمل:

گناہوں کو چھوڑنے کا ایک عجیب وغریب نسخہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا۔

رات کو سونے سے پہلے کمرے کا دروازہ بند کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے یوں کہے اے اللہ میں بڑا کمبخت ہوں نالائق ہوں، پاپی ہوں، احمق ہوں سخت گناہ گار ہوں ان گناہوں کو ترک کرنے کے لئے میری ہمت کافی نہیں آپ ہی مدد فرمائیں۔

فرماتے ہیں، یہ ترکیب کر کے دیکھو انشاء اللہ ایک ہی ہفتے میں تمام گناہ چھوڑ بیٹھو گے۔

مریضوں کی شفاء کیلئے:

مریض خواہ کیسی ہی حالت میں ہو مندرجہ ذیل کلمات اس کی زبان سے کہلائیں اگر صحیح طور پر ادا کر سکا تو انشاء اللہ شفا کی امید ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ دَآئِمٌ قَدِيْمٌ يَزِيْلُ الْعَلَّ وَهُوَ دَائِمٌ قَدِيْمٌ فِیْ اَزْلِيَّتِهٖ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ۔

غیبی مدد کیلئے:

حضرت نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں ایک تاجر تجارت کیا کرتا تھا اسے ایک چور نے دیکھ کر قتل کا ارادہ کیا۔ اس نے چور سے کہا تو مال لے لے اور مجھے چھوڑ دے۔ چور نے کہا میں تمہیں قتل کیے بغیر نہیں چھوڑونگا۔ اس نے کہا مجھے اتنی مہلت دے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں نماز سے فارغ ہو کر اس نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور کہنے لگا۔

☆ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَّا اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وُسِعَتْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ يَامُغِيْثُ اَغِثْنِیْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِیْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِیْ۔

اس طرح اس نے تین بار پڑھا تھا کہ ایک فرشتے نے اتر کر چور کو قتل کر دیا اور کہا میں تیسرے آسمان کا فرشتہ ہوں جب تو نے پہلی بار (يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِیْ۔) کہا یعنی اے میرے فریادرس میری

فریاد کو پہنچ کہا تھا تو آسمان کے دروازوں سے چرچراہٹ کی آواز ہمیں سنائی دی دوسری بار کہنے سے دروازے کھل گئے اور ان میں سے آگ نکلنے لگی اور تیسری بار جبرئیل نازل ہوئے اور کہنے لگے اس بے چین کی کون خبر لیتا ہے میں نے کہا میں حاضر ہوں اور اے بندہ اللہ جو اپنی مصیبت میں اس کے ذریعے دعا مانگے گا اللہ اس کی کشائش فرمائے گا۔

یقینی شفاء کیلئے:

جب کسی مسلمان کی عیادت کریں تو یہ دعا سات بار پڑھیں اگر موت نہ آئی ہوئی تو اسے شفا ہوگی۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔

ترجمہ: عظیم اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرش کریم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔

تمام ضرورتیں پوری ہونگی:

جس کسی کو انسان سے یا اللہ سے کوئی حاجت ہو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور حضرت محمدؐ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔

☆لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا كَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعا قبول ہوگی:

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ بارہ رکعت رات کو یا دن کو پڑھو اور ہر دو رکعت پر تشہد پڑھتے جاؤ اور جب آخری رکعت کا تشہد پڑھ چکو تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو اور حضرت محمدؐ پر درود وسلام بھیجو اور حالت سجدہ میں سات بار سورہ فاتحہ اور سات بار آیت الکرسی اور دو بار یہ دعا پڑھو۔

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ۔

کہہ کر اپنی حاجت مانگو اور پھر اپنا سر اٹھا کر دائیں بائیں سلام پھیرو۔ لیکن یہ خیال رہے کہ یہ طریقہ بیوقوفوں کو نہ سکھاؤ ورنہ وہ موقع بے موقع دعا مانگا کریں گے اور وہ قبول ہو جائے گی۔

آسمانی اور زمینی بلیات، آفات سے حفاظت کیلئے: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو بندہ صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھے گا تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

بے سکونی سے آرام کیلئے: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے بیماریوں کی دعا اور دوا ہے ان میں سب سے ہلکی رنج وغم ہے یعنی لا حول ولا قوۃ پڑھنے سے رنج وغم دور ہوتے ہیں اور فرمایا جو شخص ہمیشہ استغفار پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان کر دیتے ہیں اور ہر غم کو دور کر دیتے ہیں اور ایسی جگہ سے اس کو روزی دیتے ہیں کہ جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

پریشانیوں کی برآمدی کیلئے:

تیسرے کلمے کی ایک تسبیح پڑھنا اپنا معمول بنالیں پھر دیکھئے اللہ تعالیٰ کس طرح آپ کی پریشانیاں حل کرتا چلا جاتا ہے کہ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پڑھائی میں دل لگانے اور ترقی کیلئے: اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَ عَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا تَنْفَعُنِيْ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے اس علم سے نفع دے جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اور وہ چیز مجھے سکھا دے جو مجھے نفع بخشے اور مجھے ایسا علم عطا کر جو میرے لئے مفید ہو۔

نیکیوں کے پہاڑ:

بازار میں داخل ہوتے وقت اگر چوتھا کلمہ پڑھ لیا جائے تو اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں عطا فرمائے گا دس لاکھ گناہ معاف کرے گا اور دس لاکھ درجے بلند کریگا اور اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنا دیگا۔

خرید وفروخت میں برکت: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّمَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرًا اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً۔

بیماریوں کو دور کرنے کا مجرب عمل نسخہ: نزہتہ المجالس میں لکھا ہے کہ ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شہاب الدین ابن ارسلان جو بہت بڑے زاہد و عالم تھے سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ درود شریف پڑھا کرو اس کی برکت سے تمام امراض اور تکالیف دور ہو جائیں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ۔

ایک کینسر کے مریض کو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا انہوں نے یہ درود شریف پڑھا تو اس کی برکت سے شفا نصیب ہوگئی اور وہ صحت یاب ہوگئے۔ اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔

پاگل پن کیلئے: ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ دیوانے پر سورۃ فاتحہ صبح و شام تین تین مرتبہ پھونکی جاتی تھی یہ عمل تین دن تک لگا تار جاری رہا ان تین دنوں میں پاگل بالکل ٹھیک ہوگیا۔

شدید درد اور تکلیف سے نجات کیلئے: آپؐ نے فرمایا ہے کہ درد کی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو اور یہ کلمات کہہ کر ہاتھ پھیرتے جاؤ۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو اس جسم میں ہے۔

انہوں نے جب اس دعا کو سات مرتبہ پڑھا تو ان کا درد جاتا رہا اور وہ بھلے چنگے ہوگئے۔

کشادہ روزی کی دعا: حضرت سہیل بن سعدؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے روزی کی تنگی کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ جب تو گھر میں داخل ہو تو سلام کر خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر درود بھیجو۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ۔

پڑھ اور ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ اس شخص نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے اسے کشادہ روزی عطا کی اور وہ مالا مال ہوگیا۔ اس نے اس دعا کو اپنے عزیزوں، رشتے داروں اور پڑوسیوں کو بھی بتایا جس سے سب کو فائدہ پہنچا۔ اور اگر اس کے ساتھ ساتھ سورۃ فاتحہ بھی پڑھ لیں تو سونے پر سہاگا ہوگا۔

تھکن دور کرنے کیلئے: تھکن دور کرنے کیلئے اگر سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد للہ اور 34 بار اللہ اکبر پڑھ لیں تو تھکان دور ہو جاتی ہے۔

زبردست تاثیر کیلئے: مرد وخواتین میں سے جو کوئی بھی سورۃ یٰسین کو بعد نماز فجر روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی زبان میں ایسی تاثیر پیدا ہوگی جو ماسوائے اس کے جو ورد کرتا ہے اور کوئی بیان نہیں کرسکتا اس لئے تجربے پر جو چاہے آزمالے۔

ہر قسم کے درد کیلئے: اگر وقتی طور پر یا ہمیشہ کسی جگہ درد رہتا ہو اور علاج معالجے کے بعد بھی افاقہ نہ ہوتا ہو تو وہ مریض خود یہ عمل کرے۔ اگر نہ کر سکے تو جو بھی روحانی علاج کرے وہ مریض کو ہدایت کرے کہ درد والے مقام پر ہاتھ رکھے اور خود یٰسین وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ کی تکرار کم از کم 100 مرتبہ کرے پھر باقی سورۃ پڑھے جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ (سورۃ یٰسین پارہ نمبر 23) پر پہنچے تو اس کو بھی 100 مرتبہ تکرار کرے اور سورۃ پڑھ کر ختم کر دے پھر آخر میں یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ 100 مرتبہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دے اور دم کرے ان شاء اللہ اسی وقت یا کچھ ہی دنوں میں درد کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا۔

روزانہ پیش آنے والے واقعات کا علم بذریعہ خواب:

جو شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے اپنے پاک بستر پر سورۃ یٰسین شریف اس نیت سے پڑھے کہ اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کر کے اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اسے اگلے دن کے تمام واقعات بذریعہ خواب معلوم ہو جایا کریں گے۔ لیکن اس سے پہلے اس سورۃ کو زبانی حفظ کرے اور زیادہ سے زیادہ اس کی ریاضت کرے پھر اگر چاہے روزانہ یا کسی مخصوص دن کا پتہ لگانے کے لیے اس عمل کو کرے۔ انشاء اللہ کسی اشارے کے ذریعے یا کسی بھی طریقہ سے آگاہی ہو جایا کرے گی۔

مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کیلئے: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ایک رات بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے نکلے۔ پس ہم نے آپؐ کو پالیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ تجھے ہر چیز کے لیے کافی ہو جائے گی آپ سب بھی یہ اپنا معمول بنالیں یہ جو روز روز نئی نئی پریشانیاں ہوتی ہیں ان سے آپ کو نجات مل جائے گی۔ انشاء اللہ

درود شریف برائے زیارت حضور ﷺ:

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے زادالسعید میں یہ تحریر فرمایا ہے کہ سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ عشاق کو درود شریف کی کثرت کی وجہ سے خواب میں حضور پرنور ﷺ کی زیارت نصیب ہو۔ بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھیں ہر نفل میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھیں اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

ہر ضرورت و حاجت کیلئے: سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل اپنی حاجت روائی کے لئے ادا کریں اور بعد نماز عشاء ایک خوبصورت سفید کاغذ جو بالکل صاف ہو اس پر لائنیں نہ لگی ہوں۔ پھر زعفران گھول کر مشک و بید ڈال کر سیاہی بنا کر اس کاغذ پر شروع سے آخر تک سورۃ یٰسین پڑھ کر اسی کاغذ پر دم کر کے موم جامعہ کے اندر اگر مرد ہو تو سیدھے بازو پر اور اگر عورت ہو تو الٹے بازو پر باندھ کر اسی حالت میں نماز فجر ادا کرے اس عمل کو بہت زیادہ مجرب سمجھا جاتا ہے۔

ہر جائز حاجت کو چند دنوں میں پورا کروانے کے لئے اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور صرف ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھے جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ (سورۃ یٰسین پارہ نمبر 23) پر پہنچے تو اس آیت کو ایک ہزار ایک سو اناسی مرتبہ پڑھ کر سورۃ شریف ختم کر دے اور اپنے متعلقہ مقصد کی دعا کرے انشاء اللہ چند دنوں میں جائز حاجت پوری ہو جائے گی۔

فوری طور پر یا دیر سے غرض کہ کیسی ہی حاجت ہو سورۃ یٰسین کاغذ پر لکھ کر اس پر سورۃ یٰسین پڑھ کر سات مرتبہ دم کرے پھر اس کاغذ کو تعویذ کی شکل میں لپیٹ کر تعویذ کی شکل میں ایک چھوٹی سی صندل کی لکڑی رکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر گلے میں پہنے انشاء اللہ اسی دن جائز حاجت پوری ہو۔

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں 21 مرتبہ یٰسین پڑھے اور قدرے شکر پر دم کر کے چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈال دیا کرے چند دنوں میں ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

برائے حافظہ و تقویت دل و جگر: اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو یا پڑھائی کے دوران میں سبق تب تک یاد رہے جب تک پڑھ رہا ہو پھر بھول جائے تو حافظے میں تیزی پیدا کرنے کے لئے اور اگر کسی کو دل کا درد ہو جیسا کہ آج کل لوگوں میں ہارٹ اٹیک کا موذی مرض عام ہے اور خرابی جگر کو درست کرنے کے لیے ان تینوں چیزوں میں چاہے ایک عمل کے لیے یا چاہے تینوں اکٹھے کرے اس کے لیے رات کو زعفران پاک پیالی میں ڈال دے تا کہ صبح تک اس کا رنگ نکل آئے اور صبح فجر کی نماز کے بعد اس بنے ہوئے زعفران میں مشک ملا دے اور پھر انار کی لکڑی کی ایک باریک قلم تراشے اور بالکل سفید چینی کی پلیٹ پر جس پر پھول اور بیلیں وغیرہ نہ بنی ہوں اس پر اس نقش کو تحریر کرنے اور ساتھ ہی سات مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھے پلیٹ پر صاف پانی ڈالے تا کہ سب کچھ گھل مل

جائے اور دم کر دے اور فوری طور پر پلا دے۔ اگر حافظہ تیز کرنے کی خاطر اس عمل کو کرے تو نیچے لکھے کہ فلاں بن فلاں کا حافظہ تیز ہو۔ اسی طرح دل وجگر کے لیے مختصر سا مقصد لکھ لیا کرے اس عمل کو تین دن پانچ دن یا سات دن تک لگاتار کرتا رہے انشاءاللہ ضرور بہ ضرور افاقہ ہوگا۔

نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸۴۸	۶۵۱	۶۵۴	۶۴۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۹	۶۴۶
۶۵۰	۶۴۵	۶۴۳	۶۵۵

کند ذہنی کیلئے: اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو جو کچھ پڑھے یا سنے یاد نہ رہتا ہو تو جب بارش ہو اس کے پانی کو سنبھال کر رکھے اور اس پانی پر سورۃ یٰسین روزانہ ایک مرتبہ بعد نماز فجر پڑھ کر کند ذہن سات دنوں تک کیلئے یہ عمل کریں۔ کند ذہنی ختم ہوگی اور حافظے میں تیزی پیدا ہوگی جو کچھ سنے گا یا پڑھے گا یاد رکھے گا۔

برائے حافظہ: اگر بار بار کرنے پر بھی کوئی مریض نسیان میں مبتلا ہو تو چینی کی رکابی میں مشک وزعفران سے سورۃ یٰسین کو لکھ کر اور دس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بارش کے پانی سے دھو کر پی لیا کرے جو کچھ سنے یا پڑھے گا نہیں بھولے گا۔

جلد از جلد ہر ممکن حاجت پوری ہو: اگر بغیر کسی وجہ کے کوئی ایسی مشکل آن پڑے جس کا حل ہونا بہت ضروری ہو تو گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے پھر اس ترتیب سے سورہ یٰسین سات مرتبہ پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰه لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰه لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰه لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰه**۔ پھر سورہ یٰسین **وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ** سے پڑھتے ہوئے جب **سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ** پہنچے تو اس کی سات مرتبہ تکرار کرے۔ اس کے بعد سورۃ آخر تک پڑھ کر ختم کر دیں بعد سورہ شریف ختم کرنے کے سات مرتبہ پڑھے۔

مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ يَا مُسْتَجَابَ الدَّعْوَاتِ بِحَقِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ حاجت من روا کن دوا کن (معنی فارسی...... میری حاجت پوری کر)

انشاءاللہ تعالیٰ سات دنوں کے اندر اندر ہر بڑی سے بڑی مشکل حل ہو جائے گی۔

یَا فَتَّاحُ کے ہوشربا کمالات وفوائد: جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر ستر مرتبہ یا فتاح پڑھے گا اور اس عمل کو ہمیشہ کرتا رہے گا۔ اس کے دل کا زنگ جاتا رہے گا اور اسے دل کی صفائی میسر ہوگی دل نور ایمان سے منور ہوگا۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رکی ہوئی شادی کے لئے بھی یہ ورد مجرب ہے۔

2۔ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو 21 مرتبہ سات دن تک پابندی کے ساتھ اس اسم کو پڑھے گا۔ انشاءاللہ نجات مل جائے گی۔

3۔ اگر کوئی شخص کند ذہن ہو اور بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو وہ نماز فجر کے بعد 99 مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک مارے انشاءاللہ چند یوم کے عمل سے اس کی یادداشت مضبوط ہو جائے گی۔

4۔ ہر مشکل کے حل کیلئے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **تبارك الذى** پڑھیں۔ سلام پھیر کر 489 مرتبہ یا فتاح پڑھ کر دعا مانگیں انشاءاللہ مشکل آسان ہوگی۔

5۔ اگر کوئی رزق کی تنگی دور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد اول وآخر تین مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 121 مرتبہ **یا فتاح** پڑھ کر دعا مانگیں انشاءاللہ مشکل آسان ہوگی۔

6۔ اگر کوئی شخص کسی مشکل اور پریشانی میں مبتلا ہو اور وہ مشکل حل نہ ہو رہی ہو تو اس مشکل کے حل کی نیت سے بعد نماز عشاء تین تین مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ 21 سو گیارہ مرتبہ **یافتاح** کا ورد کرے اور مشکل کے حل کیلئے دعا مانگے۔ انشاءاللہ ہر مشکل بہت جلد آسان ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

7۔ قرضہ کی ادائیگی کیلئے اول وآخر درود شریف ایک مرتبہ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ **یا فتاح** کا ورد نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے کریں اور کسی سے بات

کئے بغیر سو جائیں یہ عمل متواتر 90 روز تک کریں تو قرض کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

8۔ ایسا شخص جو قرضہ سے تنگ آ گیا ہو اور ادائیگی قرض کا کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو ایسا شخص 40 روز تک بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ یا فتاح یا رزاق کا ورد کرے۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کا ذریعہ پیدا ہو جائے گا۔

9۔ روزمرہ کے ہر کام میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ جو شخص اسے صبح یا رات کو سوتے وقت 1100 گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اس کا ہر مشکل کام خود بخود ہو جائے گا اور اس اسم کی برکت سے راستے کی تمام رکاوٹیں ہٹ جائیں گی۔

10۔ اگر کوئی طالب علم چاہتا ہو کہ اسے امتحان میں کامیابی ہو یا کوئی تخلیقی کام کرنے والا شخص مثلاً صحافی، انجینئر، سائنسدان وغیرہ خواہش کرے کہ اسے اپنے شعبے میں نصرت و فتح حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم کو 289 مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ جس کام کو ہاتھ لگائے گا' کامیابی ہو گی۔

11۔ جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادی نہیں ہو رہی وہ اس اسم کو روزانہ بعد نماز عصر 1156 مرتبہ 40 دن تک پڑھیں۔ اگر خود کسی وجہ سے نہ پڑھ سکتے ہوں تو والد والدہ میں سے کسی سے یہ وظیفہ پڑھوائے انشاء اللہ ساری رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

12۔ حصول رزق کے لئے یا فتاح یا رزاق کو ملا کر پڑھنا رزق میں اضافہ کرتا ہے اس کا ذاکر تھوڑے عرصے میں غنی ہو جائے گا حصول دولت کیلئے اس وظیفہ کو بعد نماز فجر روزانہ 303 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

13۔ دکان کی ترقی کیلئے یا فتاح یا رزاق کا ورد بہت مفید ہے۔ دکان کھول کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس کا ورد کرنا دکان کی ترقی کا باعث ہے۔ اگر دکان چلتے چلتے رک جائے تو چند آدمیوں کو جمع کر کے سوا لاکھ مرتبہ اس کا ورد کروائیں اس کے بعد اللہ کے حضور گڑگڑا کر کاروبار چلنے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ کاروبار کھل جائے گا۔ دکان خوب چلے گی۔ یہ عمل گیارہ جمعرات تک جاری رکھا جائے۔

☆☆☆☆☆

روحانی عملیات کے حیرت انگیز نتائج

1۔ سورۃ التکاثر پڑھ کر دم کریں تو سر کا درد جاتا رہے گا۔

2۔ فالج ولقوہ کیلئے سورہ زلزال (پارہ نمبر 30) دھات کے برتن پر زعفران سے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں ایک ہی روز میں مکمل شفا ہو گی۔

3۔ سورۃ الکوثر (پارہ نمبر 30) لکھ کر پاس رکھنے سے طاعون، ہیضہ اور بخار قریب نہیں آتے۔

4۔ سورۃ فاتحہ نکتوں کے بغیر لکھ کر پاس رکھنے سے چیچک نہیں ہوتی۔

5۔ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ کر "وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا" (سورہ بقرہ پارہ نمبر 3) کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کا نور کبھی ضائع نہیں ہو گا۔

6۔ آنکھوں میں گرمی ہو۔ سرخ ہو یا درد ہو تو یٰاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ (سورۃ الاحزاب پارہ نمبر 21' آیت نمبر 13) پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ آنکھوں کی حدت ختم ہو جائے گی۔

7۔ جن کو بھول جانے کی بیماری ہو الم نشرح کی سورت 17 بار پڑھ کر سینے پر دم کریں معجزانہ طور پر حافظہ پلٹ آئے گا۔

8۔ نیند میں بدخوابی سے حفاظت کیلئے سورۃ نوح کی تلاوت مجرب ہے۔

9۔ سورۃ بینہ پڑھ کر دم کرنے سے برص اور یرقان کا مرض ختم ہوتا ہے۔

10۔ غصہ ٹھنڈا کرنے کیلئے مندرجہ ذیل آیت کی کثرت سے تلاوت کریں۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (سورۃ الانعام پارہ نمبر 7 آیت نمبر 13)

11۔ جس کو جوف دہن کا درد ہو کثرت سے یا حی حین یا حی پڑھے شفا پائے گا۔

12۔ دانتوں یا ڈاڑھ کے درد کیلئے صاحب درد سے کہے کہ مقام درد کو مضبوط پکڑے اور دعا پڑھے۔

طسم ۔ کھیعص، حم۔ عسق۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

13۔ درد قولنج یا قے کی تکلیف کیلئے یہ آیت دھو کر پلائیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ۔ (سورۃ یٰسین آیت نمبر 77 پارہ نمبر 23)

14۔ زہریلا جانور کاٹ لے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھیں اثر جاتا رہے گا۔

ام ابر هوا مراً فانا مبرمون

15۔ جو شخص اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار پڑھ لے اس پر سانپ بچھو کے زہر کا اثر نہ ہوگا۔

16۔ ٹی بی کے موذی مرض کیلئے پانی پر سورہ فاتحہ سات مرتبہ اور آیت الکرسی ایک بار چاروں قل شریف تین تین بار پڑھے اور پانی پر دم کرے۔ یہ پانی مریض کے منہ اور سینے پر چھڑک دے یہ انتہائی مجرب عمل ہے اگر مریض مرد ہے تو کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ

اور اگر عورت ہو تو کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَمَتَكَ

17 ہر مرض کی شفا کیلئے ''یا سلام'' ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ شفا پائے گا۔

18۔ لاعلاج مرض کیلئے چالیس روز تک زعفران سے مندرجہ ذیل دعا لکھ کر پلائیں۔

يَاحَيُّ حِيْنَ لَاحَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَائِهٖ يَاحَيُّ ۔

19۔ کینسر، امراض قلب، فالج، ذہنی امراض اور ہر قسم کے لاعلاج مرض کیلئے چالیس دن تک آب گلاب سے لکھ کر علی الصبح مریض کو پلائیں ہر صورت شفا ہوگی دعا یہ ہے۔

اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَ عَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَ نَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَ لِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

20۔ پرانے سے پرانے مرض کیلئے ایک بہت مجرب عمل ہے مندرجہ ذیل کلمہ 15445 بار پڑھے اول آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ مریض حاضر فوراً شفایاب ہوگا

کلمہ یہ ہے۔

يَاشَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ، يَاشَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ، يَاشَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ

21۔ حافظے کی تیزی کیلئے مندرجہ ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

پرانے جوڑوں کے درد کیلئے: پٹھوں کے درد اور کھچاؤ کیلئے اعصابی کمزوری اور اعصابی درد کیلئے، خون کی کمی اور کمزوری کیلئے، خواتین میں لیکوریا کی پرانی سے پرانی بیماریوں کیلئے، مردوں کی قوت کیلئے خاص ٹانک یادداشت کی کمی اور کمزوری کیلئے خواتین کی پرانی اندرونی ورم کیلئے دوا کا آدھا چھوٹا چمچہ چائے والا نیم گرم دودھ یا چائے کے ہمراہ دن میں چار بار استعمال کریں۔ مزاج اور طبیعت کے موافق اس کی خوراک میں کمی وبیشی بھی کی جاسکتی ہے۔

کمر کے درد میں اکسیر دوا ہے اس میں کھٹی زیادہ ٹھنڈی اور خاص طور پر بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بکھرا، اسگندنا گوری، سونٹھ تینوں ہم وزن لیکر پیس کر سفوف بنالیں۔ اگر مرض زیادہ ہو تو دن میں تین بار استعمال کریں کم از کم ایک ماہ اور اس سے زیادہ عرصہ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

(ماہنامہ عبقری جون/ جولائی 2006ء صفحہ نمبر 5)

☆☆☆☆☆

طبی تجربات ومشاہدات

کلونجی کے کرشمات (حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

اس دوا سے مزید حاصل ہونے والے فوائد درج ذیل ہیں۔

☆ آڑو کھانے کے بعد اگر کوئی تکلیف محسوس ہو تو تھوڑا سا شہد چاٹ لیں۔

☆ جامن کا رس شوگر کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔

☆ بلغمی مزاج لوگوں کو دن میں پانچ کھجوریں کھانا چاہئیں بلغم دور ہو جاتا ہے۔

☆ مولی کی پھانکیں رات کو کھلے آسمان تلے رکھیں صبح کو کھالیں بواسیر میں افاقہ ہوتا ہے۔

☆ منہ میں بدبو ہو تو ہرا دھنیا یا خشک دھنیا چبانے سے بو دور ہو جاتی ہے۔

☆ ڈکاریں زیادہ آتی ہوں تو خشک دھنیا چبانے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔

☆ سردی سے سر درد ہو تو لہسن کھانے سے آرام آ جاتا ہے۔

☆ جھائیوں کے خاتمے کیلئے گھر میں نکالا ہوا مکھن میں سے پانی خوب اچھی طرح نکال کر اس میں کافور کی ٹکیہ پیس کر ملالیں اور خوب مل کر کریم کی شیشی میں ڈال دیں چہرہ دھو کر خشک کر کے رات کو یہ لگائیں مہینہ بھر کے استعمال سے چہرہ صاف ہو جائے گا اور رنگ بھی صاف ہو جائے گا۔

☆ کالی کھانسی کیلئے کیلے کے پتے خشک کر کے انہیں جلالیں اس راکھ کو اصلی شہد میں ملا کر کالی کھانسی کے مریض کو دن میں دو بار چٹائیں۔

☆ خالی پیٹ کیلا نہ کھائیں اور نہ کیلا کھانے کے بعد پانی پیئیں نقصان دہ ہے۔

☆ رات کو منقیٰ کے 15 دانے پانی میں بھگو دیں صبح کو یہ پانی پی لیں اور بیج نکال کر منقیٰ کھالیں چند دنوں میں دائمی قبض دور ہو جائے گی۔

☆ منقیٰ کے ساتھ دانے توے پر گرم کریں بیج نکال کر گرم گرم کھائیں کھانسی میں آرام ہوگا۔

☆ دل گھبراتا ہو یا احتلاج ہو تو کشمش کے 21 دانے عرق گلاب میں بھگو کر رات کو آسمان تلے رکھ دیں اور پھر باریک جالی ڈال دیں صبح دانے کھالیں اور عرق چینی ملا کر پی لیں۔ روز تین دانے بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ تعداد 40 ہو جائے تو بند کر دیں بیماری دور ہو جائے گی۔

ماہ ذوالحجہ کے فضائل ووظائف

اعمالِ ذی الحجہ: حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ذوالحجہ کو بڑی فضیلت کا مہینہ قرار دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین دن یوم ترویہ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ یعنی نو تاریخ، یوم ذی الحج دس تاریخ پر تین دن باقی دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور ان کی عبادت کا بے پناہ ثواب ہے۔

نفل نماز: ماہ ذی الحج کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اور سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائیں گے۔

2۔ پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر 3,3 بار سورۃ اخلاص 3,3 بار پڑھے۔

3۔ ماہ ذی الحج کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورہ اخلاص 15 بار، سورہ اخلاص 15 بار پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ اگر ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے تب بھی اللہ تعالیٰ معاف فرما دے گا۔

قبولیت دعا کیلئے نماز: ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلاموں سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین بار، سورۃ اخلاص تین بار سورۃ الناس تین بار پڑھے' بعد سلام کے گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھ کر دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِیْ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْحَیِّ الَّذِی لَایَمُوْتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ یُحِی وَ یُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَثِيْرًا رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُهٗ وَ قُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ۔

اس کے بعد گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھ کر بارگاہ عزت میں جو بھی دعا مانگے قبول ہو۔

3۔ ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر ایک بار سورۃ اخلاص ایک بار پڑھے۔ صدق دل سے اس نماز کو پڑھنے والا جنت میں اپنا مقام دنیا ہی میں دیکھ لے گا۔

4۔ ذی الحجہ کے پہلے جمعے کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے بعد سلام کے مندرجہ ذیل کلمہ پڑھیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔

اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف فرما کر جنت میں داخل کر دیں گے۔

وظائف: ذی الحجہ کی پہلی اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمہ سو بار پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

2۔ ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمہ سو بار پڑھیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلًّا وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبًا وَّلَا وَلَدًا۔

3۔ ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمہ پڑھیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ باوضو کسی وقت بھی سورۃ فجر پڑھنا افضل ہے۔ ذی الحجہ کے پہلے دس دن برابر بکثرت سورۃ والضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے اس سورۃ کے پڑھنے والے کو اللہ آتش دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن جو کوئی کسی وقت باوضو قرآن کریم کم از کم سو آیات تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے بے شمار نعمتیں عطا فرمائیں گے۔

نفل روزہ: پہلی تاریخ سے لیکر دس تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اللہ تعالیٰ ان روزوں کا بہت ثواب عطا فرمائیں گے۔

فضائل عیدالفطر: حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے جس نے عید کے دن تین سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ پڑھا پھر اس نے اسے تمام مسلمانوں کو بخش دیا تو ہر قبر میں ایک ہزار نور داخل ہوگا اور جب اس کو پڑھنے والا فوت ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں ایک ہزار نور داخل کرے گا۔

نماز عید کی ترکیب: نماز اس طرح شروع کرے کہ قبلہ کی طرف منہ کر کے امام کی اقتداء میں اللہ اکبر کہتے ہوئے رفع یدین کرے اور ہاتھ باندھ لے۔ پہلی رکعت میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنے کے بعد قرأت سے پہلے ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے۔ تیسری بار بھی اسی طرح اٹھا کر تکبیر کہے اور پھر ہاتھ باندھ لے اور قرأت شروع کرے۔ باقی پوری رکعت تمام نمازوں کی طرح ادا کرے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور قرأت کے بعد امام کی اقتداء میں رفع یدین (ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہنا) کرے اور ہاتھ چھوڑ دے۔ چوتھی بار جب امام اللہ اکبر کہے تو تکبیر کے ساتھ رکوع میں چلا جائے اور باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح ادا کرے۔

☆ عید کی نماز بغیر اذان و اقامت کے صرف دو رکعت ہے۔

☆ عید گاہ میں نماز سے پہلے یا بعد میں نفلوں کا پڑھنا منع ہے اور نماز عید سے پہلے گھر پر بھی پڑھنا منع ہے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں کی عبادت

1۔ نفل نماز: اکیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلاموں سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک بار پڑھے اور ساتھ ساتھ سورۃ اخلاص بھی ایک ایک بار پڑھے۔

2۔ اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں اور سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 3,3 بار پڑھے۔ سلام پھیر کر 70 مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرما دیں گے۔

3۔ وظیفہ: ماہ رمضان کی اکیسویں شب کو 21 بار سورۃ قدر پڑھنا بہت افضل ہے۔

2 دوسری شب قدر: تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ خلاص تین تین بار پڑھے۔ بعد سلام ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ واسطے مغفرت گناہ کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

2۔ تیئسویں شب کو آٹھ رکعت نماز چار سلاموں سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ قدر ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ اس کی مغفرت فرما دیں گے۔ تیئسویں شب کو سورۃ یٰسین اور رحمٰن پڑھنی بہت افضل ہے۔

تیسری شب: چار رکعت نماز دو سلاموں سے پڑھیں۔ بعد میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ قدر ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھے۔ بعد سلام کے کلمہ طیبہ 100 مرتبہ پڑھیں۔ بارگاہ رب العزت سے انشاء اللہ بے شمار عبادتوں کا ثواب ملے گا۔

2۔ پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلاموں سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر 3,3 بار اور سورۃ اخلاص 3,3 بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ یہ نماز بخشش گناہ کیلئے بہت افضل ہے۔

3۔ دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمہ شہادت پڑھے۔ یہ نماز نجات کے لئے بہت افضل ہے۔

وظیفہ: پچیسویں شب کو واسطے ہر مراد کے سورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

چوتھی شب قدر: ستائیسویں شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلاموں سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص 15,15 مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے 70 مرتبہ استغفار پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے سے نبیوں کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

2۔ دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۃ اخلاص 27 دفعہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت طلب کرے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دے گا۔

3۔ چار رکعت نماز دو سلاموں سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر ایک ایک بار سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ موت کی سختی آسان کر دے گا۔ انشاء اللہ اس پر عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

4۔ دو رکعت نماز میں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والا اپنے مصلے سے اٹھنے نہ پائے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لئے جنت آراستہ کرو اور جب تک وہ تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اسے موت نہیں آئے گی۔

5۔ دو رکعت نماز میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح ایک ایک بار سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھے بعد سلام سجدے میں سر رکھ کر ایک دفعہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ۔

اس کے بعد جو حاجات دینی و دنیاوی ہوں طلب کرے۔ضروریات پوری ہوں گی۔

وظیفہ: ستائیسویں شب کو سورہ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت کے بہت افضل ہے۔

پانچویں شب قدر: 29ویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔انشاءاللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

2۔ چار رکعت نماز دو سلاموں سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار سورۃ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے۔انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والوں کی دربار الٰہی ندی سے مغفرت ہوگی۔

پانچویں شب قدر: رمضان المبارک کی انتیسویں شب کو سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنی بہت افضل ہے انشاءاللہ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات ملے گی۔

جمعتہ المبارک: رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز جمعہ دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک بار سورۃ اخلاص دس بار، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین بار پڑھیں۔ بعد سلام دس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین بار، سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ قیامت تک بے شمار ثواب عطا فرمائے گا۔

1۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات بار سورۃ قدر پڑھے اس کے لئے مصیبت سے نجات ہے۔ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

2۔ چار رکعت نماز نفل ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ قدر ایک بار اور قل شریف ستائیس بار پڑھے۔ گناہوں سے ایسا پاک ہو جیسے ابھی پیدا ہوا ہو۔

3۔ دو رکعت نماز نفل ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد انا انزلنہ ایک بار سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔اس کو مشرق سے لیکر مغرب تک لمبا ایک شہر جنت میں دیا جائیگا۔

4۔ ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد الم نشرح تین تین بار پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اس نماز کا بہت ثواب ہے۔

5۔ ستائیسویں شب سورۃ فتح پڑھے اور سورۃ ملک سات بار پڑھے۔

☆ رمضان المبارک کے آخری روزے پر یعنی 29 اور 30 رمضان کو عصر سے مغرب تک خاص طور پر دعا کا اہتمام کیا جائے۔اس وقت اللہ عزوجل سے دولت و انعامات کی بوچھاڑ ہوتی ہے۔ ہر جھولی بھر دی جاتی ہے۔ ہر مانگنے والے کی آرزو پوری ہوتی ہے۔ایک ماہ کی مشقت کے بعد بے شمار انعام دیئے جاتے ہیں۔اسی لیے رمضان کی آخری رات کو لیلۃ الجائزہ کا نام دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆☆☆

چند منٹ ڈھیروں ثواب:

☆ سبحان اللہ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب، سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

☆ الحمد اللہ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے آدمی نے سو گھوڑے مع سامان کے جہاد میں سواری کے لئے دیئے ہوں۔

☆ اللہ اکبر سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے سو اونٹ قربانی میں ذبح کیے اور وہ قبول ہو گئے۔اور لَا اِلٰہَ اِلَّا للّٰہُ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب تمام زمین آسمان کو بھر دیتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

جس نے رات کو سوتے وقت تین بار اسے پڑھا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔صبح اور عصر کی نماز کے بعد پڑھنے کے بھی یہی فضائل ہیں۔

☆ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ اور بسم اللہ پوری پڑھ کر وضو کیا جائے تو نورانی فرشتے وضو قائم رہنے تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

☆یَا بَارِئُ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھنے سے ہم انشاءاللہ عذاب قبر سے محفوظ رہیں گے اور ہماری لاش بھی صحیح سلامت رہے گی۔

☆شیطان سے محفوظ رہنے کیلئے دس بار روزانہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھیں۔

☆ یَامُمِیْتُ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھنے سے بغیر حساب جنت میں داخلہ ہوگا۔ سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھنا اور گریبان پر دم کرنا ہے۔

☆ یَا کَبِیْرُ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھنے سے دشمن سے اور ہر آفت و بلا سے محفوظ ہو اور کوئی زہریلا جانور کاٹے تو اثر نہ ہو۔

☆یَا مُحْصِی سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھیں انشاءاللہ عبادت میں دل لگے گا۔

☆یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے وسوسوں اور گندے خیالوں سے بفضل الٰہی نجات ملتی ہے۔

☆یَامُقْسِطُ 100 بار پڑھنے سے گندے خیالات وسوسوں اور رنج غم سے نجات ملتی ہے اور مسرت وشادمانی حاصل ہوتی ہے۔

☆ سورۃ قدر 4 بار الزلزال دو بار العادیات دو بار، النصر چار بار کا ثواب ایک قرآن پاک اور التکاثر کا ثواب ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔

☆☆☆☆☆

رمضان المبارک

☆ ماہ رمضان کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد 3 مرتبہ سورۃ فتح پڑھنے والے کیلئے اگلے رمضان تک رزق کا انتظام کر دیا جاتا ہے۔

☆ماہ رمضان کی ہر شب سورۃ قدر پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اس سے مصیبت دور ہو جاتی ہے۔

☆ماہ رمضان میں تراویح کے بعد تین بار کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

☆رمضان المبارک کی ہر رات 2 رکعت نفل نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 3 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے بدلے میں 70 لاکھ فرشتے بھیجتے ہیں۔

☆ رمضان المبارک کے ہر دن میں 4 رکعت نفل ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں اور ہر جمعہ کو دس رکعت پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیے۔ اس نماز سے دس دس شہیدوں کا ثواب دس ہزار غلاموں کو آزاد کروانے کا ثواب 700 سال دن رات عبادت کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

☆ رمضان المبارک کے پندرھویں روزے کو روزہ کھولتے وقت دعائے جمیلہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے۔ انشاءاللہ ضرور پوری ہوگی۔

☆اکیسویں شب میں 70 مرتبہ استغفار اور 21 مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بہت افضل ہے۔

☆ تیسویں شب میں سورہ رحمٰن اور سورہ یٰسین پڑھیں۔

☆ستائیسویں شب کو سورہ ملک سات بار پڑھنی افضل ہے۔

☆رمضان میں جمعہ کے روز نماز جمعہ سے پہلے جو تین مرتبہ سورہ قدر پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے تمام نماز پڑھنے والوں کے برابر نیکیاں لکھتا ہے۔

☆ رمضان کی آخری رات میں دس رکعت نماز اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں۔ اللہ عزوجل اس کی تمام مہینے کی عبادت قبول فرمائے گا اور تیس ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے اعمال نامہ میں لکھ دیں گے۔

خاص عبادت برائے رشتہ: بارھویں روزے کی درمیانی رات کو نماز عشاء وتراویح کے بعد 12 رکعت نماز 2,2 کر کے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص 12 مرتبہ پڑھیں۔ سلام کے بعد سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور دعا مانگیں۔ انشاء اللہ اگلے رمضان سے پہلے اللہ تعالیٰ اس کا انتظام فرما دیں گے۔

اس خصوصی عبادت کا ثواب حضورؐ کو پہنچائیں اور ان کے وسیلے سے دعا مانگیں۔ کم از کم پندرہ منٹ سجدے میں سر رکھ کر جس کسی کا رشتہ نہ ہوتا ہو اس کی بہن، ماں، سہیلی پڑھ سکتی ہے۔ بشرطیکہ پڑھنے والی نماز کی پابند، گالی گلوچ، بدزبانی، دنگا فساد، لڑائی جھگڑے اور تمام برے افعال سے پاک ہو۔

کشتہ شنگرف ہیرے کا بدل مقوی خاص

شنگرف 1 تولہ' سفوف کچلہ' ایک تولہ زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے لیپ کریں اور ماش کا آٹا گندھا ہو یا ایک تولہ چڑا کا گھی میں بریاں کریں پھر تجدید عمل کریں کل پچاس بار کریں بس تیار ہے خوراک ایک چاول دو چاول تک ہر عصبی مرض کیلئے اکسیر ہے اور ہیرے کا بدل ہے۔

دوم مقوی: برادہ جست ایک تولہ، برادہ چاندی ایک تولہ، سم الفار ایک تول، پارہ ایک تولہ، آب لیموں کے پانی میں سب کو کھرل کریں۔ قطرہ قطرہ ڈال کر یہاں تک آدھا سیر جذب ہو جائے ٹکی بنا کر گل حکمت کر کے پہلی آگ پانچ تولہ، پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ تین سیر ہو جائے بس کھرل کر کے رکھیں خوراک ایک لکھ مکھن یا بالائی میں سات خوراک کافی ہے۔ انشاء اللہ

سوم مقوی: پارہ قلعی تولہ تولہ گرھا کر کے چار تولہ سم الفار ڈال کر دو روز کھرل کریں اور بند گل حکمت کر کے آٹھ سیر آگ دیں بس خوراک ایک لکھ مکھن میں لیں۔

اگر فاسفورس قائم ہو تو اس کا عمل یہ ہے: ایک ماشہ فاسفورس ایک تولہ منسل میں دیکر ریت پر پکائیں مومیا ہو جائے گی۔

عمل شنگرف اگر کم رنگ دے تو: شنگرف تولہ قائم شورہ باریک کر کے ایک تولہ جست خستہ کر کے آگ دیں چاندی کی طرح ہو گا۔

تپ دق کیلئے بہترین نسخہ: کاہی سرخ ایک تولہ، پوست بندق ہندی چار تولہ، سفوف بیج عین الادویہ کے برابر خوب باریک کر کے گولی چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح دوپہر شام پانی سے لیں۔

برائے موئے اسود: سرخ کاہی ایک تولہ پوست بندق ہندی 7 تولہ خوب کھرل کر کے مونگ برابر خوراک ایک گولی صبح ایک شام پانی سے یا کسی بھی عرق سے ہر پرانی مرض کے لئے اکسیر ہے۔ دمہ' کھانسی' ضعف باہ' جریان و کمزوری بدن کیلئے اکیسر ہے۔

مسہل عجیب بے ضرر: حب الملوک ایک تولہ، زنجبیل 11 تولہ، شکر سرخ 3 تولہ ملا کر گولی چنا برابر ایک یا دو گولی کافی ہے پانی سے استعمال کریں۔

مقوی اعصاب: سم الفار 3 ماشہ، تریاق ایک تولہ، کونین سلفاس ایک تولہ، آرد خرما 5 تولہ شہد ملا کر دو سو گولیاں بنائے۔ خوراک ایک گولی ہمراہ حلوہ 10 تولہ سے کھائے۔

بخار موسمی و دیگر بخار کیلئے: شب یمانی بریاں، افسنطین، مغز کرنجوہ مساوی الوزن سب باریک کر کے خوراک ایک ماشہ ہمراہ پانی یا عرق سے کونین سے بہتر ہے۔

تریاق پائیوریا: پرانا گڑ ایک تولہ مرچ سرخ ایک تولہ، باریک شہد ملا کر کوٹیں پھر 10 یا 15 تولہ پانی میں پکا کر کلیاں کریں چند دن میں انشاء اللہ ٹھیک ہو گا۔

برائے پیچش مفرد دوا: تج ایک ماشہ دہی میں ملا کر دن میں کئی بار دیں شفا ہو گی۔ انشاء اللہ۔

کشتہ سونا یا چاندی کی آسان ترکیب: کھار سرخ کی چند ڈلیاں لیکر انگاروں میں سرخ کریں اوپر اس کے گندھک سفوف کی چٹکیاں دیتے جائیں جب کھار اور گندھک برابر

جذب ہو جائے آگ سے الگ کر کے رات کو شب میں رکھیں محلول ہو گا اس محلول میں پترہ تر کر کے آگ دیں ایک یا دو تین آگ میں کشتہ ہو گا۔

سم الفار قائم الفار: پوٹا شیم کلوریٹ اور سم الفار برابر وزن پانی سے کھرل کر کے ٹکی بنا کر کڑھائی میں رکھ کر آگ پر رکھیں پھول کر قائم ہو گا۔

پتھری کیلئے مجرب: سنگ یہود، جوکھار اعلٰی، مولی نمک اصل، کرفس سب مساوی باریک کر کے خوراک ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ شربت بزوری سے چالیس دن ضرور کریں پھر نہ ہوگی انشاءاللہ۔

روغن مہیج باہ غضب کا: گندھک آملہ سار 20 تولہ، حب الملوک 20 تولہ آب ککرندہ میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعے تیل کشید کریں۔ خوراک ایک قطرہ معجون مکھن یا بالائی میں پہلی خوراک ہی طوفان برپا کر دے گی۔

عمل شورہ: شورہ اکسیر قائم ہو تو 3 ماشہ میں کافور ایک تولہ کھرل کریں اور تشویہ دیں چکر مار کر بیٹھ جائے گا۔

اگر گندھک قائم ہو تو: گندھک 2 تولہ، شورہ 5 تولہ کی چٹکیاں دیں۔ اس میں قائم رنگین ہوگی۔

شورہ قائم جاری ہو تو: ایک ماشہ شورہ اور ایک تولہ گندھک ملا کر آگ پر رکھیں گندھک قائم ہوگی۔

پارہ لرزاں اکسیر نقرائی کا عمل بہترین ہے: کشتہ چاندی پارہ نوش عمدہ 2 تولہ پارہ لرزاں 2 تولہ سم الفار قائم ایک تولہ تینوں کو کھرل کر کے شیشی آتشی میں ڈال کر بند کر کے تین سیر زردہ چاول گڑ والے پکائیں اور دم کے وقت شیشی رکھیں سرد ہونے پر نکالیں۔ ایک ماشہ ایک بیر قلعی مصفا پر کریں بہترین ہے مجرب ہے۔

پتھری بلا آپریشن ایک ہفتہ میں خارج ہو جائے: جناب حکیم اجمل خان صاحب نے 25 ہزار روپے دیکر حاصل کیا تھا۔

کشتہ بلور ولایتی، خاکستر جگنوں، خاکستر عقرب، نمک چھلکہ خربوزہ، کشتہ حجر الیہود نمک چڑچٹہ تمام ہم وزن کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ تک ہمراہ پانی دن میں تین بار۔

کشتہ بلور باتھو کے پانی میں کھرل کر کے سات سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ جگنوں مار کر جلا لیں، عقرب مار کر جلا لیں، سنگ یہود دو دن آپ مولی میں کھرل کر کے آگ دیں، خربوزہ جلا کر نمک ملا دیں اس طرح چڑچٹہ کریں۔

ایک دابو اعلٰی: زاج 2 سیر' نوشادر 2 سیر' کاہی سبز ایک سیر' نیلا آدھا سیر ملا کر کڑھائی موٹی میں ڈال کر اوپر آدھا سیر پانی کرنڈ ڈال کر صبح سے شام تک پکائیں۔ 21 دن تک پکائیں گا رہ ہی رہے گا اس میں گڑ جست پارہ یا شنگرف ہڑتال پکائیں 9 گھنٹے تک اوپر پیالہ اوندھا ماردیں۔ نرم آگ دیں اور لب بند کر دیں یہ دابو تمام عمر کافی ہے۔ واللہ اعلم

اکسیر پیچش: تج ایک ماشہ دہی ملا کر جھلا دیں سب تین دفعہ کھلائیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

ایک مقوی وممسک بے مثال نسخہ: کچلا مدبر 15 تولہ خشخاش 3 پاؤ 4 سیر پانی میں شیرہ نکالیں اور کچلہ کو تیسرہ میں ڈال کر ایک سیر عرق گلاب بھی ڈالیں اور پکائیں اور ایک شہد ایک سیر عقرقرحا ایک تولہ' مصری ایک سیر' زعفران ایک تولہ بھی ڈال کر پکائیں معجون ہونے پر اتار لیں خوراک ایک تولہ دودھ وگھی میں بے حد مقوی وممسک ہے۔

حب ریح شکن ھوالشافی: تخم کشوث ایک تولہ مصبر زرد ایک تولہ ریوند عصارہ ایک تولہ آب گھیکوار 15 تولہ میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولی بنائیں ایک گولی صبح ایک شام بعد غذا لیں۔

درد شکم وامعاء، درد شکن گولیاں نمونیا ذات الجنب ودرد کمر سے لیکر سر تک: اسٹکنیا ایک ماشہ ہیرہ ہنگ 2 تولہ عرق گلاب 24 تولہ میں کھرل کر کے گولی بقدر باجرہ بنائیں اوپر ورق لگا کر ایک خوراک دو گولی ہمراہ ملائی نگل لیں اللہ شافی اللہ کافی۔

عشرت شفا گولیاں مقوی وممسک بہترین ہے: عقرقرحا، شقاقل، ریوند چینی، تودری، تالمکھانہ، جلوتری، ثعلب مصری، قرنفل، افیون، دارچینی، ہر ایک 6-6 ماشہ پارہ وگندھک کجلی ایک تولہ۔ ترکیب تیاری چونا صدف 2 سیر کو پانی تین سیر میں حل کر کے گندھک 10 تولہ کو

پوٹلی میں باندھ کر پکائیں جب پانی خوب سرخ ہو جائے اتار کر سرد کر کے مقطر لیکر محفوظ رکھیں پھر شنگرف 4 تولہ کو دھتورہ کے پانی سے کھرل کر کے کجی سراخ شدہ میں ڈال کر اوپر آگ دیں نیچے پارہ آجائے گا اس پارہ کو گندھک محلول سے کھرل کریں یہاں تک کے سرخ کشتہ ہو جائے بس پھر سب ادویات باریک کر کے ملا کر پان کے پانی سے کھرل کر کے دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں ایک گولی دودھ ہمراہ۔ بہترین گولیاں ہیں۔ دہلی والوں کی مشہور گولی ہے۔

برائے خارش ہر قسم تیر بہدف ہے مجرب ہے: باچی ایک تولہ کالی زیری ایک تولہ گیرو ایک تولہ' کمیلہ ایک تولہ سب کو سفوف بنا کر 3 ماشہ دن میں 3 بار پانی کے ہمراہ لیں۔

سم الفار قائم جاری: شورہ ایک پاؤ، شورہ بلادر سے کے درمیان ایک تولہ سم الفار رکھ کر تدریجی آگ 24 گھنٹہ دیں سم الفار ہو گا ایک رتی تولہ مس پر نقرہ ہو گا انشاءاللہ۔

کشتہ سم الفار الماس والا: ایک تولہ سم الفار میں سوراخ کر کے ایک رتی ہیرہ دیکر بند کر دیں اوپر اس کے ایک پاؤ بوٹی جو پیلو یا سریر کے درخت پر ہوتی ہے پتے اس کے مثل پیلو کے درخت کے اور ٹیرھا کرنے سے ٹوٹ جاتے ہیں خوب گھوٹ کر سم الفار پر چڑھا دیں بند گل حکمت کر کے آگ دیں' آشوب سم الفار موجود ہو گا اور ہیرہ جذب ہو گا پھر ایک تولہ نقرہ خاکستر پر ایک رتی طرہ کریں پھول کشتہ ہو گی خوراک ایک چاول مکھن میں ذیابیطس و نامردی کے لئے اکسیر ہے بہت عمدہ و مجرب ہے۔

رسکپور مدبر برائے فالج آتشک سوزاک جذام وجع المفاصل کیلئے اکسیر ہے:

مغز، حب الملوک 2 تولہ کے نغذہ میں ایک تولہ رسکپور رکھ کر اوپر آٹا چڑھا کر بھوبھل میں پکائیں اس طرح 11 بار کریں مدبر ہو گا خوراک تل برابر تین خوراک کافی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

حب برائے ریح بواسیر کیلئے مجرب ہے: مقل مصفا، کچلہ مدبر، مغز تخم نیم برابر وزن گولی بنالیں خوراک صبح و شام پانی کے ہمراہ لیں۔

اکسیر آتشک ومقوی باہ: دار چکنا سے اصلی ایک تولہ، مرچ سرخ کے تخم ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کریں بارہ گھنٹہ تک پھر پانی گولیاں بقدرے ماش بنادیں ایک صبح ایک شام پانی سے یا کسی عرق مصفی خون سے باہ کیلئے دو گولی دودھ سے لیں۔

دافع ریح وقبض کشا گولیاں: مصبر 8 تولہ، سہاگہ خام 2 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، گل بنفشہ ایک تولہ، گل سرخ ایک تولہ، آرد اصل السوس ایک تولہ، شہد سے گولیاں نخود برابر بنائیں ایک گولی دودھ سے بوقت عشاء دیں۔

مقوی اعصاب: اذراقی مدبر 3 تولہ، جدوار ایک تولہ، ترکٹہ 3 تولہ، سات تولہ آب پیاز میں کھرل کر کے نخودی گولی بنادیں ایک گولی صبح ایک شام دودھ سے مقوی دل و اعصاب دافع قبض ہے۔

دیگر دافع ریاح بعد غذا: اذراقی مدبر، مغز تخم نیم مقل مصفا ہم وزن نخودی گولی خوراک دو گولی صبح و شام۔

دودھ ہاضم: جنگلی کبوتر کے شکم میں پھٹکڑی بھر کر 15 یا بیس سیر آگ دیں سفید کشتہ ہو گا خوراک 2 رتی سے ایک ماشہ تک جو شخص دودھ ہضم نہیں کر سکتے سیروں ہضم ہو گا۔

دیگر مقوی دل جگر دماغ و ہاضم مغز دوا: زنجبیل، شکر سرخ ہم وزن نخودی گولی بنا کر استعمال کریں۔

دیگر مصفی خون پیشاب جلن کھانسی بخار نزلہ سنگرہنی یرقان کیلئے
ہلدی سفوف شہد میں گولیاں نخود بنادیں بہترین ہے مفرد دوا ہے۔

پوٹلی مبکر: مازو ایک تولہ کو آٹا میں لپیٹ کر بھوبھل میں بھون لیں پھر نکال کر فی تولہ لیکر ماشہ پھٹکڑی ملا کر رکھیں بوقت ضرورت ایک رتی اندر رکھیں تین دن لیں ہمیشہ باکرہ ہو گی۔

☆☆☆☆☆☆

حصہ دوئم

محترم قارئین! خاص نمبر شائع ہونے کے بعد جو تحریریں وصول ہوئیں وہ عبقری کے قارئین کی امانت سمجھ کر قارئین کو حصہ دوئم کی صورت میں لوٹا رہے ہیں۔

ایڈیٹر

حالِ دل

عبقری کا خاص نمبر ''مجھے شفاء کیسے ملی'' اتنا محبوب و مقبول اور دنیا بھر کی آنکھوں کا تارا بنا۔ لوگوں کے اتنے مسائل حل ہوئے کہ ہزاروں کی تعداد میں چھپی ہوئی کتاب ہاتھوں ہاتھ بک گئی۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ جن لوگوں نے قارئین کے تجربات و مشاہدات' کوئی ٹوٹکے' کوئی وظائف پڑھے اور آزمائے ان کے سالوں کے بگڑے ہوئے کام' مصیبتیں' ناچاقیاں' بیماریاں دِلوں میں' گھنٹوں میں اور منٹوں میں حل ہو گئے تو ان لوگوں کی خوشحالی کی انتہا نہ رہی اور اتنے شکریہ کے خطوط آئے کہ بتانے سے قاصر ہیں' کیوں نہ ہو کیونکہ جن لوگوں نے اپنے تجربات لکھے ہیں ان میں عبقری کی خدمت کا خلوص بھرا جذبہ تھا۔ کوئی لالچ دنیاوی نہیں تھی اور اتنی آسان اور سادہ الفاظوں میں لکھی ہوئی تحریریں چھوٹے بچے سے لے کر 100 سال کے بوڑھے تک کیلئے آسانی سے سمجھنے میں آسان اور کرنے میں کوئی مشکل نہ ہو۔

یہ جذبہ دیکھ کر عبقری کا ہر پڑھنے والا دنیا کے جس کونے میں بھی تھا' قلم کاغذ اٹھا کر اپنا کوئی نسخہ جس سے اسے نفع ہوا ہو' کوئی وظیفہ' کوئی ٹونہ' کوئی ٹوٹکہ' کوئی عمل' کوئی ایسا تجربہ جو دوسروں کو نفع دے سکتا ہو لکھنے بیٹھ گیا اور اس عظیم صدقہ جاریہ کا حصہ بنا۔

محترم قارئین! خیر ہو یا شر ہو ایک سے دوسرے سے اور سینہ بہ سینہ پھیلتی ہے۔ الحمدللہ عبقری کا مقصد دنیا میں خیر' امن وسلامتی' سکون پہنچانا ہے۔ اس لیے ہر پڑھنے والے کیلئے ایک پیغام ہے کہ اپنا کوئی تجربہ' دعا' اچھی بات کوئی آپ بیتی یعنی جس کو پڑھ کر دوسرے مسلمان بھائی کو نفع پہنچے ضرور لکھیں۔

بعض حضرات لکھنے میں شرم' غفلت کرتے ہیں کہ ہماری تحریر پتہ نہیں پسند آئے یا نہ آئے' ایسی بات نہیں آپ لکھیں ضرور' تحریر ہم خود سنوار لیں گے۔

محترم قارئین! خاص نمبر شائع ہونے کے بعد جو تحریریں وصول ہوئیں وہ عبقری کے قارئین کی امانت سمجھ کر قارئین کو حصہ دوئم کی صورت میں لوٹا رہے ہیں۔ (از ایڈیٹر)

''کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات نمبر''

خاص نمبر میں کیا ہوگا: ☆ امام کعبہ کا جادو سحر اور سفلی علوم کے رد میں مسلسل مشاہدات اور تجربات کے بعد ایک تحقیقی مقالہ اور مکمل مسنون علاج۔ ☆ کالے جادو کی تاریخ ایک انگریز محقق کے چشم کشا انکشافات۔ ☆ کالے جادو کی شرعی حیثیت اور محدثین اور علماء کے مشاہدات۔ ☆ تجربہ کار اور عمر بھر کی کاوشوں سے حاصل کرنے والوں کے نچوڑ جن سے کالے جادو اور کالی دنیا جنات سے نجات مل سکے۔ ☆ غیر شرعی اعمال سے مکمل تحفظ۔ حتیٰ کہ غیر شرعی اعمال کا رد۔ ☆ پیشہ ور کاہنوں اور جادوگروں کے لیے ننگی تلوار۔ ☆ ایسے وظائف اور عملیات جو گھر بیٹھے نہایت آسانی سے کیئے جائیں۔ ☆ کالی دیوی اور کالے منتروں کی حقیقت اور انکا شافی مسنون علاج۔ ☆ قرآن کا کمال کالے جادو کا زوال۔ ☆ پریشانیوں میں الجھے پریشان لوگوں کی حقیقی تسلی اور توجہ کا یقینی علاج۔ ☆ در در کی ٹھوکریں کھانے والوں اور بے کنارہ کشتی کے سواروں کے لیے بغیر کوشش کے مختصر وظائف وعملیات۔ ☆ جو لاکھوں روپے خرچ کر چکے ہوں اور اب جیب میں پھوٹی کوڑی نہیں اور پریشان ہیں ان کی تسلی کے لیے یہ خاص نمبر۔ ☆ وہ لوگ جو لا علاج روحانی امراض یا جادو کی وجہ سے کاروباری یا گھریلو مشکلات میں مبتلا ہیں انہیں یہ خاص نمبر ضرور پڑھنا چاہیئے۔ ☆ ایسے لوگ جو بندش اور کالے جادو کی وجہ سے بے اولادی کا شکار ہیں۔ ☆ وہ جو نظر بد یا جادو کی وجہ سے اولاد کی نافرمانی اور سرکشی سے پریشان ہیں۔ حل عبقری خاص نمبر میں پڑھیں۔ ☆ گھر بھر بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہے اور بیماریوں نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ ☆ ایک مشکل سے نکلتے ہیں دوسری میں پھنس جاتے ہیں حتیٰ کہ کسی طرح نجات کا راستہ نظر نہیں آتا۔ مایوس نہ ہوں عبقری خاص نمبر پڑھیں۔ ☆ گھر میں خون کے چھینٹے، آوازیں، ڈرنا، خوف اور دھماکے یہ سب کالی دنیا اور کالے جادو سے ہو تو علاج عبقری ہے۔ ☆ رشتوں کی بندش یا پھر منزل کے قریب پہنچ کر دور ہو جانا۔ اعمال کی برکت سے ناممکن، ممکن ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ مالی مشکلات، قدم قدم پر رکاوٹیں، میاں بیوی کی ناچاقی اور گھریلو بے سکونی اگر جادو سے ہو تو تحفہ عبقری خاص نمبر ضرور [illegible]ھیں۔ ☆ جادو حسد سے پیدا ہوتا ہے حسد کی تعریف مفہوم اور وضاحت۔ ☆ ایک بڑے جن کا تفصیلی مکالمہ اور گفتگو جو [illegible]پ بھی اور معلوماتی بھی۔ ☆ ایک اور جن کی گفتگو، جب شیخ نے دم کیا تو وہ سامنے آ گیا۔ بہت ہی حیرت انگیز ہے۔ ☆ اور اس گفتگو میں بتایا گیا ہے کہ جنات کیوں چمٹ جاتے ہیں اسے ہم جن کی کہانی خود اس کی زبانی کہیں گے۔ ☆ ایک جن نے کہا کہ مجھے اس کی گرل فرینڈ نے جادو کے زور پر اس کی طرف بھیجا ہے۔ یہ انوکھا واقعہ ہے نظر بد کے سچے بیتے واقعات کہ مرغیاں مر گئیں اور گائے پتھرا گئی، کاروبار تباہ، بیٹے کا ایکسیڈنٹ اور خود ڈاکٹروں کا محتاج ہو گیا۔ ☆ شعبدہ باز جادوگروں کے راز فاش ہوتے ہیں۔ یہ واقعات اس لیے پڑھنا ضروری ہیں کہ کہیں ہم کسی کے ہاتھوں جان مال، عزت اور ایمان نہ لٹا بیٹھیں۔ قارئین! سینکڑوں صفحات پر محیط یہ خاص نمبر ہے آپ کو صرف 21 صفحات کا ہلکا سا تعارف کرایا ہے۔ سوچیں اس کے سینکڑوں صفحات میں کیا انکشافات ہوں گے۔

ایک خاص بات: یہ ایک قدیم پرانی ذاتی بیاض اور ایک روحانی عامل کی آزمودہ ذاتی کتاب جو تقریباً 278 صفحات پر مشتمل ہے جو ایک بار چھپ کر تقریباً 50 سال سے پھر نہیں شائع ہوئی اور گمنام ہوگئی۔ وہ پرانی خاص الخاص بیاض اور روحانی زبردست عامل کی ڈائری من وعن خاص نمبر میں شائع کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ تقریباً 120 صفحات کا ایک انمول خزانہ جو ایک صدی پرانے روحانی اور دینی خاندان کے معمولات میں چلا آ رہا ہے۔ وہ بھی اس بیاض میں شامل کر رہے ہیں تاکہ یہ خاص نمبر ایسا خاص نمبر ہو کہ صدیوں لوگوں کے دکھوں کا مرہم بنے۔

اللہ والوں کی دعاؤں کے فوری اثرات وقبولیت کے حیرت انگیز واقعات

(حکیم عاشق حسین، کراچی)

بندہ نے اپنے پیرومرشد ومحسن ومربی سے یہی سیکھا ہے کہ جس چیز سے آپ کی اپنی ذات کو فائدہ پہنچے اسے چاہیے کہ مخلوق اللہ کو بھی اس چیز سے فائدہ پہنچائے۔ اس سے ایک تو نعمت الٰہی کا شکر ادا ہوگا دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کی نیکیوں کا بینک بیلنس بڑھے گا۔ تیسرا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کو اس سے روحانی وجسمانی خوشی حاصل ہوگی۔ چوتھا فائدہ یہ ہوگا کہ اس کے اس عمل سے فائدہ اٹھانے والے انسان اسے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے اور کسی ایک کی دعا قبول ہوگئی تو اس کا بیڑہ پار ہے۔ پانچواں فائدہ یہ ہوگا کہ معاشرے میں نیکی پھیلے گی اور جب نیکی معاشرے میں عام ہوگی تو ہر طرف امن وسکون ہوگا۔ یہ دنیا جنت کا ایک نمونہ بن جائے گی۔ بندہ انہی کے فیض سے حاصل شدہ اپنے تجربات ومشاہدات تحریر کر رہا ہے۔ اللہ رب العزت بندہ کی اس عاجزانہ کوشش کو قبول ومنظور فرمائیں اور اسے ذریعہ نجات اخروی بنائیں (آمین)

ان واقعات کو تحریر کرنے سے پہلے دعا کے متعلق قرآن وحدیث کے چند موتی پیش کرتا ہوں۔ دعا ہی عبادت کا مغز ہے قرآن مجید والفرقان الحمید نے دعا کو عبادت فرمایا ہے اور اس کے ترک کرنے والوں کو جو تکبر وغرور کی وجہ سے دعا نہ کریں جہنم میں ذلیل وخوار ہو کر داخل ہونے کی وعید سنائی ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ مجھے پکارو (دعا کرو) میں تمہاری دعا قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ہادی اعظم حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا بھی عبادت ہے اس لیے دعا کو ترک کرنا عبادت کو ترک کر دینا ہے لہٰذا کسی بھی حال میں دعا کو ترک نہ کرنا چاہیے دین ودنیا کی ہر ضرورت اور ہر حاجت کے لیے اللہ ہی سے دعا کرتے رہنا چاہیے محبوب دوعالم حضرت احمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مقدس ہے کہ تمہیں چاہیے اپنی تمام ضرورتوں کو اللہ تعالیٰ ہی سے طلب کرتے رہو یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس

کو بھی اللہ ہی سے مانگو اور اگر بالفرض کوئی ضرورت نہ بھی ہو تو تب بھی اپنی کوئی ضرورت پیدا کر کے اللہ سے مانگو اور اسی کے سامنے اپنی حاجتیں رکھو اس کے لیے کوئی ورد اختیار کرو دینی و دنیاوی فرائض اور عبادت سے اور علماء و صلحاء سے علمی و روحانی فائدہ اٹھانے سے جو بھی وقت بچے اللہ کی یاد میں بسر کرو اور بے کار مشغلوں میں وقت ضائع نہ کرو۔ دوسرے مسلمان بھائیوں کے لیے ان کی پیٹھ پیچھے دعا کرنا خود اپنی حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے بھی مفید ہے اور دعا بھی بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ سب سے جلد وہ دعا قبول ہوتی ہے جو ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے اس کی غیر حاضری میں کرتا ہے ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ کسی مسلمان کے لیے اس کی غیر حاضری میں دعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں اور دعا کرنے والے شخص کے لیے بھی انہی نعمتوں کی دعا کرتے ہیں جو وہ دوسرے کے لیے مانگ رہا ہے اس کے ساتھ منکرین دعا (کئی لوگ دعا کی تاثیر کے منکر ہیں اللہ معاف کرے) کے لیے عرض کرتا جاؤں کس قدر عجیب و غریب ہوگا یہ جائزہ بلکہ بصائر و عبرت کا ایک بھیانک مرقع کہ ہماری اس وسیع و عریض کائنات میں کس چیز کا سلسلہ سب سے زیادہ طویل ہے انسان نے سمندر کی تہہ میں اتر کر نئی نئی عجائبات کی دریافت میں کیا گل کھلائے ہیں صحراء قمر پر قدم رکھ کر کس نئی دنیا‘ نئے عالم ادراک‘ نئی کائنات سے آشنا ہوا‘ مریخ اپنے نشیب و فراز میں کیا کچھ لیے بیٹھا ہے اور زہرہ کے مرمریں سینے میں کون سا خزانہ مستور و پوشیدہ ہے۔

کھوج‘ دریافت‘ کاوش‘ دوڑ دھوپ سب ہی کچھ ہو رہا ہے اور سب ہی کچھ ہوتا رہے گا مگر آج تک اس دریافت کی کسی کو نہ سوجھی کہ حقائق کے انکار کا سلسلہ دراز تر ہے یا اقرار کی زنجیر لمبی چھڑی، انسان نے کس کس چیز کا انکار کر دیا؟ اللہ کا انکار‘ اس کی بے پناہ قدرتوں کا انکار‘ اس کے علم کا انکار‘ رزاقیت کا انکار‘ خالقیت کا انکار‘ نبوت کا انکار‘ معجزات کا انکار‘ آسمان سے اتری ہوئی کتابوں کا انکار‘ حدیث کا انکار‘ قرآن کا انکار‘ معصوم فرشتوں کے وجود کا انکار‘ ماورا عالم و ماوراء حیات اک نئی زندگی نئے عالم کا انکار‘ قیامت کا انکار‘ جنت کی خوشگواری اور جہنم کی سوزشوں کا

انکار کار کے منحوس بطن سے لاکھوں نامبارک انکار کی پیدائش۔ پس خوب دیکھ لیا جائے کہ انکار کا یہ سلسلہ ہمالیہ کے لمبے چوڑے سلسلہ سے زیادہ دراز ہے اور اس کی گہرائیاں سمندر سے زیادہ عمیق ہیں تو کیا عجب ہے کہ اگر انکار کی اس عام وباء کہ جس کی لپیٹ میں شرق و غرب‘ شمال و جنوب آئے ہوئے ہیں‘ یہی انسان ان حقائق کا انکار کر بیٹھے جن کی حقیقت ہدایت کی روشنی سے زیادہ تابناک ہے افسوس تو یہ ہے کہ بوجہلی کا مرقع یہ انسان لہسن، پیاز، مرچ، ہلدی، گل بنفشہ، گاؤزبان، سپتان اور عناب سب کی تاثیرات کو کھلے دل سے قبول کرتا ہے‘ یہ چوٹ کی تکلیف کو بھی محسوس کرتا ہے اور مفرح القلوب خوشخبری کے اثرات اس کے چہرہ پر گل رگوں بن کر جھلکتے ہیں۔ اس کی نگاہ نے آج تک حسین مناظر کے حسن سے گہرے اثرات کا انکار نہ کیا اس کی شامہ پھلوں کی بھینی بھینی خوشبو کے انکار کی جرات نہ کر سکی‘ ذائقہ ان چٹخاروں کا انکار نہیں کر پاتا جس سے اس کے کان و دہن لطف اندوز ہوتے ہیں مگر یہی انسان اگر تسلیم نہیں کرتا تو ان حقائق کو تسلیم نہیں کرتا جو دنیا کی سب سے زیادہ پکی اور سچی حقیقتیں تھیں۔ دل خراش جملوں سے متاثر ہونے والا‘ خوش کن باتوں سے لذت و سرور و راحت حاصل کرنے والا قرآن و حدیث اور دعاء و ظائف کی تاثیر کا صاف انکار کرتا ہے۔ کیا خوب ہے اس کائنات کی یہ منفعل مزاج ہستی اس کا علم‘ اس کی آگاہی‘ اس کا فلسفہ‘ اس کی منطق‘ اس کی دانش‘ اس کی بینش اگر انکار کرتی ہے تو ان ہی حقیقتوں کا جو زبان رسالت (ﷺ) سے بیان میں آئیں حالانکہ اس صادق لہجہ سے بڑھ کر کوئی سچی اور صادق زبان اس کائنات کو میسر نہیں۔ طبیب کا نسخہ‘ ڈاکٹر کا مجوزہ علاج‘ پیک شدہ دوائیاں‘ سب معتبر و مستند لیکن طب روحانی کا دفتر گراں مایہ ہر حیثیت سے ناقابل اعتبار پس اقرار و انکار کی اس کش مکش سے دوچار ہونے کے بعد کیا صراط مستقیم یہی ہے کہ انکار کے غوغا میں ایک اور صدا کا اضافہ کر دیا جائے نہیں؟ نہیں بلکہ وہ منہاج جو سلامت روی کا جچا تلا معیار ہے یہ ہے کہ بات کو حقیقت پسندانہ انداز سے جانچا اور پرکھا جائے۔ بھلا دعا اور تعویذ اور گنڈے اور ورد اور وظیفہ ان کی تاریخیت اور تاثیر کا انکار ان پکی اور پختہ روایات کے باوجود کس طرح ممکن ہے جس کی اطلاع دیتے ہوئے بخاری اور مسلم نے سید الکائنات سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا یہ معمول بتایا ہے کہ آپ ﷺ کی۔

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِذَا اِشْتَكٰى مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَالَ اِذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ شِفَائُكَ لَا يُغَادِرُ سُقْمًا عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب کوئی ہم میں سے بیمار ہوتا تو آپؐ مریض پر اپنا دست مبارک پھیرتے اور یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ بیماری کو دور فرما دے مریض کو شفا کامل بخش واقعی شفاء دینے والی تو آپ ہی کی ذات ہے آپ ہی شفاء بخش ہیں آپ کے سوا کس سے شفاء مل سکتی ہے ایسی شفا دیجئے کہ بیماری کا نام ونشان باقی نہ رہے روایت کی راوی کوئی اور نہیں نبوت کے گھرانے کے فرد فرید سیدہ عائشہؓ کائنات کے مومنوں کی ماں ہیں۔ جن کی شان وعظمت کے لیے پوری سورۃ نور نازل ہوئی عربی اسلوب کے مطابق جو پیرائیہ بیان اس عفیفہ ومحضہ نے اختیار کیا ہے اس کی صاف دلالت یہی ہے کہ آنحضرت احمد مجتبیٰ ﷺ کا یہ معمول دائمی تھا۔ یہی وہ چھونا اور ہاتھ پھیرنا ہے۔ جس کا انکار منہ بھر بھر کر کیا جاتا ہے انہی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایک روایت حدیث کے یہی دو جلیل القدر امام (بخاری ومسلم) ان الفاظ کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ جب کوئی بیمار ہوتا یا کسی کے پھوڑے پھنسیاں نکلتیں تو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگشت مبارک رکھتے اور یہ فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيَشْفِيَ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا دہلی مرحوم کے ایک جلیل القدر محدث شیخ عبدالحق رحمتہ اللہ علیہ کا اس حدیث پر یہ افادہ بھی سرمہ نور نظر ہے۔

یہ پھوڑے اور پھنسی کا ایک شافی علاج ہے عقل وفہم اس کی حقیقت کی دریافت سے عاجز ہیں اور بات یہ ہے کہ جھاڑ پھونک (دعا) میں عجیب تاثرات ہیں جن کو دریافت نہیں کیا جا سکتا بلکہ حضرت شاہ صاحب نے جھاڑ پھونک کی حقیقت کی دریافت کو ایک بے معنی اور لایعنی کوشش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ مبتلائے فلسفہ وعقل ان حقائق کی دریافت چاہتے ہیں اور اس کی کوشش میں دست وپا زنی کے باوجود خاک میسر نہیں آیا شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی اس تنبیہ کا مقصد صاف وصریح یہی ہے کہ ان اسرار پر سچے اعتقاد اور پختہ عقیدہ کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے۔ رہی تحقیق حال یا عقل کے اس مریض حلقہ کا کام ہے جو دانشور ہونے کا مدعی لیکن درحقیقت عقل وخرد سے سراسر محروم ہے۔ امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

روایت پیش کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا ہے کہ انہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک درد کا تذکرہ ابوالقاسم ﷺ سے کیا پھر آپؐ نے نہ کوئی درد روکنے والی دوائی تجویز فرمائی نہ کسی مسکن چیز کے استعمال کا مشورہ دیا بلکہ یہ فرمایا۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ ''پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی عزت وقدرت کی ان بیماریوں کے خوف وشر سے جنہیں میں محسوس کرتا ہوں یہ پڑھنے کی دیر تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بیان کے مطابق درد کا نام ونشان نہ رہا۔ حضور اکرم ﷺ کی علالت کے دوران حضرت جبرائیل علیہ وسلم آسمان سے جو نسخہ شفاء لے کر اترے لطف کی بات یہ ہے کہ اس میں نہ گل بنفشہ تھا نہ گاؤزبان، مویز منقیٰ کا ذکر تھا نہ تخم خطمی کا اس نسخہ شفا میں کیا تھا امام مسلم کے بیان کے مطابق وہی جھاڑ پھونک (دعا) جس کا انکار شیوہ عقل سمجھا جاتا ہے۔

تجربہ پر مبنی معالجے بیکار ہو سکتے ہیں لیکن انشاء اللہ آیات ربانی سے ماخوذ تعویذ اور مسنون دعائیں اور اذکار بے اثر ثابت نہیں ہو سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام نہ طب جسمانی کا مخالف ہے نہ دواء پرہیز کا منکر اور اس کا ثبوت بھی احادیث کے گنج گراں مایہ میں موجود ہے البتہ دعا اور ذکر اللہ کی تاثیر کے لیے گناہوں سے بچنا انتہائی ضروری ہے ابن قیم الجوزی فرماتے ہیں کہ گناہ نجاست اور گندگی ہے اگر کوئی شخص گندگی میں بھی آلودہ رہے اور ذکر اللہ کی خوشبو بھی لگاتا رہے تو خوشبو بھی گندگی کے اثر سے برباد ہو جائے گی اگر کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کرے اس عزم کے ساتھ کہ آئندہ گناہ سے بچتا رہے گا اس طرح ذکر اللہ اور دعا کے اثرات انشاء اللہ بہت جلد ظاہر ہوں گے دعا واذکار اور تمام اعمال حسنہ میں برکت وقبولیت اور کامیابی کے لیے یہ دس اصول بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ (۱) نیت کی درستی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اعمال کی قبولیت کا مدار نیت پر ہے۔ (۲) عقیدہ قرآن وسنت کے مطابق ہو اصول ایمان' توحید ورسالت' کتب الٰہیہ' تقدیر خیر وشر' ملائکہ قیامت ختم رسالت اور تمام ضروریات دین پر مکمل یقین ہو۔ (۳) اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ کے عہد کے مطابق تمام مالی ودینی اور لسانی اذکار وعبادات صرف اللہ کے لیے کی جائیں اور یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔ (سورۃ نحل آیت نمبر 99 پارہ نمبر 14) (۴) اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھے وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (سورۃ طلاق پارہ نمبر 28 آیت نمبر 3) جو اللہ پر توکل کرے اللہ اس کی مدد کے لیے کافی ہے۔

(۵) اللہ کا خوف دل میں رکھے اور کبھی اس کی گرفت سے بے خوف نہ ہو۔ (٦) کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کا پابند رہے یہی اخلاقی وروحانی تربیت کا وسیلہ ہے اور اسی کے سبب اللہ تعالیٰ محبت ومغفرت فرمائے گا۔ (۷) شعائر اللہ کا ہمیشہ احترام کرے حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ بڑے شعائر چار ہیں خود بھی ان کا ادب واحترام لازم سمجھے اور کسی دوسرے سے ان کی تحقیر گوارہ نہ کرے۔ (۱) کتاب اللہ کا ادب واحترام، ہمیشہ اس کو پڑھنے پڑھانے میں مشغول رہے۔ (۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وتوقیر کرے اور ہمیشہ آپ کی سنت اور طریقہ کی پیروی کرتا رہے۔ (۳) بیت اللہ کا ادب واحترام طواف اور حج خانہ کعبہ کی سمت نہ تھوکے اور نہ ادھر رخ کر کے پیشاب کرے۔ (۴) نمازیں خود بھی ادب واحترام سے ادا کرے اور دوسروں کی نماز کا بھی ادب کرے نہ ان کے سامنے سے گزرے نہ ان کے قریب شور کرے اور نہ بآواز تلاوت یاذکر کرے۔ (۸) دل میں ہروقت رحمٰن ورحیم کی رفاقت کا دھیان رکھے اور اس کے حکم کُو نُوامَعَ الصَّادِقِیْنَ۔ کے مطابق نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے اور شیطان کی دوستی سے ہمیشہ دور رہے۔

(۹) ہمیشہ دوسروں کی بھلائی کا خیال رکھے اور سلیقہ اور خیر خواہی کے ساتھ دوسروں کو بھلائی کی طرف دعوت دے۔ (۱۰) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کبھی غافل نہ ہو اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد فَاذْ كُرُوْنِی اَذْكُرْ كُمْ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 152 پارہ نمبر 2) تم میرا ذکر کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا'' سورۃ البقرہ آیت نمبر 152 پارہ نمبر 2'' ایک حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے مجھے دل میں یاد کیا میں اسے خود یاد کرتا ہوں اور جس نے مجھے مجمع میں یاد کیا میں اس سے بہتر جماعت (ملائکہ) میں اس کا ذکر کرتا ہوں ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین پر اہل ذکر کی تلاش میں پھرتے رہتے ہیں جب کسی گروہ کو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو بلاتے ہیں کہ ادھر آؤ تمہارا مطلوب یہاں ہے پھر وہ اس کو گھیر لیتے ہیں اور ان کی جمعیت آسمان تک پہنچ جاتی ہے جب یہ فرشتے اپنے رب کے حضور پہنچتے ہیں تو رب تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے' حالانکہ وہ اچھی طرح سب کچھ جانتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے فرشتے جواب دیتے ہیں کہ وہ تیری حمد وثناء بیان کر رہے تھے اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا

ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں آپ کی قسم انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا' اللہ فرماتے ہیں کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں باللہ انہوں نے جنت کو بھی نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا فرشتے کہتے ہیں تب تو وہ حد سے زیادہ آپ کی عبادت کرتے بے حد عظمت بیان کرتے اور بے انتہا تسبیح کہتے تب تو وہ اس کی بہت ہی حرص کرتے اور ان کی طلب بڑی شدید ہوتی اور اس کے بہت ہی مشتاق ہوتے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے فرشتے کہتے ہیں کہ وہ دوزخ سے پناہ مانگتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں اے ہمارے رب انہوں نے دوزخ کو نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں تب تو وہ اس سے بری طرح خوف کھاتے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اب سنو میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان سب کی مغفرت فرمادی ایک فرشتہ کہتا ہے پروردگار ایک شخص تو ان میں کسی اور ضرورت سے بیٹھا ہوا تھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کا ہمنشین بھی محروم نہیں رہتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا اور علاج سے نہ صرف یہ کہ کبھی منع نہیں فرمایا بلکہ خود ارشاد فرمایا کہ ہر مرض کی دوا اللہ کریم نے پیدا کی ہے اور دوا کیا کرو حضور الاحسن صلی اللہ علیہ وسلم نے خود لوگوں کو بعض امراض کے علاج بتائے ہیں جیسا کہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے لیکن دوا بھی اللہ کریم ہی کے حکم اور اذن سے نافع ہوتی ہے اگر دوا اور طبی معالجہ ہر حال میں نافع ہوتا تو ہسپتالوں میں کوئی نہ مرتا' اگر اللہ ہی کی طرف رجوع کر کے اس کے کلام اور اسماء وصفات سے استعانت کی جائے تو یہ مادہ پرستوں کے سوا کسی کی عقل کے بھی خلاف نہیں بلکہ کئی مادہ پرست ڈاکٹروں نے بھی اعتراف کیا ہے کہ دعا اور رجوع الی اللہ مریضوں کی شفایابی میں بہت کارگر ہے۔ قرآن مجید میں اللہ کریم نے ارشاد فرمایا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (سورۃ بنی اسرائیل پارہ نمبر 15 آیت نمبر 82) اس آیت میں من جنس کے لیے ہے تبعیض کے لیے نہیں ہے قرآن مجید میں روحانی بیماریوں کے لیے بھی شفا ہے جیسے اعتقادات باطلہ اور اخلاق رذیلہ ومذمومہ امراض جسمانیہ کے لیے بھی شفاء ہے قرآن مجید کی تلاوت کرنا بیماریوں کے لیے بھی علاج ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ لَّمْ يَسْتَشْفِ بِالْقُرْاٰنِ فَلَا

شِفَاءَ لَهُ جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا کہ ہر مرض کے لیے علاج موجود ہے اللہ کریم نے کوئی ایسا مرض پیدا نہیں فرمایا جس کا علاج نہ ہو علاج توکل کے منافی نہیں ہے جیسا کہ بھوک کے وقت کھانا' پیاس کے وقت پانی پینا وغیرہ وغیرہ لیکن بیمار کے لیے ضروری ہے کہ وہ مکمل طور پر اللہ کریم کی طرف توجہ اور صحت و عافیت کے لیے اللہ کریم کی درگاہ میں خصوصی دعائیں کرے' توبہ استغفار کی کثرت کرے' اللہ کے نیک بندوں سے دعائیں کروائے ابن حجر عسقلانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اولیاء کے ذکر کا اور اولیاء اللہ کا اتنا اونچا مقام ہے کہ فرشتے ان کا ذکر سننے آتے ہیں اور ان کے ذکر کے مقابلے میں ان کو اپنا ذکر کمتر معلوم ہوتا ہے اس کی دو وجوہات ابن حجر عسقلانی رحمتہ اللہ علیہ نے لکھی ہیں کہ فرشتے یہ دیکھتے ہیں کہ یا اللہ یہ جتنے انسان مومن ہیں یہ بغیر دیکھے تجھ کو یاد کر رہے ہیں اور ہم تجھ کو دیکھ کر یاد کر رہے ہیں تو جو ذکر عالم شہادت کا ہوتا ہے اس سے ذکر عالم غیب کا افضل ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حدیث قدسی بیان فرمائی کہ جو شخص میرے کسی دوست سے بغض و عناد رکھتا ہے میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں۔ فرائض کی ادائیگی سے بڑھ کر انسان کے لیے میرے قرب و رضا کا اور کوئی ذریعہ نہیں انسان نوافل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں برابر مصروف رہتا ہے بالآخر اللہ تعالیٰ اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہے اور میں جب اسے خاص محبوب کے مرتبہ پر فائز کر دیتا ہوں تو اس کا کان بن جاتا ہوں یوں جس سے وہ چلتا ہے اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کا سوال قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ چاہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں (بخاری) اللہ تعالیٰ نیک' متقی اور گمنام لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اگر غائب ہوں تو ان کی تلاش و جستجو نہ ہو حاضر اور موجود ہوں تو کسمپرسی کی حالت ہو یہ وہ لوگ ہیں جو ہدایت و معرفت کے مینار ہیں' تاریک اور گرد آلود در و دیوار سے نمودار ہوتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

پس اولیاء اللہ کی محبت اور عقیدت ناگزیر امر ہے اور ان سے بغض و عناد ناروا اور حرام ہے جیسے اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے عداوت و نفرت ایک ضروری امر ہے اور ان کی دوستی حرام اور ممنوع ہے۔ لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ۔ (سورۃ الممتحنہ پارہ نمبر 28 آیت نمبر 1) میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔ سورہ مائدہ میں ہے اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ (سورۂ مائدہ آیت 55 پ 6) تمہارا دوست تو اللہ ہے اس کا رسول ہے اور ایمان دار لوگ ہیں جن کا شیوہ یہ ہے کہ نماز قائم رکھتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور ہر حال میں اللہ کے آگے جھکے ہوتے ہیں۔ عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو (کیونکہ صحابہ کرام اللہ کے ولیوں کے امام ہیں)۔ ان کو طعن و تشنیع کا نشانہ مت بناؤ۔ جس شخص نے ان کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت دی جس نے مجھے اذیت دی اس نے دراصل اللہ تعالیٰ کو اذیت دی اور اللہ تعالیٰ کو اذیت دینے والا اس کی گرفت میں آ جائے گا (ترمذی) مضمون کی طوالت کے ڈر سے اسی پر اکتفا کرتے ہوئے اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔ وَ اِنْ سَاَلَنِیْ لَاُعْطِيَنَّهٗ وَ لَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعْطِيَنَّهٗ اگر مجھ سے کوئی سوال کرے تو عطا کرتا ہوں اگر پناہ طلب کرے تو پناہ دیتا ہوں۔ سلف صالحین کے اکثر و بیشتر واقعات قبولیت دعا کے سلسلے میں مشہور و معروف ہیں۔ بندہ پہلے انہیں تحریر کرتا ہے پھر آخر میں اپنے مشاہدات عرض کروں گا۔

بخاری شریف میں ہے کہ ربیع بنت نضر حضرت انس بن مالک خادم حضور اکرم ﷺ کی پھوپھی حارثہ بن سراقہؓ شہید بدر کی والدہ نے لونڈی کے تھپڑ مارا اور اس کا دانت ٹوٹ گیا تو ربیع کے قبیلے نے دیت پیش کی انہوں نے دیت قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ عفو و درگزر کی خواہش کا اظہار کیا تو بھی تسلیم نہ کیا نبی اکرم ﷺ نے قصاص اور بدلہ کا حکم صادر فرمایا تو ان کے سردار انس بن نضر نے حیرت و تعجب کے انداز میں کہا کہ کیا ربیع کا دانت توڑ دیا جائے گا؟ اس ذات برحق کی قسم جس نے آپ کو برحق مبعوث فرمایا ربیع کا دانت نہیں توڑا جائے گا چنانچہ اس کے ورثا دیت لینے پر آمادہ ہو گئے تو سیدنا ذوحرمۃ ﷺ نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں جو قسم اٹھا لیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو سچا کر دیتا ہے۔

حاکم کی مستدرک میں ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا بعض لوگ کمزور و ناتواں ہیں اور بوسیدہ لباس زیب تن کئے ہوئے ہیں لیکن اگر وہ قسم اٹھا لیں تو اللہ تعالیٰ ان کو سچا کر دیتا ہے براء بن مالک ١٦ھ کا ان میں شمار ہے آپ سیدنا ذُو الْمَدِيْنَةِ ﷺ کے حدی خوان اور خادم

رسول سیدنا ذوالفخر صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے برادر ہیں مشرکین سے لڑائی کے دوران جب مقابلہ مشکل ہو گیا تو رفقاء نے عرض کیا کفار کی ہزیمت کی قسم اٹھایئے آپ نے اللہ کی قسم اٹھائی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست و پسپائی سے دوچار کر دیا۔ حسن تشری کے معرکہ ۱۶ھ میں بھی براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے مشرکین کی شکست کی قسم اٹھائی اور اپنی شہادت کی بھی دعا فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو شہادت کا رتبہ نصیب فرمایا اور مرمران کے ہاتھوں جام شہادت نوش فرمایا (البدایہ والنہار) حضرت نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ احد میں دعا فرمائی اے اللہ! میں قسم اٹھاتا ہوں کہ تیری راہ میں شہید ہو جاؤں اور جنت میں داخل ہوں آپؓ نے جام شہادت نوش فرمایا تو سیدنا الرّغب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نعمان (رضی اللہ عنہ) نے قسم اٹھائی اور اللہ نے سچ کر دکھائی۔ (سبحان اللہ)

حضرت عبداللہ بن جحشؓ نے غزوہ احد میں دعا کی یارب جب کل جنگ میں شریک ہوں تو میرے مدمقابل بہادر اور جنگ جو انسان ہو میرا اس سے مقابلہ ہو وہ مجھے شہید کر کے میرا مثلہ کر دے۔ ناک کان کاٹ دے اور جب بروز قیامت آپ کے حضور حاضر ہوں اور مجھ سے سوال ہو کہ تیرا ناک کان کس نے قطع کیا تھا تو عرض کروں اے اللہ تیرے اور تیرے رسولؐ کی راہ میں کٹا ہے اور آپ اس امر کی تائید فرما دیں۔ سعید فرماتے ہیں کہ قبل از مغرب ہی میں نے دیکھا کہ ان کا مثلہ کر کے ناک اور کان میں دھاگے پروئے ہوئے تھے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہوتا ہے آپ ساتویں مسلمان ہیں۔ بانی کوفہ 'فاتح ایران اور مستجاب الدعوات ہیں ۵۵ ہجری میں آپ کا انتقال ہوا ایک آدمی نے آپؓ پر تہمت لگائی تو آپ نے دعا فرمائی الٰہی اگر وہ جھوٹا اور دروغ گو ہے تو اسے اندھا کر کے دراز عمر عطا فرما اور مصائب میں مبتلا کر چنانچہ وہ آلام و مصائب کا شکار ہو گیا اور گلی کوچوں میں کہتا پھرتا میں مصیبت زدہ بوڑھا ہوں مجھے سعید کی بددعا لگی ہے۔ ایک رافضی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ستم کر رہا تھا تو آپؓ نے دعا فرمائی فوراً ایک بدمست اونٹ آیا اور اسے کچل کر ہلاک کر دیا ایک عورت نے ایک قطعہ اراضی کے بارے میں ناحق دعویٰ دائر کر دیا کہ سعدؓ ناجائز قابض ہیں تو حضرت سعدؓ نے دعا

فرمائی الٰہی اگر وہ دروغ گو اور جھوٹی ہے تو اسے اندھا کر کے اسی زمین میں ہلاک کر۔ چنانچہ وہ اندھی ہو گئی زمین میں واقع کنوئیں میں گر کر ہلاک ہو گئی۔

قاصد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بطرف منذر بن ساری عامل بحرین متوفی ۱۴ھ نے ایک دعا فرمائی اور سمندر عبور کر گے (استیصاب) مجاہدین کی جماعت میں شامل تھے کہ سب کو پیاس نے ستایا بعد از دعا فرمائی اَللّٰھُمَّ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ اَنَا عَبْدُکَ وَ فِیْ سَبِیْلِکَ نُقَاتِلُ عَدُوَّکَ فَاسْقِنَا غَیْثًا نَشْرَبُ فِیْهِ وَنَتَوَضَّأُ فِیْهِ غَیْرَنَا اِلٰهِیْ اے علیم و حکیم اے بلند و عظیم ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور تیری راہ میں جہاد کے لیے نکلے ہیں بارش برسا وضو کریں اور پیاس بجھائیں اور ہمارے علاوہ کسی کو اس سے کچھ نصیب نہ کر معمولی سفر طے کیا تو بارش کے صاف و شفاف پانی سے لبالب نالا بہ نکلا تھا سب اس سے خوب سیراب ہوئے کسی غرض سے ان کا ایک رفیق سفر قافلہ سے واپس آیا تو پانی کا نام و نشان تک نہ تھا (سبحان اللہ)۔

حضرت انس بن مالکؓ خادم رسول سیدنا الرّفیع صلی اللہ علیہ وسلم کو بصرہ میں آبپاشی کی کمی محسوس ہوئی تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کی اور دعا فرمائی بارش ہوئی اور صرف ان کی کھیتی سراب ہوئی (البدایہ والنہایہ) عہد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بصرہ کے حاکم تھے ایک روز یکا یک آگ بھڑک اٹھی تمام جھونپڑے جل کر راکھ ہو گئے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا ماجرا ہے یہ ایک جھونپڑا کیوں نہیں جلا تو آپؓ نے ارشاد فرمایا کہ جناب میں نے قسم کھائی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے نہ جلائے یہ سن کر ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے محبوب سیدنا ذُو الھِمَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض ترجمان سے سنا تھا کہ میری امت میں پراگندہ سر میلا کچیلا لباس پہنے لوگ ایسے بھی ہوں گے اگر وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر دعا کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو سچا کر دیتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت ابومسلم خولانی رحمتہ اللہ علیہ ۲۶ ہجری ایک معروف و نامور مستجاب الدعوات تابعی ہیں۔ اسود عنسی ۱۱ھ نے ان کو نذر آتش کیا مگر آپ رحمتہ اللہ علیہ آگ میں جلنے سے بالکل محفوظ رہے چنانچہ اس دجال نے آپ رحمتہ اللہ علیہ کو جلاوطن کر دیا آپ رحمتہ اللہ علیہ یہاں سے مدینہ منورہ

پہنچے تو اللہ کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کو پیارے ہو چکے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ نے مسجد نبوی میں نماز ادا کی اور نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے دوران گفتگو دریافت فرمایا جسے اسود عسنی نے نذر آتش کیا تھا اس کا کیا ماجرا ہے آپ نے جواب دیا کہ وہ عبداللہ بن ثوب ہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا وہ تم ہی ہو آپ نے اثبات میں جواب دیا تو حضرت عمر فاروقؓ نے اس سے معانقہ کیا اور خوشی سے بغلگیر ہوئے۔ گوہ کو دیکھ کر بچے عرض کرتے کہ دعا فرمایئے اللہ تعالیٰ اس کو یہیں روک دے آپ دعا فرماتے وہ رک جاتی اور بچے اسے پکڑ لیتے۔ حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر کے والد ماجد صحابی ہیں مطرف کا شمار تبا تابعین میں ہوتا ہے ۹۵ ہجری میں فوت ہوئے ان کا کسی شخص سے نزاع تھا اس نے الزام لگایا تو آپ رحمتہ اللہ علیہ نے دعا فرمائی الٰہی اگر وہ جھوٹا ہے تو اسے ہلاک کر دے چنانچہ وہ وہیں گرا اور ہلاک ہو گیا ورثاء نے زیاد کیخلاف مقدمہ درج کرا دیا زیاد نے پوچھا ضرب لگائی یا ہاتھ سے مارا ہے انہوں نے کہا ایسی کوئی بات نہیں تب پھر زیاد نے کہا نیک مرد کی دعا قضاو قدر کے موافق ہو گی اور پھر مقدمہ خارج کر دیا۔

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ بن ابوالحسن یسار ۱۰۰ھ والدہ خیرہ ام سلمہ ام المومنین ۵۹ھ کی کنیز ہیں مستجاب الدعوات تھے ایک خارجی آپ کے حلقہ درس میں خلل انداز ہوتا اور آپ کو اذیت پہنچاتا جب وہ کسی طرح سے بھی باز نہ آیا تو آپ نے دعا فرمائی اللہیا اس کی ایذا رسانی آپ پر واضع ہے جس طرح جس طریق سے بھی ہو مجھے اس کی اذیت سے نجات دلا چنانچہ وہ آدمی فوراً گر پڑا اور لاش ہی گھر پہنچی۔

حضرت واصلہ صلہ بن اشیم: ۷۵/۷۶ ہجری میں فوت ہوئے آپ مجاہدین میں شامل تھے کہ آپ کی سواری سامان سمیت بھاگ گئی اور لشکر وہاں سے کوچ کر گیا۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے نماز میں دعا کی اللہیا میری سواری مع مال و متاع اور زادراہ کے واپس فرما دے یہ دعا کرنا تھا کہ سواری فوراً ان کے سامنے آکھڑی ہوئی۔ ایک دفعہ آپ رحمتہ اللہ علیہ جنگ میں جا رہے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ کو بھوک نے ستایا اللہ تعالیٰ نے دعا فرمائی یکا یک اپنی پشت کی طرف کسی چیز کے گرنے کی

آواز سنی دیکھا تو سفید رومال میں کھجوروں کا تھیلہ بندھا ہوا ہے آپ نے کھجوریں کھالیں پھر رومال ان کی بیوی معاذہ عدویہ ۸۳ھ کے پاس رہا۔

حضرت محمد بن منکدر تیمی تابعی ہیں بقول ابن عینیہ ۲۷ھ صدق وصفا کی کان تھے صالح اور پارسا لوگوں کی ان کے پاس محفل رہتی تھی بقول امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ ۱۳۱ھ میں فوت ہوئے آپ مجاہدین کے لشکر کے ساتھ جا رہے تھے کہ کسی ہمسفر نے عرض کی کہ تازہ کھجوریں کھانے کو دل چاہتا ہے ابن منکدر نے فرمایا اللہ سے مانگو وہ قادر ہے کھلا دے گا' چنانچہ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے دعا فرمائی ابھی تھوڑا سا ہی سفر طے کیا تھا کہ تازہ کھجوروں کا بنڈل سامنے موجود پایا کسی نے کہا شہد ہوتا تو بہتر تھا ابن منکدر نے فرمایا جس ذات برتر نے ہمیں تازہ کھجوریں کھلا دیں وہ شہد بھی کھلا سکتا ہے آپ رحمتہ اللہ علیہ نے پھر دعا فرمائی ابھی کچھ فاصلہ ہی طے کیا تھا کہ شہد کا کپہ راہ میں پڑا ہوا مل گیا۔

حضرت ابومحمد فلاسی حبیب عجمی ایک مشہور و مقبول بزرگ گزرے ہیں عبدالواحد بن زید ۱۴۱ھ مالک بن دینار ۱۳۱ھ اور حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کے ہم عصر تھے' تاجر تھے' سب مال و دولت چھوڑ کر عبادت اللہو ندی میں لگ گئے۔ ایک لڑکا جس کا سر گنجا تھا آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اس لڑکے کے حق میں دعا کی اور روتے روتے آنسوؤں سے تر بتر ہاتھ سر پر پھیر رہے تھے دعا سے فارغ ہوئے تو اس لڑکے کے سر پر بال نمودار ہو چکے تھے۔ اسی طرح ایک اپاہج کجاوے میں سوار آپ کی خدمت میں حاضر کیا گیا آپ رحمتہ اللہ علیہ نے دعا فرمائی۔ اس کی ٹانگیں صحیح سلامت ہو گئیں اور وہ کجاوہ اپنے سر پر اٹھا کر اپنے گھر لے گیا۔ قحط اور خشک سالی میں بہت سا غلہ خرید کر فقراء میں بانٹ دیا اور خالی تھیلوں کو اپنے بستر کے نیچے رکھ لیا اور دعا فرمائی۔ تاجر غلے کی قیمت وصول کرنے آئے تو تھیلوں کو بستر کے نیچے سے نکالا تو ان میں رائج الوقت کرنسی موجود تھی شمار کیا تو قیمت کے موافق رقم نکلی اور ادا کر دی۔ ایک شریر آپ رحمتہ اللہ علیہ کو ستایا کرتا تھا آپ رحمتہ اللہ علیہ کی بددعا سے وہ برص میں مبتلا ہو گیا ایک دفعہ آپ رحمتہ اللہ علیہ مالک بن دینار رحمتہ اللہ علیہ کے پاس تشریف فرما تھے۔ کوئی شخص مالک بن دینار رحمتہ اللہ علیہ کو روپے کی تقسیم کے سلسلہ میں سخت سست کہنے لگا جب وہ باز نہ آیا تو حبیب عجمی رحمتہ اللہ علیہ نے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی اللہیا اس شخص نے ہمیں تیرے ذکر سے مشغول اور غافل کر دیا جیسے بھی ہو اس

سے راحت بخش وہ فوراً منہ کے بل گر کر ہلاک ہو گیا مالک بن دینار رحمتہ اللہ علیہ مجاہدین کا لشکر روانہ ہوا سخت سردی کا موسم تھا ہلاکت کا خطرہ لاحق تھا۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ دعا کی ان کے پہلو میں ایک تناور درخت تھا اس میں سے آگ کے شعلے نمودار ہونے لگے رات بھر تاپتے رہے طلوع آفتاب کے بعد کوچ کیا تو درخت اپنی اصل حالت پر سرسبز وشاداب تھا اور شعلے ندارد (سبحان اللہ)

حضرت عبداللہ بن زید جرمی رحمتہ اللہ علیہ مشہور تابعی ہیں آپ روزہ دار تھے اور حج کے سفر پر تھے موسم شدید گرمی کا تھا پیاس نے ستایا تو کہا الٰہی تو بغیر پانی کے پیاس بجھا سکتا ہے یک بیک سیاہ بادل سایہ فگن ہوا بارش برسی ان کا دامن تر ہوا اور پیاس بجھ گئی۔

حضرت سعید بن جبیر رحمتہ اللہ علیہ مشہور تابعی ہیں حجاج کی جانب سے تکالیف ومصائب گوارہ کئے اور ۹۵ھ میں جام شہادت نوش فرمایا۔ حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ نے یہ خبر وحشت اثر سنی تو دعا کی اے بے دردوں کی گردن توڑنے والے حجاج کو ہلاک کر چنانچہ چند دن کے بعد وہ مر گیا۔ حجاج کہا کرتا تھا میں جب بھی سونے کا ارادہ کرتا ہوں سعید رحمتہ اللہ علیہ میرا پاؤں کھینچ لیتے ہیں۔ حضرت سعید بن جبیر رحمتہ اللہ علیہ مرغے کی آواز پر تہجد کے لیے بیدار ہوتے تھے ایک دن مرغ نے بانگ نہ دی نماز کا وقت گزر گیا تو سخت کوفت کے حال میں کہا اسے کیا ہو گیا اللہ اس کی آواز بند کرے اس کے بعد مرغے نے کبھی بانگ نہ دی آپ کی والدہ محترمہ نے کہا بیٹا آئندہ کسی کے حق میں بددعا نہ کرنا۔

حضرت حیوہ بن شریح مصری زاہد رحمتہ اللہ علیہ ۱۵۹ھ کو ابن حبان نے ثقہ کہا ہے مستجاب الدعوات تھے کنکریاں ان کے ہاتھ میں کھجوروں میں تبدیل ہو جاتیں۔ نادار تنگدست تھے کسی نے کہا دعا فرمائیے اللہ تعالیٰ وسعت وفراخی عطا فرمادے ہاتھ میں سنگ ریزے پکڑ کر دعا کی الٰہی ان کو سونا بنا دے وہ سونا بن گئے پھر فرمایا عیش وآسائش صرف آخرت کی ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مصلحت سے خوب آشنا ہے۔ بعض وقت بندہ دعا کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو اس کی فلاح و بہبود منظور ہوتی ہے لہٰذا کبھی اس کی دعا دنیا میں قبول کر لیتا ہے اور کبھی آخرت میں ذخیرہ بنا دیتا ہے۔ کسی مقروض کو خواب آیا حضرت حیوہ بن شریح سے دعا کروائیے وہ بعد نماز عصر بروز جمعہ اسکندریہ میں حاضر خدمت ہوا دعا کروائی دعا کے بعد ان کے گرد وپیش دینار ہی دینار تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ سے ڈر اور حسب قرض یہاں سے اٹھا لو پھر سائل نے تین سو دینار اٹھا لیے۔

طبرانی میں حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں بعض ایسے ناقابل توجہ اور فقیر منش لوگ ہیں اگر وہ کسی سے لباس اور پیسہ بھی قرض مانگیں تو نہ ملے اور اللہ سے اگر جنت کا سوال کریں تو قبول ہو۔ وہ اللہ کی قسم اٹھا کر سوال کریں تو اللہ اسے پورا کردے۔

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمتہ اللہ علیہ کو کون نہیں جانتا پاکستان کا بچہ بچہ لاہوری رحمتہ اللہ علیہ سے عقیدت ومحبت رکھتا ہے۔ اپنے وقت کے بڑے اللہ والے تھے ان کا فیض آج بھی جاری و ساری ہے۔ حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمتہ اللہ علیہ جن کے رحلت فرما جانے کے بعد بڑے بوڑھوں سے سنا گیا کہ غازی علم الدین شہید کے بعد اتنا بڑا جنازہ مولانا احمد علی لاہوری رحمتہ اللہ علیہ کا دیکھنے میں آیا جنازہ کے سات بڑے بڑے لمبے لمبے بانس بندھے ہوئے تھے اور چہرہ کفن سے باہر تھا جنازہ شیرانوالہ گیٹ سے دہلی دروازہ اور پھر انارکلی سے ہوتا ہوا قبرستان میانی صاحب پہنچا راستے میں مرد عورتیں چھتوں پر کھڑے تھے اور حضرت کا چہرہ دیکھ رہے تھے جنازہ پر گلاب کی پتیوں کی بارش ہو رہی تھی۔ شیخ حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمتہ اللہ علیہ جنازہ کے ساتھ ننگے پاؤں جا رہے تھے انہوں نے ہی نماز جنازہ پڑھائی لاکھوں افراد شریک تھے جنازہ سے فارغ ہو کر میانی صاحب سے چلے تو ہلکی ہلکی پھوار پڑنے لگی رمضان لمبارک کا مہینہ تھا لوگوں نے روزے رکھے ہوئے تھے اور کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے قبرستان کی طرف بڑھ رہے تھے۔ حضرت شیخ درخواستی رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ حضرت آپ ننگے پاؤں کیوں جا رہے تھے فرمایا کیا کروں جس طرف جنازہ جا رہا ہے فرشتے راستے میں اپنے پر بچھا رہے تھے میں کیسے ان کے پروں پر اپنے جوتے والے پاؤں رکھتا؟ حضرت لاہوری رحمتہ اللہ علیہ کی قبر سے کئی روز تک خوشبو آتی رہی لوگ مٹی کو بوتلوں میں بند کر کے گھر لے جاتے تھے اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے قبر پر رضا کاروں کی ڈیوٹی لگا دی گئی اس دوران سرکاری حکام نے قبر کی مٹی کا لیبارٹری ٹیسٹ کروایا جس میں کہا گیا کہ اس خوشبو کا دنیاوی خوشبو سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ روزنامہ زمیندار نے یہی رپورٹ شائع کی تھی۔

کچھ عرصہ بعد یہ خوشبو خود بخود ختم ہو گئی۔ بندہ ان کی دعا کی قبولیت کے دو واقعات تحریر کرتا ہے حضرت رحمتہ اللہ علیہ جب لاہور تشریف لائے اور درس قرآن شریف دینا شروع کیا جس سے ایک مخلوق اللہ فیض اٹھانے لگی وہیں ایک مخصوص طبقہ نے حسد کی آگ میں جلنا شروع کر دیا اور دن رات حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے خلاف مختلف قسم کے پروپیگنڈے شروع کر دیئے لیکن یہ مرد اللہ سب پروپیگنڈوں سے بے پرواہ اللہ کے توکل پر اپنے کام میں لگا رہا۔ مخلوق اللہ کے دلوں میں یاد الٰہی کی شمع جلاتا رہا۔ جب ان لوگوں نے دیکھا کہ ہماری ان سازشوں سے' بجائے اس کے مخلوق حضرت کا ساتھ چھوڑ دیتی اور دیوانہ وار لوگ پروانوں کی طرح اس کے گرد جمع ہو رہے ہیں تو اب ان لوگوں نے حضرت کو راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کر لیا اس لیے انہوں نے ایک کرائے کے قاتل سے رابطہ کیا اور اسے اس کام کے لیے تیار کیا۔ پیشگی اسے منہ مانگی رقم بھی دے دی اس کرائے کے قاتل نے چند دنوں کے اندر حضرت کو قتل کرنے کی یقین دہانی کروادی۔ یہ حاسد لوگ بڑے خوش تھے کہ اب چند دنوں کی بات ہے ہمیں خوشخبری ملنے والی ہے اور ہمارا راستہ صاف ہونے والا ہے حالانکہ حضرت تو کسی کا کچھ نہیں لیتے تھے نہ وہ اپنے آپ کو کسی کے راستے کی رکاوٹ سمجھتے تھے وہ تو ایک اللہ والے تھے اور معرفت کے جس رنگ میں رنگے ہوئے تھے' چاہتے تھے کہ دوسری مخلوق اللہ بھی اسی رنگ میں رنگ جائے اور ہر طرف اللہ کی صدائیں بلند ہوں۔ بہر حال وہ لوگ حضرت کو اپنے حسد کی وجہ سے رکاوٹ سمجھتے تھے اس کرائے کے قاتل نے جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت کو خط لکھا جس میں تحریر کیا کہ مولوی صاحب درس دینا بند کر دو ورنہ آپ کے سر کی قیمت لگ چکی ہے اور مجھے رقم مل چکی ہے آپ اپنی موت کا انتظار کریں حضرت رحمتہ اللہ علیہ کو خط ملا خط پڑھ کر مسکرائے اور پھر ان کی ہدایت کے لیے پرسوز دعا فرمائی اور پھر یکسوئی سے اپنے کام میں لگ گئے ایک مرتبہ حضرت درس سے فارغ ہو کر آ رہے تھے گلی کے اندر اجرتی قاتل چھپا ہوا تھا فوراً سامنے آیا اور گونج دار آواز میں کہا او مولوی میرا خط نہیں ملا حضرت نے ایک قلندرانہ نگاہ اس پر ڈالی اور بڑے پیار سے اور شفقت میں ڈوبے لہجے میں جواب دیا بیٹا تو دنیا کے چند ٹکوں کے لیے اپنا کام نہیں چھوڑ سکتا میں اس اللہ کا (انگلی آسمان کی طرف بلند کر کے) کام کرنا کیسے چھوڑ دوں جس

نے مجھے پیدا کیا اور عزت دی، حضرت کے لہجہ اللہ جانے کیا تھا (ذکر اللہ کی کثرت سے زبان مطب اللسان جو تھی) کہ اجرتی قاتل پر کپکپی طاری ہو گئی لرزہ طاری ہو گیا اور فوراً حضرت کے قدموں میں گر کر رونے لگا کہ حضرت معاف فرما دیں بندہ آج سے آپ کا غلام ہے اور اپنے کام سے توبہ کرتا ہے حضرت نے اسے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا۔

حضرت لاہوری رحمتہ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے تو اللہ ضرور جواب دیتے ہیں پھر فرمایا تھوڑے دن ہوئے مجھے تانگے میں بیٹھنے کا اتفاق ہوا اس بوڑھے کوچوان نے بتایا کہ میں بے نمازی تھا' دہلی میں اپنے تانگہ میں مولانا الیاس رحمتہ اللہ علیہ' مفتی کفایت اللہ رحمتہ اللہ علیہ' مفتی احمد سعید رحمتہ اللہ علیہ کو بٹھایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ مولانا محمد الیاس رحمتہ اللہ علیہ نے مجھ سے پوچھا کہ تم نماز پڑھتے ہو میں نے نفی میں جواب دیا تو انہوں نے مجھے نماز پڑھائی اور سکھائی اس کے بعد سے میں پکا پانچ وقت کا نمازی ہوں۔ اس نے مجھے اپنا واقعہ سنایا کہ میں ایک بوڑھی عورت کو اسٹیشن سے بٹھا کر مزنگ کی طرف جا رہا تھا کہ راستہ میں دو آدمی ملے وہ بھی مزنگ جانا چاہتے تھے اس عورت نے انہیں بھی بٹھانے کو کہا میں نے انہیں بٹھا لیا راستے میں عورت اتری اور کہا میرے سامان کو ساتھ گلی میں پہنچا دو میں سامان لے کر اس کے مکان تک پہنچا واپس آ کر دیکھا تو تانگہ غائب تھا تھانے گیا تو کوئی رپورٹ نہ لکھے آخر اللہ تعالیٰ کے دروازے (مسجد) میں آیا اور گڑگڑا کر دعا کی دوسرے دن ایک اور تانگہ والے کے ساتھ یہی واقعہ پیش آیا اور وہ دونوں آدمی پکڑ لیے گئے اور اسی طرح میرا تانگہ بھی برآمد ہوا پولیس کہنے لگی تو نے رپورٹ کیوں نہیں لکھوائی میں نے کہا کہ آج جن کے پاس پیسے ہیں وہ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا سکتا ہے چونکہ میرے پاس پیسے نہیں تھے اس لیے میں تھانے نہیں گیا میں نے اللہ کا دروازہ کھٹکھٹایا اللہ نے سن لی۔ مولانا انور (عبداللہ) نے فرمایا حضرت الامام لاہوری اللہ کے سچے بندے عاشق وفادار اور سیدنا رسول الملاحۃ صلی اللہ کے مخلص جانثار تھے دنیا سے کنارہ کش اور بے زار تھے حضرت رحمتہ اللہ علیہ ایک واحد مثال ہیں چودہ مرتبہ حج نصیب ہوا حلال مال حلال راستوں پر لگایا مسجدیں بنوائیں اور غرباء پر خرچ کرتے رہے

فرمایا اگر وہ چاہتے تو مجھے لندن میں بھی تعلیم دلوا سکتے تھے چار دفعہ مجھے حج کروایا ایک دفعہ بھی لندن کی سیر نہیں کروائی نہ کوٹھی بنائی نہ کار لی ایک اللہ کا بندہ جرمنی سے نئی کار لے کر آیا اور حضرت کو پیش کی اور عرض کیا اس کار کی مرمت پٹرول کا خرچہ اور ڈرائیور کی تنخواہ میرے ذمے آپ اس کو قبول فرمالیں حضرت نے کار لینے سے انکار فرمادیا۔ فرمایا کرتے تھے کہ دنیاداروں کی غرور کی گردن کو کاٹنے کے لیے میں نے استغفار سے تیز دھار آلہ نہیں دیکھا۔

یہ ۱۹۲۰ء کا زمانہ ہے سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ میدان جہاد میں سرگرم ہیں۔ جلسہ گڑھ شکر (انڈیا) میں ہوا جس میں حسب معمول شاہ جی رات کے گیارہ بجے کے قریب اسٹیج پر جلوہ افروز ہوئے تو۔ شاہ جی نے اپنی تقریر کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا شاہ جی جب قرآن پڑھتے تو بڑے بڑے قاری بھی جھوم اٹھتے۔ ایسا محسوس ہوتا کہ ابھی ابھی قرآن آسمان سے نازل ہوا ہے۔ شاہ جی نے اپنی خطابت کے موتی بکھیرنے شروع کیے اور مجمع بے جان شے کی طرح بے حس وحرکت ہمہ تن گوش تھا اسی جلسہ گاہ میں سی آئی ڈی انسپکٹر چودھری افضل حق ڈائری لکھنے کی ذمہ داری کے ساتھ موجود تھا۔ شاہ جی فرمایا کرتے تھے رات کے دو بج گئے میری تقریر عروج پر تھی اچانک میری نظر چودھری افضل حق پر پڑی میں نے جھولی پھیلا کر اللہ کے حضور دعا کی 'اے اللہ! جس طرح سیدنا ومولانا الروح صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعا میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو مانگا تھا اے اللہ تو نے انہیں عنایت کر دیا اس طرح میں آج تیرے سامنے اپنا دامن پھیلاتا ہوں اے رب العلمین مجھے بھی چودھری افضل حق عطا کر دے اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی تھوڑے ہی دنوں بعد انہوں نے سرکاری نوکری چھوڑ دی اور بالآخر بیوی بچوں سمیت مسلمانوں کے دفتر میں رہائش پذیر ہو گئے۔ چودھری غلام نبی امرتسری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ اللہ کا خاص فضل اور اس کی عنایت ہے کہ مجھے شاہ جی سے تنہائی میں ملاقاتوں کا بہت موقع ملا ہے گوجرانوالہ دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت میں ایک دن شاہ جی بیٹھے ہوئے تھے تو میں نے کہا شاہ جی میں دہریہ ہونا چاہتا ہوں۔ شاہ جی چونکے اور میری طرف دیکھ کر فرمانے لگے کیا بکواس کرتے ہو۔ میں نے عرض

کی لوگوں کے پیر آتے ہیں کوئی دوا کوئی تعویز دے جاتے ہیں آپ جب بھی آتے ہیں ہمیں جیل لے جاتے ہیں۔ میری شادی کو بیس سال ہو گئے ہیں گھر میں کوئی بچہ نہیں ہے آپ کی بیٹی اکیلے میں روتی رہتی ہیں آپ نے کبھی نہیں پوچھا کہ تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں تو فرمانے لگے صبح نماز کے بعد آ جانا۔ حضرت امیر شریعت نماز کے بعد ایک گھنٹہ تک وظیفہ کرتے رہتے تھے یہ ان کا معمول تھا ۔ میں صبح ان کی خدمت میں پہنچ گیا تو فرمانے لگے میں ایک وظیفہ بتاتا ہوں یہ اکتالیس دن پڑھو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرمائیں گے میرا ابھی اس وقت لڑکپن تھا میں نے بغیر سوچے سمجھے کہا اگر وظیفوں سے ہی کام بننا ہے تو امیر شریف کا کیا فائدہ۔ آپ مسکرا کر کہنے لگے اچھا اللہ سے دعا کروں گا اللہ فضل فرمائے گا۔ وہ تشریف لے گئے تو میں نے سارا واقعہ مولانا عبدالقیوم ہزاروی کے گوش گزار کیا تو انہوں نے مجھے بہت ڈانٹا اور کہنے لگے اے انسان کے بچے یہ تو نے کیا کہا ہے اگر تم وظیفہ یاد کر لیتے تو کتنوں کا بھلا ہوتا ولی اللہ کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ بے سود نہیں جاتے ان کے خفا ہونے پر میں بھی بڑا پچھتایا لیکن اب پچھتانے سے کچھ نہیں ہو سکتا تھا اس مرد قلندر کی دعا سے سال بعد اللہ تعالیٰ نے بچی عطا کی۔ اس کے بعد میں ملتان گیا۔ بیٹھک میں شاہ جی چارپائی پر بیٹھے ہوئے تھے میرا چہرہ خوشی سے جگمگ کر رہا تھا۔ شاہ جی مجھے دیکھ کر فوراً بول پڑے کوئی خوشی کی خبر سنانا۔ میں نے عرض کی شاہ جی اللہ تعالیٰ نے بچی عطا کی ہے شاہ جی نے سن کر دامن پھیلا لیا اور آسمان کی طرف سر اٹھا کر کہا اے اللہ! میں نے اس کے لیے بہت دعائیں کی تھیں اے اللہ آپ نے اس فقیر کی دعائیں قبول فرمائیں میں کس طرح آپ کا شکریہ ادا کروں پھر میرے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فرمانے لگے جاؤ بیٹا اللہ تعالیٰ آپ کو بیٹا بھی دے گا میں نے کچھ وقت شاہ جی کے ہاں گزارا پھر اجازت لے کر گھر چلا آیا۔ شاہ جی کی دعاؤں کے طفیل دو بیٹے معاویہ اور بلال کے علاوہ دو بیٹیاں اللہ کی عطا ہیں۔

حضرت لعل شہباز قلندر ایک بڑے اللہ والے گزرے ہیں ان کی دعا کی قبولیت کے دو واقعات تحریر کرتا ہوں۔ حضرت کی مجلس میں لوگوں نے آ کر بتایا کہ ہمارے اس علاقے (سیہون

شریف) میں چند طوائفہ عورتیں رہتی ہیں جن کی وجہ سے ہمارے نوجوان گناہوں کی طرف راغب ہو رہے ہیں' آپ اللہ والے بندے ہیں ان عورتوں کو سمجھائیں اور ساتھ ہی ان کی ہدایت کے لیے دعا کریں ۔حضرت شہباز قلندر رحمتہ اللہ علیہ نے ان کی ہدایت کے لیے دعا فرمائی اور جا کر ان کو سمجھایا کہ آپ مسلمان کہلواتی ہیں اور مسلمان عورتوں کو ایسے بے حیائی کے کام زیب نہیں دیتے ۔ وہ حضرت کے نورانی چہرے اور انداز تبلیغ سے بڑی متاثر ہوئیں' ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور کہا کہ ہمیں آج سے پہلے کسی نے یہ نہیں بتایا ہم سچی توبہ کرتی ہیں ۔گناہوں کی اس زندگی کو چھوڑنے کا اعلان کرتی ہیں حضرت بڑے خوش ہوئے انہیں غسل کرنے کا حکم دیا اور اپنی طرف سے نئے کپڑے پہننے کو دیئے اور انہیں کلمہ پڑھوایا اور اپنے غریب مریدوں کے ساتھ ان کے نکاح پڑھوا دیئے اس طرح یہ طوائفیں حضرت کی کوششوں اور دعاؤں سے باعزت زندگی گزارنے لگیں ۔

حضرت کے مریدوں نے حضرت کو اطلاع دی کہ یہاں (سیہون شریف) میں ایک بدبخت شخص رہتا ہے جو کہ ہر مہینے کی چند مخصوص تاریخوں میں ایک محفل کرواتا ہے اور اس محفل میں اسلام کی برگزیدہ شخصیات پر نعوذ باللہ لعن طعن کرتا کرواتا ہے ۔حضرت لعل شہباز قلندر رحمتہ اللہ علیہ یہ سنتے ہی جوش میں آئے اور اس کے حق میں بددعا فرمائی اور پھر فرمایا کہ جب یہ شخص مرے گا تو اس کی قبر میں خاک ہوگی ۔(سانپ) چند دنوں بعد جب اس کا انتقال ہو گیا تو لوگ بھاگے بھاگے قبرستان گئے کہ دیکھیں حضرت کی بات پوری ہوتی ہے یا نہیں وہ جب اس کی قبر کے پاس پہنچے تو یہ عبرتناک منظر دیکھا کہ اس کی قبر دونوں جانب سے پھٹی ہوئی ہے اور کثرت سے ناگ ایک طرف سے داخل ہو کر دوسری جانب سے نکل رہے ہیں سب لوگ توبہ توبہ کرتے حضرت کے پاس آئے اور انہیں سارا منظر بتایا تو حضرت نے فرمایا کہ اللہ سائیں غیور ہیں اور غیرت کو پسند کرتے ہیں جو بدبخت بزرگوں کی شان میں گستاخی کرے گا وہ اللہ کی غیرت کو چیلنج کرے گا اور اس کا انجام یہی ہوگا۔

حضرت مولانا تاج محمود امروٹی رحمتہ اللہ علیہ سندھ کے نامور ایک اللہ کے ولی گزرے ہیں ۔ حضرت لاہوری رحمتہ اللہ علیہ ان کے ہی تربیت یافتہ اور ان کے خلیفہ تھے ان کے زہد و تقویٰ اور

کرامات کے کئی واقعات سنے اور پڑھے ۔ان کی قبولیت دعا کا صرف ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں انگریزوں کا دور حکومت میں حضرت امروٹی رحمتہ اللہ اپنے اصلاح وارشاد کی محفلوں کو رونق بخش رہے ہیں حضرت کی نظر کیمیا سے ہزاروں غیر مسلم حلقہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں ہزاروں لوگ اپنی گناہوں کی زندگی چھوڑ کر تقویٰ و پرہیز گاری کی زندگی کو اختیار کر رہے ہیں' غیر مسلم ہندوؤں نے جب یہ دیکھا کہ ہماری قوم کے لوگ امروٹی کی طرف جوق در جوق چلے جا رہے ہیں اور ہمارے ڈرانے دھمکانے سے ان پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تو ان ہندوؤں نے باہم مشورہ کر کے انگریزوں کی عدالت میں حضرت امروٹی رحمتہ اللہ علیہ پر کیس داخل کر دیا اور اس میں یہ موقف اختیار کیا کہ حضرت امروٹی رحمتہ اللہ علیہ ہمارے لوگوں کو زبردستی مسلمان کرتے ہیں عدالت نے امروٹی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو طلب کر لیا ۔حضرت تک جب یہ پیغام پہنچا تو حضرت نے بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں ان کی ہدایت کی دعا فرمائی اور اللہ اللہ کا ورد کرتے عدالت کی جانب روانہ ہوئے عدالت مسلمانوں اور ہندوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی ہندو خوش تھے کہ آج عدالت انگریز کی ہے اور وہ ہمارا ساتھ دے گی اور امروٹی کے خلاف ایسا فیصلہ سنائے گی کہ مسلمان ہمیشہ ہمیشہ یاد رکھیں گے ۔اس سازش کو کامیاب بنانے کے لیے ہندوؤں نے کئی ایسے جوان تیار کر رکھے تھے جو عدالت میں گواہی دیتے کہ سائیں امروٹی رحمتہ اللہ علیہ نے ہم پر بھی مسلمان ہونے کے لیے دباؤ ڈالا تھا اس کے علاوہ فسادات کے ذریعے مسلمانوں کا قتل عام کرنے کے لیے سینکڑوں ہندو اسلحے سے لیس ہو کر عدالت میں آئے تھے جیسے ہی حضرت امروٹی تشریف لائے ساری عدالت میں سناٹا چھا گیا' عدالت نے حضرت پر لگائے گئے الزامات پڑھ کر سناتے ہوئے کہا کہ مولانا کیا آپ کے دین میں جبر ہے؟ جہاں تک میرے علم میں ہے کہ آپ کے دین اسلام میں کوئی جبر نہیں تو پھر آپ کیوں ہندوؤں کو زبردستی مسلمان کرتے ہیں حضرت امروٹی رحمتہ اللہ علیہ بڑے دلبرانہ انداز میں مسکرائے اور عرض کرنے لگے جناب جج صاحب! آپ کا علم بالکل درست ہے ہمارے مذہب میں کوئی زبردستی نہیں ہے یہ

سراسر بندہ پرالزام ہے اس سے پہلے کہ عدالت کا جج کوئی اور بات کرتا حضرت امروٹی رحمۃ اللہ علیہ نے جلال بھرے لہجے میں عدالت کومخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ الزام لگانے والے کہتے ہیں کہ میں لوگوں کوزبردستی مسلمان کرتا ہوں انہیں کلمہ پڑھواتا ہوں کیا ان کو میں نے کہا ہے کہ آپ مسلمان ہو جائیں یہ کہتے ہوئے آپ نے ایک مست بھری نظروں سے دائیں طرف لائن میں کھڑے ہندوؤں کی طرف دیکھا تو وہ سب کلمہ پڑھنے لگے کیا ان کو بھی میں کہہ رہا ہوں کہ تم مسلمان ہو جاؤ یہ کہتے ہوئے بائیں جانب کھڑے ہندوؤں کی طرف دیکھا تو وہ بھی کلمہ پڑھنے لگے یہ دیکھ کر انگریز جج بوکھلا گیا اور کرسی چھوڑ کر بھاگ گیا کہ کہیں اس مرد قلندر کی مجھ پر نظر نہ پڑ جائے اور مجھے بھی کلمہ پڑھ کر مسلمان نہ ہونا پڑے جب جج بھاگا تو دیگر ہندو بھی بھاگنے لگے ۔حضرت بڑے جلال سے فرمارہے تھے ارے بھائیو رکو میں آپ لوگوں کو ہاتھ بھی نہیں لگاتا بات تو سنو لیکن جن کے مقدر میں ہدایت نہیں تھی وہ کب رکتے اور جن کے نصیب اچھے تھے وہ حضرت کے اردگرد حلقہ بنا کر عقیدت سے کھڑے تھے ۔حضرت امروٹی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ کا شکر ادا کیا ان نومسلموں کو اسلام کے احکام بتلائے اور ان کے حق میں دعائے خیر فرماتے ہوئے اللہ اللہ کا مستانہ وار ذکر کرتے ہوئے واپس ہوئے ۔

حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ حافظ القرآن اور حافظ حدیث رحمۃ اللہ علیہ بندہ کے شیخ اول ہیں بندہ سب سے پہلے اپنے دادا جان رحمۃ اللہ علیہ کے مشورے سے ان سے بیعت ہوا اور اپنا اصلاحی تعلق کا سلسلہ قائم کیا ۔شیخ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ ایک نامور عالم دین' عالم باعمل زہد وتقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے آج بھی ان کے ہزاروں شاگرد اور مریدین ان کے فیض کو جاری کئے ہوئے ہیں ۔حضرت کی دعا کی قبولیت کے بہت واقعات ہیں آپ کو بارہا خواب میں سیدنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا بندہ صرف ایک واقعے کا ذکر کرتا ہے ۔آفتاب رشد وہدایت' امام الہدیٰ حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ کا سانحہ وفات ۱۹۶۲ء کو ہوا حضرت شیخ درخواستی ان کے نماز جنازہ سے فارغ ہو کر خانپور واپس تشریف لائے اور پہلے جمعہ کو

موت کے منظر پر بڑا رقت انگیز بیان کیا خود بھی روئے' مجمع کو رلا دیا ۔ان کا یہ درد بھرا بیان آج بھی کیسٹ کی شکل میں موجود ہے ۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ بیان فرمارہے تھے کہ ایک گرمی کی شدت دوسرا اجتماع میں عوام کی حد سے زیادہ کثرت کی وجہ سے گرمی مزید اپنی کرامت دکھا رہی ہے رمضان المبارک کے مہینے کی وجہ سے سب روزہ سے بھی تھے ۔حضرت شیخ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ فرمارہے تھے ۔پہلے دنیا میں صاحب حال تھے اب حال والوں کی کمی ہو رہی ہے اب قال والے باقی رہ گئے مگر میں کہتا ہوں قال والے بھی جارہے ہیں اب تو نقال باقی رہ گئے نقال بھی جارہے ہیں ۔دعا کریں ہماری نقال ٹھیک اتر جائے یہ اللہ کی مہربانی ہے کہ بچوں کو بھی یہاں عیدگاہ میں پہنچا دیا اور اوپر بادل بھی کر دیئے میں کہتا تھا کہ آج گرمی ہے رمضان المبارک جارہا ہے وہ بھی اپنی کرامت دکھلا کر جارہا ہے ۔گرمی کچھ کچھ ہونے لگی میں نے کہا گرمی میں ساتھیوں کا بیٹھنا مشکل ہوگا ۔مگر جب رب بنی اسرائیل پر بادلوں کا سایہ کر سکتے ہیں تو محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت پر بھی بادل بھیج سکتے ہیں سب کہو سبحان اللہ! یہ شان اللہو ندی ہے' لاہور میں جب حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ لایا گیا تو بادل آگئے بارش شروع ہو گئی ۔میں نے کہا لاہوریو یہ تمہارے لیے درس عبرت ہے آواز آرہی ہے تم نے اس کو نہیں سمجھا یہ تو بارش رحمت کی برسانے والا تھا اب برسا کے جارہا ہے اس جوان کو قرآن کی خدمت کے طفیل یہ نعمت ملی کہ لاکھوں روزے دار دعا کے لیے شریک ہو گئے ۔ذالک فضل اللہ۔

جب بھی مجھے (لاہوری رحمۃ اللہ علیہ) ملتے کہتے احمد علی تو کچھ نہیں' جو کچھ مجھے ملا ہے دین پور سے ملا' کہتے یا حضرت امروٹی کے دروازے سے ملا ہے ۔ہمارے حضرت دین پوری جمالی تھے اور حضرت امروٹی جلالی تھے اور ان دونوں کے جو شیخ تھے وہ جامع تھے جلالی بھی تھے جمالی بھی لہٰذا حضرت امروٹی کے خلفاء پر جلال کا غلبہ ہوا حضرت دین پوری کی جماعت پر جمال کا غلبہ ہوا ۔جمال بھی کام کا' جلال بھی کام کا ۔نہ جلال کے بغیر دنیا بچ سکتی ہے نہ جمال کے بغیر دنیا بچ سکتی ہے ۔جب تک یہ جلالی جمالی فقیر ہیں دنیا بچی ہوئی ہے جب جلالی جمالی رخصت ہو گئے دنیا بھی ختم ہو جائے گی بہر حال حضرت کی دعا سے آسمان پر بادل چھا گئے ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگیں ۔موسم خوشگوار ہو گیا ۔

حضرت کے بارے میں کچھ لکھنا چاہتا ہوں لیکن ڈرتا ہوں کہ کوئی بندہ اللہ اسے کچھ اور نہ سمجھ لے اس لیے صرف وہ واقعات لکھتا ہوں جو حضرت نے کی قبولیت دعا کے متعلق ویسے تو بندہ کی ہر کامیابی میں حضرت کی دعاؤں کا ہی ساتھ ہے چند اپنے واقعات پھر دیگر پیر بھائیوں اور دوستوں احباب کے واقعات تحریر کرتا ہوں بندہ ایک بڑی پریشانی میں مبتلا تھا اس پریشانی سے قبل بھوک بڑی لگی ہوئی تھی جس کی وجہ صبح کا ناشتہ نہ کرنا تھا بہر حال دوپہر کا وقت تھا بچوں نے دسترخوان بچھا کر اس پر کھانا لگا دیا تھا اور اب منتظر تھے ابو کھانا شروع کریں تاکہ ہم بھی کھانا شروع کریں پریشانی ہی کچھ ایسی تھی کہ بندہ کی بھوک اڑ چکی تھی بندہ نے انہیں کہا آپ شروع کریں مجھے بھوک نہیں ہے یہ سن کر بچوں کے چہرے اتر گئے یہ دیکھ کر دل پر جبر کرتے ہوئے کھانا کھانا شروع کیا لیکن لقمہ گلے میں پھنستا ہوا محسوس ہو رہا تھا ابھی اس کیفیت سے گزر رہا تھا کہ موبائل کی گھنٹی بجی بندہ نے موبائل کی اسکرین پر دیکھا تو حضرت کا نام دیکھ کر چونک پڑا اور جلدی سے آن کر کے کان سے لگایا حضرت نے سلام کرتے ہی دعائیں دینا شروع کر دیں بندہ صرف وعلیکم اسلام ہی کہہ پایا اتنی دعائیں ایک ہی وقت میں اور کس نے دعا دی ہوگی حضرت دعائیں دے رہے تھے اور دل دماغ سے پریشانیوں کے پہاڑ گرتے جا رہے تھے چند لمحوں میں طبیعت ایسی ہوگئی جیسے کبھی کوئی پریشانی تھی ہی نہیں سمجھئے یوں محسوس ہوا جیسے اللہ تعالیٰ نے خاص میری پریشانی کو دور کرنے کے لیے حضرت کو دعاؤں کا تحفہ دے کر بھیجا ہو۔ حضرت نے خوب دعائیں دیتے ہوئے فون بند کر دیا۔ کہاں تو کھانا اچھا نہیں لگ رہا اور کہاں پھر طبیعت ایسی کھلی کہ خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور کھانے نے بھی ایسا مزہ آیا کہ اس سے پہلے اور آج تک کسی اور کھانے میں وہ مزہ نہیں آیا بچوں کے ساتھ بھی بڑی دل لگی کی بچے بھی بڑے خوش ہوئے الحمدللہ یہ حضرت کی دعا کا ایک کرشمہ تھا اسی طرح بندہ نے جب اپنے گھریلو حالات سے تنگ آکر کراچی ہجرت کرنے کا ارادہ کیا (اور حضرت کا مشورہ بھی تھا) اسی سلسلے میں کراچی آیا پندرہ دن ہو گئے کراچی رہتے ہوئے کوئی بات سمجھ میں نہیں آ رہی تھی نیا ماحول انجان لوگ وسائل کی کمی گھر والوں

سے دور ہونے کا احساس پیاروں سے جدا ہونے کا نشتر دل میں اتر رہا تھا میں جگہوں کی دوکانوں کے کرائے ایڈوانس آسمان سے باتیں کر رہے تھے عجیب صورت حال تھی پیچھے بھاگتا ہوں تو وہی حالات یہاں دیکھتا تو نئے مسائل کیا کروں حضرت کو فون کیا اپنی کیفیت و حالات سے آگاہ کیا حضرت نے تسلی دی اور فرمایا کہ میں دعا کروں گا بندہ کو جیسے ہی حضرت نے یہ کہا سب شکوک و شبہات ختم ہو گئے دل کو تسلی ہو گئی اور پھر حضرت کی دعا نے کام کر دکھایا صرف 2 ہزار ایڈوانس اور 12 سو کرایہ پر دوکان مل گئی اور اسی طرح بندہ دعاؤں کی برکت سے کراچی میں سیٹ ہو گیا اسی طرح بچوں کی تعلیم کا مسئلہ درپیش تھا یہاں کے تعلیمی اداروں کی فیس بندہ کی پہنچ سے باہر تھی اس سلسلے میں بندہ بڑا فکر مند تھا کہ کیسے ان بچوں کی تعلیم کا بندوبست ہو بچوں کی والدہ گھر سے کسی رہائشی تعلیمی ادارے میں بچوں کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھی حضرت کو خط لکھ کر ساری صورت سے آگاہ کیا حضرت نے جہاں ہدایات دیں وہاں پر فرمایا کہ میں آپ کے لیے دعا کرتا ہوں ابھی اس بات کو چند دن ہی ہوئے تھے دو مریض ایک ساتھ دواخانہ پر تشریف لائے وضع قطع سے دین دار نظر آتے تھے انہوں نے طبیعت دکھا کر دوالی ادویات کی قیمت دینے لگے تو اپنے حضرت کی عادت کے مطابق کیونکہ حضرت دین کے شعبے سے وابستہ افراد سے اکثر دوائی کی قیمت نہیں لیتے۔ ماشاءاللہ کسی سے کسی حکمت کی وجہ سے لے لیں تو الگ بات ہے بہر حال بندہ نے ادویات ان کو ہدیہ کر دیں دوسری مرتبہ جب تشریف لائے تو بندہ نے ان سے مشورہ کیا کہ آپ علاقے مقامی ہیں بندہ یہاں نیا ہے اور اپنے بچوں کو کسی تعلیمی ادارے میں چھوڑنا چاہتا ہے جس کی فیس مناسب ہو تاکہ بندہ آسانی سے ادا کر سکے یہ بات سن کر ان میں سے ایک بولا کہ فلاں ادارہ ہے آپ انہیں وہاں داخل کروا دیں میں نے پوچھا کہ کس کا ادارہ ہے دوسرے نے جواب دیا کہ ان کا اپنا ادارہ ہے میں نے پوچھا کہ آپ کے ہاں فیس کتنی ہے کہنے لگا کہ آپ اس بات کو چھوڑ دیں اور بچوں کو داخلہ لے دیں بندہ نے چند ہی دنوں بعد اپنے بچوں کو اس ادارے میں داخل کرا دیا اپنے ذرائع سے معلوم کر کے اس ادارے کی جو فیس تھی اس کا نصف دینا شروع

کر دیا جو بمشکل لینے پر راضی ہوا حضرت کی دعاؤں سے یہ مسئلہ حل ہوا بھائی آصف محمود صاحب سے جب اس مضمون کے مطابق واقعہ کا پوچھا تو کہنے لگے ایسے زندگی میں کئی واقعات پیش آئے جو کہ حضرت کی دعاؤں سے حل ہوئے میری شادی کے دن نزدیک تھے مجھے بڑی پریشانی تھی کہ اللہ جانے کیا بنے گا میں نے حضرت کو فون کیا اور بتایا کہ عنقریب میری شادی ہے اور ایک عجیب گھبراہٹ سی ہے کہ پتہ نہیں کیا بنے گا میری یہ بات سنتے ہی حضرت نے ارشاد فرمایا کہ آپ کی پشت پر طارق کا ہاتھ ہے یہ کہا اور دعائیں دیں بس یہ حضرت کا فرمانا تھا کہ دل سے فکر و تشویش کے بادل چھٹ گئے اور الحمدللہ بڑی آسانی کا معاملہ ہو گیا آج ایک عرصہ گزر گیا شادی ہوئے۔ حضرت کی دعاؤں سے ازدواجی زندگی بڑی خوش اسلوبی سے گزر رہی ہے اسی طرح بھائی امتیاز حیدر سے بندے نے کئی مضمون کے عنوان کی طرف اشارہ کر کے انہوں نے پہلے تو تمہید باندھتے ہوئے فرمایا کہ جب بھی کسی اللہ والے سے دعاؤں کا عرض کیا اور اس نے فرمایا کہ انشاء اللہ دعا کروں گا تو وہ دعا سمجھو ضرور قبول ہو گی اور میرے ساتھ اس طرح کا معاملہ کئی بار ہوا ہے میں نے جب سابقہ ملازمت چھوڑی اور نئی ملازمت کی تلاش میں تھا تو میں نے حضرت کو فون پر دعاؤں کی درخواست کی تو حضرت نے فرمایا میں انشاء اللہ آپ کے لیے دعا کروں گا اللہ کریم آپ کو اچھی اور حلال روزی والی ملازمت دے گا میں مطمئن ہو گیا دو ماہ بعد ہی مجھے حضرت کی دعاؤں سے ملازمت مل گئی اسی طرح بھائی جاوید محمود نے عرض کی تو سندھی میں ہنستے ہوئے کہنے لگے کہ سائیں جی دعاؤ ساتا پلی ریا آئیوں (ارے بھائی سائیں کی دعاؤں سے ہی تو چل رہے ہیں ورنہ اپنا حال تو پورا سارا ہی ہے) اور اپنی عادت کے مطابق بڑی تفصیل کے ساتھ اپنے واقعات بتانے لگا۔ بندہ ایک واقعہ نقل کرتا ہے میں (جاوید) اپنے شہر میں روزگار کے لئے پریشان تھا اپنی جس مل پر کام کرتا تھا اس پر بڑا بھائی سیٹ ہو گیا تھا گھر کے اخراجات بڑھ رہے تھے اپنے شہر میں کوئی ذریعہ نظر نہیں آ رہا تھا بڑی پریشانی تھی کافی سوچ و بچار کے بعد حضرت کو خط لکھا پھر فون کیا حضرت سے مشورہ بھی لیا اور دعاؤں کی درخواست کی سائیں نے کراچی جانے کی منظوری دے

دی اور ڈھیروں دعاؤں سے نوازا بندہ کراچی چلا آیا اور چند ہی دنوں میں ایک فیکٹری میں کام مل گیا یوں حضرت کی دعاؤں سے میں آج عزت کی روزی کما رہا ہوں اور ساتھ ہی سرکاری ملازمت کے لیے بھی کوشش جاری ہے حضرت کی دعاؤں سے مجھے اللہ پر یقین ہے کہ میرا یہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا ایک بہن کا کئی بار فون آیا اور بتایا کہ میں حضرت سے فون پر رابطہ کرتی ہوں لیکن اتفاق ہے کہ جب بھی رابطہ کرتی ہوں تو اکثر مصروف ملتا ہے یا پھر ٹائم گزر جاتا ہے میں کیا کروں میرا شوہر سخت بیمار ہے خود میں مجموعہ بیمار بنی ہوئی ہوں کونسی بیماری ہے جو مجھ میں نہیں شوگر مجھے ہے نزلہ کھانسی مجھے چین نہیں لینے دیتا پیشاب بیسوں بار مجھے آتا ہے جسم کے جوڑ جوڑ الگ دکھتے ہیں ان سب بیماریوں کے باوجود گھر کا کام مجھے کرنا پڑتا ہے بچے ہیں وہ الگ بدتمیزی کرتے ہیں ایسی گالیاں دیتے ہیں کہ میں بتا نہیں سکتی بیٹیاں الگ بولتی ہیں میں کیا کروں کہاں جاؤں کرائے کا مکان شوہر بے کار بچے نافرمان اے کاش موت آ جائے بندہ بے بسی سے اس کی باتیں سن رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ آج کل خون اتنا سفید کیوں ہو گیا ہے اولاد بجائے ماں باپ کا سہارا بنتے اور بجائے ان کو راحت و آرام پہنچانے کے ماں باپ کو اس مقام پر کھڑا کر دیتی ہے کہ وہ اپنی موت کی دعائیں مانگنے لگتے ہیں اے کاش ہم اپنی اولاد کو دین کا علم سکھاتے کسی اللہ والے کی صحبت میں لے جا کر بٹھاتے تو آج یہ نوبت نہ آتی بہرحال اس بہن کو بندے نے تسلی دی اور کہا کہ آپ حضرت کو جوابی لفافے کے ساتھ خط تحریر کریں اور اپنے سب مسائل تفصیل کے ساتھ حضرت کو لکھیں اور پھر جیسے سائیں بتائیں ویسے کریں مایوس بالکل نہ ہو اللہ کرم کرے گا روتے ہوئے کہنے لگی بھیا مجھے تو لکھنا بھی نہیں آتا میں کیا کروں اس سے پہلے کہ بندہ کوئی جواب دیتا لائن کٹ گئی بڑی پریشانی ہوئی اللہ سے دعا کی کہ سائیں سے اس کا ایک دفعہ رابطہ ہو جائے تو انشاء اللہ اس کا کام بن جائے گا کافی دنوں بعد ان کا فون آیا اور بتایا کہ بڑی مشکل سے گھنٹہ گھنٹہ مسلسل نمبر ملانے کے بعد تھوڑی دیر حضرت سے بات ہوئی جلدی جلدی چند باتیں ہی حضرت کو بتلا پائی تھی پتا نہیں حضرت سمجھے بھی کہ نہیں مجھے کہا کہ آپ الحمد شریف بسم اللہ کی الحمد کی لام کے

ساتھ ملا کر پڑھیں میں انشاء اللہ آپ کے لیے دعا کروں گا اسی دوران فون کٹ گیا میرا بیلنس ختم
ہو گیا اب سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ کس طرح پڑھنا ہے پہلے تو بندے نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ اس
بات کو ذہن سے نکال دیں کہ پتہ نہیں سائیں میری بات سمجھے ہیں کہ نہیں سائیں کا یہ روز کا
معمول ہے لوگوں کے مسائل سننے کا۔ حضرت نے جو عمل دیا ہے بس آپ اسے توجہ اور دھیان
سے پڑھیں جس کا طریقہ میں بتا دیتا ہوں جو بندہ کو حضرت نے بتایا تھا پھر اسے الحمد شریف کے
خاص عمل کا طریقہ اچھی طرح سمجھا دیا اور ساتھ کہا کہ جب حضرت نے دعا کرنے کی حامی بھر لی
ہے تو انشاء اللہ آپ کا مقصد حل ہو جائے گا دکھوں کی ماری ہوئی بہن تھی دماغ میں صحیح طرح بات
نہیں بیٹھ رہی تھی لہٰذا کئی بار فون آیا تب جا کر اس عمل (الحمد شریف) کو پڑھنے میں کامیاب ہوئی
کافی عرصہ کے گیپ کے بعد ان کا فون آیا اور خوشی سے بتایا کہ میرے میاں تندرست ہو کر اب
کام پر جانے لگے ہیں اور تندرست ہونے پر اپنے لڑکوں کو بلا کر خوب ڈانٹ پلائی اور کہا کہ اگر
میرے گھر میں رہنا ہے تو کام کرو اپنی امی کا حکم مانو ورنہ گھر سے نکل جاؤ ہمیں آپ لوگوں کی کوئی
ضرورت نہیں یہ سن کر لڑکے گھر سے نکل گئے لیکن ان ہی دنوں میں جب باہر کی خواری ملی تو گھر کا
آرام یاد آیا اور واپس آ کر معافی مانگی اور شرافت کے ساتھ رہنے لگے ہیں بھائیوں کو دیکھ کر ان کی
بہنیں بھی راہ راست پر آ گئیں اللہ حکیم (سائیں) صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے ان کی
دعاؤں اور ان کے دیئے ہوئے عمل کی برکت سے اب زندگی میں کچھ سکون ہے بندہ نے مزید
اسی عمل کو جاری رکھنے کا کہا اور سائیں کے لیے دعاؤں کی درخواست کی اسی طرح ایک خاتون
گلستان جوہر میں ادویات لینے کے لیے تشریف لائیں اور جب سائیں کا ذکر ہوا تو انہوں نے
اپنا واقعہ سنایا کہ میری ایک سادہ سی شکل کی بیٹی ہے اس کا رشتہ نہیں ہو رہا تھا جو بھی رشتہ دیکھنے کے
لئے گھر آتے کھا پی کر یہ کہہ کر چلے جاتے کہ لڑکی ماشاء اللہ بڑی سلیقہ مند ہے کھانے بڑے مزے
کے بناتی ہے بریانی تو ماشاء اللہ ایسی شاندار بناتی ہے کہ بس کھاتے ہی چلے جاؤ اور میٹھا تو ایسا
لاجواب بناتی ہے بندہ انگلیاں چاٹتا رہ جائے ہم ان کی تعریفوں سے خوش کہ بس کام بن گیا کل

والوں کے بعد جب کسی کو مجبوراً فون کیا کہ کیا ہوا آپ نے ہاں ناں کا کوئی جواب ہی نہیں دیا تو
فوراً منہ پھاڑ کے کہا آپ کی لڑکی کا رنگ سانولہ ہے کسی نے کہا آپ کی بچی بڑی سادہ ہے ہمارا
لڑکا تو بڑا شوخ ہے یہ جوڑا اچھا نہیں کسی نے کسر نہیں چھوڑی باتیں بنانے کی۔ بہر حال اپنی
بھابھی کے ساتھ حکیم صاحب سے طارق روڈ پر دوا لینے آئی تھی یہاں آ کر عورتوں کی باتوں سے
پتہ چلا کہ حکیم صاحب روحانی علاج بھی کرتے ہیں تو میں نے بھی اپنا نمبر آنے پر اپنا مسئلہ حضرت
کو بتا دیا سائیں نے ایک عمل بتایا کہ اول گیارہ بار درود شریف پڑھ کر الفرقان کی ۵۴ نمبر آیت
گیارہ بار پھر گیارہ بار درود شریف پھر ۳ بار یَاجَوَّادُ یَا وَاجِدُ اور یَامَاجِدُ پڑھ کر دعا مانگے اور
آخر میں پھر درود شریف پڑھنے کا کہا ہم سب گھر والوں نے یہ عمل پڑھنا شروع کر دیا حضرت
نے غالباً دو چلے یا تین چلے پڑھنے کا فرمایا تھا لیکن سائیں کی دعاؤں سے پہلے ہی چلے میں کام
بن گیا ایک غیر برادری کے شریف خاندان کے افراد رشتہ پوچھتے پوچھتے ہمارے گھر تشریف
لائے ہم جو روز روز لوگوں کی باتیں سن کر تنگ آئے ہوئے تھے صحیح معنی میں نہ ان سے کلام کیا نہ
کوئی خاص خدمت کی اور دلچسپ بات یہ ہوئی کہ میری یہ لڑکی جسے ہم پر آنے والوں مہمانوں
کے لیے ہر دفعہ کہہ سن کر اچھے کپڑے پہننے اور سنگھار کرنے کا کہتے تھے اب کے بار اس نے ہمارا
کہنا ماننے سے انکار کر دیا اور جھنجھلاہٹ سے جواب دیتے ہوئے کہا جسے ہمیں پسند کرنا ہے وہ
اسی طرح کرے نہیں تو نہ سہی بار بار اصرار کے باوجود تیار نہ ہوئی اور اسی طرح مہمانوں کے
سامنے گھومتی پھرتی رہی بہر حال ہمیں بڑی حیرت ہوئی جب انہوں نے لڑکی کو پسند کرنے کا
اعلان کیا اور اسی وقت لڑکی کو انگوٹھی پہنا کر چلے گئے اور پھر چٹ منگنی پٹ بیاہ کی طرح چند ہی
دنوں میں یہ لوگ نکاح کر کے بچی کو لے گئے الحمد اللہ ایک عرصہ سے لڑکی اپنے گھر شاد و آباد ہے
اور ہمیں ہمارے صبر کا ایسا پھل ملا کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے ایسا اچھا گھرانہ پیار و محبت کرنے والا
میں سمجھتی ہوں کہ یہ سب حضرت کے دیئے ہوئے عمل اور ان کی دعاؤں سے ہوا ہے ساتھ ہی بندہ
اپنے پیر و مرشد کے چند موتی اس دعا کے سلسلہ میں عرض کرتا ہے حضرت فرماتے ہیں کہ ایک ہے

دعا کہلوانا اور ایک ہے دعا نکلوانا (اور اس میں زمین و آسمان کا فرق ہے) کہنے کو آج ہر بندہ جب ایک دوسرے سے جدا ہوتا ہے تو دعاؤں کی درخواست کرتا ہے (آج کل یہ ایک رسم بن گئی ہے) لیکن کم ہی لوگ ایسے ہیں جو اس درخواست پر عمل کرتے ہوں بہر حال حضرت فرماتے ہیں کہ جب آپ کسی سے دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں اب اس کی مرضی ہے کہ دعا کرے یا نہ کرے لیکن ایک نسخہ ایسا ہے کہ جس کو استعمال کرنے سے آپ کسی کو دعا کرنے کی درخواست کریں نہ کریں اس نسخہ شفاء کو استعمال کرنے سے پہلے خود بخود دعائیں اس کی دل کی گہرائیوں سے نکلیں گی وہ نسخہ کیا ہے وہ نسخہ ہے خدمت۔ جی ہاں جبھی تو کہتے ہیں کہ خدمت سے اللہ ملتا ہے اور سچی بات ہے کہ جب دعائیں ملیں گی تو اللہ ملے گا حضرت پھر مثال سے سمجھاتے ہیں کہ کوئی بیٹا (یا بیٹی) اپنے والدین کی خدمت کرتے ہیں اور خدمت کا حق ادا کرتے ہیں تو اس بیٹے کو اپنے والدین سے دعاؤں کی درخواست کرنا نہیں پڑے گی خود بخود اللہ جانے کتنی دعائیں ان کے دل سے نکلیں گی اسی طرح جب کوئی شاگرد اپنے استاد کی خدمت کرے یا کوئی مرید اپنے مرشد کی خدمت کرے گا کوئی بھائی اپنے بھائی کی خدمت کرے گا کوئی دوست اپنے دوست کی خدمت کرے گا کوئی بیوی اپنے شوہر کی خدمت کرے گی، کوئی انسان انسان کی خدمت کرے گا نہیں، بلکہ اس سے آگے کوئی انسان کسی جانور کی بھی اگر خدمت کرے گا تو والدین کی خدمت سے والدین کے دل سے دعائیں نکلیں گی استاد کے خدمت سے استاد کی دل سے دعائیں برآمد ہوں گی مرشد کی خدمت سے مرشد کے قلب مطہر سے مطہر و پاک دعائیں ابل پڑیں گی شوہر کی خدمت سے شوہر کے الفت سے ہر دل سے پیار کی دعائیں نکلیں گی دوست جب دوست کی خدمت کرے گا تو دوست کے خلوص بھرے دل سے پرخلوص دعائیں اچھل کر باہر آئیں گی اسی طرح انسان جب کسی انسان کی خدمت کرے گا تو اس انسان کے انسانیت سے لبریز دل سے دعاؤں کی نہریں جاری ہوں گی اسی طرح بعین اسی طرح جب کوئی بھی بے زبان جانور کی خدمت کرے گا تو اس کے تابع اشرف المخلوقات دل کے حسین جمیل کونے کونے سے ذرے

ذرے سے دعاؤں کی پھواریں نکلیں گی (آزمائش شرط ہے) بندہ نے یہ نسخہ کیمیاں بلا مبالغہ ہزاروں کو بتلایا اور جس نے توجہ و دھیان سے اس نسخہ کیمیا کو استعمال کیا اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہوا بندہ ایک عرصہ سے اپنے پیر و مرشد کے پاس احمد پور شرقیہ حاضری دیتا رہا حضرت سے خدمت کرواتا رہا آپ چونکیں جنہیں یہ حقیقت ہے بندہ نے نہ دن دیکھا نہ رات جب دل چاہا (کبھی اجازت نہیں لی حالانکہ ادب کا تقاضا ہے اللہ والوں کی اپنی مصروفیات ہوتی ہیں ان سے اجازت لے کر جانا چاہیے یا کم از کم اطلاع دے کر آنا چاہیے بہر حال یہ اپنی نالائقی تھی اللہ معاف کرے ایک دوست بتا رہے تھے کہ احمد پور کے ایک ساتھی کہنے لگے بھائی وہ حکیم عاشق آج کل نظر نہیں آتے جو کبھی رات کے 12 بجے تشریف لا رہے ہیں کبھی 3 بجے کبھی صبح کبھی شام حضرت کو بڑا تنگ کرتے تھے) چلا گیا حضرت نے کبھی ناراضگی کا اظہار نہیں کیا بلکہ ہمیشہ آرام و محبت اور شفقت کا معاملہ فرمایا کھانا وقت پر آرام وقت پر حضرت کے پاس بادشاہوں کی طرح عیش کی بہر حال بتانا یہ چاہتا تھا کہ اسی آنے جانے کے دوران بھائی آصف محمود نے ایک دن کہا یار عاشق ہم یہاں آ کر ایسے ہی بیٹھے رہتے ہیں حضرت تو اپنے مریضوں کو دیکھ رہے ہوتے ہیں کیوں نہ سائیں سے عرض کی جائیں کہ ہمیں کسی کام پر لگا دیں بندہ کو احساس ہوا کہ یہ بات تو مجھے کہنی چاہیے تھی اور کافی عرصہ پہلے ہی اس پر عمل ہونا چاہیے تھا دیر آید درست آید کے مصداق جیسے ہی حضرت مریضوں سے کچھ فارغ ہوئے بندہ حضرت سے اجازت لے کر کمرے میں آیا اور عرض کی کہ حضرت ہم سے کوئی خدمت لی جائے حضرت نے عجیب نگاہوں سے اور دلی مسکراہٹ سے فرمایا آج یہ کیسے خیال آیا شرمندگی سے یہ تو نہیں بتایا کہ کسی نے احساس دلایا ہے کہا کہ بس آج دل میں خیال آ گیا حضرت چند لمحے خاموش رہے پھر بھائی اصغر کو آواز دی اور ان کے آنے پر کہا کہ بھئی انہاں فقیراں کوں کم تے لاؤ اس کے بعد ہم ٹوٹی پھوٹی خدمت کرنے لگے اس پر ڈھیروں دعائیں صرف پاکستان میں نہیں مکہ مدینہ شریف تک حضرت نے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا اللہ سلامت رکھے یہ ہر ہر ملنے جلنے والوں کو عرض کرتا ہوں کتنے لوگ ہیں جو اپنے

والدین کو اہمیت نہیں دیتے تھے جس کی وجہ سے خود بھی پریشان تھے۔ان سے جب یہ عرض کی گئی کہ آپ اپنے والدین کے دل سے دعائیں نکلوائیں خدمت کریں اور خوب خدمت کریں تو آپ کے مسائل حل ہوں گے' آپ کی پریشانیاں دور ہوں گی' آپ کے دل کو سکون و اطمینان نصیب ہوگا۔اللہ کے ان نیک بندوں نے اس پر عمل کیا اور آج وہ اس بات کو مانتے ہیں کہ ہمیں آج جو مقام و مرتبہ ملا ہے وہ والدین کی دعاؤں سے ملا ہے۔میرے ایک بہت ہی قریبی دوست جن سے بندہ کو اپنے سگے بھائیوں سے بڑھ کر پیار ہے ان کے چھوٹے بھائی کی شادی ہوئے ابھی چند ہی دن ہوئے تھے کہ آپس کی ناچاقیوں کی وجہ سے گاؤں چھوڑ کر بیوی کو لے کر کراچی چلا آیا اور یہاں آ کر بڑا پریشان ہوا سسرال بھی تنگ کرنے لگے۔جیب میں رقم نہیں اور ملازمت کیلئے ابھی کوشش جاری تھی۔بندہ کے پاس ملنے کے لیے تشریف لائے' گھر جیسا فرد سمجھتے ہوئے اس نے ساری صورت حال بتائی کہ کس طرح گھر والوں نے برتاؤ کیا۔فلاں یوں کہتا تھا' فلاں یوں میں تو موبائل بیچ کر بڑی مشکل سے کرایہ پورا کر کے کراچی پہنچا ہوں۔بندہ نے اس کی ساری گفتگو سن کر اپنے طور پر اسے تسلی دی اور سمجھایا کہ آپ نے جذبات میں یہ قدم صحیح نہیں اٹھایا۔ماں باپ' بڑے بہن بھائیوں کا روکنے ٹوکنے کا حق بنتا ہے۔بڑے اگر غلطی پر بھی ہوں تو خاموش رہنا بہتر ہے وغیرہ۔ان کے جانے کے بعد بندہ نے فون کے ذریعے اپنے دوست سے رابطہ کیا اور صورت حال جاننی چاہی تو انہوں نے تفصیل سے ساری بات بتائی اور بتایا کہ والدہ کو تھوڑی سی بات پر ناراض کر کے بغیر ملے ہی چلا گیا ہے میں نے انہیں تسلی دی ان شاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا اور گذارش کی کہ میری طرف سے امی کو گذارش کریں کہ بھائی کو بددعا نہ دینا میں ان کی طرف سے معافی مانگتا ہوں اور اسے سمجھاؤں گا (مائیں کب بددعائیں دیتی ہیں) بہر حال دوبارہ یہ تشریف لائے انہیں یہ محسوس کرائے بغیر کہ مجھے اصل بات کا پتہ چل گیا ہے دعا کے موضوع کو چھیڑ کر اسے اچھی طرح پیار و محبت سے سمجھایا تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اس نے فون پر اپنے گھر پر رابطہ کیا اس کے چند دنوں بعد ہی دونوں میاں بیوی کو چھ، چھ ہزار

کی معقول تنخواہ پر ایک مدرسہ میں پڑھانے کے لیے جگہ مل گئی، کئی افراد نے یہ کہا کہ ہمارے والدین زندہ نہیں' اب کیا کریں بندہ نے انہیں عرض کی کسی کی بھی ممکن ہو اسی کی خدمت کریں اور کوئی نہ ملے تو میرے دواخانہ کے سامنے ایک ہندوستانی رہتے ہیں جن کا کوئی والی وارث نہیں ہے ہندوستان سے ہجرت کے دوران اپنوں سے بچھڑ گیا تھا اس کے پاس یہ کمرہ بھی کسی نے ترس کھا کر دیا ہوا ہے معذور بیمار لاچار بندہ ہے ایک خوبی بندہ نے یہ دیکھی ہے کہ سدا زبان پر شکر ہی شکر ہوتا ہے کبھی کوئی شکوہ شکایت نہیں کرتا تھوڑی سے بھی کوئی خدمت کر دے ڈھیروں دعائیں دیتا ہے جس کے گھر سے اس کا تینوں وقت کھانا آتا ہے اس نے بندہ کو بتایا کہ میری ترقی کا راز میری کامیابی کا راز اس کی دعائیں ہیں۔کئی بندے اس بابا کی خدمت کرتے ہیں اور دعائیں لیتے ہیں' بہر حال اصل ہے دعائیں نکلوانا جب آپ اس چیز میں کامیاب ہو گئے تو آپ کا کام بن جائے گا بندہ نے جہاں تک مطالعہ کیا ہے ہر جگہ یہ نظر آیا کہ ہر بڑے اور نامور عالم دین' موجودہ دور کے علماء تک ہر ایک یہی کہتے نظر آئے کہ ہم جو کچھ ہیں بزرگوں' اولیاء کی دعاؤں کی وجہ سے ہیں۔چند دن قبل ایک مدرسہ میں جانا ہوا وہاں کے ایک استاد نے ایک بچے کے بارے میں بتایا کہ وہ بہت ہی زیادہ کند ذہن ہے اس کے والد نے کئی جگہ اسے پڑھنے کے لیے بٹھایا لیکن آگے نہ پڑھ سکا بس اس بچے کی ایک خوبی ہے استاد کی خدمت اور مدرسہ کی خدمت کے جذبے نے اب یہ رنگ دکھایا کہ قاعدہ ختم کر چکا ہے' جب اس بچے کا تعارف کروایا گیا تو بندہ اسے ذاتی طور پر جانتا تھا' اس کے والد نے اسے میرے پاس دواخانہ پر بھیجا تھا بندہ نے بڑی محنت کی لیکن ایک نسخہ بھی یاد نہ کروا سکا لیکن آج پتہ چلا کہ خدمت کے جذبے نے اس کا ذہن کھول دیا ہے۔اسی طرح ایک ناظم تعلیم نے کراچی کے ایک نامور عالم دین (جس کے سینکڑوں ہزاروں شاگرد پورے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں) کے بارے میں بتایا کہ اس کے بارے میں مشہور ہے کہ دوران تعلیم ان میں کچھ زیادہ قابلیت نہ تھی۔ذہنی طور پر بہت کمزور تھے لیکن اساتذہ کی خدمت و ادب نے اسے وہ مقام دیا کہ آج جب کہ اسے شہید ہوئے ایک عرصہ ہو چکا ہے

بڑے بڑے اکابر اس کا نام بڑی عزت و احترام سے لیتے ہیں۔ اس کے جنازے میں باوجود اس کے اس روز کراچی کے حالات بڑے خراب تھے ہزاروں لوگ شریک ہوئے اس ناظم صاحب کی یہ بات سن کر مجھے ایک اور اللہ والے کی باتیں یاد آ گئیں وہ اللہ والے اپنی ایک مجلس میں طلباء سے بیان کرتے ہوئے فرما رہے تھے اگر آپ دنیا و آخرت میں سرخرو ہونا چاہتے ہیں تو پہلے نمبر پر جس کلام پاک کو آپ پڑھتے ہیں اس کا حق ادا کریں اس کا نہایت ہی احترام کریں 'ادب کریں' دیگر احادیث کی کتابوں کا ادب کریں جن اساتذہ سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کا ادب کریں میں نے اپنی زندگی میں یہ دیکھا ہے کہ ایسے ایسے طالب علم جن کے حافظے بڑے طاقت ور تھے' بڑے ذہین تھے فرفر اپنے سبق یاد کرتے تھے لیکن استادوں کا ادب نہیں کرتے تھے آج ان میں کوئی کلاتھ مرچنٹ ہے اور کوئی پرچون فروش ہے' کوئی کچھ ہے' کوئی کچھ ہے' لیکن میں نے ایسے طالب علموں کو دیکھا جو پڑھنے میں بڑے کمزور تھے' ذہن ناقص تھے لیکن اساتذہ کا احترام کرتے' ان کی خدمت کرتے تھے' کوئی اساتذہ کی بکریاں چرا کر آ رہا ہے' کوئی کسی اور طرح کی خدمت میں مشغول ہے۔ آج وہ بڑے بڑے جامعہ کے مہتمم ہیں دنیا ان کے ہاتھوں کو بوسہ دینا فخر محسوس کرتی ہے۔ خود اس عاجز نے اس اللہ والے کو دیکھا جس کا یہ بیان تحریر کیا ہے۔ یہ اللہ والے ایک مجلس میں تشریف لائے تو لوگوں کا ایک ہجوم ان کے گرد جمع ہو گیا۔ ہر کوئی مصافحہ کرنے کے لیے بے تاب ہے جو اس سعادت سے محروم ہے وہ ان کی پشت پر ہاتھ لگانا بھی اپنے لیے فخر سمجھ رہا ہے۔ سو فیصد سچ کہا ہے کسی نے کہ اللہ والے لوگوں کے دلوں پر حکومت کرتے ہیں۔ یہ سب کیا ہے؟ یہ خدمت کا وہ جذبہ ہے جس سے دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکل رہی ہیں اور ذرے بھی مقام پا رہے ہیں۔ واقعی اللہ والوں کی صحبت میں بیٹھنے سے وہ لعل ملتے ہیں جو بادشاہوں کے تاج میں بھی نہیں ملتے۔ نسبت کے حصول کے لیے کثرت ذکر اور دوام اطاعت ایک لازمی امر ہے لیکن یہ دونوں چیزیں بغیر مرشد کی صحبت و خدمت کے بہت کم نصیب ہوتی ہیں اور اگر ذکر و اطاعت کے ساتھ ساتھ کسی نامحرم سلوک اور ناجنس کی صحبت بھی ہو تو پھر تو نسبت کا

حصول ناممکن امر ہے کیونکہ صحبت ناجنس ذکر و اطاعت کے اثر کو مٹاتی رہے گی اور لوح دل کی صفائی کبھی بھی نہ ہو سکے گی لہٰذا آپ اپنے مرشد کی خدمت میں اس طرح رہیں جیسے آپ کا سایہ آپ کے ساتھ رہتا ہے اپنے مرشد کی ہر ادا و انداز طور طریق نشست و برخاست قیل و قال غرضیکہ ہر حرکت و سکونت کو اپنے اندر حسن اعتقاد کے ساتھ جذب کرتے رہیں یہاں تک کہ ان کی تمام کیفیات ظاہری و باطنی آپ کے اندر سرایت کر جائیں۔ اسی کو کہتے ہیں شیخ کی نسبت باطنی کا عکس مرید کے باطن پر پڑ گیا۔ پھر اسی نسبت باطنی کی ہمیشہ ناجنس سے' نامحرم سلوک لوگوں سے' بازاروں میں پھرنے سے' فضول اور لایعنی باتوں سے' حدیث نفس سے' غرضیکہ ہمیشہ اس کی نگرانی کیجئے کہ آپ کے دل سے جو ماسواء اللہ کے نقوش صحبت مرشد کی وجہ سے صاف ہوئے ہیں پھر دوبارہ کوئی غیر کا نقش جمنے نہ پائے۔ اب اگر آپ نے اپنے مرشد کی نسبت اس مشق سے قلب کی حفاظت کر کے اپنے باطن میں جذب کر لی تو وہ نسبت مرشد کی محبت دوام کا انشاء اللہ بدل ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی فہم و ذکا کو دوبالا فرمائے اور اس نسبت کی حفاظت اور قدر دانی کی توفیق عطا فرمائے اور اس پر زندگی کے آخری سانس تک قائم و مستقیم رکھے۔ اس نسبت کے آثار اور اس کی برکات دنیا کی زندگی میں تو محسوس ہوتی ہی ہیں اور اگر کسی کو محسوس نہ ہوں تو موت کے وقت اور موت کے بعد تو انشاء اللہ العزیز ہر شخص کو ضرور بہ ضرور نصیب ہوں گی اس کا وعدہ خود حق تعالیٰ نے فرمایا ہے' ارشاد باری تعالیٰ ہے (۲۱/۳۲-۳۰) ''ان لوگوں پر جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر موت تک اس پر ڈٹے رہے فرشتے نازل ہو کر کہیں گے کہ آج کے دن تم کسی قسم کا غم اور فکر مت کرو ہم تمہیں اس جنت کی بشارت دیتے ہیں جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہم تو دنیا میں بھی تمہارے دوست تھے اور آج آخرت میں بھی ہیں اب وہاں جو تمہارا جی چاہے گا حاضر کیا جائے گا اور جو مانگو گے ملے گا یہ اللہ بخشنے والے کی طرف سے تمہاری مہمان نوازی ہے''۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ کے ایک مرید کا واقعہ حضرت مولانا تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ مولوی محمد صدیق صاحب خلیفہ مجاز حضرت گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ

بیان کرتے تھے کہ میرے وطن میں دو بھائی تھے۔ایک بھائی تو سلسلہ عالیہ نقشبندی میں سے کسی سے مجاز تھے اور دوسرے بھائی ہمارے حضرت حاجی صاحب سے بیعت تھے ان کے نقشبندی بھائی ان کو ہمیشہ ترغیب دیا کرتے تھے کہ تم مجھ سے بھی کچھ فیض حاصل کرلو ورنہ پھر پچھتاؤ گے اور محروم رہو گے۔یہ ہمیشہ ٹال دیا کرتے تھے اتفاق سے حاجی صاحب کے مرید کا آخری وقت آ گیا وہ نزع کے وقت بالکل چپ تھے کلمہ وغیرہ نہیں پڑھ رہے تھے ان کے نقشبندی بھائی نے جب یہ حالت دیکھی تو کہنے لگے افسوس میں اسی لیے کہا کرتا تھا کہ محروم رہو گے اب کہاں گئی وہ نسبت حاجی صاحب کی۔کہاں گیا وہ فیض۔ابھی وہ اتنا ہی کہہ پائے تھے کہ ان کے بھائی اچانک بیہوشی سے ہوش میں آ گئے اور بے ساختہ ان کی زبان پر یہ آیت جاری ہوگئی یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ o بِمَاغَفَرَلِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ (۲۶۔۲۷ سورۃ یٰسین پارہ نمبر 23) اے کاش میری قوم کو معلوم ہو جاتا کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں مجھے شامل کر دیا۔ وہ عربی سے بھی ناواقف ایک دیہاتی آدمی تھے اس کے بعد ذکر جاری ہو گیا اور اسی حالت میں انتقال ہو گیا مولوی صدیق صاحب کہتے ہیں کہ میں اس وقت موجود تھا جب میں نے یہ معاملہ دیکھا تو ان کے بھائی کو خوب آڑے ہاتھوں لیا کہ دیکھا تم نے یہ ہے نسبت حاجی صاحب کی اور افسوس تم پر تمہارے حال پر کہ تم شیخ ہونے کا دعویٰ کرتے ہو اور تم کو یہ بھی معلوم نہیں کہ تمہارے بھائی کیسی اچھی حالت میں تھے اسی حکایت پر اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں حق تعالیٰ ہماری موت کے وقت ہمیں بھی یہ خوش خبری سنائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

صحبت اللہ والوں کی

مجھے شفا کیسے ملی:

کسی عظیم شخصیت کے ایک قول مبارک کے کہ علم دو ہی ہیں علم الادیان اور علم الابدان' دین کا علم اور جسم کا علم الحمدللہ ماہنامہ عبقری گویا اسی قول کے مطابق ان دونوں علموں کا بیڑا اٹھائے ہوئے چل رہا ہے۔

عبقری کا مشن و پروگرام بھی یہی ہے کہ دونوں علوم دین کا علم اور جسم کا علم پوری دنیا میں پھیلے تاکہ سسکتی ہوئی انسانیت کو روحانی و جسمانی آرام ملے اور پھر دنیا امن وسلامتی کا گہوارہ بن جائے۔ خداوند کریم وہ دن لائے کہ ماہنامہ عبقری دنیا کے کونے کونے میں پہنچے اور اپنی کرنوں سے پورے عالم کو منور کرے۔اللہ اسے عالم کی ہدایت کا ذریعہ بنائے اور اللہ کریم کے فضل سے یہ کوئی ناممکن نہیں ہے کہ خود بندہ کی ہدایت اور دینی زندگی کی طرف رخ موڑنے میں ایک رسالے کا ہاتھ ہے۔ جسے بندہ مختصر الفاظ میں تحریر کرتا ہے۔آج سے تقریباً ۲۸ سال پہلے ۱۹۸۰ء کا ذکر ہے بندہ اس وقت بڑے بھائی محمد نصیر صاحب سے درزی کا کام سیکھ رہا تھا ظاہری و باطنی زندگی دین سے دور تھی۔نماز پڑھنے کا کوئی خیال تک نہ تھا۔سارا وقت گانے سننے فلمیں دیکھنے میں یا پھر ڈائجسٹ، ناول، رسالے دیکھنے میں گزر جاتا تھا۔دن رات مطالعے میں رہتے تھے کہانیوں کی کتابیں تو ہوش سنبھالتے ہی پڑھنا شروع کردی تھیں۔پرائمری کے کلاس فیلو مجھے کتابوں کا کیڑا کہتے تھے اس دور میں ہمارے علاقے کنڈیارو میں بجلی بھی نہیں آئی تھی سب اہل محلہ دیا لالٹینیں جلایا کرتے تھے اور مٹی کے تیل کو بچانے کے لیے والدین عشاء کے بعد بتی بند کر دیتے تھے اس صورت میں بندہ ساری ساری رات چاند کی روشنی میں ناول رسالے پڑھتا رہتا تھا بہر حال زندگی ان اور ان جیسی دیگر خرافات میں گزر رہی تھی۔اس وقت اردو زبان کا کوئی ڈائجسٹ رسالہ ایسا نہ ہوگا جو کہ بندے نے نہ پڑھا ہو اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس جو کہ اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہے اس کی ہر کس و ناکس پر ہر وقت رحمتیں برستی رہتی ہیں۔اس کی ذات کریم کو بندہ کی حالت زار پر رحم آ گیا اور

میرے کریم مالک نے میری زندگی کو بدلنے کا فیصلہ کرلیا اور میری ہدایت کے لیے ایک رسالہ کو وسیلہ بنا دیا۔ لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ جناب حکیم محمد طارق محمود مجذوبی بلاوجہ تو یہ نہیں فرماتے کہ عبقری پر محنت کریں اسے پھیلائیں ان کا یہی مقصد ہے کہ رسالہ آئندہ آنے والی نسلوں کو بھی فائدہ پہنچائے گا۔ تحریریں صدیوں تک قائم رہتی ہیں‘ صدیوں لوگ ان کو پڑھتے ہیں۔ اس میں لکھیں‘ اس کو پھیلائیں تاکہ یہ ایک انقلاب برپا کردے۔ روحانیت کا انقلاب‘ امن وسلامتی کا انقلاب‘ صحت وتندرستی کا انقلاب اللہ جانے کتنے لوگ عبقری سے فائدہ اٹھائیں گے۔ ارشاد ربانی کے مفہوم کے مطابق جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے گویا سب کی جان بچائی۔

محمد صدیق نامی ایک نوجوان گلستان جوہر کے فلیٹ میں (جہاں پر میرے استاد محترم جناب حکیم محمد طارق محمود عبقری دامت برکاتہم جب کراچی تشریف لاتے تھے تو قیام ہوتا تھا) ادویات لینے آیا کرتے تھے اور ہر ماہ کو حکیم صاحب سے ملاقات بھی کیا کرتے تھے ان کا اپنا بیان ہے کہ میں مالی طور پر بڑا خوشحال تھا کاروباری اور گھریلو زندگی بڑے عیش وآرام سے گزر رہی تھی کہ اچانک ایک اہم پلہ کاروباری سے کسی بات پر جھگڑا ہوگیا۔ اس نے میرے کاروبار کو بند کروانے کے لیے کالا جادو کروا دیا دیکھتے ہی دیکھتے چند سالوں میں میرا کاروبار تباہ وبرباد ہوگیا اور جب صورت حال زیادہ خراب ہوئی تو میں بھی جادو کرنے والوں کے چکر میں پڑ گیا انہوں نے مجھے الگ سے لوٹا لاکھوں روپے جب لٹا چکا اور کوئی کام بھی نہ ہوا تو تھک ہار کر مایوس ہوکر بیٹھ گیا۔ گھر کا بچہ بچہ پریشانی میں مبتلا تھا ایک روز ایک دوست سے غم ہلکا کرنے کے لیے اپنے حالات اور پریشانیوں کا ذکر کیا انہوں نے مجھے حکیم صاحب کا تعارف کروا کر ملنے کا کہا۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا میں طارق روڈ پر حکیم صاحب سے ملنے کے لیے چلا آیا اور ملاقاتیوں اور مریضوں کی طویل لائن میں لگ کر بیٹھ گیا تین بجے کے قریب میرا نمبر آیا باہر مریضوں اور ملاقاتیوں کے انتظار کا منظر سامنے ہی تھا اور خود بھی انتظار اشد الموت کے لمحات سے گزر چکا تھا لہٰذا جلدی میں مختصر لفظوں میں اپنا مسئلہ بتایا حکیم صاحب نے بڑی توجہ ودھیان سے میری باتوں کو سنا اور اعمال کی پابندی کرنے کی نصیحت فرمائی اور دو رکعت نماز

حاجت کی نیت سے پڑھنے اور ہر سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد آیت کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ 40 بار ہر سجدے میں پڑھنے کا عمل بتایا اور اس کے بعد فرمایا کہ کم از کم دس منٹ تک خوب گڑگڑا کر دعا کریں اور بھکاری بن کر‘ گداگر بن کر‘ توجہ ودھیان کے ساتھ روزانہ پڑھنے کا فرمایا۔ بندے نے توجہ ودھیان کے ساتھ عمل اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل و کرم سے کیا‘ مجھے اس عمل کی برکت سے جادو سے شفا ملی۔ اسی طرح ایک شخص عدیل احمد سے احقر نے پوچھا کہ آپ کو کیسے شفا ملی وہ اپنا قصہ بتاتے ہوئے کہتے ہیں مجھے شفا ایسے ملی۔ ہم جس کرائے کے مکان میں رہتے تھے ہمیں وہ کسی وجہ سے خالی کرنا پڑا اور کسی دوسرے مکان کی تلاش کر کے ایک دو کمرے والا مکان لے لیا، ابھی اس گھر میں ہمیں رہتے ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا کہ ہماری گھر کی چیزیں آگے پیچھے ہونے لگیں، رکھتے کسی ایک جگہ پر تھے‘ ملتی کسی دوسری جگہ پر۔ پہلے تو ہم اسے اپنا وہم سمجھے لیکن جب کثرت سے ایسا ہونے لگا تو ہم بڑے پریشان ہوئے پھر چیزیں گم ہونے لگیں اور پھر رات کو عجیب قسم کی آوازیں آنے لگیں تو میری بیوی ڈرنے لگی اور مکان بدلنے کا تقاضہ کرنے لگی اس مکان کا کرایہ بہت مناسب تھا اور کمرے بھی بڑے بڑے تھے اسے چھوڑنے کو دل نہیں مانتا تھا کئی عاملوں کے پاس گیا انہوں نے کہا کہ آپ کے گھر میں جنات کا پہرا ہے ان کو نکالنے کے لیے کئی قسم کے عمل کرنے ہوں گے جس کے لیے ہمیں بڑی محنت کرنا ہوگی اور اتنے ہزار روپے ہماری فیس ہوگی فیس کے نام پر انہوں نے جو رقم بتائی اس سے بہتر تو یہ تھا کہ میں مکان ہی تبدیل کرلیتا اور اس کا میں نے ارادہ بھی کرلیا اور دوسرے مکان کی تلاش بھی شروع کردی اسی دوران اللہ کی مدد اس طرح ہوئی کہ میرے ایک دوست کے جن کا کورس حکیم صاحب کے پاس چل رہا تھا ویسے ہی مجھے اپنے ساتھ چلنے کا کہا کہ ایک سے دو بہتر ہیں باتیں کرتے ہوئے وقت پاس ہو جائے گا۔ بہرحال میں ان کے ساتھ چلا گیا وہ میرا دوست نمبر لے کر بیٹھ گیا میں بھی ان کے برابر ہی بیٹھا ہوا تھا میرے سامنے بیٹھے دو شخص آپس میں باتیں کر رہے تھے بندے نے جب ان کی باتیں غور سے سنیں تو وہ کہہ رہے تھے کہ حکیم صاحب روحانی علاج بھی کرتے ہیں۔ جادو جنات کو بھگانے میں

بھی بڑے ماہر ہیں اور انہوں نے اس موضوع پر کافی کتابیں بھی لکھیں ہیں ان میں سے ایک نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ میرا بھی ایک مسئلہ تھا وہ حکیم صاحب نے حل کیا تھا اس طرح کی بہت سی وہ باتیں کر رہے تھے میں نے اپنے دوست سے مشورہ کیا کہ کیا میں بھی حکیم صاحب سے مل لوں میرا بھی ایک مسئلہ ہے شاید وہ مسئلہ حل ہو جائے۔ میرے دوست نے کہا ٹھیک ہے اب آئے ہیں تو مل لو لیکن میں تو انہیں صرف طبیب کے طور پر ہی جانتا ہوں ہو سکتا ہے حکیم صاحب اس فن میں بھی ماہر ہوں' صورت سے تو نیک نظر آتے ہیں۔ میں اٹھ کر نمبر لینے لگا تو میرے دوست نے ہاتھ دباتے ہوئے کہا کہ نمبر لینے کی ضرورت نہیں ہے اس طرح دیر لگ جائے گی میرے ساتھ ہی چلے چلنا کافی دیر بعد جب میرے دوست کا نمبر آیا تو ہم دونوں حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حکیم صاحب بڑی خوش اخلاقی سے ملے میرے دوست نے میرا تعارف کروایا میں نے اپنا مسئلہ بتایا حکیم صاحب نے بڑی اچھی باتیں کیں اعمال کی پابندی (نماز وغیرہ) کا فرمایا اور ایک چھپا چھپایا پرچہ دے دیا جس پر آیت کریمہ پڑھنے کا ایک خاص طریقہ درج تھا (وہی جو پہلے تحریر کیا) حکیم صاحب نے اسے پڑھنے کا کہا اور خود بھی دعا فرمائی بندہ بڑا مطمئن ہوا مکان پر آ کر عمل کرنا شروع کیا حکیم صاحب نے بیوی کے نام سے بھی کہا تھا کہ وہ بھی یہ عمل کرے ہم نے خوب دل لگا کر یہ عمل کیا چند دنوں میں ہی ہمیں اس عمل کی برکت سے جنات کی شرارتوں سے شفا ملی۔ میرے دادا مرحوم رحمتہ اللہ علیہ بھی اکثر ان ماؤں بہنوں کو جن کے بچے روتے ہوں یا کسی بھی بیماری میں مبتلا ہوں انہیں آیت کریمہ لکھ کر دیتے تھے اور تاکید کرتے تھے کہ روزانہ ایک تعویذ پانی میں گھول کر رکھیں اور سارا دن وقفے وقفے سے ایک ہفتہ تک یہی پانی پلاتی رہیں اور جن عورتوں کے پستانوں میں دودھ نہیں اترتا تھا انہیں بھی اسی آیت کریمہ کا پانی پینے اور زمین پر گرائے بغیر پستانوں کو دھونے کے لیے فرماتے تھے اس عمل کی برکت سے روتے بچے رونا بند کر دیتے تھے۔ ان کی بیماریاں ختم ہو جاتی تھیں اور عورتوں کے پستانوں میں دودھ کی نہریں جاری ہو جاتیں اور اس طرح انہیں دکھوں سے شفا مل جاتی۔

مجھے شفا کیسے ملی: ایک بہن نے اپنا واقعہ سنایا کہ ہم غریب لوگ ہیں میرے شوہر مزدوری کرتے ہیں۔ گھر میں تین جوان بیٹیاں ہیں' بیٹا کوئی نہیں کرائے کا مکان ہے یہ بچیاں کپڑے سلائی کرتی ہیں۔ کبھی کام مل جاتا ہے کبھی نہیں ملتا پھر بھی اللہ کے فضل و کرم سے روزی مل جاتی ہے اس مہنگائی کے دور میں روزی کا مل جانا اللہ کا بڑا احسان ہے لیکن ہماری اس غربت کی وجہ سے ہم سے کوئی لڑکیوں کے رشتے نہیں لیتا جس کی وجہ سے ہم میاں بیوی بڑے پریشان تھے کہ کیا کریں ہم اگر غریب ہیں تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے یہ تو اللہ کی مرضی ہے امیر اگر کوئی ہے تو یہ اس مالک کا کرم ہے اس میں اس کا اپنا تو کوئی کمال نہیں۔ قارئین! یہ صرف ایک بہن کا غم نہیں۔

بقول میرے پیر و مرشد جب سے ہم نے نکاح کو مشکل سے مشکل تر بنا دیا تب سے زنا عام ہو گیا' برائی عام ہو گئی۔ ماہنامہ عبقری کی وساطت سے تمام قارئین سے گزارش کروں گا کہ وہ اپنے رشتے غریب خاندانوں میں طے کریں خاص طور پر لڑکوں کی شادیاں غریب خاندانوں کی بیٹیوں سے کریں اور ایک تجربے کی بات بتا تا چلوں کہ غریب کی بچی آپ کے گھر کو جنت کا گہوارہ بنا دے گی' وہ آپ کی خدمت بھی کرے گی' آپ کے والدین کے بھی کام آئے گی' آپ کے بچوں کو پیار بھی دے گی' ان کی صحیح تربیت بھی کرے گی' آپ کی آنکھوں کی انہیں ٹھنڈک بنا دے گی۔ آزمائش شرط ہے اگر آپ اور ہم نے اپنی روش نہ بدلی تو پھر وہی ہو گا جو ہو رہا ہے صرف دیگر ممالک میں نہیں بلکہ خود ہمارے ملک میں غیر مسلم ہماری عزتوں کو نیلام کریں گے بلکہ کر رہے ہیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ وہ کیسے؟ بندہ کے پاس اس کے ثبوت کے طور پر کئی واقعات ہیں جو بندہ تحریر کر سکتا ہے سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے انتہائی تلخ حقیقت ایک واقعہ حاضر خدمت ہے ہمارے علاقے اندرون سندھ میں ایک باگڑی اور جوگی قوم آباد ہے جو مذہبی غیر مسلم ہے ان کا پیشہ گداگری ہے ان کے مرد زیادہ تر گھروں کی دیکھ بھال کرتے ہیں یا آپس میں جوا تاش کھیلتے ہیں عورتیں گھروں میں بازاروں میں مانگتی ہیں ان عورتوں سے ہمارے کئی مسلمان بھائی ناجائز تعلقات قائم کر لیتے ہیں ان سے بدکاری کرتے ہیں ان غیر مسلم باگڑیوں جوگیوں میں سے کسی ایک مسلمان وڈیرے

کی بحث ہوگئی عموماً یہ غیر مسلم قوم بزدل قوم ہے یہ خود اپنی عورتوں سے بدفعلی کرواتے ہیں پیسوں کے لیے اور کبھی کسی مسلمان سے سر اٹھا کر بات نہیں کرتے چھوٹے بڑے سب دب کر رہتے ہیں غلطی ہو یا نہ ہو کسی بات پر اگر کسی مسلمان نے تھوڑی سی آنکھیں دکھا دیں فوراً پیروں پر گر کر ہاتھ باندھ کر عاجزی سے معافی مانگتے ہیں کہنے کا مقصد ہے کہ کسی سے کھل کر بات نہیں کر سکتے لیکن مقام عبرت ہے کہ اس وڈیرے چودھری نے تکبر سے اس باگڑی کو کہا کہ تمہاری عورتیں تو ہمارے نیچے رہتی ہیں ہم ان سے زنا کرتے ہیں ان سے بدفعلی کرتے ہیں آہ اس باگڑی نے ہاتھ جوڑتے ہوئے عاجزی اور انکساری سے کہا کہ سائیں ناراض نہ ہونا آپ ہمارے سردار ہیں لیکن بات یہ ہے کہ آپ ہماری عورتوں سے زنا کرتے ہیں ہم آپ کی عورتوں سے زنا کرتے ہیں یہ سننا تھا کہ غصے سے وڈیرے کی آنکھیں ابلنے لگیں تیری یہ جرات قریب تھا کہ وہ غصے میں اس پر ٹوٹ پڑتا اور اسے قتل ہی کر دیتا کہ باگڑی کانپتی ہوئی آواز میں کہتا ہے سائیں ناراض نہ ہو بات دراصل یہ ہے کہ آپ جب ہماری کسی عورت سے زنا کرتے ہیں اور اتفاق سے آپ کے اس زنا سے ہماری عورت کو حمل ہو جاتا ہے اور اس حمل سے بچی پیدا ہوتی ہے تو اسے ہم مارتے نہیں ہیں بلکہ پال پوس کر اسے جوان کرتے ہیں اور پھر بالغ ہونے کے بعد ہمارے ہی خاندان کے کسی لڑکے سے اس کی شادی کر دیتے ہیں کیا آپ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم باگڑیوں جوگیوں کی ایک خاص نسل سے ہے جس کا رنگ شکل وصورت سب سے الگ ہے لیکن اب ہمارے ہاں آپ کو حسین وخوبصورت لڑکیاں لڑکے دیکھنے کو مل جائیں گے وہ ہماری نہیں آپ کی نسل ہے جو ہم سے پیوند کاری سے وجود میں آتی ہے وڈیرہ سائیں شرم سے پانی پانی ہوگیا اور اس حقیقت کو سن کر اس کی ساری اکڑ نکل گئی۔ بات اصل موضوع سے ہٹ رہی ہے جیسی کرنی ویسی بھرنی کے عنوان سے بندے کے پاس انتہائی تلخ واقعات ہیں جنہیں حضرت کی اجازت ہوئی تو تحریر کروں گا مثال کے طور پر ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں یہاں کراچی میں ایک نوجوان نے کسی بااثر خاندان کی لڑکی سے موبائل پر دوستی کر لی اور اپنی لچھے دار باتوں سے اسے بہلا پھسلا کر ملاقات کے بہانے ایک خالی جگہ پر بلا لیا اور اب وہ نادان

لڑکی آ گئی تو کسی بہانے باہر جا کر اس نوجوان نے اپنے چند دوستوں کو یہ کہہ کر بلا لیا کہ ایک شکار پھنسایا ہے جلد آئیں مل کر شکار کھیلیں گے۔ نعوذ باللہ ہماری مسلمان بہنوں کو سوچنا چاہیے کہ وہ جب موبائل پر یا کسی اور ذرائع سے کسی سے ناجائز دوستیاں کرتی ہیں اور اپنے والدین کی عزت و ناموس کا ذرا بھی خیال نہیں کرتیں اور نہیں سوچتیں کہ ہمارے اس فعل سے ان کے دل پر کیا گزرے گی کیسے ان کے جگر پر نشتر چلیں گے وہ کس طرح سر اٹھا کر چل سکے گی بہر حال اس جوان کے چند دوست اس کی دعوت پر اپنا منہ کالا کرنے کے لیے آ گئے نمبر وار ایک ایک جا کر اس کی عزت کو تار تار کرنے لگے جب تیسرا لڑکا اس کمرے میں داخل ہوا تو دیکھا ایک خوبرو لڑکی منہ چھپائے کپڑوں سے بے نیاز پڑی رو رہی ہے اس نے جھٹکے سے جیسے ہی اس کے منہ سے ہاتھ اٹھائے تو اچانک جیسے اس کے سر پر کوئی پہاڑ یا آسمان گر پڑا ہو اس کی تو چیخیں نکل گئیں وہ لڑکی کوئی اور نہیں تھی اس کی ماں جائی اس کی حقیقی بہن تھی اس وقت ان پر جو گزری ہوگی اس کا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا اللہ سب کو اپنی امان میں رکھے ہر بچی کی عزت و ناموس کی حفاظت فرمائے بہر حال اس شخص کا دماغ الٹ گیا اور بعد میں اس نے خودکشی کر لی۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ہم آج کسی کی عزت لوٹ رہے ہیں کل اللہ نہ کرے کوئی ہماری عزت سے کھیل رہا ہوگا۔

ایک موقع پر بندہ ایک بزرگ کا بیان سن رہا تھا کہ کوئی اللہ والا جب اپنے گھر میں داخل ہوا تو اس کی بیوی نے سوال کیا کہ میرے سر کے تاج آج آپ نے کسی نامحرم عورت کو دیکھا ہے۔ انہوں نے حیرت سے جواب دیا ہاں میں ایک راستے سے جا رہا تھا کہ اچانک میری نظر ایک عورت کے چہرے پر پڑی اور میں اسے دیکھتا چلا گیا لیکن جلد ہی مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور میں نے فوراً نظریں ہٹا کر توبہ واستغفار کی اور اب تک اپنے اس گناہ پر شرمندہ ہوں مگر اے نیک بخت آپ کو کیسے پتہ چلا انہوں نے جواب دیا کہ آج میں کسی ضروری کام سے گھر سے باہر نکلی تو ایک مقام پر ایک نامحرم شخص نے مجھے دیکھنا شروع کر دیا میں سمجھ گئی کہ کسی مقام پر میرے شوہر نے کسی کے مال میں خیانت کی ہے جو آج اس کے مال میں خیانت ہو رہی ہے۔ بہر حال میرا یہ موضوع ہی

نہیں بس قلم سے یہ بے ساختہ دکھ بھری باتیں نکل گئی ہیں جو کہ بڑی فکر انگیز ہیں۔ بہر حال وہ بہن کہتی ہیں کہ میں اپنی کسی سہیلی کے ساتھ حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ حکیم صاحب نے مجھے ایک عمل پڑھنے کے لیے دیا (جو کہ درج ذیل ہے) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ گیارہ مرتبہ وَھُوَالَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَ صِھْرًا وَکَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا (سورہ فرقان پارہ نمبر 19 آیت نمبر 54) گیارہ مرتبہ پھر اوپر والا درود شریف گیارہ مرتبہ یَا جَوَّادُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ تین بار۔ پھر یہ دعا تین بار۔ اے پروردگار! اے میرے پالنہار! محض اپنے فضل و کرم سے میری بچی کا کوئی نیک اور صالح' سعادت مند' نیک بخت رشتہ بھیج دے۔ اے میرے رب! میں غریب ہوں' نادار ہوں۔ بس تیرا ہی سہارا ہے تو اپنے کرم سے میری بچیوں کے گھر شاد و آباد فرما (آمین)۔

مجھے میرے دکھی دل کی شفاء اس عمل کی برکت سے ملی، حکیم صاحب نے یہ عمل 41 دن پڑھنے کے لیے کہا تھا۔ ابھی مجھے یہ عمل کرتے ہوئے تقریباً بیس بائیس دن ہی ہوئے تھے کہ ہماری ہی برادری کے ایک دور کے غریب رشتے دار رشتہ مانگنے کے لیے تشریف لائے ہم سے کوئی غریب ہونے کی وجہ سے رشتے لیتا نہ تھا ان کو غربت کی وجہ سے کوئی رشتے دیتا نہ تھا بہر حال جب ان کا رشتہ آیا تو میں نے سوچنے کے لیے کچھ وقت مانگا ارادہ یہ تھا کہ حکیم صاحب سے پوچھ کر کروں گی بہر حال جب حکیم صاحب دوبارہ کراچی آئے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ساری صورت حال بتلائی۔ حکیم صاحب بڑے خوش ہوئے اور حکیم صاحب نے مجھے اس معاملے میں استخارہ کرنے کا حکم دیا میں نے استخارہ کیا جب دل مطمئن ہو گیا تو میں نے ہاں کر دی اور ایک ہی گھر میں دو بچیوں کا نکاح کر دیا اور اسی طرح ان ہی لوگوں نے اپنے کسی قریبی رشتہ داروں میں تیسری بچی بھی مانگ لی ادھر میرا عمل پورا ہوا ادھر تینوں بچیوں کے نکاح ہو گئے۔ ماشاء اللہ تینوں اپنے اپنے گھر میں خوش و خرم ہیں۔ اس کے بعد میں نے یہ عمل کئی دوسرے جاننے والوں کو بتایا جس کسی نے بھی توجہ و دھیان سے یہ عمل کیا اللہ تعالیٰ نے ان کا کام بنا دیا۔

مجھے شفا کیسے ملی: احقر کے خیال میں جوہر شفاء مدینہ تاریخ طب میں ایک انقلابی نسخہ ہے۔ اس کے اتنے فوائد ہیں کہ عقل حیران ہے جس کسی نے بھی یہ استعمال کی' اس کا گرویدہ ہو گیا۔ اس دوائی سے شفاء یاب ہونے والوں کے جو واقعات ہیں بندہ اگر انہیں تحریر کرے تو پڑھنے والے شاید اسے میری مبالغہ آرائی اور اللہ جانے کیا سوچیں لیکن الحمد للہ مجھے مبالغہ آرائی کی عادت نہیں ہے اور نہ ہی اس کی ضرورت ہے بس آزمائش شرط ہے۔ ایک صاحب اکثر کئی کئی ڈبیاں جوہر شفاء مدینہ کی لے جاتے ہیں۔ ایک دن وہ صاحب کہنے لگے کہ اس دوائی کے اتنے فوائد کیوں ہیں کہ جس کسی کو بھی یہ دی اور جس بیماری میں بھی دی سب کو ہی اس سے فائدہ ہو جاتا ہے کیا حکیم صاحب اس میں کوئی انگریزی دوا وغیرہ ملاتے ہیں؟ کسی دیسی دوائی میں یہ نہیں دیکھا کہ وہ ہر بیماری میں فائدہ دیتی ہو۔ اس بندہ اللہ نے یہ باتیں کچھ اس انداز سے کہیں کہ احقر اس کا منہ دیکھتا رہ گیا۔ میں نے اس سے عرض کی اگر آپ کسی بدگمانی کی وجہ سے پوچھ رہے ہیں تو اس کا ایک آسان سا حل تو یہ ہے کہ آپ جوہر شفا مدینہ کی ایک ڈبیا لے جائیں اور اسے کسی لیبارٹری میں جا کر ٹیسٹ کروا لیں حقیقت آپ کے سامنے کھل کر آ جائے گی لیبارٹری ٹیسٹ میں پتہ چل جائے گا کہ اس میں انگریزی دوا شامل ہے یا نہیں اور اگر آپ ایسا نہیں کر سکتے کہ کون ان چکروں میں پڑے تو دوسرا اس کا آسان حل یہ ہے کہ حکیم صاحب نے جس پرچے پر اس کے فوائد تحریر کیے ہیں اسی پرچے پر اس کا مکمل نسخہ بھی تحریر کیا ہے آپ خود کسی پنسار کی دوکان سے یہ نسخہ لیں اور گھر میں اپنے ہاتھوں سے اسے تیار کریں اور پھر استعمال کریں اگر وہی ذائقہ اور وہی فوائد ملیں تو پھر بندہ آپ سے صرف اتنا عرض کرتا ہے کہ آپ حکیم صاحب سے بدگمانی کے گناہ سے توبہ کریں۔ ہر کسی کو ایک جیسا نہ سمجھیں۔ جب میں نے انہیں یہ کہا تو اس کا غصہ تھوڑا کم ہوا اور کہنے لگا میں تو اس پر حیران ہوں کہ یہ کیسے ہو رہا ہے؟ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک دوائی میں اتنے فائدے ہوں وہ بیک وقت معدے کے امراض میں بھی فائدہ دے اور دل کی بیماریوں کو بھی ختم کرے' ہائی اور لو بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرے۔ میں نے ان سے عرض کی بندہ نے یہ فوائد پڑھے ہیں یہ فوائد تو بہت

تھوڑے لکھے ہیں یہاں جو مریض آتے ہیں جن جن لوگوں نے اس دوا کا استعمال کیا ہے ان کے اگر میں آپ کو واقعات بتاؤں تو شاید سارا دن گزر جائے لیکن میں ان سب کو چھوڑ کر اصل بات کی طرف آتا ہوں۔ آپ کے سوال کا جواب دیتا ہوں کہ جو ہر شفاء مدینہ کے اتنے فوائد کیوں ہیں۔ یہ ہر بیماری میں کیسے فائدہ پہنچاتی ہے۔ بھائی مختصر لفظوں میں اس کا جواب یہ ہے کہ جو ہر شفاء مدینہ میں طب نبوی کی وہ ادویات شامل ہیں جنہیں شفاء کی سند سرکار دو عالم محسن انسانیت پیغمبر انقلاب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اقدس سے مل چکی ہے اللہ تعالیٰ اپنے کلام مقدس میں ارشاد فرماتے ہیں میرے چند خاص ایسے بندے ہیں اگر وہ کسی بات پر قسم کھالیں تو میں ان کی وہ بات پوری کر دیتا ہوں اور یہ تو سرکار دو عالم محبوب امام الانبیاء ہیں ان کی زبان اقدس سے نکلے ہوئے ارشادات بھی اللہ رب کریم پورے فرما دیتے ہیں۔ ہزاروں معجزے اس پر شاہد عدل ہیں۔ اس ذات مقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ثمر تو ملاحظہ فرمائیں کہ کیسے ان کی ایک دعا سے انقلاب برپا ہو گیا سندھ جسے باب الاسلام کہا جاتا ہے یہاں پر اسلام پیارے آقا کی دعا کا صدقہ ہے آج ہم جو مسلمان ہیں یہ میرے مدنی سرکار کی ایک دعا کا کرشمہ ہے۔ ثبوت کے طور پر واقعہ طائف پیش کرتا ہوں۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آقا! آپؐ پر ساری زندگی میں سب سے زیادہ ظلم کس دن ہوا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حمیرا سب سے زیادہ ظلم طائف کی وادی میں مجھ پر ہوا' اس جیسا ظلم اس جیسی زیادتی کسی اور دن نہیں ہوئی۔ امی عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھتی ہیں بتائیں تو سہی کتنا بڑا ظلم ہوا' کتنی بڑی زیادتی ہوئی۔ آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں طائف والوں کے پاس رب ذوالجلال کی کبریائی لے کر گیا' رب ذوالجلال کی وحدت لے کر گیا' علم توحید لہرایا' مشرکین کی ناپاک نسل نے گھیراؤ کیا اور مارنا شروع کیا۔ میں پتھروں کے نیچے دب کر بیٹھ جاتا ہوں' وہ میری بغلوں میں ہاتھ ڈال کر مجھے اٹھاتے ہیں۔ میں پھر چند قدم چلتا ہوں' پھر پتھر برستے ہیں' میں پھر تھک کر بیٹھ جاتا ہوں' پھر میری بغلوں میں ہاتھ ڈال کر مجھے کھڑا کرتے ہیں' میں پھر چلنا شروع کر دیتا ہوں پھر

پتھر برستے ہیں' پھر بیٹھ جاتا ہوں۔ جسد اقدس خون کے ساتھ لت پت ہے۔ نعلین پاک پیغمبر کے لہو سے تر ہو گئے۔ اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام تڑپ کر آ گئے اور دست بدستہ عرض کرتے ہیں کہ آمنہ کے لعل اجازت ہو تو اس قوم کو طائف کے پہاڑوں کو آپس میں ملا کر اس طرح پیس دوں جس طرح چکی میں دانے پستے ہیں۔ قربان پیغمبر تیری رحمت کے قربان پیغمبر تیری شفقت کے' قربان پیغمبر تیری مہربانی پر قربان پیغمبر تیرے حسن سلوک پر ارشاد فرمایا جبرائیل ٹھہر جا اس کے ساتھ بات کرنے دے جس نے فرمایا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ جبرائیل سکوت اختیار کرتا ہے آمنہ کے لعل نے محمد رسول اللہؐ نے ہاتھ اٹھائے' دامن پھیلایا اے اللہ ان کو تباہ نہ کرنا' اس قوم کو ہدایت دے۔ یہ مجھے نہیں جانتی یہ میرا مرتبہ نہیں جانتی ہو سکتا ہے کہ اس نسل کا کوئی بچہ کل تیری کبریائی کا علم لے کر دنیا میں پھیل جائے برادر عزیز محمد بن قاسم رحمتہ اللہ علیہ اسی طائف کی سر زمین سے اٹھا تھا اور اپنے اخلاق و کردار سے اپنی جرات و بہادری سے سندھ کو فتح کیا تھا اور کابل تک اسلام کی روشنی پھیلائی تھی تو برادر محترم! جس طرح ہمارے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں معجزانہ ہیں اسی طرح نبی عالی مقام صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئیاں بھی سچی ہیں۔ اسی طرح نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے طب کے متعلق فرمان معجزانہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ولبیب کی زبان اقدس سے فرمائے ہوئے ارشادات کا مان رکھتے ہوئے ان ادویات میں شفاء رکھ دی ہے جیسے کلام پاک کا یہ فرمان حق ہے کہ شہد میں شفا ہے اسی طرح آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی سچ ہے کہ کلونجی میں شفاء ہے، اصل بات ایمان و یقین کی ہے جس قدر جس کا ایمان و یقین پختہ ہوگا اسے اسی قدر فائدہ ہوگا۔ جو ہر شفاء مدینہ کے اجزاء کے مختصر فوائد کا ذکر کرتا ہوں تا کہ حقیقت واضح ہو جائے۔

کلونجی:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کالے دانے میں ہر بیماری سے موت کے سوا شفاء اور وہ کالا دانہ شونیز (کلونجی) ہے حوالے کے لیے دیکھئے بخاری' مسلم' ابن ماجہ' مسند احمد۔ سالم بن عبداللہ رحمتہ اللہ علیہ اپنے والد محترم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی

محترم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے اوپر ان کالے دانوں (کلونجی) کو لازم کر لو کیونکہ ان میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے مزید تفصیل کے لیے حکیم صاحب کی کتاب معالجات نبوی اور جدید سائنس پڑھیں۔

کاسنی:۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لیے کاسنی موجود ہے کیونکہ کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں (ابونعیم)

دوسری حدیث:۔ کاسنی کھاؤ مگر اسے جھاڑو مت کیونکہ ایسا کوئی دن نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں۔ مزید تفصیل کے لیے طب نبوی اور جدید سائنس دیکھیں) نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کسی خاص بیماری یا حالت میں تجویز نہیں فرمایا بلکہ اس کی اہمیت کے باب میں اتنی بات بتا دی کہ جنت سے پانی کے قطرے روزانہ اس پر گرتے ہیں اس ارشاد کے جو معنی ایک عام مسلمان کی سمجھ میں آتے ہیں وہ یہ کہ اس کے استعمال میں برکت ہے اسے جس کیفیت میں بھی استعمال کریں، مفید ہوگی یہی وجہ ہے کہ اب تک اطباء نے اسے سینکڑوں قسم کی بیماریوں میں آزمایا ہے اور عام طور پر مایوسی نہیں ہوئی۔ یہی (سفرجل)

سفرجل:۔ ایک صحابی رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے حبیب حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اس وقت اپنے اصحابؓ کی مجلس میں تشریف فرما تھے ان کے ہاتھ میں سفرجل تھا جس سے وہ کھیل رہے تھے جب میں بیٹھ گیا تو انہوں نے اسے میری طرف کر کے فرمایا۔ اے ابوذرؓ۔ یہ دل کو طاقت دیتا ہے سانس کو خوشبودار بناتا ہے (اور سینے سے بوجھ کو اتارتا ہے۔ (نسائی شریف) ایک دوسری حدیث کا مفہوم ہے سفرجل کھاؤ کہ دل کے دورے کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی نبی مامور نہیں فرمایا جسے جنت کا سفرجل نہ کھلایا ہو کیونکہ یہ ہر مرد کی قوت کو چالیس افراد کے برابر کر دیتا ہے (ابن ماجہ)

حنا:۔ ان اور دیگر روایات میں ایک ہی پھل کی متواتر تاکید سے معلوم ہوتا ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ سفرجل کے طبی کمالات کے قائل تھے۔ انہوں نے اسے نہار منہ کھانے کی ہدایت کی اور

دل کی مختلف بیماریوں کے لیے اسے اکسیر قرار دیا۔ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو زندگی میں نہ تو ایسا کوئی زخم ہوا اور نہ ہی کانٹا چبھا جس پر مہندی نہ لگائی گئی ہو۔ (ترمذی مسند احمد) ایک دوسری حدیث کا مفہوم ہے تمہارے پاس مہندی موجود ہے جو تمہارے سروں کو پرنور بناتی ہے تمہارے دلوں کو پاک کرتی ہے قوت باہ میں اضافہ کرتی ہے اور قبر میں تمہاری گواہ ہوگی (ابن عساکر)

میتھی:۔ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اعظم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا میتھی سے شفاء حاصل کرو، اسی ضمن میں ایک اور حدیث بھی مذکور ملتی ہے اسے امام ابن القیم رحمتہ اللہ علیہ نے اطباء کا قول قرار دیا ہے جبکہ حضرت امام ذہبی رحمتہ اللہ علیہ نے اسے حدیث میں بیان کیا ہے میری امت اگر میتھی کے فوائد کو سمجھ لے تو وہ اسے سونے کے ہموزن خریدنے سے بھی دریغ نہ کرے۔

حب الرشاد:۔ حضرت عبداللہ بن جعفر اور حضرت ابان بن صالح رضوان اللہ اجمعین روایت کرتے ہیں کہ محسن انسانیت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں میں حب الرشاد کی مر اور صعتر سے دھونی دیتے رہا کرو۔ اسی مؤلف نے حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے ایک اور روایت نقل کی ہے بیان کرتے ہیں کہ نبی شفیع اعظم ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں میں لوبان اور حب الرشاد کی دھونی دیتے رہا کرو۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس الشفا موجود ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے شفاء رکھی ہے ساتواں جز جو ہر شفاء مدینہ صعتر کے بغیر محمد احمد ذہبی رحمتہ اللہ علیہ نے شافی روز جزا رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے اپنے گھروں کو صعتر اور لوبان کی دھونی دیا کرو۔ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ روایت فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں میں مرشیخ اور صعتر سے دھونی دیا کرو (بیہقی) یہ پیٹ سے ریاح کو خارج کرتا ہے، کھانے کو ہضم کرتا ہے، چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیشاب آور ہے، جگر اور معدہ کے فعل کو بہتر بناتا ہے، اس کا جوشاندہ پینے سے پیٹ کے تمام کیڑے مرجاتے ہیں، اس کا سونگھنا زکام میں مفید ہے۔

قسط البحری:۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم ذات الجنب (پلورسی) کا علاج قسط البحری اور زیتون کے تیل سے کریں (ترمذی، مسند احمد، ابن ماجہ) ایک دوسرا ارشاد نبوی ﷺ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی اعظم ﷺ نے فرمایا: وہ چیزیں جن سے تم علاج کرتے ہو ان میں سے پچھنے لگانا اور قسط البحری بہترین علاج ہے۔

لوبان:۔ لوبان کے بارے میں ارشاد نبی ﷺ صعتر میں دیکھ لیا جائے یہاں صرف محدثین کے مشاہدات ملاحظہ فرمائیں۔ لوبان قبض کشاء ہے اس میں فائدے زیادہ ہیں اور نقصان بہت کم معدے کے دردوں کو دور کرتا ہے' اسہال میں مفید ہے' کھانے کو ہضم کرتا ہے' آنکھوں کے زخم مندمل کرتا ہے' معدے کو طاقت دیتا ہے' بلغم نکالنے کے بعد اس کی پیدائش کو کم کرتا ہے' زبان کے زخموں کو بھرتا ہے' حافظہ کو بہتر کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

مرمکی:۔ جوہر شفاء مدینہ کا ارشادات نبوی ﷺ اپنے گھروں میں الشیخ مر اور صعتر کی دھونی دیا کرو (بیہقی) یہی روایت انہی مرتب نے ابان بن صالح بن انسؓ سے بھی نقل کی ہے۔

اطباء قدیم وجدید کے مشاہدات:۔

یہ غونت کے مادہ کو ختم کرتی ہے' سردی اور بلغمی اورام کو کنٹرول کرنی ہے' پرانے دستوں کو بند کرتی ہے' پرانی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے' سینے اور پسلی کے درد کو دور کرتی ہے' مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے' خون کے سفید خلیوں کو بڑھاتی ہے۔ یہ اپنی کیمیادی ساخت اور اجزا کی بنا پر دافع تعفن' مخرج بلغم' مدر بول ہے۔ منہ اور زبان کے زخموں کے لیے مفید ہے' خناق کو ختم کرتی ہے وغیرہ وغیرہ

مرزنجوش:۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ حدیث محمد بن احمد ذہبی رحمتہ اللہ علیہ نے حوالہ کے بغیر اپنی الطب النبوی ﷺ میں بیان کی ہے جبکہ امام ابن القیم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی الطب النبوی ﷺ میں حوالہ کے بغیر اسی روایت کو انہی الفاظ میں بیان کیا ہے۔

تمہارے لیے مرزنجوش موجود ہے یہ زکام کے لیے بڑی موثر دوائی ہے۔ یہ دماغ کی رکاوٹیں کھول دیتی ہے زکام کو تحلیل کرتے ہوئے بند ناک کو کھولنے کے بعد اسے ٹھیک کر دیتی ہے' رکا ہوا نزلہ پتلا ہو کر بہہ جاتا ہے' پھیپھڑوں سے جمی ہوئی بلغم کا اخراج ہونے لگتا ہے' یہ پرانی دردوں اور خاص طور پر جوڑوں کے درد اور سوزش میں مفید ہے' چوٹ سے پڑنے والے نیل کو اتارتی ہے' بچھو کے کاٹے کو شفاء بخشتی ہے' کمر اور گھٹنوں کے درد کو فائدہ دے کر اس کا ورم اتارتی ہے' دماغ میں جمے خون کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے' پرانے سر درد اور درد شقیقہ میں مفید ہے۔ رطوبتوں کو جذب کرتی ہے' کھانسی' نزلہ' زکام کو دور کرتی ہے مالیخولیا میں فائدہ کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے گردے مثانے کی پتھری ٹوٹ جاتی ہے۔ لقوہ اور مرگی کو فائدہ دیتی ہے' شراب کا نشہ اتارتی ہے' نظر کی کمزوری دور کرتی ہے' منہ سے ٹپکنے والی رال کو روکتی ہے۔ جدید مشاہدات کے مطابق مرزنجوش اپنے اثرات کے لحاظ سے کاسر ریاح آنتوں کے جراثیم مارنیوالی' محرک پسینہ لانے والی' دل ڈوبنے اور زکام کو فائدہ دیتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

ثناء مکی:۔ ارشاد نبی محترم ﷺ: حضرت عبداللہ بن حزام رضی اللہ عنہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ انہوں نے نبی مکرم ﷺ کے ساتھ قبلتین والی نماز پڑھی ہے یہ روایت فرماتے ہیں "میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا وہ ﷺ فرماتے تھے کہ تمہارے لئے سنا اور سنوت موجود ہیں۔ ان میں ہر بیماری سے شفاء ہے سوائے سام کے۔ میں نے پوچھا کہ سام کیا ہے حضور ﷺ نے فرمایا موت۔ (ابن ماجہ، الحاکم، ابن عساکر)

ایک دوسری حدیث ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی عالی مقام ﷺ نے شیرم کے بارے میں فرمایا کہ وہ گرم ہے تمہارے لیے ٹھنڈک سناء اور سنوت میں ہے ان میں ہر بیماری کی (شفاء) دوا ہے مگر موت کے سوا ہے۔

ارشاد ربانی: "ان کو ایسے گلاسوں سے پلایا جائے گا جن میں ادرک (سونٹھ) کی مہک ہوگی ارشاد نبوی ﷺ"۔

سنڈھ:۔ حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''شہنشاہ روم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ادرک کے مربہ کا ایک مرتبان تحفہ کے طور پر پیش کیا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول فرمانے کے بعد تمام لوگوں کو اس کا ایک ایک ٹکڑا مرحمت فرمایا اور مجھے بھی ایک ٹکڑا ملا جسے میں نے کھایا''۔ (ابونعیم)

محدثین کے مشاہدات اطباء کرام کے تجربات قدیم وجدید:۔ سنڈھ خوراک کو ہضم کرتا ہے' پیٹ کو نرم کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے لیکن مسہل نہیں پیٹ اور جگر سے پرانے سدے جلد نکال دیتا ہے تبخیر کو دور کرتا اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ یہ آنتوں سے غلیظ مادوں اور گندی ہوا کو نکالتا ہے اور مقوی باہ ہے۔ یہ شوگر میں مفید ہے' کھانسی اور بلغم کو دور کرتا' بھوک کی کمی ختم کرتا ہے۔ یہ سانس سے بدبو کو دور کر کے منہ کے ذائقے کو ٹھیک کرتا ہے' گردہ مثانہ اور معدے کی کمزوری رفع کرتا ہے۔ ملیریا بخار کی شدت کم کرتا ہے اور مقوی دماغ ہے اور حافظے کی خرابی کو دور کرتا ہے بواسیر کی بیماری میں بہت مفید ہے ہیسٹریا کا دورہ ختم کرتا ہے۔

کافور:۔ نیکی کرنے والے برگزیدہ بندوں کے لیے مشروبات ایسے گلاسوں میں پیش کیے جائیں گے جن میں کافور کی مہک ہوگی کافور ایک ایسا چشمہ ہے کہ اس سے صرف وہی لوگ پئیں گے جو اللہ کے خاص بندے ہوں گے اور ان کو یہ سہولت حاصل ہوگی کہ وہ اس پانی کو جس طرف چاہیں بہا کر لے جائیں (یعنی اس کا بہاؤ ان کی مرضی کے تابع ہوگا)۔ (الحدیث)۔

حضرت ام عطیہؓ فرماتی ہیں جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کی وفات ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور کہا کہ اسے غسل دو تین بار یا پانچ بار یا اس سے بھی زیادہ یہ غسل پانی اور بیری کے پتوں سے دیا جائے اور اس کے آخر میں کافور یا اس سے بنی ہوئی چیز شامل کر دو پھر فرمایا کہ جب تم غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کرو ہم جب غسل سے فارغ ہوئے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مطلع کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا تہہ بند عطا فرمایا اور فرمایا کہ یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔

یہ زہروں کے اثر کو زائل کرتا ہے' ریح کی دردیں دور کرتا اور جنسی قوت بڑھاتا ہے' یہ طبیعت میں انقباض پیدا کرتا اور ذہن کو بیدار کرتا اور حواس کو مضبوط کرتا ہے' اس کے لگانے اور سونگھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے' یہ اسہال کو ختم کرتا ہے۔

کافور مفرح ہے' دل و دماغ کو قوت دیتا ہے' ذات الجنب سل پھیپھڑوں کے زخم کو ٹھیک کرتا ہے' یہ وردِ رعشہ اور ورم کو ختم کرتا ہے' یہ پیاس کو بجھاتا ہے اور بلغم نکالتا ہے۔ دیگر ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے کھانسی کو ختم کرتا ہے' کافور دافع تعفن ہے' کافور کا لگانا اور کھانا جراثیم کو مارتا ہے اور سکون پہنچاتا ہے' تھوڑی مقدار میں یہ محرک باہ ہے' کافور کی اپنی ایک عجیب سی خوشبو اور تیز کسیلا ذائقہ ہے' یہ پڑا پڑا اڑ جاتا ہے' اگر جلائیں تو تیز شعلے دیتا ہوا دھوئیں کیساتھ جل جاتا ہے' مختلف ماہرین نے اسے ٹائیفائیڈ بخار' تپ محرقہ قسم کے بخاروں' خسرہ بخار کی وجہ سے پیدا ہونیوالے ہذیان' کالی کھانسی' دمہ' ہچکی ہیسٹریا' مراق' گھٹیا' حیض کے دردوں' دانت درد' مرگی اور مالیخولیا میں استعمال کیا ہے وغیرہ وغیرہ اور مفید پایا۔

سونف:۔ بلغمی وسوداوی امراض کو ختم کرتی ہے۔ جگر وطحال اور گردوں کے سدوں کو کھولنے کے لیے مفید و مجرب ہے' دردِ شکم ریحی' تبخیر شکم اور ضعف معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ احباس بول وحیض میں کامیابی سے استعمال ہوتی ہے تقویت دماغ کے لیے اور کمزوری بصارت کے لیے بڑی مفید ہے۔

الائچی کلا:۔ یہ منہ کو خوشبودار بناتی ہے معدہ کو طاقت ور بنا کر غذا کو ہضم کرتی ہے' غلیظ گیس کو خارج کرتی ہے' دستوں کو بند کرتی ہے' قے کو رفع کرتی ہے اور دافع غثیان ہے' طبیعت سے گرانی کو ختم کرتی ہے۔

چھوٹی الائچی:۔ اس کو منہ کی خوشبو کے لئے چباتے ہیں پیٹ کے درد گیس ضعف ہضم میں مفید ہے تقویت وتفریح قلب اور خفقان بارد کے لئے مستعمل ہے' ابکائی متلی اور قے کو روکتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

ست ملیٹھی:۔ یہ اکثر امراض بلغمی وسوداوی میں استعمال کی جاتی ہے یہ اکثر امراض بلغمی و سوداوی میں استعمال کی جاتی ہے' یہ ورموں کو ختم کرتی ہے' یہ ملین اور مخرج بلغم ہے' یہ سینہ کی سوزش اور خشونت کو دور کرتی ہے' یہ سانس کی تنگی اور کھانسی کو دور کرتی ہے' یہ جگر اور طحال کے امراض میں استعمال کی جاتی ہے' یہ پیشاب کی جلن سوزاک قروح اور جرب مثانہ و گردہ کے لیے نافع ہے' یہ مقوی

اعصاب اور اعصابی دردوں کو ختم کرتی ہے یہ تقویت بصر اور سفیدی چشم کے لیے مفید ہے اس کے علاوہ یہ رطوبات بلغمی کو معدے سے خارج کرتی ہے۔انیسواں جز جوہر شفاء مدینہ کالی مرچ۔

کالی مرچ: ۔مقوی اعصاب‘ مقوی معدہ اور مقوی جگر ہے‘ یہ ہاضمے کو قوت دیتی اور خوب بھوک لگاتی ہے‘ یہ معدہ اور امعاء کی ریاح کو خارج کرتی اور پھیپھڑوں پر اس کی منفث بلغم تاثیر کرتی ہے۔اسکے علاوہ یہ بول وحیض کا ادراک کرتی اور مقوی باہ ہے‘ یہ بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے‘ یہ لرزہ کو روکتی ہے۔علاوہ ازیں بواسیر‘ قروح مقعد میں معائے مستقیم کی غشائے مخاطی کو تقویت دینے کے لیے کھلاتے ہیں۔یہ مار گزیدہ اور عقرب (بچھو) گزیدہ اور افیون خوردہ کو فائدہ دیتی ہے ۔مرچ سیاہ کو ہیضہ میں بھی استعمال کرتے ہیں غالباً مقوی معدہ اور محرک قلب وعروق ہونے کے باعث ہیضہ کی آخری حالت میں جب کہ قلب ضعیف ہوگیا ہو مفید اثر پیدا کرتی ہے۔بیسواں جز، جوہر شفاء مدینہ۔کالی ہریڑ

کالی ہریڑ: ۔مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے حافظہ اور ذہن کے ضعف (کمزوری) کو دور کرنے حواس کو تیز اور قوی کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں اور جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغ کی فاسد رطوبتوں کو جذب کرنے کیلئے مالیخولیا اور لقوہ جیسے امراض میں مفید ہے نیز جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے مرطوب معدہ کیلئے خاص طور پر مقوی ہے۔اس کے علاوہ یہ مسہل سوداء اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بہت سے سوداوی امراض مثلاً (مالیخولیا) وسواس‘ سوداوی‘ بواسیر اور جذام‘ خارش وغیرہ میں دیتے ہیں اس کے علاوہ دستوں کو بند کرنے اور امعاء اور معدہ کو طاقت دینے کیلئے کھلاتے ہیں۔اکیسواں جز جوہر شفاء مدینہ زیرہ سفید۔

زیرہ سفید: ۔یہ پھیپھڑوں کو تقویت پہنچاتا ہے اور اخراج بلغم میں مددگار ہوتا ہے یہ ضعف معدہ رطوبی کو دور کر کے معدہ کو قوت بخشتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے کسی قدر مدر بول تاثیر بھی کرتا ہے علاوہ ازیں ہچکی‘ ریحی‘ نفخ شکم‘ درد شکم‘ مروڑ‘ بدہضمی کو دور کرنے اور اسہال کو روکنے کے لیے مفید و مجرب ہے۔یہ اکیس اجزاء جوہر شفاء مدینہ کے ہیں اور ترتیب کے ساتھ ان کے مختصر فوائد بھی لکھ دیئے ہیں۔

ایک ضروری نوٹ: ان صاحب کے جواب میں بندے نے اپنی یاداشت کے مطابق اس وقت جو طب نبوی ﷺ اور طب یونانی کے فوائد وغیرہ یاد تھے‘ اسے بتا دیئے تھے بعد میں بندے کو احساس ہوا کہ جوہر شفاء مدینہ کے جو اجزاء ہیں ان کے مکمل فوائد تحقیق کے ساتھ لکھے جائیں تاکہ جو افراد اس کے طلسماتی جادو اثر اور فوائد سے حیرت زدہ ہیں ان کے سامنے یہ حقیقت کھل کر سامنے آجائے کہ واقعی جوہر شفاء مدینہ بنانے والے (جناب حکیم محمد طارق محمود چغتائی عبقری مجذوبی صاحب) نے ایک ایک جز کا انتخاب کر کے طب کی دنیا میں واقعی ایک انقلابی اور انوکھے فارمولے کا اضافہ کیا ہے۔اس کا ایک ایک جز زبان حال سے اپنی شفاء یابی کا اعلان کر رہا ہے۔ سبحان اللہ نسخہ بھی باکمال نام بھی باکمال جوہر شفاء مدینہ، شفاؤں کا جوہر مدینے والے (ﷺ) کی بتائی ہوئی دوائیں اور طب یونانی رب کائنات کی بنائی ہوئی دوائیں۔

مجھے شفاء کیسے ملی: ایک صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے اپنڈکس کی تکلیف تھی جس کا میں نے بڑا علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ڈاکٹر حضرات اس کا علاج آپریشن بتلاتے تھے جب کسی طرف سے کوئی خاص فائدہ نہ ہوا تو مجبور ہو کر اپنے آپ کو آپریشن کے لیے تیار کیا اور اپنے ایک جاننے والے ڈاکٹر کے پاس چلا گیا‘ انہوں نے چند دنوں کے بعد کی تاریخ دے دی کہ آپ فلاں دن تشریف لائیں آپ کا آپریشن کرتے ہیں‘ اللہ کی شان کہ جس دن ڈاکٹر سے ملا اسی دن اپنے ایک دوست کی طرف چلا گیا۔میں اپنے اس دوست کے ساتھ بیٹھا مختلف موضوعات پر باتیں کر رہا تھا کہ اچانک میرے اس دوست نے گھڑی کی طرف دیکھا اور برابر اس کے دروازے سے اپنے بیٹے کو آواز دیتے ہوئے کہا بیٹا! الماری سے جوہر شفاء مدینہ کی ڈبی تو نکال کر لاؤ۔ان کے بیٹے نے ایک سفید رنگ کی سادہ سی ڈبیہ لا کر ان کے ہاتھ میں تھما دی۔ انہوں نے ڈبی کے ڈھکن کو کھولا اور ہاتھ کی ہتھیلی پر دوا کو نکالا اور پھکی مار کر اوپر سے پانی پی لیا میں نے ویسے ہی پوچھ لیا کہ ہمیں بھی تو بتاؤ اکیلے ہی کون سے کشتے کھا رہے ہو۔انہوں نے ہنستے ہوئے کہا ارے بھائی! کشتے کہاں یہ تو ایک دوائی ہے اور بتاؤں کہ یہ دوائی بڑی عجیب وغریب

ہے ایسے ہی اکثر میری طبیعت خراب رہتی تھی جان میں سستی' بھوک کی کمی بس یوں سمجھیں طبیعت میں ایک بے زاری' بے قراری رہتی تھی۔ ایک مرتبہ نماز جمعہ پڑھ کر آ رہا تھا کہ دیکھا ایک لڑکا مسجد کے باہر کوئی رسالہ تقسیم کر رہا تھا۔ مفت کی چیز تھی' میں نے بھی ان سے رسالہ لے لیا۔ گھر آ کر پڑھا تو بہت ہی اچھا لگا بڑا علمی اور معلوماتی رسالہ تھا اسی میں اس دوا جوہر شفاء مدینہ کا بھی ذکر تھا قیمت کم تھی فوائد زیادہ تھے لہٰذا ایک خط لکھ کر یہ منگوالی جیسے ہی یہ دوا استعمال کرنا شروع کی طبیعت آہستہ آہستہ کھلنے لگی اب الحمدللہ! آپ کے سامنے ہوں' کیسے ڈٹ کر کھانا کھایا الحمدللہ! اب ہر کام کر لیتا ہوں کسی قسم کی کوئی سستی کاہلی نہیں ہوتی۔ میں بہت حیران ہوا میں نے اپنے مسئلے سے اپنے دوست کو مطلع کیا انہوں نے وہی بچی ہوئی جوہر شفاء مدینہ کی ڈبی مجھے دیتے ہوئے کہا اللہ نے چاہا تو آپ کو اسی سے شفاء مل جائے گی۔ جب آپریشن کی تاریخ آئے تو دیکھ لینا اس سے پہلے تو یہ کھا کر دیکھ لو اور ساتھ ہی جوہر شفاء مدینہ کا پرچہ بھی پڑھنے کو دیا میں نے پرچہ پڑھا اور مطمئن ہو کر دعاؤں کی درخواست کر کے گھر چلا آیا اور گھر آ کر دوائی کھانا شروع کر دی یہ آدھی ڈبی تھی جو چار دن چلی ہو گی اگرچہ چار دن کوئی زیادہ نہ تھے لیکن محسوس کیا کہ تھوڑا سا فائدہ ہوا ہے دل نے کہا کہ مستقل مزاجی سے دو چار ڈبیاں کھا کر دیکھنی چاہئیں۔ لاہور فون کیا انہوں نے کراچی کا پتہ دیا اور اس طرح یہاں کراچی سے لے کر دو ڈبیاں مزید استعمال کیں اور اس طرح اللہ کے فضل و کرم سے مجھے جوہر شفاء مدینہ سے شفاء ملی اور میں اپنڈکس کا آپریشن کرانے سے بچ گیا۔

ہمیں شفاء کیسے ملی: دو میاں بیوی دواخانے پر آتے تھے اور جوہر شفاء مدینہ لے کر جاتے تھے بڑے اچھے اخلاق کے مالک تھے انہوں نے بتایا کہ ہمارا سارا خاندان جوہر شفاء مدینہ استعمال کرتا ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے ہمیں ہر بیماری سے شفاء مل جاتی ہے اب تو ہم اپنے رشتہ داروں احباب میں سے جس کسی کو کسی بھی بیماری میں مبتلا دیکھتے ہیں تو ہم انہیں جوہر شفاء مدینہ گفٹ کر دیتے ہیں ہمیں اس دوا کا تعارف اس طرح ہوا کہ میں اپنے ساتھ اپنی بیوی کو لے کر حکیم صاحب

سے ملاقات کے لیے (ہمارا کوئی روحانی مسئلہ تھا) طارق روڈ پر گئے جہاں ہم نے حکیم صاحب سے اپنے روحانی مسئلہ کا ذکر کیا ہم نے بتایا کہ ہم دونوں میاں بیوی اکثر سر درد اور معدے کی تکلیف کا شکار رہتے ہیں انگریزی دوائیں کھا کھا کر تھک چکے ہیں دیسی دوائی ہمارے حلق سے نیچے نہیں اترتی اور وہ بھی جب کئی کئی دوائیں ایک ساتھ کھائی جائیں۔ اس کے علاوہ دیسی دوائی کا پرہیز بھی ہوتا ہے اور پرہیز وغیرہ ہم کرتے نہیں۔ حکیم صاحب نے بڑے صبر و تحمل سے ہماری باتوں کو سنا اور پھر فرمایا کے آپ صرف یہ (جوہر شفاء مدینہ) ایک دوا ہی توجہ' دھیان اور اعتماد کے ساتھ استعمال کریں بے شک پرہیز نہ کریں لیکن اسے ضرور کھائیں کم سے کم دن میں 3 بار ضرور کھائیں ایک ہی دوائی تھی اور ذائقہ بھی کوئی خراب نہ تھا بلکہ اچھا ہی تھا ہم نے اسے استعمال کیا تو ہمیں جوہر شفاء مدینہ سے شفاء مل گئی۔ ہمارے سر کا درد اور معدے کی تکلیف ختم ہوئی۔

پستانوں کے کینسر سے شفاء کیسے ملی: یہی میاں بیوی بتلاتے ہیں کہ ہمارے جاننے والی ماں بیٹی ہیں انہیں (اللہ معاف کرے) پستانوں کا کینسر تھا ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ یہ بیچاریاں ایسے ہی دکھوں میں اپنے دن پورے کر رہی تھیں کہ میری بیوی نے انہیں دو ڈبیاں جوہر شفاء مدینہ کی گفٹ کر دیں اور ساتھ میں اس کی شفاء یابی کے قصے سنائے نام پڑھ کر یہ چونک اٹھیں اور بے ساختہ ان کی زبان سے نکلا کہ انشاء اللہ مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے شہر کے نام کے صدقے ہمیں ضرور شفاء ہو گی اور واقعی اللہ کی رحمت سے انہیں جوہر شفاء مدینہ سے شفاء مل گئی اور کینسر جیسے موذی مرض سے ہماری جان چھوٹی۔ ہمارے بچوں کو جب بھی کوئی تکلیف ہوتی ہے تو انہیں ہم اور کوئی دوائی استعمال نہیں کراتے نہ کسی ڈاکٹر کے پاس لے کر جاتے ہیں ہم بسم اللہ پڑھ انہیں چند چٹکیاں جوہر شفاء مدینہ کی کھلا دیتے ہیں۔ اللہ بچوں کو جوہر شفاء مدینہ سے شفاء دے دیتے ہیں۔

مجھے شفاء کیسے ملی: میرے پاس ایک مریض آیا جو مالی طور پر بہت غریب تھا اس نے اپنا مسئلہ بتایا مجھے عرصہ دس سال سے کھانسی اور دمہ ہے' ریشہ بلغم اتنا خارج ہوتا ہے کہ لگتا ہے کہ یہ میری جان لے کر ہی چھوڑے گا اس بیماری کی وجہ سے مجھے کوئی کام پر نہیں رکھتا۔ دن بہ دن کمزوری بڑھتی جا

رہی ہے ۔ بیوی بچے الگ پریشان ہیں ۔ سرکاری اداروں میں علاج کرواتا رہا ہوں پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانے کی طاقت نہیں ہے سنا ہے کہ دیسی علاج سستا ہے کہیں سے قرض ڈیڑھ سو روپے لے کر آپ کے پاس آیا ہوں ۔ بندے نے اسے تسلی دی اور نمازوں کی پابندی اور درود شریف کثرت سے پڑھنے کی تاکید کرتے ہوئے اسے جوہر شفاء مدینہ دے دی اور ساتھ ہی اس کے شفاء بخش چند واقعات بھی سنائے اور اس کے استعمال کی خاص ترکیب جو حضرت سائیں نے ایک مرتبہ فون پر بتلائی تھی (جوشاندہ کی طرح ابال کر) بتادی مریض کے حالات کو دیکھتے ہوئے یہ دوائی اسے ہدیہ کر دی بندے نے عرض کی یہ ایک تو ہدیہ ہے باقی دوسری بار آؤ گے تو اس کی رقم لے لوں گا۔ بہر حال وہ دوائی لے کر چلا گیا اور تقریباً دس دن کے بعد تشریف لایا تو بڑا خوش تھا بڑی دعائیں دے رہا تھا اس نے بتایا کہ اب الحمدللہ روپے میں چار آنے بیماری میں فرق ہے اور مزید دو ڈبیاں لے گیا۔ اس طرح تین ماہ کے علاج کے بعد کہنے لگا کہ مجھے جوہر شفاء مدینہ سے شفاء ملی اور اب الحمدللہ میری بیماری ختم ہو چکی ہے اور اب میں کام پر بھی جانے لگا ہوں جزاك الله۔

مجھے شفاء کیسے ملی: ایک قاری صاحب فرماتے ہیں کہ میرے پیٹ میں ہر وقت درد رہتی تھی پیٹ ہر وقت غبارے کی طرح پھولا رہتا تھا' معدے میں سے ہر وقت آواز آتی رہتی تھی' کھانا ہضم کم ہو چکا تھا' پسلیوں کے نیچے درد' منہ کا ذائقہ خراب غرضیکہ میں محسوس کرتا تھا کہ دنیا جہاں کی ساری بیماریاں مجھے لگ گئی ہیں لیکن اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے صبر دیا اور میں نے ایک مرتبہ ماہنامہ عبقری پڑھا اس میں جوہر شفاء مدینہ کے فوائد پڑھ کر بڑا متاثر ہوا اور یہاں (کراچی) سے آ کر جوہر شفاء مدینہ لے گیا۔ بیماری پرانی تھی اس لیے مسلسل مستقل مزاجی سے کھاتا رہا آہستہ آہستہ اس دوائی نے اپنا کام کرنا شروع کیا۔ پہلے میرے پیٹ کا درد ختم ہوا' پھر پیٹ کے غبارے سے ہوا نکلی پیٹ نارمل ہوا' پیٹ سے آنے والی آوازیں بند ہوئیں ۔ اس کے ساتھ ہی میری بھوک بھی بڑھنے لگی' منہ کا ذائقہ ٹھیک ہوا' عرصہ چھ مہینے میں نے یہ دوائی کھائی اس طرح مجھے جوہر شفاء مدینہ سے شفاء ملی ۔

مجھے شفاء کیسے ملی: ایک مریض دواخانہ پر تشریف لائے ۔ تشخیص کے دوران پتہ چلا کہ ان کا بلڈ پریشر کبھی ہائی ہو جاتا ہے اور کبھی بہت لو (کم) ہو جاتا ہے پوچھنے پر انہوں نے بتلایا کہ عرصہ 5

سال ہو گئے ہیں مجھے اس بیماری میں مبتلا ہوئے ہائی بلڈ پریشر کی ادویات لیتا ہوں تو انتہائی لو ہو جاتا ہے اگر لو کی لے لوں تو ہائی ہو جاتا ہے میں بڑا پریشان ہوں سمجھ نہیں آتی میں کیا کروں ۔ بندے نے اسے تسلی دی اور طب نبوی اور جدید سائنس کتاب سے فیض اٹھاتے ہوئے اسے نماز پابندی سے پڑھنے کی تاکید کرتے ہوئے وضو کے بارے میں بتلایا کہ کس طرح وضو کی برکت سے بلڈ نارمل ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ اسے جوہر شفاء مدینہ دے دی اور تسلی کے لیے اس کے شفاء یابی کے چند واقعات سنائے' مطمئن ہو کر تشریف لے گئے اور پھر چند دنوں کے بعد تشریف لائے ۔ تو بہت حد تک پرسکون تھے پوچھنے پر بتلایا کہ الحمدللہ پہلے سے طبیعت کافی بہتر ہے بندے نے مزید اسے جاری رکھنے کی تاکید کی انہوں نے جوہر شفاء مدینہ دو ماہ استعمال کیا اور آ کر بتایا کہ مجھے جوہر شفاء مدینہ سے شفاء مل گئی ہے اب میرا بلڈ بالکل نارمل رہتا ہے لیکن ایک بات سے میں بڑا حیران ہوں کیا اس دوائی سے مردانہ قوت بھی بحال ہوتی ہے؟ میں نے عرض کی کہ ایک دو مریضوں نے اس چیز کا ذکر تو کیا ہے آپ بتائیں آپ کے ساتھ کیا ہوا آپ کیا محسوس کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ اس بیماری کے دوران میری مردانہ قوت بالکل ختم ہو گئی تھی لیکن اب میں محسوس کر رہا ہوں کہ جیسے میرے جسم میں خاص طاقت کا کوئی خزانہ آ گیا ہے ۔ یہ تو کمال کی چیز ہے ۔ بندہ نے عرض کی آپ اس پر اللہ کا شکر ادا کریں کیونکہ شکر ادا کرنے سے نعمت بڑھتی ہے مثال کے طور پر انہیں ایک اللہ والے کا واقعہ سنایا کہ ایک اللہ والے تھے' وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تھے کہ یا اللہ اپنی نعمتیں کم دے اس دعا سے اس اللہ والے کا مقصد یہ تھا مجھے یہاں دنیا میں نعمتیں بقدر ضرورت دے البتہ آخرت میں بڑھا کر دینا بہر حال جیسے ہی یہ اللہ والے یہ دعا فرماتے ویسے ہی ان پر نعمتیں زیادہ ہوتیں ایک دن یہ اللہ تعالیٰ سے کہنے لگے یا اللہ یہ کیا معاملہ ہے' اس میں آخر کیا راز ہے میں جتنی نعمتیں کم مانگتا ہوں اتنی ہی آپ زیادہ عطا فرماتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے الہام فرمایا بندے میرا ایک قانون ہے جو میں نے اپنے کلام میں بھی ذکر کیا ہے جو بندہ میری کسی نعمت پر میرا شکر ادا کرے گا میں اس کی اس نعمت کو بڑھا دوں گا' اب ہوتا یہ ہے کہ میں آپ کو جب کوئی

نعمت دیتا ہوں تو آپ اس پر میرا بہت شکر ادا کرتے ہیں نتیجتاً میں آپ کی نعمتوں کو بڑھا دیتا ہوں آپ شکر ادا کرنا چھوڑ دیں میں نعمتیں دینا چھوڑ دوں گا۔ اس اللہ والے نے عرض کی باری تعالیٰ یہ تو نہیں ہوسکتا اللہ کریم نے فرمایا پھر یہ بھی نہیں ہوسکتا میں اپنے قانون کو توڑ دوں جو بندہ میری نعمتوں پر شکر کرے گا میں اس کی نعمت کو بڑھا دوں گا اپنے پیرومرشد کے فیض سے اکثر مریضوں کو عرض کرتا رہتا ہوں کہ آپ شکر کی عادت ڈالیں جتنا بھی کسی دوائی سے فائدہ ہو پہلے اللہ کا شکر کریں پھر آگے اپنا اگلا مسئلہ بتائیں مثلاً جوہر شفاء مدینہ سے اگر کسی ایک بیماری میں سے افاقہ ہوا ہے تو بتائیں کہ الحمد اللہ مجھے معدے کی تکلیف سے آرام ہے جگر کی بیماری سے کچھ افاقہ ہے تاکہ آپ کے شکر ادا کرنے سے یہ شفاء کی نعمت بڑھ کر دیگر ساری بیماریوں کو ختم کردے ہوتا یہ ہے کہ ایک مریض کو کوئی بیماری ہوتی ہے اور وہ دوائی لے کر چلا جاتا ہے ہفتہ یا دس دن بعد دوبارہ آتا ہے پوچھتے ہیں ہاں بھائی کچھ فائدہ ہوا (وہ ناشکری کرتے ہوئے) نہیں حکیم صاحب کوئی خاص فائدہ نہیں یہ لفظ خاص خود بتلاتا ہے کہ خاص نہیں تو کچھ عام فائدہ تو ہوا ہے اور جب نبض دیکھ کر کریدتے ہوئے مختلف سوال و جواب کرتے ہیں تو خود اعتراف کر لیتے ہیں کہ بیماری کی وجہ سے جو کیفیات ہوتی تھیں وہ اب نہیں ہیں، بھائی یہ دیسی علاج ہے اس کا طریقہ کار الگ ہے یہ آہستہ آہستہ اثر کرتا ہے جیسا کہ حکیم صاحب نے بھی پہلے اسے توجہ سے کم از کم تین بار پڑھیں پھر دوائی کھائیں کے عنوان کے تحت لکھا ہے کہ انسان جب بیمار ہوتا ہے تو اس میں قدرت کا امر اور اپنی بے احتیاطی ہوتی ہے اس لیے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے جس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دو نفل حاجت اور توبہ کے پڑھتے رہیں اور حسب توفیق صدقہ اور دعا کا اہتمام کرتے رہیں (حدیث کا مفہوم ہے صدقہ بلاؤں، مصیبتوں کو ٹالتا ہے دعا کے متعلق ارشاد ربانی ہے میرے بندو مجھ سے مانگو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا) پھر سنت سمجھ کر علاج شروع کریں چونکہ مرض پرانا ہوتا ہے لہٰذا اس کے لئے کچھ عرصہ علاج کرانا لازمی ہوتا ہے بعض لوگ علاج شروع کر دیتے ہیں چونکہ مرض پرانا ہوتا ہے اور دوائی کی جسم کو کچھ عرصہ مزید ضرورت ہوتی ہے اس لیے فائدہ کم نظر آتا ہے اور بعض

اوقات فائدہ اندرونی ہوتا ہے اور بظاہر محسوس نہیں ہوتا تو مریض شکوہ کرتا ہے کہ فائدہ نہیں ہوا لہٰذا مرض کافی پیچیدہ اور پرانی ہو اس کے مطابق اتنا عرصہ علاج کیا جائے بہرحال جتنا فائدہ ہو وہ بتائیں اور اس پر اللہ کا شکر ادا کریں۔ مزید اللہ سے مانگیں۔ شکر کی دو قسمیں ہیں ایک ہے زبان سے شکر ادا کرنا دوسرا اور حقیقی شکر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو جو بھی نعمتیں دی ہیں ان کا استعمال جائز جگہوں پر کرنا اس کی چند مثالیں ذکر کرتا ہوں اللہ نے آپ کو جنسی قوت بخشی ہے تو جہاں آپ زبان و دل سے یہ شکر کریں یا اللہ تو نے مجھے یہ قوت دی جس سے میں مردوں میں شمار کیا جاتا ہوں جس سے میں اپنی ضرورت سے لطف و اندوز ہوتا ہوں یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ نے میرے جسم کو نامردگی سے بچایا یا اللہ تیرا شکر اور بار بار شکر۔ پیارے اگر اس نعمت کی قدر معلوم کرنی ہے تو ان سے پوچھیں جن کے پاس یہ نعمت نہیں ہے ان کی زندگیاں کس طرح بے کیف گزر رہی ہیں اور کتنی رقم وہ اس قوت رفتہ کو لانے کے لئے خرچ کر چکے ہیں تو اس نعمت کا حقیقی اور سچا شکر، اس نعمت کا حق اس طرح ادا ہوگا کہ آپ اس نعمت کو اپنی بیوی پر خرچ کریں کسی ناجائز جگہ پر عیاشی کے لیے اس نعمت کو ضائع نہ کریں اگر اللہ نہ کرے ایسا کیا تو یہ نعمت کی ناشکری ہوگی اور ناشکری سے نعمت چھن جاتی ہے اسی طرح اگر کسی کے پاس مال و دولت کی نعمت ہے تو جہاں ہم اور آپ اس پر اللہ کریم کا شکر ادا کریں وہیں پر اس کا حقیقی شکر یہ ہے کہ ہم اس کا استعمال وہاں کریں جہاں اس کا حق ہے جسے اپنے اہل بچوں پر والدین پر اور اللہ کے راستے میں اگر ہم اور آپ اس کو (مال و دولت کو) کسی غیر شرعی اور ناجائز کاموں میں خرچ کریں گے تو یہ اس نعمت کی ناشکری ہوگی۔

مجھے شفا کیسے ملی: ایک ضعیف العمر مریض دواخانہ پر تشریف لائے اور بتایا کہ میرے دل میں اکثر درد رہتا ہے اپنی حیثیت سے بڑھ کر علاج کروا چکا ہوں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوتا اب ایک سرکاری ادارے میں ٹیسٹ وغیرہ کروائے ہیں ان کی رپورٹ کہتی ہے کہ آپ کے دل کی شریانیں بند ہیں اس لیے آپریشن ہوگا خرچہ معلوم کیا تو بتایا گیا کہ باہر کی ادویات کا خرچہ ۵۰ ہزار روپے ہوگا یہاں پانچ ہزار نہیں ہیں، ۵۰ ہزار کہاں سے آئیں گے۔ مجبور ہو کر اس طرف (دیسی علاج کی

طرف) آیا ہوں شاید شفاء مل جائے۔ بندے نے انہیں خوب تسلی دی اور انہیں جوہر شفاء مدینہ دے دی اور عرض کی یہ دوا پرہیز کے ساتھ دن میں کم سے کم ۵ سے ۸ مرتبہ کھائیں ایک ہفتہ کے بعد تشریف لائے بتایا کہ کوئی دو آنے کے قریب فائدہ ہوا ہے انہیں سمجھایا کہ آخر دل کا معاملہ ہے انشاءاللہ آہستہ آہستہ حل ہو جائے گا بہرحال یہ صاحب تیسرے ہفتے کے بعد تشریف لائے اور خوشی خوشی بتایا کہ آج میں سرکاری ہسپتال سے اپنے ٹیسٹ کروا کر آرہا ہوں الحمدللہ سب دل کی شریانیں کھل گئی ہیں اللہ کے فضل و کرم سے مجھے جوہر شفاء مدینہ سے شفا مل گئی۔ کون کون سے واقعات لکھوں' بے شمار واقعات ہیں انہی پر اکتفا کرتا ہوں۔ دیگر ادویات و وظائف کے شفایابی کے واقعے تحریر کرتا ہوں۔

میری والدہ ماجدہ کو شفاء کیسے ملی:۔

۲۴ اگست ۲۰۰۸ء جناب حکیم محمد طارق محمود عبقری صاحب کراچی تشریف لائے اور نصرت بھٹو کالونی میں ایمان افروز بیان فرمایا۔

حکیم صاحب نے اپنے اس بیان میں ایک عجیب اور نئی بات بتائی حکیم صاحب نے ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ نبی محترم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کی عمر اسی سال کی ہو جائے تو اللہ رب العزت اس کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں۔ یہ حدیث نقل کرنے کے بعد بتایا کہ آپ جب ہر طرف سے مایوس ہو جائیں' آپ کی پریشانیاں آپ کا ساتھ نہ چھوڑیں' بیماریوں نے آپ کا گھیراؤ کر لیا ہو' اس وقت کسی 80 سالہ بوڑھے (بابا) کو تلاش کر کے انہیں نبی اکرم ﷺ کی حدیث سنا کر اپنا مسئلہ بتائیں اور انہیں دعاؤں کی درخواست کریں انہوں نے اگر دعا کر دی تو آپ کی پریشانیاں اور بیماریاں ختم ہو جائیں گی لیکن شرط یہ ہے کہ وہ بزرگ پورے اسی سال کا ہو۔ حکیم صاحب نے یہ فرماتے ہوئے اس مسئلے کا حل بھی بتایا کہ یہ کیسے پتا چلے کہ یہ شخص واقعی 80 سال کا ہے۔ حکیم صاحب نے مسکراتے ہوئے بتایا کہ آپ اس کی عمر کا اندازہ لگانے کے لیے ان سے پوچھیں کہ جب پاکستان بنا تھا تو اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی اور وہ

اپنی جتنی عمر بتائیں اسے پاکستان بننے کی تاریخ سے حساب لگا کر دیکھ لیں کہ آیا اس کی عمر اسی سال ہے یا نہیں حکیم صاحب نے یہ پیمانہ بتایا اور پھر اس کے واقعات بھی سنائے۔ افسوس کہ وہ بیان ریکارڈ نہ ہو سکا بڑے کام کا بیان تھا۔ بہرحال اس بیان میں حکیم صاحب نے جو چیزیں بتائیں' بندہ آگے چل کر ان کی روشنی میں اپنے مشاہدات تحریر کرے گا۔ سردست 80 سالہ کی دعا قبول ہونے پر اپنا ذاتی مشاہدہ تحریر کرتا ہوں بندہ کی والدہ کا کنڈیارو سے فون آیا۔ فون کیا تھا دکھ درد میں ڈوبی آواز تھی۔ بیٹا صوفی میری طبیعت خراب ہے ہو سکے تو چلے آؤ بس اتنی بات کی اور درد سے چیختے ہوئے اللہ اللہ کرنے لگیں اور فون بھائی نے لے لیا اور روتے ہوئے بتایا کہ امی کی طبیعت سخت خراب ہے اور بات مکمل نہ کی اور رونے لگے۔ بندے کی بھی ایک عجیب کیفیت ہو گئی۔ یوں لگا جیسے میرے جسم سے روح نکل رہی ہو بہرحال انہیں تسلی دی اور دعاؤں کا اہتمام کرنے کی تاکید کی اور فوراً گھر سے نکلا دل و زبان سے والدہ کی صحت و سلامتی کی دعائیں کرتا ہوا بس اسٹاپ پر آیا (کلمہ طیبہ کا مسلسل ذکر بھی کرتا جا رہا تھا) ۶ بجے کے قریب کوچ کراچی سے روانہ ہوئی۔ فون پر بھائیوں سے رابطے میں رہا پتا چلا کہ اماں کو ضلع نوشہرو فیروز کے سرکاری ہسپتال میں داخل کروا دیا ہے اور ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے۔ ٹھیک رات کے ۱۲ بجے بندہ نوشہرو فیروز پہنچا رکشہ لے کر ہسپتال آیا دھڑکتے دل کے ساتھ امی جس کمرے میں تھی اس میں داخل ہوا' چھوٹا بھائی غلام مصطفےٰ جاگ رہا تھا' امی سو رہی تھیں۔ بھائی نے بتایا کہ ابھی ابھی ڈاکٹر انجکشن لگا کر گیا ہے انجکشن کے لگنے سے ہی سو گئی ہیں ورنہ پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں آنکھ بند تک نہیں کی مسلسل تکلیف سے کراہ رہی ہیں بندے نے کھڑے کھڑے امی کی زیارت کی اور دم کیا پھر باہر آ کر بینچ پر لیٹ کر دعائیں کرنے لگا تقریباً دو گھنٹہ بعد پھر امی کی آوازیں آنے لگیں۔ دوڑتا ہوا امی کے کمرے میں آیا امی قے پر قے کیے جا رہی تھیں اور زبان پر اللہ معاف فرما کے جملے تھے بندہ پر نظر پڑی' کانپتے ہاتھوں سے سر پر ہاتھ رکھا اور پھر تکلیف نے بے حال کر دیا بندہ مسلسل ذکر کرتے ہوئے دم کیے جا رہا تھا۔ بھائی نے پھر ڈاکٹر کو بلایا اس نے پھر انجکشن لگا دیا۔ میں نے تفصیلاً اماں کی تکلیف کا مشاہدہ کیا تو مجھے یقین

ہو گیا کہ امی کو فم معدہ کا درد ہے بندہ دو دن یہ دیکھتا رہا کہ تکلیف ہوتی ہے انجکشن لگا دیتے ہیں اور امی ۲۔۳ گھنٹے سکون کی نیند سو جاتی ہیں انجکشن کا اثر ختم ہوا پھر وہی تکلیف، رپورٹیں دیکھیں اور ڈاکٹر صاحب سے پوچھا انہوں نے دل کا مسئلہ بتایا دن میں کئی کئی بار دل کی پٹی کرتے تھے بندہ نے بڑے ڈاکٹر سے ملنے کا سوچا وہ جب رات کو اپنے معاون کے ساتھ آئے بندے نے ان سے مؤدبانہ گزارش کی ڈاکٹر صاحب مجھے تو یہ فم معدہ کا درد لگتا ہے یہ سنتے ہی ڈاکٹر صاحب کی تیوری چڑھ گئی اور کہا کہ پھر آپ نے علاج کیوں نہ کر لیا؟ یہاں لے کر آنے کی کیا ضرورت تھی؟ اپنے معاون کو کہنے لگے جانتے ہو فم کسے کہتے ہیں فم معدہ کے منہ کو کہتے ہیں یہ لفظ اکثر حکیم استعمال کرتے ہیں پھر سرسری معائنہ کیا اور چلے گئے بندہ بے بسی کی تصویر بنا یہ سب کچھ دیکھتا اور سنتا رہا بہر حال یہ رات بھی اسی طرح گزری اگلے دن جب صبح کو یہ ڈاکٹر صاحب دوبارہ تشریف لائے بندہ پھر عرض گزار ہوا کہ ڈاکٹر صاحب امی کی تکلیف جوں کی توں برقرار ہے انجکشن کا جب تک اثر ہے آرام ہے' جب یہ اثر ختم ہوا پھر تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کمال ''اخلاق'' کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرمایا اس کا مسئلہ ہماری سمجھ سے باہر ہے اسے آپ نواب شاہ یا کراچی لے جائیں۔ جاتے ہوئے دوسرے ڈاکٹر کو کہا انہیں جلدی فارغ کریں۔ بڑی پریشانی ہوئی مشورہ میں نواب شاہ لے جانا طے ہوا یہاں سے ٹیکسی کروا کر نواب شاہ آئے نوشہرو فیروز والوں نے دل کے وارڈ کا لکھا تھا دل کے وارڈ میں آ کر داخل ہوئے یہاں بھی وہی کہانی۔ ڈاکٹر اسی نوشہرو والی رپورٹوں پر ادویات دیتے رہے اور مختلف قسم کے ٹیسٹ باہر سے کرواتے رہے بندے نے یہاں کے انچارج ڈاکٹر سے ملاقات کی' پوچھا کہ تکلیف کم کیوں نہیں ہو رہی کہنے لگے کہ دل کا معاملہ ہے انہیں اٹیک بھی ہو چکا ہے' جگر ان کا خراب ہے' شوگر ان کی بڑھی ہوئی ہے' بڑا سیریس معاملہ ہے آپ انہیں کراچی لے جائیں۔ یہاں پر بندے کو غصہ آ گیا میں نے کہا اگر یہ معاملہ اتنا ہی سیریس تھا تو آپ نے ہمارے اتنے دن ضائع کیوں کئے بڑا لمبا قصہ ہے اللہ ہسپتالوں سے سب کی حفاظت فرمائے۔ پورے پورے وارڈ کے انچارج ہیں لیکن آتا کچھ نہیں۔ نرسیں انہیں سمجھاتی ہیں

یہ اس طرح نہیں اس طرح ہے بہر حال ایک دوست کے بہنوئی نے بڑا اچھا تعاون کیا۔ افطاری وغیرہ بھی کراتے رہے ان سے مشورہ ہوا ساری صورت حال سے انہیں آگاہ کیا انہوں نے اپنے ایک دوست ڈاکٹر کو فون کر کے بلوایا وہ تشریف لائے ان سے ساری صورت حال کا ذکر کیا انہوں نے ایک دوسرے ڈاکٹر سے بات کی جو اسی ہسپتال میں تعینات تھے وہ بھی تشریف لائے اور امی سے تفصیلی بات چیت کی' درد کے مقام کا پوچھا امی نے ہاتھ رکھ کر بتایا بندے نے اپنے تجربے کی بنیاد پر اپنے خدشے کا اظہار کیا کہ انہیں (امی کو) ضم معدہ کا درد معلوم ہوتا ہے انہوں نے مختلف مقامات پر ہاتھ سے دبا کر پوچھا کہ یہاں تو درد نہیں والدہ نفی میں جواب دیتی رہیں اس کے بعد ان ڈاکٹر صاحبان نے فیصلہ سنایا کہ ہمیں بھی یہ معدے کا معاملہ معلوم ہوتا ہے بہر حال انہوں نے معدہ کے وارڈ کے ڈاکٹر کے نام رقعہ لکھا وہ آئے انہوں نے معائنہ کیا اور معدہ کا ایک ٹیسٹ لکھا جب اس ٹیسٹ کی رپورٹ آئی تو واقعی وہ معدہ کا مسئلہ تھا بندہ کا دل چاہ رہا تھا کہ امی کو اپنی دیسی دوائی کھلائے اور بندہ جوہر شفاء مدینہ، بابونی، ہاضم خاص وغیرہ کراچی سے ساتھ لے کر گیا تھا چونکہ ایک بار والدہ کو دیسی دوائی کھانے سے دست لگ گئے تھے اور بڑھاپے کی وجہ سے (80 سال عمر ہے امی کی) کچھ زیادہ ہی کمزوری ہو گئی تھی تب سے امی دیسی دوائی سے ڈرتی ہیں لیکن پھر بندہ نے ادب سے گذارش کی' مرضی نہ پا کر خاموش ہو گیا بہر حال جب تشخیص صحیح ہو گئی تو آہستہ آہستہ طبیعت کو قرار آ گیا لیکن کمزوری اتنی ہو گئی کہ اٹھ کر بیٹھ بھی نہ سکے امی کا اصرار تھا کہ میں کراچی جاؤں گی مجھے کراچی لے چلو۔ کنڈیارو جانے پر کسی طرح تیار نہ ہوئیں بھائیوں سے مشورہ ہوا بندے نے امی کا بے قراری سے اصرار دیکھ کر اپنے ساتھ لے جانے کی حامی بھری پھر بھائیوں نے یہی مشورہ سے فیصلہ کیا کہ کنڈیارو میں دیکھ بھال کرنے والے بہت ہیں کراچی میں آپ اکیلے ہیں اور آپ کا کرائے والا فلیٹ بھی تیسری منزل پر ہے سفر بھی لمبا ہے لہٰذا امی کو بتاتے نہیں ہیں انہیں کراچی کا ہی کہیں گے اور کنڈیارو لے جاتے ہیں آپ واپس کراچی چلے جائیں اللہ وارث ہے بس آپ دعا کرنا۔ ۲۷ رمضان المبارک کی شب تھی ٹیکسی کروا کر امی کو رخصت کر کے بندہ

کراچی چلا آیا فون پر کنڈیارو رابطہ کیا تو یہ سن کر بڑا افسوس ہوا کہ امی کنڈیارو کو کراچی سمجھ رہی ہیں کہتی ہیں کمرے تو چھوٹے ہیں لیکن گزارہ ہو جائے گا کبھی کہتیں ہیں صوفی میرے لیے ہوٹل سے روٹیاں لینے گیا ہے اور احقر کی بیوی کھانا پکا رہی ہے اگر کوئی امی کے کمرے میں چلا جائے تو ان سے کہتے اچھا تم یہاں کراچی مجھ سے ملنے آئے ہو یہ باتیں سن کر میری بیوی بھی مجھ سے لڑنے لگی کہ تم نے امی کو کنڈیارو بھیج کر ظلم کیا یہاں لے آتے تو امی صحیح ہو جاتیں اللہ نہ کرے امی کو کچھ ہو گیا تو۔ کیا لکھوں اس وقت جو دل پر گزر رہی تھی میں ہی جانتا ہوں چند دنوں بعد امی کی طبیعت خراب ہو گئی میں نے فون پر کہہ دیا کہ امی کو کراچی لے آؤ اللہ بہتر کرے گا میرا مالک ہماری مدد کرے گا بہر حال بھائی کراچی لے آئے سفر نے رہی سہی کسر مزید پوری کر دی یوں محسوس ہوا جیسے اماں چند لمحوں کی مہمان ہیں ٹیکسی سے اترتے ہی ایک ڈاکٹر کو دکھایا انہوں نے جواب دے دیا اور کہا کہ میرے بس سے باہر ہے سول ہسپتال لے چلو بندے نے دل ہی دل میں ورد شروع کر دیا بھائی پیٹھ پر اٹھا کر امی کو کمرے میں لائے بندے نے دم کیا ایک دوسرے ڈاکٹر کو بلا کر لایا انہوں نے آرام کا انجکشن لگا دیا امی سو گئیں ہم نے ساری رات دعاؤں میں گزار دی صبح ہوئی امی کو سول ہسپتال لے گئے اللہ کی مہربانی سے داخلہ مل گیا اب امی کے پاس ایک عورت کا ہونا ضروری تھا۔ بندہ نے پنجاب سے بہن کو لانے کا پروگرام بنایا' امی کی خواہش تھی کہ بہن پاس ہو میں نے بھائی کو امی کے پاس چھوڑا اور اسی وقت کوچ میں سوار ہو گیا شام ۵ بجے روانہ ہوا تھا صبح کے وقت راجن پور پہنچ گیا بہن کے گھر گیا انہیں ساری صورت حال سے آگاہ کرنے کے بعد ساتھ چلنے کا کہا انہوں نے فوراً تیاری شروع کر دی شام کے وقت کراچی سے بھائی کا فون آیا کہ جلدی آئیں امی کی طبیعت سنبھل نہیں رہی فون سن کر اسی فکر میں تھا کہ اچانک مجھے حکیم صاحب کی کراچی میں بیان کے دوران کہی ہوئی بات یاد آ گئی کہ جب کسی طرح بھی کوئی مسئلہ حل نہ ہو رہا ہو تو اسی سالہ شخص سے دعا کرواؤ۔ یہ یاد آتے ہی گویا کہ جسم میں ایک کرنٹ سا دوڑ گیا میں نے اپنی بہن سے کہا کہ کیا یہاں کوئی اسی سالہ بزرگ مرد یا عورت ہے انہوں نے پوچھا کیوں؟ میں نے انہیں کہا کہ یہ میں

بعد میں بتاؤں گا پہلے بتاؤ ہے یا نہیں اگر مل جائے تو میں یقین سے کہتا ہوں کہ امی ٹھیک ہو جائیں گی بہن اور بہن کی ساس آپس میں محلے کے بزرگوں کی عمروں پر بحث کرنے لگیں ان کی بحث آخر ایک نتیجے پر پہنچیں کہ ایک بزرگ جو اسی محلے میں رہتے ہیں اور پکے نمازی بھی ہیں 80 سال سے زیادہ کے تو ہو سکتے ہیں کم کے نہیں' بندہ انہیں تاکید کر کے نماز کے لئے چلا گیا کہ بندے کو اس سے ضرور ملنا ہے بندہ نماز پڑھ کر جب گھر آیا تو دیکھا کہ ایک باریش اور صحت مند نورانی چہرے والے بزرگ تشریف فرما ہیں قریب ہی دونوں بہنیں' بھانجیاں اور بہنوں کی ساس اور سسر بھی تشریف فرما ہیں تجسس ان کے چہروں پر عیاں تھا۔ بندہ نے بزرگ کو سلام کیا یہ اللہ کے بندے بھی بڑی محبت سے کھڑے ہو کر ملے۔ دعا سلام کے بعد آمنے سامنے بیٹھ گئے دل ہی دل میں اللہ سے دعا مانگ رہا تھا کہ یا اللہ بندہ ناچیز کی زبان سے ایسے الفاظ کہلوا کہ تیرا یہ بندہ دل سے دعا مانگے اور ہماری والدہ صحت یاب ہو جائیں۔ بہنوں کے سسر نے ہمارا ایک دوسرے سے تعارف کروانے کے بعد کہا کہ یہ آپ سے ملنا چاہتے تھے میں نے حکیم صاحب کے پیمانے پر اس بزرگ کی عمر جانچنے کے لیے پوچھا بابا جی جب پاکستان بنا تھا تو اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی۔ وہ کہنے لگے جب پاکستان بنا تو اس وقت میں جوان تھا کم از کم اس وقت میری عمر پچیس چھبیس سال تھی پاکستان بنتے وقت جو ظلم و ستم کا بازار گرم ہوا کیسے قافلے کے قافلے لوٹ لیے گئے' ماؤں بہنوں کی کیسے کیسے عزتیں لوٹی گئیں وہ سب مناظر اس طرح آنکھوں کے سامنے ہیں جیسے ابھی بھی دیکھ رہا ہوں۔ بابا جی کی باتوں سے فضاء سوگوار ہو گئی سب کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔ میں نے موضوع بدلتے ہوئے کہا بابا جی نبی رحمت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر جو احسانات ہیں ان کی کوئی حد نہیں' کوئی شمار نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں کے ساتھ شفقت و محبت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوانوں سے مروت' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو نہیں چھوڑا سب سے محبت کی اور سب سے محبت کرنے کا درس دیا۔ دوسری قوموں میں جب کوئی بوڑھا ہو جاتا ہے اسے بے کار سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے' بیمار ہو جائے کوئی پوچھتا نہیں ہے' معذور ہو جائے تو گھر سے باہر نکال دیتے ہیں وہ بیچارہ سسک سسک کر مر جاتا ہے۔ لیکن ہمارے نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بوڑھوں کو ایک مقام دیا' ایک عزت دی' شرف دیا' امت کو ایک سبق دیا' فرمایا جب تمہارے میں سے کوئی بوڑھا ہو جائے تو اسے اللہ رب العزت نے وہ مقام دے دیا کہ اب ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں ان کی خدمت سے تمہیں بھی عزت و مقام ملے گا' ان کے ذریعے سے تمہاری روزی فراخ ہوگی' بابا نبی رحمت ﷺ نے بوڑھوں کو ضائع نہیں کیا' انہیں بزرگی کے ایسے مقام پر پہنچا دیا کہ عقل حیران ہے' چھوٹوں کو حکم دیا کہ تمہیں جب کوئی پریشانی ہو' تم پر کوئی مصیبت آن پڑے تو ان بوڑھوں سے ادب سے دعاؤں کی گذارش کرنا' ان کی دعائیں آپ کی پریشانیاں ختم کر دیں گی' مصیبت کو بھگا دیں گی۔ بابا میرے ایک بزرگ کراچی تشریف لائے تھے انہوں نے یہ حدیث سنائی تھی بندے پر ایک عجیب کیفیت طاری تھی ماں کا تڑپتا چہرہ سامنے تھا اللہ جانے اس وقت زبان سے کیسے کیسے الفاظ نکلے میں نے دیکھا کہ بابا کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ رہی ہیں بلکہ اس وقت موجود ہر شخص آبدیدہ تھا بابا کے چہرے کو دیکھ کر دل نے گواہی دی کہ کام بن گیا ہے میں نے کہا بابا ہماری والدہ کی طبیعت سخت خراب ہے ہمارے اپنے کہہ رہے ہیں کہ ان کا بچنا مشکل ہے ان کی مٹی انہیں کراچی لے گئی ہے مگر بابا میرا ایمان وعقیدہ ہے (انشاء اللہ) آپ دعا کریں کہ میری والدہ صحت یاب ہو جائیں۔ بابا نے کانپتے ہوئے ہاتھ دعا کے لئے اٹھا لیے۔ ہم سب دل کی گہرائیوں سے آمین کہہ رہے تھے دکھی دل تھے اس لیے آہ وسسکیاں خود بخود نکل رہی تھیں کافی دیر تک بابا دعا کرتے رہے دعا سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا بیٹا بے فکر ہو جاؤ رات تہجد میں اٹھ کر بھی دعا کروں گا۔ کافی دیر تک بندہ نے بابا سے اس موضوع پر گفتگو کی کہ نبی رحمت ﷺ کو اپنی امت کے ایک ایک فرد سے کتنی محبت ہے' اس کی کوئی مثال نہیں' بے شک نہیں' آپ کی ہر ہر ادا بے مثال' لازوال' باکمال ہے۔ بابا کہنے لگے بیٹا اس عمر میں یہ باتیں کرنا کس سے سیکھیں کہ میری عمر اتنی ہوگئی ایسی باتیں اس انداز سے کبھی نہیں سنیں میں نے عرض کی بابا یہ میرا کمال نہیں ہے' میں تو کچھ بھی نہیں ہوں یہ جو کچھ مجھے حاصل ہوا ہے مجھے پتا نہیں ہے یہ تو میرے مرشد کی نگاہ کرم کا نتیجہ ہے بہر حال بابا یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے کہ مجھے جلدی سونے کی عادت ہے'

تسلی دی اور تشریف لے گئے۔ ان کے جاتے ہی کراچی سے بھائی کا فون آیا اور خوشخبری سنائی کہ امی کی طبیعت اب بالکل ٹھیک ہے۔ سینے اور پیٹ کا درد ختم ہے' قے رک گئی اور کافی دنوں بعد آج کچھ غذا بھی کھائی ہے۔ الحمد اللہ یہ خبر سن کر سب کے چہرے مسرت سے دمکنے لگے اور زبانوں سے بے اختیار کلمہ شکر الحمد للہ نکلنے لگا۔ میں رات کو بہن کو لے کر کراچی چلا آیا۔ ہماری والدہ جن کی طرف سے سب مایوس ہو چکے تھے حتیٰ کہ ہمارے والد صاحب نے والدہ کا سارا سامان محلے میں بانٹ دیا تھا کہ اب ان کا زندہ رہنا تو ممکن نہیں سب عزیز رشتہ داروں کا یہی گمان تھا کہ بس اب زندگی ختم ہے خود میرے اور میرے بھائیوں کا بھی یہی گمان تھا کہ اب اماں چند دنوں کی یا چند گھڑیوں کی مہمان ہیں لیکن زبان سے کہتے ہوئے سب کا کلیجہ منہ کو آتا تھا سب ہی ایک دوسرے کو تسلیوں سے بہلا رہے تھے لیکن نبی اکرم ﷺ کے فرمان کی برکت سے اسی سالہ بوڑھے کی دعا سے ہماری پیاری امی جان کو شفاء ملی اور ایسی شفاء ملی کہ سبحان اللہ تقریباً دو ہفتے ہسپتال میں رہنے کے بعد گھر آ گئیں۔ تقریباً تین ماہ بندے کے پاس رہیں ایک مرتبہ مزار قائد بھی دیکھنے گئیں۔ پارک وغیرہ میں گھوم پھر کر بڑی خوش ہوئیں۔ ابھی ایک ماہ ہوا ہے والد صاحب کے مسلسل اصرار پر بڑے بھائی وغیرہ آ کر امی کو لے گئے ہیں اور الحمد للہ ثم الحمد للہ ماشاء اللہ اب صحت مند ہیں۔ قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ کریم ہماری والدہ کو مکمل صحت وتندرستی عطا فرمائے اور ان کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر سلامت رکھیں آمین۔

مجھے شفاء کیسے ملی: ایک بہن دواخانہ پر تشریف لائیں اور کہنے لگیں بھائی جان میں ایک بیوہ عورت ہوں میرے چار بچے ہیں۔ دو بوڑھے افراد (ساس سسر) میرے ساتھ ہیں ایک گھر میں ہم سات افراد ہیں لیکن ہم ساتوں افراد میں کوئی ایک بھی صحت مند وتندرست نہیں ہے میرے جسم کا جوڑ جوڑ درد کرتا ہے سر میں درد' کمر میں درد' آنکھوں میں درد' وقت سے پہلے ہی دکھوں اور صدموں نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے۔ ساس سسر الگ ٹی بی کے مریض ہیں' بچوں میں سے کسی کو دائمی نزلہ' زکام' کسی کا بلڈ پریشر ہائی' کوئی بخار میں تو کوئی معدہ کی بیماری میں مبتلا ہے۔ مکان

کرائے کا ہے۔ بڑے بھائی یا دیگر اہل دل مدد کر دیتے ہیں جس سے ہم سب کی سانس کی ڈوری چل رہی ہے لیکن یہ جینا بھی کیا جینا ہے گھر تو گلستان ہوا کرتے ہیں ہمارا گھر تو یوں لگتا ہے جیسے کوئی ہسپتال ہو بلکہ اس سے بھی بدتر ہسپتال میں تو کوئی بیمار مریضوں سے ملنے آتا ہوگا ہمارے حالات دیکھ کر تو کوئی ہم سے ملنا بھی گوارا نہیں کرتا بچے ان حالات میں احساس کمتری میں مبتلا ہو چکے ہیں سارا سارا دن آپس میں لڑتے رہتے ہیں نہ ان کی تعلیم نہ تربیت اللہ جانے آگے کیا بنے گا مہنگائی نے الگ کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں' کسی جاننے والی نے آپ کا پتہ بتایا پہلے بھی کئی پیروں فقیروں کے پاس گئی ہوں کوئی جادو کہتا ہے کوئی بندش بتلاتا ہے کوئی کچھ' دل چاہتا ہے کہ خودکشی کرلوں لیکن معصوم بچے سامنے آجاتے ہیں۔

ان کی گفتگو نے گویا دل میں نشتر چبھو دیئے پہلے تو انہیں خوب تسلی دی' صبر کے فضائل بتائے' جس ہستی کی وجہ سے اس کائنات کو اللہ تبارک تعالیٰ نے وجود بخشا ہے یعنی کہ نبی رحمت پیغمبر کائنات حضرت محمد مصطفے ﷺ اس کی زندگی کے چند اوراق الٹ کر انہیں بتایا کہ کس طرح کئی کئی دن گھر میں فاقے ہوتے تھے' اپنوں' بیگانوں نے کون سے ایسے ظلم وستم ہیں جو ان ﷺ پر نہ ڈھائے ہوں۔ پھر اس بہن کے درد کو کم کرنے کے لیے ''اے میرے بندے میری رحمت سے مایوس نہ ہو'' کی تفسیر سے کچھ عرض کی پھر باتوں ہی باتوں میں پوچھا کہ بہن گھر کے ساتوں افراد میں سے کتنے فرد نماز پڑھتے ہیں' جواب ملا کوئی بھی نہیں البتہ میں کبھی کبھی پڑھ لیتی ہوں۔ میں نے عرض کی بہن ناراض نہ ہونا اس کی (اللہ کی) نعمتیں تو ہم روز کھائیں لیکن عبادت اس کی کریں کبھی کبھی۔ بہر حال اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے یہ سارے مسائل حل ہو جائیں' آپ کا گھرانہ بھی خوشیوں کا گہوارہ بن جائے تو میری ایک شرط ہے کہ جیسے میں کہوں ویسے آپ کو کرنا ہوگا البتہ میں آپ سے اتنا تعاون ضرور کروں گا کہ آپ کا اور آپ کے گھر والوں کا علاج اپنے طور پر کروں گا اور آپ سے کوئی روپیہ پیسہ نہیں لوں گا البتہ آپ کی دعائیں ضرور لوں گا میرے لیے یہی کافی ہے۔ اس بہن نے پوچھا کہ مجھے اور کیا چاہئے آپ بتائیں کہ مجھے کیا کرنا پڑے گا۔ میں نے عرض کی کہ پہلے نمبر پر

آپ کو نماز پابندی سے پڑھنا ہوگی اس کے بعد دیگر اعمال ہیں وہ تمہیں کرنا ہوں گے انہوں نے وعدہ کیا کہ میں نماز پابندی سے پڑھوں گی اور اپنے بچوں کو بھی پیار ومحبت سے پڑھنے کی پابند کروں گی اس وعدہ کے بعد بندے نے دعا کے موضوع پر عرض کی کہ آپ کسی اسی سالہ بزرگ کو تلاش کریں چاہے وہ کوئی مرد ہو یا عورت اور جب ان میں سے کوئی مل جائے تو ان سے اپنے سارے حالات عرض کر کے دعاؤں کی درخواست کریں۔ انہیں اپنی والدہ کی صحت یابی کا سارا قصہ بھی سنایا جس سے وہ کافی متاثر بھی ہوئیں۔ بھائی آصف محمود کنڈیارو نے حکیم صاحب کے شیخ حضرت مولانا محمد عبیداللہ صاحب دامت برکاتہم کی بات بتائی تھی کہ جب یہ ہمارے حضرت کے پاس تشریف لائے ہوئے تھے اور واپس تشریف لے جاتے ہوئے فرمایا کہ تین میموں کو یاد رکھنا۔ ان کی دعائیں رد نہیں ہوتیں (ضرور قبول ہوتی ہیں) پہلی میم ماں کی۔ دوسری میم۔ مسافر کی۔ تیسری میم مضطرب دل کی۔ میں نے انہیں یہ تینوں م کا ذکر کر کے کہا کہ بہن پہلی میم ماں کی ہے 'ماں سے دعا کرائیں پھر اپنے مرشد کی باتیں دل میں آگئیں میں نے کہا بہن ایک ہے دعائیں کروانا اور ایک ہے دل سے دعائیں نکلوانا اور اس میں بہت فرق ہے' زمین وآسمان کی طرح فرق ہے۔ آپ نے کسی کو دعا کے لیے کہا اس کی مرضی ہے دعا کرے یا نہ کرے لیکن آپ نے اپنے والدین میں سے کسی کی دل کے ساتھ خدمت کر دی تو آپ انہیں دعا کے لیے کہیں نہ کہیں خود بخود ان کے دل میں گہرائیوں سے اللہ جانے کتنی دعائیں نکلیں گی اور وہ دعائیں آپ کا بیڑا پار کر دیں گی۔ اس بہن نے جواب دیا بھائی ایک دکھ ہے کہ میرے والدین کا انتقال ہو چکا ہے اگر وہ زندہ ہوتے تو شاید حالات اتنے خراب ہی نہ ہوتے۔ میں نے عرض کی اللہ کے ہر کام میں اس کی کوئی حکمت ہوتی ہے اور یہ خدمت صرف والدین کے ساتھ مخصوص نہیں ہے کوئی بھی بڑا ہو اس سے دعائیں لینے کیلئے خدمت ایک مجرب عمل ہے دوسرا آپ کی امی حیات نہیں ہیں لیکن اب تو آپ خود ایک ماں ہیں اور ایک دو کی نہیں پورے چار بچوں کی ماں ہیں۔ ایک میم آپ میں موجود ہوئی اور دوسری میم بھی آپ میں موجود ہے (اور اس میم نے تو خود میرے دل کو مضطرب کر دیا ہے)

کہنے لگی وہ کونسی میم میں نے کہا کہ وہ ہے مضطرب دل آپ سے زیادہ مضطرب کون ہوگا والدین کی شفقت ومحبت کا سایہ وہ آپکے سر پر موجود نہیں ہے، شوہر کی الفت وکرم کا تاج آپ کے سر پر نہیں ہے، بچوں کو دینے کے لیے آپ کے پاس حسرتوں کے سرمائے کے سوا اور کچھ نہیں ہے، ساس سسر کی خدمت کرنے کے وسائل سے آپ تہہ دست ودامن ہیں، آپ کے وجود کا انگ انگ زخمی ہے، اپنے بیگانوں کی بے رخی سے آپ کا قلب وجگر چھلنی چھلنی ہے، آپ سے زیادہ بھی کوئی مضطرب دل والا ہوگا۔ ایک نہیں دو ''م'' آپ میں جمع ہیں صرف ان سے کام لینے کی ضرورت ہے آپ کی آہیں تو عرش کو ہلا دیں لیکن آپ ان سے کام نہیں لیتیں۔ آپ کو اپنی قدر وقیمت کا احساس نہیں ہے آپ اس سے کام لینا نہیں جانتیں واللہ اگر آپ اس سے کام لیں تو آپ کی ساری مصیبتیں، پریشانیاں ختم ہو جائیں اور ویسے بھی عورت کا دل نرم ہوتا ہے اور پھر ان حالات میں جب کہ آپ کا دل ٹوٹا ہوا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں ٹوٹے ہوئے دلوں کے پاس ہوتا ہوں۔ یہ بہن میری باتیں بڑی توجہ سے اور دھیان سے سن رہی تھیں حیران ہوتے ہوئے بولی کہ میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا کہ میں کیا کروں، کیسے کروں، آپ مجھے سمجھائیں، میں عمل کروں گی اور ساری زندگی آپ کو دعائیں دیتی رہوں گی۔ بندہ نے اسے مزید سمجھانے کیلئے چند واقعات ان کے گوش گزار کیے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دوانمول خزانہ کی برکات

غلام مصطفیٰ نوید

میری ضلع ساہیوال میں ہڑپہ کے قریب ایک گاؤں میں رہائش ہے۔ والد محکمہ انہار میں میں پٹواری ہیں۔ لیکن وہ اللہ والوں کے ساتھ منسلک ہیں۔ اپنی زرعی زمین نہ ہونے کے برابر تھی لہٰذا گھر میں تنگ دستی تھی۔ ہم کل ۶ بہن بھائی تھے۔ ۴ بہنیں اور بھائی بچپن میں ہی فوت ہوگئے تھے تمام کی فوتگی کے وقت عمریں ۲/۱-۱ سال کے قریب تھیں اور ان کی فوتگی کے بعد ان کی کمر پر سیاہ رنگ کا ہاتھ کا نشان ہوتا تھا۔ ماں باپ کی اولاد میں سب سے بڑا ہوں اور بہن چھوٹی ہے۔

میری ماں جی کی بہت خواہش تھی کہ بچے پڑھ کر اچھے عہدوں پر پہنچ جائیں لہٰذا ماں نے بہت محنت کی۔ خود گھر کے اور زمینوں کے کام کئے اور ہم دونوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔

میں نے پنجاب یونیورسٹی سے M.com کا امتحان پاس کیا جبکہ میری بہن نے M.A Education کی تعلیم حاصل کی۔ میرے والد نے تمام سروس میں حلال حرام کا بہت خیال رکھا بلکہ اپنے سروس کے ایریا میں کسی سے کھانا تک نہیں کھایا۔ جب اپنے علاقہ میں سرکاری کام کے سلسلہ میں جاتے تو اپنا کھانا گھر سے ہمراہ لے جاتے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد جب ملازمت کا مرحلہ آیا تو میں نے جس جگہ Apply کیا مجھے جواب ہی ملا جبکہ میں نے متعدد دفعہ یہ نوٹ کیا کہ میرے سے کم علم اور نااہل میرے ہم جماعت اچھے اچھے عہدوں پر لگ چکے تھے۔ مختلف جگہوں پر میں تقریباً ۷ سال معمولی ملازمت کرتا رہا۔ ملازمت حاصل کرنے کے دوران میں نے نوٹ کیا کہ مجھے صحیح سمت میری محنت کا صلہ نہیں مل رہا تو میں نے مختلف روحانی عامل حضرات کے پاس جانا شروع کر دیا تاکہ میرے مسائل کچھ کم ہوسکیں۔ اور میں معاشرے میں باعزت زندگی گذار سکوں۔

لاہور، قصور، دیپال پور، رینالہ خورد، ملتان، ساہیوال، بہاولپور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، میں مختلف عامل حضرات سے ملتا رہا۔ جن کی تعداد تقریباً ۳۰/۲۹ کے قریب ہے۔ تمام عامل حضرات سب سے پہلے فرماتے کہ جادو ہے۔ یہ اتارنے کے لیے پڑھائی کرنا پڑے گی اور بڑا گوشت

کہنے لگی وہ کونسی میم میں نے کہا کہ وہ ہے مضطرب دل آپ سے زیادہ مضطرب کون ہوگا والدین کی شفقت ومحبت کا سایہ وہ آپکے سر پر موجود نہیں ہے' شوہر کی الفت وکرم کا تاج آپ کے سر پر نہیں ہے' بچوں کو دینے کے لیے آپ کے پاس حسرتوں کے سرمائے کے سوا اور کچھ نہیں ہے' ساس سسر کی خدمت کرنے کے وسائل سے آپ تہہ دست ودامن ہیں' آپ کے وجود کا انگ انگ زخمی ہے' اپنے بیگانوں کی بے رخی سے آپ کا قلب وجگر چھلنی چھلنی ہے' آپ سے زیادہ بھی کوئی مضطرب دل والا ہوگا۔ ایک نہیں دو ''م'' آپ میں جمع ہیں صرف ان سے کام لینے کی ضرورت ہے آپ کی آہیں تو عرش کو ہلا دیں لیکن آپ ان سے کام نہیں لیتیں۔ آپ کو اپنی قدر وقیمت کا احساس نہیں ہے آپ اس سے کام لینا نہیں جانتیں واللہ اگر آپ اس سے کام لیں تو آپ کی ساری مصیبتیں' پریشانیاں ختم ہو جائیں اور ویسے بھی عورت کا دل نرم ہوتا ہے اور پھر ان حالات میں جب کہ آپ کا دل ٹوٹا ہوا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں ٹوٹے ہوئے دلوں کے پاس ہوتا ہوں۔ یہ بہن میری باتیں بڑی توجہ سے اور دھیان سے سن رہی تھیں حیران ہوتے ہوئے بولی کہ میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا کہ میں کیا کروں' کیسے کروں' آپ مجھے سمجھائیں' میں عمل کروں گی اور ساری زندگی آپ کو دعائیں دیتی رہوں گی۔ بندہ نے اسے مزید سمجھانے کیلئے چند واقعات ان کے گوش گزار کیے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دوانمول خزانہ کی برکات

غلام مصطفیٰ نوید

میری ضلع ساہیوال میں ہڑپہ کے قریب ایک گاؤں میں رہائش ہے۔ والد محکمہ انہار میں میں پٹواری ہیں۔ لیکن وہ اللہ والوں کے ساتھ منسلک ہیں۔ اپنی زرعی زمین نہ ہونے کے برابر تھی لہٰذا گھر میں تنگ دستی تھی۔ ہم کل ٦ بہن بھائی تھے۔ ۴ بہنیں اور بھائی بچپن میں ہی فوت ہوگئے تھے تمام کی فوتگی کے وقت عمریں ۱/۲۔۱ سال کے قریب تھیں اور ان کی فوتگی کے بعد ان کی کمر پر سیاہ رنگ کا ہاتھ کا نشان ہوتا تھا۔ ماں باپ کی اولاد میں سب سے بڑا ہوں اور بہن چھوٹی ہے۔

میری ماں جی کی بہت خواہش تھی کہ بچے پڑھ کر اچھے عہدوں پر پہنچ جائیں لہٰذا اماں نے بہت محنت کی۔ خود گھر کے اور زمینوں کے کام کئے اور ہم دونوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔

میں نے پنجاب یونیورسٹی سے M.com کا امتحان پاس کیا جبکہ میری بہن نے M.A Education کی تعلیم حاصل کی۔ میرے والد نے تمام سروس میں حلال حرام کا بہت خیال رکھا بلکہ اپنے سروس کے ایریا میں کسی سے کھانا تک نہیں کھایا۔ جب اپنے علاقہ میں سرکاری کام کے سلسلہ میں جاتے تو اپنا کھانا گھر سے ہمراہ لے جاتے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد جب ملازمت کا مرحلہ آیا تو میں نے جس جگہ Apply کیا مجھے جواب ہی ملا جبکہ میں نے متعدد دفعہ یہ نوٹ کیا کہ میرے سے کم علم اور نا اہل میرے ہم جماعت اچھے اچھے عہدوں پر لگ چکے تھے۔ مختلف جگہوں پر میں تقریباً ۷ سال معمولی ملازمت کرتا رہا۔ ملازمت حاصل کرنے کے دوران میں نے نوٹ کیا کہ مجھے صحیح سمت میری محنت کا صلہ نہیں مل رہا تو میں نے مختلف روحانی عامل حضرات کے پاس جانا شروع کردیا تاکہ میرے مسائل کچھ کم ہوسکیں۔ اور میں معاشرے میں باعزت زندگی گذار سکوں۔

لاہور، قصور، دیپال پور، رینالہ خورد، ملتان، ساہیوال، بہاولپور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، میں مختلف عامل حضرات سے ملتا رہا۔ جن کی تعداد تقریباً ۳۰/۲۹ کے قریب ہے۔ تمام عامل حضرات سب سے پہلے فرماتے کہ جادو ہے۔ یہ اتارنے کے لیے پڑھائی کرنا پڑے گی اور بڑا گوشت

قربانی دینا ہوگا۔ جن کے لیے رقم ایڈوانس جمع کروادو۔ مرتا کیا نہ کرتا جس قدر ممکن ہو سکا جعلی عاملوں کو رقم دیتا رہا لیکن منزل نہ مل سکی۔

۱۹۹۸ء میں میں نے مقامی الیکٹرونکس مصنوعات بنانے والی کمپنی میں ملازمت اختیار کر لی۔ ماں کی دعاؤں نے اثر دکھایا اور معقول تنخواہ ملنے لگی اور گھر کے حالات کچھ بہتر ہونے لگے۔ میری ملازمت لاہور، ساہیوال میں رہی دوران ملازمت میں نے محسوس کیا کہ مجھے وہ مراعات اور حقوق نہیں مل رہے جو ملنے چاہئیں تھے تو ایک مرتبہ پھر نام نہاد عاملوں کے پاس جانا شروع ہوگیا اور پیسہ اور وقت برباد کرتا رہا لیکن نہ تو میری ترقی ہوئی اور نہ ہی مراعات میں اضافہ لیکن کام چلتا رہا۔

میری منگنی میری ماں نے میری خالہ یعنی اپنی بہن کے گھر کر دی تھی۔ اس میں آئے دن رکاوٹیں شروع ہوگئی تھیں۔ ہمارے تایا محترم جو کہ ۳۵ سال قبل اپنے حصہ کی چیزیں لے کر جا چکے تھے دوبارہ نئے سرے سے اپنا حصہ لینے کے لیے آگئے۔ عجیب سی صورت حال تھی۔ والد صاحب انتہائی شریف انسان ہیں۔ لہٰذا تمام بوجھ مجھ اکیلے کو اٹھانا پڑا۔

تمام رشتہ دار اس صورت حال میں میرا ساتھ چھوڑ گئے جبکہ ہمارے ہمسائے آئے دن ہمارے ساتھ لڑائیاں کرتے رہتے۔

۲۰۰۴ء میں میں بطور ملازمت کے سلسلے میں لاہور میں مقیم تھا۔ دفتر میں ایک ساتھی کے پاس ایک کتابچہ انمول خزانہ دیکھنے کو ملا۔ حکیم صاحب سے ملنے کا شوق ہوا۔ اس پر ایڈریس الفلاح بلڈنگ لاہور کا تھا۔ الفلاح بلڈنگ لاہور گیا تو بتایا گیا کہ Temple Road کی ایک چھوٹی سی مسجد میں حکیم صاحب تشریف رکھتے ہیں۔ عصر کے بعد حکیم صاحب سے ملا۔ بڑا باشرع اور پرکشش چہرہ تھا۔ انہوں نے مختصر حالات پوچھے اور انمول خزانہ کا کتابچہ میرے حوالے کر دیا۔

میں نے پڑھنا شروع کر دیا کبھی کوتاہی بھی ہو جاتی لیکن کوشش ہوتی کہ خزانہ نمبر ۱ اور خزانہ ۲ دونوں پڑھوں۔

اسی دوران میری ٹرانسفر لاہور سے ساہیوال ہوگئی۔ کیونکہ ساہیوال میرا قریبی شہر تھا۔ میں وہاں پر چلا گیا اور انمول خزانہ نمبر 1 اور 2 میرے معمول میں رہا۔

۲۰۰۴ء کے ماہ رمضان مبارک میں ایک عجیب واقعہ ہوا۔

میں نے افطاری ساہیوال میں کی اور اپنے گاؤں چل پڑا۔ میرا معمول تھا کہ خزانہ ۱، ۲ کو گاڑی چلاتے وقت پڑھتا رہتا تھا۔ میرا گاؤں ساہیوال سے تقریباً 35Km ہے۔ جو نہر ساہیوال میں سے گذرتی ہے وہی نہر ہمارے گاؤں کے قریب سے گزرتی ہے اور L-9 کہلاتی ہے۔

میں اپنے گاؤں کی طرف مڑا ہی تھا کہ نہر کے کنارے درختوں سے اچانک ۲ ڈاکو مسلح میرے سامنے دائیں اور بائیں پستول تان کر کھڑے ہو گئے اور میں ان کو دیکھا تو پریشان ہو گیا۔ میں نے اللہ کو یاد کیا۔ انمول خزانہ پہلے ہی پڑھ رہا تھا۔ میں نے گاڑی کو فل سپیڈ میں ایک ڈاکو کی طرف کیا۔ ڈاکو پیچھے کی طرف گرا اور میں صاف بچ نکلا۔ یہ تقریباً رات ۸ بجے کا وقت تھا۔ میں گاؤں پہنچا اور وہاں سے ہم 20/25 آدمی مسلح ہو کر واپس اس جگہ پہنچ گئے وہاں پر کوئی ڈاکو تو نہ تھا۔ نہر میں چونکہ پانی نہ تھا، خشک تھی۔ وہاں پر دو مزدور ہاتھ باندھ کر لیٹے ہوئے تھے۔ ان کے ہاتھ پاؤں کھولے تو انہوں نے بتایا کہ ہم ہڑپہ میں Textile Mills میں کام کرتے ہیں۔ واپس آرہے تھے کہ ڈاکو لوٹ کر ہمیں رسیوں سے باندھ کر یہاں پھینک گئے۔ ایک گاڑی والا گذرا تھا وہ اس کو قابو کرنا چاہتے تھے لیکن وہ بچ نکلا۔ وہ اسے بڑی گالیاں دے رہے تھے۔ مزدور کہنے لگے کہ شکر ہے آپ لوگ آگئے ورنہ ہم ساری رات ادھر ہی رہتے میں نے سوچا کہ یہ سب کچھ دو انمول خزانے کی برکت سے ہوا۔

میں بھی ڈاکوؤں سے بچ نکلا اور دو بے گناہ مزدوروں کو بھی رہائی ملی۔

ہمارے ہمسایوں سے ہمارا شدید اختلاف تھا۔ وہ ہمیشہ ہم سے زیادتی کرتے تھے۔ ہم نے عدالت میں کیس کیا تھا۔ اللہ کے فضل و کرم سے وہ کیس ہمارے حق میں ہو گیا وقت گذرتا رہا۔

۲۰۰۴ء میں دسمبر میں ہی میری خالہ کے گھر میری شادی ہوگئی۔

آہستہ آہستہ خزانہ ۱، ۲ کے معمول میں بھی فرق آیا اور پھر خزانہ پڑھنا ختم ہو کر رہ گیا۔

دسمبر ۲۰۰۷ء میں والدہ بیمار ہوگئیں۔ بہت علاج کروایا۔ ڈاکٹرں نے انہیں پھیپھڑوں کا کینسر بتایا لیکن میں نے اللہ کے بھروسہ پر علاج جاری رکھا حالانکہ ان کے علاج پر کافی زیادہ

خرچ آ رہا تھا لیکن اللہ تعالیٰ انہیں ہمارے سر پر سلامت رکھے۔ میری ماں گھنا سایہ ہے۔ اللہ سلامت رکھے۔ اب میں موجودہ حالات کی طرف آتا ہوں۔

ایک دن اچانک مجھے حکیم صاحب خزانہ نمبر ا خزانہ نمبر ۲ والے یاد آ گئے۔ میں نے پڑھنا شروع کیا اور ایک عملیات کی کتاب کو بھی پڑھنا شروع کیا۔ کتاب سے بہت کچھ سمجھ آیا اور بہت کچھ سمجھ نہ آیا۔ دل میں خواہش ہوئی کہ کسی کامل استاد کے بغیر یہ کرنا ناممکن ہے۔

اگست ۲۰۰۸ء میں پھر سے ایک عجیب صورت حال سامنے آ گئی۔ اس سے قبل میں ماہ جون کا تذکرہ ضرور کروں گا۔

ماہ جون میں میں ملتان میں تھا۔ ایک دوست نے بتایا کہ ایک شاہ صاحب ولی کامل یہاں تشریف لاتے ہیں آپ ان سے مل کر والدہ کی صحت اور اپنی ترقی کے لیے وظیفہ لے لینا۔ میں رات کو ان سے ملنے گیا۔ میں نے عرض کیا کہ میری کمپنی جس میں میں کام کرتا ہوں کچھ لوگ میرے مخالف ہیں اور کچھ میرے حق میں گذشتہ ۹ سال سے میں ایک ہی گریڈ میں کام کر رہا ہوں۔ جبکہ میرے ساتھ کے بھرتی والے میرے سے 3 گنا آگے جا چکے ہیں اور والدہ کی صحت کی دعا کریں۔ ان صاحب نے وظیفہ بتایا۔ ۱۴۰۰ مرتبہ روز رات کو پڑھنا تھا۔ چنانچہ میں نے شروع کر دیا۔

ابھی وظیفہ ختم ہونے ہی والا تھا کہ کمپنی سے مجھے خط آ گیا کہ تم ہماری طرف سے فارغ ہو۔ ہم آپ کو نوکری سے فارغ کر رہے ہیں۔ میں بہت پریشان ہوا۔ والدہ کی بیماری، دیگر اخراجات کا واحد بڑا ذریعہ تو ملازمت ہی تھا۔ اچانک ختم ہو گیا۔ بہت سوچ بچار کے بعد میں نے کتاب (ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری) میں سے مندرجہ ذیل عمل ماہ جولائی ۲۰۰۸ء میں شروع کیا۔

ملازمت کا حکمیہ عمل:

اگر آپ ملازمت کرنا چاہتے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں آپ سرگرداں ہیں تو فوراً اس عمل کو شروع کر دیں۔ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے۔ پڑھنے والے کے سامنے انشاء اللہ ملازمت ہاتھ جوڑے کھڑی

رہتی ہے اور خود بخود ملازمت کے سامان اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے۔ جس محکمہ میں ملازمت کرنا منظور ہو درخواست دے دی جائے جب ہفتہ عشرہ اس عمل کو پڑھتے ہو گیا ہو تو چند محکموں میں میں نے درخواست دے دی۔ بڑا پرہیز یہ ہے کہ انسان لقمہ حرام سے سخت پرہیز رکھے اور سچ بولا کرے۔ فاقہ کرے لیکن ناجائز لقمہ سے شکم پروری نہ کرے۔ غسل کرے۔ پاک صاف رہے۔ نماز کا پنج وقت پابند ہو جائے۔

اول و آخر درود شریف اکیس اکیس بار درمیان میں چاروں قل یعنی سورۃ کافرون' سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ الناس، نماز فجر میں یہ تعداد پھر ظہر میں بائیس بار۔ عصر میں تیئس بار۔ مغرب میں چوبیس بار۔ عشاء میں پچیس بار معہ درود شریف۔ یعنی پچیس پچیس بار معہ درود شریف ایک چلہ پڑھنا ہوگا۔ اس میں راز کیا ہے۔ یہ ہے کہ ایک سورۃ کا ایک بار پڑھنے سے چوتھائی قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے پس روزانہ پانچ کلام پاک کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے اور وہ کسی کام میں محروم نہیں رہتا۔ اس چلہ کے درمیان میں ہر جمعرات کو مخصوص دعا بعد نماز عشاء ملازمت کی مانگ لیا کرے۔ ملازمت درمیان میں ہو جائے اس کے باوجود چلہ پورا کرنا ہوگا۔ ملازمت ہو جائے اور چلہ باقی ہے تو یہ دعا مانگو کہ خوش اسلوبی سے میرا کام کرانا۔ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔

ماہ جولائی میں شروع کر دیا۔ بہت دھیان اور پابندی سے پڑھا۔ وظیفہ شروع کئے ابھی ایک ہفتہ ہوا تھا اور میں لاہور میں تھا کہ ایک دوست کو فون کیا۔ وہ صاحب عیسائی ہیں اور مختلف اداروں کو Consultancy فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ آج شام میرے دفتر آؤ میں پہنچا انہوں نے میرا مختصر سا انٹرویو کیا اور بتایا کہ ولی آئل ملز میں ایریا منیجر ملتان کی پوسٹ خالی ہے۔ میں تمہیں جانتا ہوں' شریف اور محنتی آدمی ہو تم فائنل انٹرویو کی تیاری کرو اور کل دوبارہ شادمان لاہور میں آ جاؤ۔ میں پہنچا انٹرویو میں ولی آئل ملز لمیٹڈ کے دو منیجر بیٹھے تھے۔ انٹرویو کی تمام تفصیل تو میرے دوست پہلے ہی بتا چکے تھے۔ میں وہی جواب دیتا گیا۔

آخر میں تمام عملہ میں مجھے کہا کہ آپ کو مبارک ہو۔ آپ پاس ہو گئے ہیں اور آپ کے کاغذات فائنل ہونے کے لیے چلے گئے ہیں۔ آپ کو مبلغ 35000 روپے تنخواہ اور آنے جانے کے لیے نئی گاڑی دی جا رہی ہے۔

میں حیران تھا کہ وہ میرا عیسائی دوست میرے لیے اتنا کام کیوں کر رہا ہے اس نے ہی مجھے دوبارہ فون کیا کہ دوبارہ لاہور آ جاؤ اور نوکری شروع کرو میں دوبارہ لاہور پہنچا اور ادارہ میں کام شروع کر دیا' یہ تمام کام تقریباً 20 دن میں مکمل ہو گیا اور رولی آئل ملز کی انتظامیہ نے مجھے تربیت دینی شروع کر دی۔ مورخہ 2/9/08 بروز بدھ کو میں حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ملاقات کے وقت کتاب بھی رہنمائی کے لیے ہمراہ لے گیا تھا۔

حکیم صاحب نے فرمایا: یہ عمل تو ایک خزانہ ہے جو کہ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے۔ میں تمہیں اجازت دیتا ہوں میری اجازت سے پڑھو گے تو کمالات دیکھنا چونکہ میں یہ وظیفہ پہلے ہی پڑھ رہا تھا۔ میں نے اس دن 3/9/08 سے دوبارہ حکیم صاحب کی اجازت سے شروع کر دیا۔

پہلی رات میں وظیفہ مکمل کرنے کے بعد سویا تھا کہ خواب آیا۔ میرا کزن مجھے کہہ رہا ہے کہ 16 آموں کی پیٹیاں آئی ہیں اور یہ تمہاری ہیں وہ مجھے آم دیکھا کر کہہ رہے کہ بہت موٹے' خوبصورت اور تازہ آم ہیں۔ پیٹیوں کا ڈھیر میرے سامنے ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اٹھا لیتا ہوں میرا کزن مجھے اصرار کرتا ہے کہ اٹھوالو یار میں تمہارا خدمت گار ہوں میں اٹھا کر جہاں کہو رکھ دیتا ہوں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ یہ برابر خواب سحری کے وقت کا ہے۔

چند دن بعد دوبارہ خواب آیا۔ یہ خواب بھی صبح سحری کے وقت آیا کہ ایک بڑا ہال کمرہ ہے۔ خوبصورت قسم کے تیار کھانے مرغ، چکن، مچھلی وغیرہ مکمل تازہ تیار شدہ پڑے ہیں خوشبوئیں اٹھ رہی ہیں۔ مجھے کہا جا رہا ہے کہ تم کھاؤ یہ تمہارے لیے ہی تو ہیں۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اتنا کھانا تو بہت زیادہ ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

اس کے بعد پھر مجھے خواب آیا ہے۔ صاف شفاف پانی ہے۔ بالکل صاف پانی ہے اور کمروں میں بھرا ہوا ہے اور پانی میرے گلے تک ہے اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں ہو رہی۔ میں اس میں چل رہا ہوں۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

پھر چند روز بعد ایک اور خواب آیا کہ 4/5 بڑی بڑی کالی بھینسوں کا ڈیرہ ہے۔ بھینسیں اچھی نسل کی خوب موٹی تازہ اور دودھ دینے والی ہیں مجھے کہا جاتا ہے کہ تم رکھ لو۔ خوب دودھ دیتی ہیں۔

چند دن پہلے مجھے خواب آیا کہ بہت چھوٹا سا بچہ میری والدہ کی گود میں لیٹا کھیل رہا ہے۔ بڑا خوبصورت ہنستا کھیلتا بچہ ہے میری ماں اس کے ساتھ کھیل رہی ہے اور میری ماں کہتی ہے کہ تیرا بیٹا ہے اور کہتی ہے تیرا بیٹا بڑا خوبصورت ہے۔

یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ اب تک میری کوئی اولاد نہیں ہے۔ چند روز پہلے میری والدہ جو کہ کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں نے بتایا کہ مجھے چند روز سے اچھے اچھے خواب آ رہے ہیں اور میری طبیعت بہتر ہوتی جا رہی ہے۔

ماں جی نے بتایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک سرسبز گنوں کا کھیت ہے اور میٹھے اور رس بھرے گنوں کا ڈھیر لگا ہے یہ وہ والے گنے ہیں جن میں سے شہروں میں بیچنے والے رس نکال کر لوگوں کو بیچتے ہیں۔ بہت ہی بھرا بھرا کھیت ہے بہت اچھا لگ رہا ہے۔ حالانکہ دوران بیماری وہ بتایا کرتی تھیں کہ مجھے ڈراؤنے خواب آتے تھے اور مُردے خواب میں نظر آتے تھے۔ لیکن اب نہ جانے کیوں ختم ہو گئے ہیں' مجھے نیند بھی اچھی آنے لگی ہے اور بھوک بھی اچھی طرح لگ رہی ہے۔

محترم حکیم صاحب کا بتایا ہوا عمل جاری ہے۔ مکمل توجہ اور دھیان سے کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حرف ''ص'' کا روحانی راز

غلام اکبر، کراچی

حرف ''ص'' ایک بادی مزاج حرف ہے اپنے بادی عنصر ہونے کے حساب سے نڈر اور شدت پن، جلد بازی' بے راہ روی، رومان پسند طبیعت اور ضد بازی جیسے اثرات سے متاثر کرتا ہے۔ لڑکیوں (خواتین) کے لئے انتہائی حساسیت، جلد بہک جانا اور ایک سے زائد شادیاں یا رومان یا دل لگی کو واضح کرتا ہے۔ آتشی مزاج حروف۔ ''ا، م، ہ، ف، ش، ط، ز'' کے ساتھ گہری دوستی یا ہم مزاجی قائم ہو جاتی ہے اگر عددی ہم مزاجی بھی ہو تو کیا کہنے۔ حرف ''ص'' رکھنے والی خواتین کے لیے حیرت انگیز قرآنی عمل۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ الصَّمَدُ O

رَبَّ کُلِّ الْمَصْدَرِ وَاَنْتَ الْکَبِیْرُO

ترجمہ: (اے اللہ بے شک تو بے نیاز پروردگار سب کاموں کو پورا کرنے والا اور بڑی شان و شوکت والا ہے) **ترکیب عمل:** نماز عشاء کے بعد پہلے دو نوافل بہ نیت استغفار ادا فرمائیں اور بعد نوافل (نماز کے بعد) اول و آخر درود پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ ۷۔۷ بار۔

اور پھر 15 منٹ تک اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

صدق دل کے ساتھ پڑھ کر نہایت عجز و انکساری کے ساتھ دعا فرمائیں اب دو نوافل پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کی خدمت اقدس میں ہدیہ فرما دیں اور 17 منٹ تک درود و پاک پڑھ کر پیارے حضور ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اب، دو نوانل اپنی حاجت روائی (خصوصاً غیر شادی شدہ لڑکیاں اپنے لیے بہتر رشتے اور شدی شدہ خوا تمن لڑکیاں اپنے بہتر ازدواجی ماحول کے لیے عمل کریں) کیلئے ادا فرمائیں۔ اب پہلے 19 مرتبہ درود ابراہیمی کے بعد 21 مرتبہ سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھیں اب درج بالا مخصوص اسم اعظم صرف 111 مرتبہ پڑھ کر آخر میں پھر 19 مرتبہ درود پاک ابراہیمی پڑھ کر گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ دعا مستجاب ہوگی۔

یہ عمل ہر لڑکی / عورت (عورت سے مراد شادی شدہ ہونا) اپنے نام مع والدہ کے نام اعداد کے تحت کرے۔ مثلاً ایک لڑکی کا نام صباحت اور ماں کا نام غزالہ روحی ہے تو اس لڑکی مع نام والدہ کے ٹوٹل اعداد ۱۶۷۸

صباحت: ۰۴۱۱   ۸+۷+۶+۱=۲۲

غزالہ روحی: ۱۲۶۷/۱۶۷۸

اب لڑکی صباحت بنت غزالہ روحی کو ٹوٹل ۲۲ دنوں تک یہ عمل بلاناغہ کرنا ہے۔ اسی طرح دیگر لڑکیوں / خواتین کو عمل کرنا ہے۔

نیز یہی عمل دیگر تمام جائز کاموں کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔ **خاص نوٹ:** اس عمل کے ذریعے آنے والے حالات اور واقعات سے قبل از وقت آگاہی مل جاتی ہے پروردگار پاک بذریہ خواب آگاہی عطا فرما دیتے ہیں اور انشاء اللہ مالک الملک کی طرف سے وسیع فضل و کرم اور رحمتوں کے دروازے کھل جائیں گے۔ (واللہ اعلم بالصواب) رزق حلال اور شریعت کی مکمل پابندی شرط ہے۔

☆☆☆☆☆

پُرخلوص روحانی مشورہ

امراض چاہے روحانی ہوں یا جسمانی، ذہنی یا نفسیاتی، موت کے سوا ہر بیماری کا سبب اور علاج ہے۔

ہر قسم کے روحانی، جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض و عوارض سے دائمی شفاء و صحت اور قلبی سکون صرف اور صرف اللہ جل جلالہ کی خصوصی رضا ہی کے تحت ہے۔ یاد رکھیں پیارے دوستو! مقدر جو اللہ نے لکھ دیا وہ اٹل ہے۔ عملیات ایک سبب ہے۔ وسیلہ، بہانا اور ذریعہ ہے۔ عمل یا تعویذ بھی اسی وقت کام کرتا ہے جب اللہ کا حکم ہو اس لئے مرکز صرف اللہ کی ذات ہے۔ باقی سب ہیچ اور بے اثر ہے۔

لہٰذا اپنے رب کی رضا کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ اپنی خامیوں اور کوتاہیوں پر نظر رکھو اور پھر سے نہ دُہراؤ۔ سوائے اپنے اللہ کے کسی سے توقعات نہ رکھو۔ ہر حال میں صبر اور شکر کرتے رہو اپنی زبانوں کو شکوہ، شکایت سے بچاتے رہو۔ معاش کا کام پوری تن دہی اور کوشش سے انجام دو مگر! نتیجے پر نظر نہ رکھو اور اپنے اللہ پر چھوڑ دو۔ ہر وقت اپنی آخرت کو سنوارنے کی فکر کرتے رہو۔ اپنے تمام رنج و الم کو صدق دل کے ساتھ اپنے اللہ کے سپرد کر دو۔

دوستو! جلد بازی سے توبہ کرو۔ غصے کے سومنات کو توڑ دو۔ پھر دیکھنا کہ غفلت کے پردے ہٹ جائیں گے۔ دشمن دوست بن جائیں گے۔ نیک ساعتیں قدم قدم پر تمہارا استقبال کریں گی۔ آنے والی دائمی خوشیوں کو تمہارا انتظار رہے گا۔ بے حساب رزق حلال حیرت انگیز طریقے سے کہاں کہاں سے ملے گا اور تاحیات یعنی ساری زندگی ملتا رہے گا۔

پابندی نماز کے ساتھ روزانہ صبح ۹ تا ۱۱ کے درمیان بوقت چاشت باوضو کم از کم ایک گھنٹے تک اپنے اللہ سے مخاطب ہوں یعنی یاحی یا قیوم کا ورد کریں۔اول وآخر درود خضری ۷۔۷ مرتبہ کے ساتھ۔اسی طرح عصر ومغرب کے درمیان ورد کیجئے اور ہر جمعرات کو عصر ومغرب کے درمیان ۱۱ روپے خیرات کر دیا کریں۔جھک جائیں اپنے سچے اور پیارے دوست اپنے انتہائی مہربان پالنہار کے حضور میں اور اپنے مقدر سنوار لیں۔

آپ کی صحت:

پیارے رسول پاک ﷺ کا فرمان ہے گوشت کو سبزیوں سے زینت دیا کرو۔سلاد کے لئے کھیرے، ککڑی، ٹماٹر، پودینہ اور لیموں بہترین ہیں۔گندم میں جوڈالنا مسنون ہے۔جو سے تیار کی ہوئی غذا معدہ، دل، جگر، اعصاب، غصہ اور تیزی کو سکون میں رکھتی ہے، زخم معدہ اور جوڑوں کے درد میں تیزی سے اضافہ کا باعث ایئر کنڈیشنز، ایئر کولر، فریج اور کڑاہی گوشت ہیں۔آرام طلب دوستوں کے معدے بھی آرام طلب ہو کر گیس، تبخیر، تیزابیت، ریاح اور سستی کی دوائیوں کے جرمانے بھرواتے رہتے ہیں۔گرم مصالحہ اور تیز مرچ ہرگز مناسب نہیں یہ معدہ اور آنتوں میں ورم اور زخم کا باعث بنتے ہیں۔دھنیا، سفید زیرہ اور ہلدی پیٹ کے اندر زخم اور ورم سے شفاء کے لیے نہایت مفید ہیں۔نوٹ: دنیا کے کسی ملک میں سوائے برصغیر ''پاک وہند'' کے سرخ مرچ استعمال نہیں ہوتی۔

پرہیز سے علاج:

پیارے قارئین! اکثر خواتین وحضرات مہمانوں، دوستوں او خریداروں کی تواضع کے لئے دن میں پانچ، چھ مرتبہ مٹھائی اور پھل منگوا لیتے ہیں اور بغیر بھوک کے پہلی غذا ہضم کئے بغیر معدے میں داخل کرتے رہتے ہیں اس طرح غذا معدے میں ترش ہو جاتی ہے، آپ نے دن میں تین بار کھانا، پانچ بار چائے رات کو دودھ کل نو مرتبہ معدہ استعمال فرمایا اور ساتھ ہی برف پی کر معدے کی ہانڈی کو ٹھنڈا کرتے رہے ذرا خود انصاف کیجئے کہ معدہ جو آپ کا دوست ہے کیا آپ نے اس کے

ساتھ ظلم نہیں کیا؟ آپ برف کے پانی کا استعمال نارمل کر دیں، پانی خواہ فریج وغیرہ کا ٹھنڈا کیا ہوا ہو۔غذا کے ساتھ پانی کم پئیں تا کہ ہضم میں رکاوٹ نہ ہو۔پھر دیکھئے گا کہ 90% فی صد بیماریوں سے آپ کو یقینی طور پر آزادی نصیب ہو جائے گی۔

پیارے قارئین محترم! سنت رسول پاک ﷺ اور سائنس یہ ہے کہ روٹی کے بعد جو پانی آپ نے پینا ہو وہ روٹی کے ایک گھنٹہ پہلے پی لیں تا کہ غذا کے بعد پانی پینے کی حاجت نہ رہے۔پھر غذا کے تین گھنٹے بعد جس قدر پانی کی خواہش ہو پی لیں۔ہاضمہ ٹھیک رہے گا۔مسنون اور معتدل غذائیں کھائیں، صبح کا بہترین ناشتہ چائے، ڈبل روٹی کی بجائے جو کا دلیا یا گیہوں کا دلیا ہے، چائے گرم ہے اس سے پرہیز ہی کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ڈبل روٹی خمیر کی ہوتی ہے اس کی کھٹاس سے تیزابیت پیدا ہوتی ہے جبکہ دودھ سونے سے پہلے پہلے یعنی شام کو ہی غذا کے ساتھ دودھ پی لیا کریں اور دودھ آہستہ آہستہ پئیں۔اس طرح لعاب دہن زیادہ مقدار میں خارج ہو کر دودھ اور غذا کو جلد ہضم کر دیتا ہے اور یہی سنت رسول پاک ﷺ بھی ہے اور طب بھی۔**یاد رکھیں!** حکما کے نزدیک سونے سے پہلے دودھ پینے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔

نفسیاتی علاج: دوستو امراض کی شدت محسوس کرنے کا کردار دل و دماغ اور اعصاب خاص طور پر ادا کرتے ہیں اگر دل و دماغ کے برتن خالی رکھیں گے تو امراض دماغی اور امراض جسمانی مثلاً خوف، ناامیدی، فکر، پریشانی، وحشت، خفقان، وسواس، مراق، تبخیر اور اعصابی تناؤ اس دل و دماغ کے برتن میں گھر کر جائیں گے۔اگر اس دل و دماغ کے برتن کو کارآمد اور مصروف یقین و ایمان، امید و اعتماد، جذبہ خدمت خلق، سکون، اطمینان دعا، ذکر وعبادت، تعلیم اور دینی دعوت سے پُر کر لیں تو اس مصروف دماغ کے پاس سوچنے کا وقت ہی نہیں رہے گا اور یہ چیز اپنے اندر پیدا کرنے کے لیے صوفیائے کرام، علمی حلقوں اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے سے پڑے گی۔ اللہ تعالیٰ پر مکمل یقین تمام جسمانی، روحانی ذہنی ونفسیاتی امراض وعوارض کا علاج ہے اور دل کی طاقت کا بے نظیر نسخہ ہے۔دھیان اور توجہ سے ان کا نام بار بار لیں کہ اللہ جل جلالہ اس جامع

ولامحدود صفات کاملہ کو کہتے ہیں جس میں ہر وقت صفت موجود ہے جس کی مخلوق کو ضرورت ہے۔ مثلاً مخلوق کو ضرورت ہے کہ خلق کی جائے تو وہ خالق ہو، مخلوق کو ضرورت ہے کہ اس کی پکار سنی جائے تو وہ سمیع ہے۔ دیکھی جائے تو۔ ''بصیر'' ہے۔ مدد کی جائے تو ''ناصر'' ہدایت کی جائے یا ہدایت کی ضرورت ہو تو وہ ''ہادی'' ہے مخلوق کی ضرورت کے ساتھ ہو جو ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں ان کے ساتھ ہو اور کمزور وغریب نہ ہو بلکہ طاقتور اور امیر ہو تو وہ ''قوی اور غنی'' ہے اور ساتھی بھی ایسا ہو جو نہ بوڑھا ہو اور نہ مرنے والا بلکہ خوب صورت ہو تو وہی حی القیوم اور صاحب جمال ہے۔

پیارے دوستو! بزرگو، بہنو اور بھائیو! اللہ زبردست طاقتور ہے۔ اس نے انسان کو بھی طاقتور بنایا ہے۔ اتنا کمزور نہیں بنایا جتنا ہم نے سمجھ رکھا ہے۔ اس لیے بیماری اور دیگر عوامل سے ہرگز ہرگز نہیں ڈرنا چاہیے۔ تمام چیزیں اور بیماریاں مخلوق ہیں اور مخلوق محتاج ہے۔ محتاج شے کچھ نہیں کرسکتی نہ ہی نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع، دوسری بات ذہن نشین کرلیں کہ اللہ جل جلالہ ہی مارسکتا ہے۔ بیماری اللہ نہیں (صرف اللہ کی جانب سے آتی ہے) کہ مارڈالے۔ اس لیے پیارے دوستو! بیماری سے نہ ڈریں اور نہ ہی کسی اور تکلیف سے کیونکہ یہ تکلیفیں یا مصیبتیں ہمیشہ انسانوں کو بیدار کرنے کے لیے آتی ہیں ایک نئے جذبے کے ساتھ ایک بہتر حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ عطا کرتی ہیں۔ بس! بیماری اور دیگر تکالیف میں ثابت قدم رہیں۔ حوصلہ رکھیں۔ اپنے اللہ کے احکامات اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صدق دل کے ساتھ پیروی کریں۔ انشاء اللہ! اللہ کی عطا سے آپ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ صحت اور کامیابی عطا فرمائیں گے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی حکمت، تقسیم اور تقدیر پر سچے من سے راضی بہ رضا ہو جاتے ہیں وہ رشتوں کے جھگڑوں، نفع و نقصان کے وساوس کہ مجھے رزق کی تنگی کیوں؟ فلاں کو زیادہ کیوں؟ حرص، حسد، گلہ، شکوہ، رنج وغم، غصہ سے نجات پالیتے ہیں۔ صبر، شکر کی زندگی گزارتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندوں اور بندیوں کو تھوڑا دے کر کامیاب کیا اور ''قارون'' جیسے کو زیادہ دے کر ناکام کیا اور بے سکون کیا۔ حسد، بخل، گناہ کا احساس اور غصے سے دل ودماغ، آنتوں میں انقباض اور کھچاوٹ جیسے مضر صحت

عوارض پیدا ہو جاتے ہیں، ان سے بچیں۔ کھانا کھاتے وقت دماغ کو ہر قسم کے تفکرات اور غصے وغیرہ سے پاک رکھنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: اے فرزند آدم! ''روزی کا غم نہ کھا میرا خزانہ بھرا ہوا ہے اور میرا خزانہ کبھی خالی نہ ہوگا۔''

آپ بھی سوچئے؟

جو ہوا وہ اچھا ہوا۔ جو ہو رہا ہے وہ بھی اچھا ہو رہا ہے۔ جو ہوگا وہ بھی اچھا ہوگا۔ تمہارا کیا گیا ہے جو تم روتے ہو تم کیا لائے تھے جو تم نے کھو دیا۔ تم نے کیا پیدا کیا تھا جو تباہ ہو گیا تم نے جو لیا یہیں سے لیا جو دیا یہیں پر دیا جو آج تمہارا ہے پہلے کسی اور کا تھا کل کسی اور کا ہو جائے گا۔ تبدیلی کائنات کا معمول ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

کل کیا ہوگا؟

پیارے قارئین! مستقبل یا آنے والے پل میں کیا ہوگا اس کے بارے میں مثبت سوچ رکھنا کہ ایسا ہو جائے گا اچھی بات ہے لیکن بدگمان ہونا اچھی بات نہیں ہے۔ واقعتاً کل کیا ہوگا اس کے بارے میں کسی کو کچھ خبر نہیں یہ ''اللہ'' ہی جانتا ہے۔ میری آپ سے یہی گزارش اور مشورہ ہے کہ ''اپنے تمام معاملات اللہ'' کے اوپر چھوڑ دیجئے تمام وہم نکال باہر کیجئے۔ صرف کوشش کرتے رہیے۔ کسی شخص سے اگر کوئی تکلیف پہنچے تو اسے فوراً معاف کردیجئے اگر آپ کی ذات سے کسی کو تکلیف پہنچ جائے (وہ کوئی بھی ہو) تو اس سے فوراً معافی مانگ لیجئے بس! کوشش کیجئے اور بامراد ہو جائیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نمک بطور شفا

(لیڈی ڈاکٹر فرحت شفیع، مانسہرہ)

اللہ عزوجل نے نمک جیسی سستی اور باافراط چیز میں کوٹ کوٹ کر شفا بخشی ہے۔ آج کل جتنی علم طب میں انسان نے ترقی کی ہے اسی قدر انسان کے خلاف بیکٹیریا، فنگس اور وائرس نے بھی گٹھ جوڑ کر کے انسان پر حملہ آور ہونے کی ٹھان لی ہے اور یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ انسانوں اور جراثیموں کی اس جنگ میں انسان ہی شکست سے دوچار ہے اور وہ ان جراثیموں کی نت نئی پالیسیوں، خفیہ منصوبوں اور حملوں کے سامنے ہار چکا ہے لیکن دور حاضر کا انسان اس بات پر نازاں ہے کہ اس نے انسانی تاریخ میں ریکارڈ ترقی حاصل کر لی ہے لہٰذا دنیا کی کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی چہ جائیکہ خوردبینی مخلوق لہٰذا اس نے سخت ترین اور مہنگی ترین اینٹی بائیوٹکس، اینٹی فنگل اور اینٹی وائرل دوائیاں ایجاد کر لی ہیں جو جراثیموں کو شکار کرنے کے ساتھ ساتھ انسان کے معدے، جگر، گردوں اور اس کی جیب کا بھی شکار کرتی ہیں۔ مریض جب ان دوائیوں کے استعمال کے بعد مرض سے نجات پاتا ہے، وہیں اس کا معدہ، جگر اور گردے بھی کام چھوڑ چکے ہوتے ہیں، اس کا معدہ پھول چکا ہے اور اب وہ کھانا کیا پانی تک ہضم نہیں کر سکتا اور متلی اور قے شروع جاتی ہے لہٰذا دوسرے مرحلے میں اب اس کے معدے کا علاج شروع ہو جاتا ہے۔

الحمدللہ! جو بیماری دیتا ہے وہی شفا بھی بخشتا ہے لیکن اس ترقی یافتہ دور میں انسان کا دماغ یہ بات بھول چکا ہے کہ ایک سستی چیز سے بھی اس کو اسی طرح شفا نصیب ہو سکتی ہے جس طرح بہت پیچیدہ، بہت سخت اور بہت مہنگی دوائیوں کے استعمال سے ہوتی ہے لہٰذا وہ نمک جیسی سستی چیز کو بطور شفا قبول نہیں کرتا اور وہ اس کو حکیموں کی خرافات سمجھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں مریضوں کو نمک سے علاج کیلئے پہلے آدھا گھنٹہ تو قائل کرنا پڑتا ہے۔ واقعات سنانے پڑتے ہیں، لیکن اس کو یقین نہیں آتا وہ اسی انتظار میں رہتا ہے کہ کب اس کو ایک مہنگی دوائیوں اور انجکشنوں کی پرچی ملتی ہے لہٰذا ہم ان کو اس طرح

سمجھاتے ہیں کہ پہلے دس دن آپ نمک سے علاج کر لیں اس کے بعد ہم آپ کو اینٹی بائیوٹکس اور مہنگی انگریزی دوائی لکھ دیں گے۔ تب جا کر وہ نمک سے علاج کیلئے آمادہ ہوتے ہیں اور الحمدللہ دس، پندرہ دنوں بعد مکمل شفایاب ہو کر آتے ہیں اور انہیں مزید دوائی کی ضرورت نہیں رہتی۔

نمک (سوڈیم کلورائیڈ):

نمک ایک بہترین Anti Fungal, Anti Bacterial اور Anti viral ہے۔ یہ عملاً جراثیموں سے لڑ کر ان کو مارتا نہیں ہے بلکہ جب اس کا Hyper tonic اور Oncentrated محلول بنا کر زخم پر ڈالا جائے تو یہ Osmotic-Pressure کے ذریعے جراثیم، PUS اور دوسرے زہریلے مرکبات کو چوس چوس کر جسم سے باہر کھینچ نکالتا ہے اور نتیجتاً زخم سے پیپ، سوجن اور درد غائب ہو جاتا ہے اور وہ Repair ہونے کے مراحل کیلئے تیار ہو جاتا ہے اور چند ہی روز میں زخم خشک ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی Anti-Bacterial, Anti-Fungal یا Anti-Viral کریم کی افادیت Efficacy بڑھانے کے لئے نمک کو اس کے ساتھ Mix کر کے زخم پر لگایا جا سکتا ہے۔

نمک سے جن امراض کا ہم نے ذاتی طور پر علاج کیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ ہم نے نمک کو آنکھوں کی سرخی، سوجن پانی آنا اور خارش کیلئے استعمال کیا اور مجرب پایا۔

آنکھوں کے پیچیدہ امراض کیلئے:۔

طریقہ استعمال: ایک شیشے کی خالی بوتل اچھی طرح صاف کر کے دھولیں اور تازہ پانی سے بھر لیں۔ کھانے کا 1 چمچ نمک اس میں حل کر لیں اب روزانہ وضو سے پہلے اس پانی سے اچھی طرح آنکھیں کھول کر دھولیں۔

دوسرا طریقہ:۔ ایک رومال پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں، اس کو صاف جگہ پھیلا کر 2-3 چمچ نمک اس پر پھیلا دیں اب رومال کو اس طرح لپیٹیں کہ نمک سب سے اندر والی تہہ میں رہے اس رومال کو دکھتی ہوئی آنکھوں پر رکھ کر آرام کریں سو کر اٹھنے کے بعد آنکھوں میں کافی آرام محسوس ہوگا۔

ناک کا بند ہونا:

روزانہ کئی مرتبہ ناک میں Saline Drops یا نمک ملے صاف پانی کے چند قطرے ناک میں اس طرح ڈالیں کہ ان کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو جائے۔

گلا خراب ہونا:

نمک کے غرارے کیجئے یا چٹکی بھر نمک آدھی پیالی پانی میں گرم دودھ میں یا چائے میں حل کر کے دن میں 2-3 مرتبہ پی لیجئے۔

چہرے کے دانے:

ایک صاف شیشے کی بوتل میں تقریباً 6 چمچ نمک حل کر کے رکھ لیجئے۔ ہر وضو سے پہلے چہرہ نمک ملے پانی سے دھو لیجئے یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک چہرہ بالکل صاف نہ ہو جائے پانی میں نمک کی مقدار بڑھائی بھی جاسکتی ہے۔

جلد کا جل جانا:

یہ واقعات تو آئے دن گھروں میں رونما ہوتے رہتے ہیں لہٰذا جلد کسی بھی وجہ سے جل جائے اور ابھی چھالا یا Blister نہیں بنا یعنی جلنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو Mint والی ٹھنڈی ٹوتھ پیسٹ میں سوکھا نمک ملا کر جلی ہوئی جلد پر لگا دیجئے تقریباً 12 گھنٹے لگا رہے۔ اس کے بعد دھو لیجئے اگر زخم باقی ہے تو بار بار نمک کے پانی سے دھوتے رہیں یہاں تک کہ زخم بالکل سوکھ جائے اور جلد نارمل ہو جائے۔

پیپ والے دانے اور زخم:

پیپ کا دانہ جب تک پھٹتا نہیں ہے، اس پر نمک کا لیپ کر لیں اس کے مندرجہ ذیل طریقے ہو سکتے ہیں۔

(۱) نمک میں تھوڑا سا پانی ملا کر مہندی کی طرح دانے کے اوپر لگا لیجئے۔ یہ سب سے اچھا طریقہ ہے لیکن نمک خشک ہو کر گر جائے گا اور اس صورت میں انسان کو کام کاج چھوڑ کر بیٹھنا پڑے گا، خصوصاً بچوں کیساتھ یہ کام نہیں کیا جاسکتا۔

(۲) ٹوتھ پیسٹ میں جتنا نمک مکس ہو سکے ملا دیجئے۔ پھر اس مکسچر کو دانے کے اوپر اچھی طرح مل لیجئے۔ تھوڑی دیر میں یہ سوکھ جائیگا۔ یہ اس وقت تک لگا رہے جب تک دانہ پھٹ نہیں جاتا۔ جب یہ پیسٹ بالکل سوکھ جائے تو چند قطرے پانی کے اس کے اوپر ڈالیں تا کہ نمک اپنا کام جاری رکھ سکے۔

(۳) نمک کو پٹرولیم جیلی میں مکس کر کے بھی لگایا جاسکتا ہے جب دانہ پھٹ جائے اور پیپ بہنے لگے تو ایک بالٹی موسم کے مطابق ٹھنڈا یا گرم پانی میں 1 یا 2 کلو نمک حل کر لیں اور مگ کے ذریعے زخم پر بہاتے چلے جائیں اگر زخم بڑا ہے اور پیپ زیادہ ہے تو 2-3 بالٹی پانی بھی ایک بار میں یا بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک زخم مکمل سوکھ کر نارمل نہ ہو جائے۔

خسرہ، لاکڑا کاکڑا اور چیچک:

یہ بچوں کی بیماریاں ہیں، ان میں بخار کیساتھ جسم پر دانے نکل آتے ہیں جو بہت زیادہ خارش کرتے ہیں۔ ان کا بھی یہی علاج ہے کہ روزانہ 2-3 مرتبہ نمک کے پانی سے ان کو غسل دیجئے اور ہر مرتبہ ایک بالٹی پانی میں کم از کم 1 کلو نمک حل کیا ہو۔ افسوس ہمارے ملک میں ان بیماریوں میں پانی سے سخت پرہیز کیا جاتا ہے اور بچے کے منہ، ہاتھ تک نہیں دھلائے جاتے۔ میں اپنے عوام کو مطمئن کرنے کیلئے اس سے زیادہ کیا کہہ سکتی ہوں کہ ہر تجربہ میں پہلے اپنے اوپر، اپنے بچوں، اپنے گھر والوں، اپنے سٹاف والوں اور ان رشتہ داروں پر کرتی ہوں جو میرے نزدیک ہوں تا کہ مجھے نتائج کا علم بروقت ہو سکے۔ تو یہ بیماریاں میرے بچوں کو بھی ہوئیں اور میں نے یہی عمل کیا اور الحمدللہ وہ دوسرے بچوں کی نسبت بہت جلدی ٹھیک ہو گئے۔ لاکڑا کاکڑا اور چیچک کے دانے ٹھیک ہونے میں زیادہ عرصہ لگتا ہے لہٰذا کسی Anti-bacterial کریم یعنی Polyfax یا کوئی بھی ہو اس میں نمک مکس کر کے ایک ایک دانے کے اوپر علیحدہ علیحدہ لگائیے یہ عمل اتنے دن جاری رکھیں جب تک سارے دانے مکمل طور پر ٹھیک نہ ہو جائیں اس طرح انشاءاللہ داغ بھی نہیں بنیں گے۔

خارش(Scabaes):

یہ ایک انتہائی عمومی اور تکلیف دہ اور ایک دوسرے کو پھیلنے والا مرض ہے۔اس کے علاج کیلئے ٹیوب اور لوشن بھی ہیں لیکن ان سے زیادہ جلدی یہ عام زخموں پر سپرٹ سے بھی ٹھیک ہو سکتا ہے۔سپرٹ ہر قسم کی خارش کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔کھجانے اور کھرچنے سے بہتر ہے کہ ایک رومال کو سپرٹ میں بھگو کر زور زور سے خارش والے دانوں کے اوپر ملیں یہاں تک کہ ان کے Tips یعنی سر ٹوٹ جائیں۔روزانہ 2-3 مرتبہ ایسا کرنے سے چند دنوں میں مکمل شفا مل سکتی ہے۔اس کے علاوہ لیموں کاٹ کر یا کھٹا کاٹ کر نمک کی پلیٹ کے اوپر رکھیں تا کہ اس میں بہت سارا سوکھا نمک حل ہو جائے اب اس کو خارش زدہ جلد پر رگڑنے سے بھی شفا ہو سکتی ہے نہیں تو پٹرولیم جیلی میں نمک مکس کر کے مل لیجئے کام یہ کرنا ہے کہ ناخنوں سے کھجانا نہیں ہے اس طرح زخموں میں پیپ پڑ جاتی ہے اور مرض بڑھ جاتا ہے جب بھی اور جہاں بھی خارش کسی بھی طریقے سے ہو اس پر نمک یا سپرٹ مل لیجئے۔

بواسیر اور خواتین کی پوشیدہ خارش(Piles Vaginits):

بواسیر اندرونی ہو یا بیرونی یا ساتھ خارش ہو یا خواتین کی اندرونی خارش ہو،ان تمام امراض میں ایک بالٹی یا ٹب میں پانی بھر لیں۔موسم کے مطابق گرم یا ٹھنڈا،اس میں ایک یا 2 کلو نمک حل کر لیں۔اب اس پانی میں 20-30 منٹ بیٹھ جائیں یہاں تک کہ پانی میں بواسیر والی جگہ اچھی طرح ڈوب جائے۔انشاءاللہ چند روز ایسا کرنے کے بعد بہت آرام ملے گا۔

اگر بواسیر کیساتھ خارش بھی ہو تو کسی اینٹی بیکٹیریل کریم میں تھوڑا سا نمک ملا کر انگلی کے ذریعے پوشیدہ حصے کے اندر اور باہر لگائیے۔انشاءاللہ پانچ منٹ کے اندر آرام آجائیگا جس جگہ بھی خارش ہو فوراً ڈائریکٹ کھجلی کرنے کی بجائے ہاتھ میں سوکھا نمک لیجئے اس کو معمولی سا گیلا کیجئے پھر اچھی طرح سے خارش والی جگہ پر رگڑیں۔انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

:Post Operative Care

پورے جسم میں کسی جگہ بھی سرجری کے بعد ٹانکے اکثر سوجھ جاتے ہیں۔ان میں درد ہوتا ہے،خارش ہوتی ہے، کبھی کبھی کچھ ٹانکے بھی کھل جاتے ہیں۔ان میں سے ہر زخم پر گرمی کے موسم میں ایک بالٹی پانی میں 1-2 کلو نمک حل کر کے زخم پر اچھی طرح بہائیے پھر غسل کیجئے اس طرح تقریباً 10 روز کیجئے۔

سردی کے موسم میں اوپر والا طریقہ تو بہت اچھا ہے لیکن اگر نہ ہو سکے تو کسی اینٹی بیکٹیریل کریم میں نمک اچھی طرح ملا کر ٹانکوں کے اوپر کافی مقدار میں مل لیجئے پھر اس کے اوپر صاف پیڈ یا کوئی صاف رومال رکھ کر دونوں طرف کسی دھاگے وغیرہ سے اچھی طرح باندھ دیں۔اس طرح 5-6 روز کیجئے پیڈ یا رومال پیپ وغیرہ سے خوب گیلا ہوگا گھبرائیے نہیں روزانہ صاف اور خشک پیڈ یا رومال رکھیں زخم رفتہ رفتہ سوکھتا جائیگا۔

:Herpes. Zoster H:Simplex

Herpes. Zoster بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔علاج کیا جائے یا نہ کیا جائے تقریباً دس دن بہت تکلیف ہوتی ہے جلد پر جلنے والے چھالے نکل آتے ہیں۔ان چھالوں کو جلد از جلد سکھانا اور یہ کہ ان میں پیپ نہ پڑ جائے یہ اسکا علاج ہے لہٰذا ٹوتھ پیسٹ میں ہم وزن نمک ملا کر چھالوں کے اوپر اچھی طرح لگا دیں۔سوکھ جانے کے بعد ان پر ٹھنڈے پانی کے ہلکے ہلکے چھینٹے ڈالیں۔یا Methylatecl Spirite نچوڑیں چند روز میں انشاءاللہ مکمل آرام مل جائیگا۔

اسی طرح Herpes. Simplex میں چھوٹے چھوٹے دانے ناک اور منہ کے گرد نکل آتے ہیں۔اکثر بخار گزرنے کے بعد ایسا ہوتا ہے اگر چہ یہ زیادہ تکلیف دہ نہیں ہے لیکن ٹھیک دیر سے ہوتا ہے ان پر بھی پٹرولیم جیلی، پولی فیکس کریم یا ٹوتھ پیسٹ میں نمک ملا کر دانوں پر لگائیے۔

اتھلیٹس فٹ:

جوگرز کے استعمال سے یہ بیماری بہت بڑھ گئی ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں Fungal Infection ہو جاتا ہے جو بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اس کا پہلا علاج تو ہر وضو میں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال کر کے اچھی طرح پانی بہانا ہے۔ ایسے شخص کو تو یہ مرض ہو ہی نہیں سکتا۔

جس کو یہ مرض ہو پہلے تو ایک ٹب میں 1-2 کلو نمک حل کر کے 30 منٹ کیلئے پاؤں بھگو دے۔ اگر ایسا کرنا مشکل ہو تو پاؤں اچھی طرح نمک کے پانی سے دھو لیجئے پھر کوئی رومال جتنے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر ان کو نمک کے محلول میں بھگو کر انگلیوں کے بیچ میں سے دس، پندرہ مرتبہ گزاریں اس طرح روزانہ کیجئے نمک کا پانی چونکہ زخم پر سخت لگتا ہے لہٰذا آخر میں تازہ پانی سے دھو ڈالیں 5-10 منٹ کی تکلیف کے بعد ٹھنڈک ہوگی۔

زہریلے کیڑے یا بچھو کا کاٹنا:

جب بھی کوئی زہریلا کیڑا مثلاً بھنورا، مچھر یا بچھو کاٹ لے تو وقت ضائع کئے بغیر ٹوتھ پیسٹ یا ویزلین میں بہت سا نمک مکس کر کے یا نمک کی مہندی بنا کر زخم کے منہ پر تقریباً 1 گھنٹہ کیلئے لگا دیں۔ اس طرح نمک سارے زہر کو Osmotic Pressore کے ذریعے چوس کر باہر نکال لے گا اور زخم سوجھنے اور الرجک رمر Reaction سے بچ جائیگا۔ ہوا یہ کہ خود مجھے اپنی ٹھوڑی پر خارش محسوس ہوئی میں بہت سخت ڈر گئی اس لئے کہ Fungal Infection اور ایگزیما کے مریضوں کو میں نے بہت بری حالت میں دیکھا ہے اور دیکھتی رہتی ہوں جو اتنے زیادہ Chronic ہو چکے ہیں کہ انکا علاج اللہ عزوجل کے علاوہ اور کوئی نہیں کر سکتا۔

لہٰذا پہلا علاج میں نے اپنے ٹوٹکے یعنی نمک سے کیا۔ پٹرولیم جیلی میں تھوڑا سا نمک ملایا اور مل دیا۔ آرام آ گیا لیکن وضو کرنے کے بعد منہ خشک کرنے کے بعد دوبارہ خارش شروع ہوگئی۔ لہٰذا

میں نے پھر وہی کام کیا وضو سے چہرہ سکھانے کے بعد تو مجھے چھوٹے چھوٹے گرمی دانوں کی طرح دانے بھی محسوس ہوئے جو بہت خارش کر رہے تھے۔ اب تو میں اور زیادہ ڈر گئی لیکن علاج وہی جاری رکھا۔ خارش سے آرام ہو جاتا تھا لیکن دانے ختم نہیں ہو رہے تھے بلکہ اوپر نیچے پھیلنے لگے۔

میری پریشانی بڑھ رہی تھی لیکن دل میں دوٹوک فیصلہ کیا تھا کہ کچھ بھی ہو کوئی Steroid کریم استعمال نہیں کرنی۔ ہم لوگوں کا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم مرض کو برداشت نہیں کرتے اور ڈاکٹر کو مجبور کر لیتے ہیں کہ آخری Step کی دوائی پہلے ہی Step پر دیدے جبکہ ہر مرض کا پہلا علاج برداشت ہے اس لئے کہ ہمارے جسم میں ہر بیماری سے لڑنے کی طاقت اور قوت موجود ہے اور ہمارے جسم کو تھوڑا سا وقت لگتا ہے کہ وہ بیماری کے جراثیموں کی شناخت کر کے ان کے خلاف اپنی فوج تیار کر کے بھیج دے۔

بہر حال میں نے صبر کیا، ایک روز میں لیموں کاٹ رہی تھی کہ چہرے کے اطراف اور گردن میں خارش شروع ہوگئی خارش اتنی شدید تھی کہ میں ہاتھ دھونے کا انتظار نہ کر سکی۔ لیموں کا عرق لگے ہاتھوں پر نمک چھڑکا اور اچھی طرح خارش والی جگہ کو رگڑا۔ مجھے پہلے سے زیادہ سکون اور آرام ملا۔ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ اس خارش کا مقابلہ تنہا نمک نہیں کر سکتا اس کو کسی معاون ساتھی کی ضرورت ہے۔ اب جب بھی خارش ہوتی تھی میں نے ایک لیموں کاٹ کر نمک کی پلیٹ کے اوپر الٹا رکھا کر کے رکھا ہوا تھا ایک دم وہ اٹھا کر چہرے پر مل لیتی تھی پھر رگڑ رگڑ کر خشک کر لیتی تھی ایک روز کہیں سے کھٹا آ گیا۔ میں نے اس سے بھی یہی کام لیا۔ اس نے لیموں سے بھی بڑھ کر کام کیا دانے بھی ختم ہو گئے اور خارش بھی۔ خارش کے علاج میں ایک بات یہ ضروری ہے کہ Fungus کیلئے معمولی سی نمی بھی ایسی ہے جیسے آگ کیلئے مٹی کا تیل لہٰذا Fungus والے زخم کو خشک رکھنا از حد ضروری ہے۔ مجھے پہلے یہ بات بھول چکی تھی یا میں نے اتنی توجہ نہ دی میں وضو نہیں چھوڑ سکتی تھی لیکن جب مرض لمبا ہونے لگا تو میں نے سوچا کہ جب اللہ عزوجل نے مسح کی اجازت دی ہے تو کیوں نہ اس کا فائدہ لیا جائے لہٰذا جب مسلسل مسح بھی شروع کیا تو جلد ہی بیماری سے نجات مل گئی۔

اب میں نے گھریلو استعمال کیلئے خارش کی نئی کریم بنالی ہے ایک کریم کی خالی بوتل میں ایک کھٹے کا رس نچوڑ لیا اس میں نمک ایک دو چمچ ملایا اور نرم والی پٹرولیم جیلی اس میں اچھی طرح Mix کر لی۔ اب گھر میں کسی کو مچھر کاٹتا ہے یا پسو یا الرجی، بس یہی دوائی جھٹ لگا دیتی اور پھر دیکھتی ہوں تو وہ بندہ اپنے کام میں مصروف ہوتا ہے۔

بینائی تیز کرنا:

آنکھوں کی نظر آنکھوں کے عضلات کی کمزوری سے کمزور ہو جاتی ہے اگر آنکھوں کی باقاعدہ ورزش کی جائے تو کمزور نظر بھی تیز ہو سکتی ہے اور تیز نظر ہمیشہ تیز رہتی ہے۔ ہمارے جسم میں ایک ایک خلیے کو اپنا کام کرنے کیلئے آکسیجن اور گلوکوز کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر ایک خلیے کو ہمہ وقت ان دو اشیاء کی فراہمی نظام دوران خون کے ذریعے کی گئی ہے ہر خلیے تک اس کا راشن Blood Capillaries کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے۔ یہ Capillaries عام حالات میں خون سے خالی رہتا ہے لیکن جب کام کیا جائے اور ورزش کی جائے تو خون کا بہاؤ ان Capillaries کی طرف بھر جاتا ہے پھر ان سے جو جو خلیے سیراب ہوتے ہیں ان کو اپنی آکسیجن اور گلوکوز مل جاتی ہے لہٰذا آنکھوں کے عضلات کو مضبوط بنانے کی اپنی ورزشیں ہیں یوں تو یہ ورزشیں بہت سی ہیں اور پیچیدہ بھی ہیں لیکن میں نے صرف 2 ورزشیں منتخب کی ہیں۔

ورزش نمبر 1: سر کو ہلائے بغیر پہلے انتہائی اوپر پھر انتہائی نیچے دیکھنے کی کوشش کیجئے 50-100 مرتبہ
ورزش نمبر 2: سر کو ہلائے بغیر انتہائی داہنی جانب پھر انتہائی بائیں جانب دیکھئے 50-100 مرتبہ
انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر آپ کو اپنی نظر میں بہتری محسوس ہوگی۔

سنہری اصول:۔ جب اوپر دیکھیں تو دل میں کہیں اللہ، جب نیچے دیکھیں تب کہیں اسی طرح دائیں اور بائیں طرف ورزش کے دوران 1,2 گننے کی بجائے اللہ کے ناموں کا ورد کیجئے ہمارا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم اچھی بات سن تو سکتے ہیں لیکن عمل کرنے کیلئے ہمارے پاس ٹائم نہیں ہوتا میں پوچھتی ہوں کہ کیا ٹوائلٹ میں جو ہم 10-20 منٹ بیٹھتے ہیں کیا اس دوران بھی ہم یہ ورزش نہیں کر سکتے ؟۔

قرآن پاک کے محیر العقول شماریات

(غلام قادر ہراج پرنسپل، جھنگ)

1983ء کی بات ہے جب میں گورنمنٹ ڈگری کالج سمندری ضلع فیصل آباد میں بطور لیکچرار اسلامیات کام کر رہا تھا۔ کالج میں ایک شاندار لائبریری تھی اور میرے فارغ اوقات زیادہ تر لائبریری میں من پسند کتب کی تلاش اور ان کے مطالعہ میں گزرتے تھے ایک دن میرے ہاتھ ایک کتاب لگی جس کا نام ''قرآن پاک کے محیر العقول شماریات'' تھا افسوس کہ مجھے اس وقت کتاب کے مصنف کا نام یاد نہیں۔ میں جوں جوں اس کتاب کا مطالعہ کرتا رہا میری حیرت کی انتہا نہ رہی میں نے مزید اس موضوع پر کام کرنا شروع کیا اور سات نکات کا اضافہ کیا۔ اس کتاب کے علاوہ جو کچھ اس موضوع پر مواد اکٹھا کیا اس کو قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ اس ابدی اور لازوال الہامی کتاب سے متعلقہ حقائق کو دیکھ کر حیرت میں پڑ جائیں گے اور یہ کہنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ ماھذا کلام البشر۔

۱۔ قرآن مجید کی ایک مستقل آیت جسے پڑھ کر ہم نے کلام کی ابتدا کرتے ہیں

(الف) بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اس آیت کے حروف کی تعداد انیس (19) ہے۔

(ب) قرآن مجید کی آیت تسمیہ میں ہمارے خالق کا ذاتی نام ''اللہ'' ایک بار اور صفاتی نام ''رحمٰن'' اور ''رحیم'' آئے ہیں قرآن مجید میں لفظ ''اللہ'' 2698 بار ہے جو کہ انیس کا مضاعف ہے یعنی 19x142=2698

(د) قرآن مجید میں اللہ کا صفاتی نام ''رحمٰن'' 57 بار آیا ہے۔ جو کہ (19) کا مضاعف ہے یعنی 19x3=57

(ر) قرآن پاک میں اللہ کا صفاتی نام ''رحیم'' 114 بار آیا ہے جو کہ انیس (19) کا مضاعف ہے یعنی 19x6 = 114

(ل) قرآن مجید کی سورۃ توبہ کے علاوہ بقیہ 113 سورتوں کے شروع میں آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم آئی ہے سورۃ نمل کی ابتداء کے علاوہ آیت نمبر 30 اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّہٗ میں بسم اللہ الرحمن الرحیم آتی ہے۔

اس طرح قرآن مجید میں تسمیہ والی آیت 114 بار آئی ہے جوکہ 19 کا مضاعف ہے۔

19 x 6 = 114

(م) قرآن مجید کی کل سورتوں کی تعداد 114 ہے جوکہ 19 کا مضاعف ہے۔

۲۔ قرآن مجید کی ترتیب دو قسم کی ہے ایک ترتیب نزولی اور دوسری ترتیب توفیقی۔ ترتیب نزولی سے مراد وہ ترتیب ہے جس کے لحاظ سے آہستہ آہستہ تقریباً 23 سالوں میں قرآن مجید نازل ہوتا رہا جبکہ ترتیب توفیقی وہ ترتیب ہے جس کے لحاظ سے آج قرآن ہمارے سامنے ہے۔ ترتیب توفیقی کے لحاظ سے آخر سے الٹا گننا شروع کریں تو انیس نمبر پر سورۃ العلق آتی ہے جو کہ ترتیب نزول کے لحاظ سے پہلی وحی کی 5 آیات سے متعلق سورہ ہے نیز اس سورۃ کی آیات کی تعداد بھی انیس (19) ہے۔

۳۔ سورۃ قٓ حرف ق سے شروع ہوتی ہے اور پوری سورۃ میں حرف ''ق'' 57 بار آیا ہے۔ یعنی
19x3=57۔

۶۔ سورۃ قلم کی ابتداء حرف 'ن' سے ہوتی ہے پوری سورۃ میں ن 133 بار آیا ہے یعنی 19x7=133

۷۔ سورۃ اعراف' مریم اور ص کا ابتدائی حرف 'ص' ہے ان تینوں سورتوں میں حرف ص 152 بار آیا ہے۔ یعنی 19x8=152۔

۸۔ سورۃ اعراف کی آیت نمبر 69 میں لفظ بَصْطَۃً (جس کے معنی پھیلاؤ کے ہیں) آیا ہے عربی زبان میں یہ لفظ ''ص'' نہیں ''س'' سے ہے جب یہ آیت نازل ہوئی تو جبریل امینؑ نے حضور ﷺ سے فرمایا کہ اپنے کاتب کو بتا دیجئے کہ اس جگہ اس لفظ میں ''س'' کی جگہ ''ص'' استعمال کریں اگر یہ لفظ ''س'' سے لکھا جاتا تو سورۃ اعراف مریم اور ص میں ص کی تعداد 151 رہ جاتی جوکہ 19 پر تقسیم نہ ہوسکتا کیا یہ محض اتفاق ہے؟

۹۔ سورۃ شوریٰ میں 'ق' کی تعداد 57 یعنی 19x3 ہے۔

۱۰۔ سورۃ یٰسین میں ''ی'' اور ''س'' کے حرف کی تعداد 285 ہے یعنی 19x15=285

۱۱۔ سورۃ شوریٰ جوکہ عٓسٓقٓ سے شروع ہوتی ہے میں حروف 'ع' ''س'' 'ق' کی مجموعی تعداد ۲۰۹ ہے یعنی 19x11=209

۱۲۔ سورۃ طٰہٰ میں حروف ط اور ہ کے حروف کی تعداد 342 ہے یعنی 19x18=342۔

۱۳۔ سورۃ رعد کی ابتدا المٓرٰ سے ہوتی ہے اس سورت میں حروف ا، ل، م، ر کی مجموعی تعداد 1501 ہے یعنی 19x79=1501۔

۱۴۔ پورے قرآن مجید میں باللہِ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ 19 بار آیا ہے۔

۱۵۔ قرآن مجید میں یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا 89 بار آیا ہے۔ قرآن مجید میں یاایھا الذین اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ 7 بار آیا ہے مگر قرآن مجید صرف مسلمانوں سے نہیں بلکہ تمام ماننے اور نہ ماننے والوں سے مخاطب ہے۔

پورے قرآن مجید میں یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) 19 بار آیا ہے۔

۱۶۔ پورے قرآن مجید میں حرف ''ک'' 9500 دفعہ آیا ہے جوکہ 19 کا مضاعف ہے یعنی

19x500 = 9500

۱۷۔ پورے قرآن مجید میں حرف ''و'' 25536 بار آیا ہے جوکہ 19 کا مضاعف ہے یعنی

19x1344=25536

۱۸۔ ''سورۃ محمد'' 38 آیات پر مشتمل ہے جوکہ 19 کا مضاعف ہے۔ یعنی 19x2=38

۱۹۔ قرآن مجید کی درج ذیل تین سورتیں انیس انیس آیات پر مشتمل ہیں۔

سورۃ انفطار، سورۃ اعلیٰ، سورۃ علق۔

۲۰۔ پارہ نمبر 28 کی پہلی سورۃ المجادلہ قرآن پاک کی وہ واحد سورۃ ہے جس کی ہر آیت میں لفظ اللہ موجود ہے یہ سورۃ ۲۲ آیات مبارکہ پر مشتمل ہے جن اس سورہ میں لفظ ''اللہ'' 38 بار آیا ہے یعنی 19x2=38

۲۱۔ پورے قرآن مجید میں قوم لوطؑ کا ذکر 12 بار آیا ہے۔ ان بارہ مقامات کے علاوہ ایک جگہ سورۃ ق میں قوم لوطؑ کی جگہ ''اخوان لوطؑ'' کا ذکر ہے معنی کے لحاظ سے دونوں الفاظ میں کوئی فرق نہیں اگر اس سورۃ میں اخوان لوطؑ کی جگہ قوم لوطؑ کا ذکر آتا تو اس سورۃ میں حرف ''ق'' کی تعداد 57 کی جگہ 58 ہو جاتی اور یہ 19 پر تقسیم نہ ہو سکتا پس سورۃ ق میں حرف ق 19x3=57 ہے۔

۲۲۔ قرآن مجید کی سات سورتیں حم سے شروع ہوتی ہیں ان سب سورتوں میں 'ح' اور 'م' کی مجموعی تعداد 2166 ہے یعنی 19x114=2166۔

بالفاظ دیگر حوامیم کی آیات کی تعداد = کل سورتوں کی تعداد x تسمیہ کے حروف کی تعداد۔

۲۳۔ اب آخر میں غور کریں تو اس نتیجے پر پہنچے کہیں قرآن مجید میں ہندسہ 19 کا تصور موجود ہے۔ اس سلسلہ میں سورۃ مدثر کی آیات 25 تا 30 کا جائزہ لیں۔

وہ لوگ جو قرآن مجید کو کلام اللہ کے بجائے بشری کلام تصور کرتے ہیں انہیں سقر میں داخل کریں گے۔ سقر وہ آگ ہے جو نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی بدن کو جھلسا کر سیاہ کر دے گی ایسے شخص پر دوزخ کے 19 داروغے پہرہ دے رہے ہوں گے۔ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ۔

قرآن مجید ہمیں جھنجھوڑتا ہے کہ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ اَفَلَا تَشْعُرُوْنَ۔ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ۔

قرآن مجید ہمیں تذکّر۔ تعقّل۔ تشعر اور تفکّر کی دعوت دیتا ہے بلاشبہ یہ آسمانی کتاب ہے اور اس کے معجزات تا قیامت ظاہر ہوتے رہیں گے اور قیامت تک یہ لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنی رہے گی۔

☆☆☆☆☆☆

دو انمول خزانے کی کرامات

(سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ)

بے شک قرآن شفاء ہے قرآن کا ہر ہر لفظ پُراثر ہے۔ اگر مکمل توجہ، دھیان اور سچی طلب کے ساتھ پڑھا جائے تو لا علاج مریض شفاء یاب ہوئے ہیں۔ ناممکن ممکن میں تبدیل ہو گیا ہے۔ غربت، تونگری میں بدل گئی ہے۔ مشکل سے مشکل اور رکا ہوا کام ہو گیا ہے۔ دشمن دوست بن گئے ہیں۔ پرس کبھی بھی خالی نہیں ہوا جس قدر بھی رقم کی ضرورت ہوئی ہے پرس کھولا اور رقم موجود پائی۔ جادو، آسیب، جنات کے اثرات ختم ہو گئے۔

بے شمار واقعات ہیں۔ جن کا شمار کرنا ممکن نہیں۔ ان میں سے چند ایک پیش خدمت ہیں۔

گردے کی پتھریاں ختم ہو گئیں:

بندہ کو گردہ میں پتھریاں تھیں۔ ڈاکٹر سے الٹراساؤنڈ کرایا تو دائیں گردے میں Stone تھے اور رمضان شریف کا مہینہ آرہا تھا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ پانی خوب پیئو۔ اگر پانی نہ پیا تو گردوں پر برے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں بڑی پریشانی لاحق ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے آپریشن کا مشورہ دیا اور روزے رکھنے سے منع کیا کہ اگر روزہ رکھا تو جسم میں پانی کی کمی ہو جائے گی اور شدید درد شروع ہو جائے گا۔ توجہ، دھیان اور یقین کے ساتھ وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ اٹھتے، بیٹھتے ہر وقت، ہر نماز کے بعد اور چند روز بعد رمضان شریف شروع ہو گیا۔ گھر والوں اور ڈاکٹر صاحب کا اصرار تھا کہ صحت ضروری ہے اور روزہ رکھنے سے منع کیا مگر بندہ نے اللہ کا نام لے کر پہلا روزہ رکھا۔ کچھ تکلیف ہوئی مگر ہمت نہیں ہاری۔ اسی طرح دوسرا روزہ۔ حتیٰ کہ الحمدللہ پورے تیس (۳۰) روزے مکمل کیے اس دوران ڈاکٹر صاحب سے بھی ملاقات ہوتی رہی۔ پورے رمضان شریف کے روزوں کے دوران درد بھی نہ ہوا اور نہ ہی کوئی تکلیف ہوئی۔ عیدالفطر کے ایک ہفتہ بعد دوبارہ انہی ڈاکٹر کے پاس گیا اور دوبارہ الٹراساؤنڈ کرائی۔ ڈاکٹر حیران تھے کہ گردے بالکل صاف تھے کوئی پتھری نہیں تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اگر پہلے والی رپورٹ نہ دیکھیں تو کسی کو پتہ بھی نہ چلتا کہ کبھی گردے کی کوئی تکلیف بھی ہوئی تھی یا نہیں۔

بچے کی شکل درست ہوگئی:

بندہ کے جاننے والے عزیز ہیں۔دینی گھرانہ ہے۔نماز، روزہ کی پابندی کرتے ہیں۔ان کا ایک بچہ ہے جس کی عمر 12/11 سال ہے۔ بازار سے گذر رہا تھا جیسے ہی واپس گھر آیا تو گھبراہٹ شروع ہوگئی۔گرمیوں کے دن تھے۔دوپہر کو آرام کرنے کے لیے سوگیا لیکن سونے کے دوران بچہ بہت ڈر گیا اور رونے لگا۔سب سے زیادہ عجیب بات یہ تھی کہ بچے کی شکل تبدیل ہوگئی۔اوپر والا ہونٹ سوج گیا۔ آنکھیں موٹی موٹی اور سرخ ہوگئیں۔وہ جس کو بھی دیکھتا تو دیکھنے والے کو خوف آتا تھا۔بندہ کو بلایا گیا۔بندہ نے وظیفہ نمبر ا بچے کی والدہ کو پڑھنے کے لیے کہا اور وظیفہ نمبر ا پانی پر دم کر کے دیا اور پینے کے لیے عرض کیا اور کہا کہ اس پانی سے بچے کا منہ دھلائیں۔منہ دھلانے کے بعد بچے نے سکون محسوس کیا اور شکل بھی درست ہوگئی۔بندہ نے عرض کی کہ رات کو سونے سے پہلے دم کیا ہوا پانی ضرور پلائیں۔مگر بچے کو نیند آگئی اور پانی نہ پی سکا۔آدھی رات کے وقت بچہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگا کہ مجھے بچاؤ۔ایک بلا ہے جو میرا گلا گھونٹ رہی ہے۔بچے کی آواز عجیب قسم کی تھی اور شکل بھی بدلی ہوئی تھی ایسا لگتا تھا کہ کوئی ڈراؤنا ماسک پہنا ہوا ہے۔بندہ نے دم کیا اور دم کیا ہوا پانی پلایا تو بچہ ٹھیک ہوا۔ شکل بھی درست ہوگئی اور باقی رات سکون سے گذری۔آج تک دوبارہ مسئلہ پیدا نہیں ہوا۔

گھر میں سنڈیاں ہیں:

بندہ کے ایک جاننے والے ہیں۔صوم وصلوٰۃ کے پابند ہیں۔فیکٹری کے مالک ہیں۔انہیں ایک پریشانی لاحق ہوگئی۔جس کی بظاہر انہیں سمجھ بھی نہیں آرہی تھی اور نہ ہی ان کے پاس کوئی دلیل تھی۔کچھ عرصہ قبل انہوں نے بڑی محنت سے اپنا گھر بنوایا جو کہ مکمل طور پر سیمنٹ کا بنا ہوا ہے۔ چھتیں Rcc کی ہیں۔دیواروں پر بہترین پلستر اور ان کے اوپر نہایت اعلیٰ قسم کا پینٹ کیا ہوا۔ جس میں ذرہ برابر بھی کوئی سوراخ نہیں ہے اور فرش پر بھی اعلیٰ قسم کا پتھر کا کام ہے۔یعنی چیونٹی بھی نہیں آسکتی تھی اور نہ ہی راستہ تھا۔ان کے مکان کی ڈیزائننگ اس طرح ہے کہ درمیان میں ان کے چھوٹے بیٹے کا کمرہ ہے یعنی چاروں طرف سے بند ہے۔اچانک ہی ان کے چھوٹے بیٹے کے

کمرے میں سنڈیاں آنے لگ گئیں۔جس طرح بڑی سنڈیاں کپاس میں ہوتی ہیں اور اتنی تعداد میں کمرے میں آئیں کہ کمرہ بھر گیا۔انہوں نے سوچا شاید ساتھ والے کمرے میں سے آئی ہیں۔ وہ کمرہ صاف تھا انہوں نے صحن میں دیکھا صحن بھی صاف تھا۔انہوں نے دیواروں کو چیک کیا کہ شاید کہ کسی ہمسائے کے گھر سے آرہی ہوں لیکن کسی دیوار میں کوئی سوراخ نہیں تھا۔انہیں تشویش لاحق ہوئی۔اتنی دیر میں کمرہ مکمل سنڈیوں سے بھر گیا۔انہوں نے جھاڑو سے سنڈیاں اکٹھی کیں تو ایک بڑا شاپر بھر گیا۔یہ مطمئن ہوگئے کہ چلو اب سنڈیاں ختم ہوگئی ہیں اور نماز عصر ادا کرنے کے لیے مسجد میں چلے گئے اور احتیاطاً کمرہ کا دروازہ بند کردیا اور جب نماز سے فارغ ہوکر گھر آئے اور چیک کرنے کے لیے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرہ دوبارہ سنڈیوں سے بھر چکا تھا۔تین دفعہ ایسا ہوا اور گھر والے عجیب خوف زدہ تھے اب تمام گھر والے پریشان ہوگئے۔بندہ سے رابطہ کیا۔بندہ نے کمرے میں بیٹھ کر وظیفہ نمبر ا با آواز بلند پڑھنا شروع کیا اور کمرے کو سنڈیوں سے صاف کرایا۔ پانی منگوا کر اس پر دم کیا۔چاروں کونوں میں اور فرش پر بھی دم کیا ہوا پانی چھڑکا اس کے بعد سنڈیاں آنا بند ہوگئیں اور اس کے بعد کمرے سے کوئی سنڈی نہیں نکلی۔دوسرے دن ان کے بیٹے نے کہا کہ گذشتہ رات سکون سے گذری ہے اور خوف نہیں ہوا۔

کبوتر مرجاتے تھے یا پھر انڈے نہیں دیتے:

بندہ کے ایک واقف کار ہیں۔کاٹن فیکٹری کے مالک ہیں۔انہوں نے اپنا ایک مسئلہ بتایا کہ انہوں نے فیکٹری میں کبوتر اور ''خمرے'' پالے ہوئے ہیں۔دیگر پرندے اور جانور بھی موجود ہیں لیکن خاص طور پر کبوتر اور ''خمرے'' مرجھا گئے ہیں۔کافی کبوتر مرگئے ہیں۔جو موجود ہیں وہ نہ تو بولتے ہیں نہ چہکتے ہیں اور نہ ہی انڈے دیتے ہیں اور ہی ''غٹرغوں'' کرتے ہیں بلکہ چپ چاپ اداس بیٹھے رہتے ہیں اور واقعتاً ان کبوتروں کے پنجرے میں ایک عجیب قسم کی اداسی اور ویرانی موجود تھی۔ بندہ نے کبوتروں کے پنجرہ میں بیٹھ کر تین دفعہ وظیفہ نمبر ا بآواز بلند پڑھا اور پانی پر بھی دم کیا اور ان کے کھانے کے ''دانوں'' پر بھی دم کیا اور عرض کیا کہ ان کبوتروں کو صرف یہی دم کیا ہوا پانی

پلائیں اور دم کیا ہوا دانہ کھلائیں۔ اس دم کئے ہوئے پانی میں مزید پانی ملائیں اور دم شدہ دانہ میں مزید نہ بڑھائیں اور اتنے دن بعد صورت حال سے آگاہ کریں۔ تیسرے دن ان کا فون آیا اور انہوں نے بتایا کہ اب کبوتروں کے چہروں، پروں اور رنگت میں عجیب نکھار آ گیا ہے اداسی ختم ہوگئی ہے ان کی ''غٹرغوں'' شروع ہوگئی ہے دانہ بھی شوق سے کھانے لگ گئے ہیں اور ان پر جو مردنی چھائی ہوئی تھی وہ ختم ہوگئی ہے اور کبوتروں نے بھی اپنی مخصوص آواز نکالنی شروع کردی ہے۔ بندہ نے ایک دفعہ دوبارہ جا کر کبوتروں کے پنجرے میں بیٹھ کر وظیفہ نمبر1 تین دفعہ پڑھا۔ کچھ عرصہ بعد ان کا فون آیا کہ کبوتروں نے انڈے دے دیئے ہیں اور انڈوں سے بچے نکلنے کی دعا کرنے لگے۔ بندہ نے عرض کی کہ اللہ کے کلام میں برکت ہے انشاء اللہ نحوست ختم ہو گئی ہے اور انڈوں سے بچے ضرور نکلیں گے۔ کیونکہ وہ صاحب کافی ڈرے ہوئے تھے کہ شاید بچے نہ نکلیں لیکن اللہ کے حکم سے انڈوں سے بچے صحیح سلامت پیدا ہوئے جبکہ اہم بات یہ ہے کہ اسی سال انہیں فیکٹری میں زیادہ گھاٹا بھی نہ ہوا۔

دمہ کا مرض ختم ہوگیا:

ہمارے شہر کے ایک نامی گرامی ایڈووکیٹ ہیں شریف النفس انسان ہیں انہوں نے اپنا ایک مسئلہ بتایا کہ ان کے بیٹے کو دمہ کا مرض لاحق ہے خاص طور پر گندم کی کٹائی کے سیزن میں سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے اور دن میں تین یا چار مرتبہ Inhaler استعمال کرنا پڑتا ہے اور سانس کو زور سے کھینچنا پڑتا ہے اگر گولی نہ کھائی جائے اور خاص طور پر Inhaler استعمال نہ کیا جائے تو سانس رکتا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی سانس رک جائے گا۔

بندہ نے وظیفہ نمبر1 پانی پر دم کر کے دیا اور کہا اس پانی کو اس طرح ناک میں ڈالیں جس طرح وضو کرتے وقت ناک میں ڈالتے ہیں اور اسی پانی سے غرارے کریں اور پینے کے لیے یہی پانی استعمال کریں لیکن شرط یہ ہے کہ اس یقین کے ساتھ کہ شفاء منجانب اللہ ہے۔ ان کے بیٹے نے توجہ و دھیان سے باقاعدگی کے ساتھ پانی کا استعمال بتائے ہوئے طریقے سے کرنا شروع کر دیا۔

تیسرے دن ملاقات ہوئی تو وکیل صاحب نے بتایا کہ Inhaler (ان ہیلر) کا استعمال کم ہوگیا ہے۔ ساتویں دن پھر ملاقات ہوئی فرمانے لگے کہ Inhaler جو ہر وقت استعمال ہوتا تھا اب صرف بوقت ضرورت صرف ایک بار وہ بھی کبھی کبھار استعمال ہوتا ہے۔ دسویں دن انہوں نے فرمایا کہ اب تقریباً مکمل آرام آ گیا ہے۔ انہوں نے یہ بتا کر حیران کر دیا کہ وہ اسلام آباد ویکسی نیشن کے لیے تیار تھے اور سب ڈاکٹروں کی متفقہ رائے تھی کہ عام دوائی سے آرام نہیں آئے گا لیکن اللہ کے کلام سے دمہ کا مرض ختم ہوگیا۔

ہاتھ کا کینسر / ورم ٹھیک ہوگیا:

ہمارے پڑوس میں ایک نوجوان لڑکا جس کی عمر 18/19 سال ہے وہ لڑکا زری کا کام کرتا ہے یعنی سوئی دھاگے کا کام ہے۔ سارا دن ہاتھ میں سوئی ہوتی ہے۔ اپنے گھر پر ہی کام کرتے ہیں اور سارا دن ٹیپ ریکارڈ پر انڈین گانوں کی کیسٹ چلتی رہتی تھی تاکہ کام میں مگن رہیں۔ ایک دن جیسے ہی میں اپنے گھر سے باہر نکلا تو میرے ایک جاننے والے نے بتایا کہ اس کا دایاں ہاتھ سوج گیا ہے کوئی کام نہیں کر سکتا۔ میں نے اس نوجوان سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے۔ وہ رونے لگا۔ میں نے تسلی دی اور عرض کیا کہ تفصیل سے بتاؤ اس نے کہا کہ ایک ڈاکٹر کے پاس گیا ہوں اس نے ایکسرے کرایا ہے اور کہا کہ شہادت کی انگلی کی ہڈی جڑ سے خراب ہوگئی ہے اور کینسر ہونے کا خطرہ ہے خراب ہڈی کو نکالنا پڑے گا۔ یا پھر ہاتھ کاٹنا پڑے گا۔ نوجوان کہتا ہے جب ڈاکٹر نے یہ رائے دی تو میں دل میں ہنسنے لگا اور دوسرے دن بہاولپور ہڈیوں کے مشہور سرجن سے رابطہ کیا انہوں نے دوبارہ ایکسرے کرایا تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ انگلی کی ہڈی خراب ہوگئی ہے اس انگلی کو کاٹنا پڑے گا اور کہا کہ اس انگلی پر کینسر نے حملہ کیا ہے جس کی وجہ سے تمام ہڈی گل گئی ہے اور ہاتھ کو بھی خطرہ ہے۔ بہاولپور والے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ فوراً 20 ہزار روپے کا بندوبست کرو تاکہ جلدی آپریشن ہو سکے اور اس کے ٹیسٹ بڑے مہنگے ہیں جو آغا خان لیبارٹری سے ہوں گے نوجوان بندہ کو عشاء کی نماز کے وقت ملا۔ اس کا ہاتھ انتہائی زیادہ سوج گیا تھا اور ہاتھ نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا اور شدید درد تھا اس نے کہا کہ رقم کا بندوبست نہیں ہو رہا جیسے ہی رقم کا بندوبست ہوگا وہ آپریشن

کرائے گا کیونکہ اس کا ایک بھائی دبئی میں بسلسلہ روزگار گیا ہوا ہے وہ پیسے بھجوائے گا تو مزید ٹیسٹ ہوں گے۔ بندہ نے تسلی دی۔ اسے پاس بٹھایا اس کے ہاتھ پر وظیفہ نمبرا تین دفعہ دم کیا اور پانی بھی دم کر کے دیا اور صبح دوبارہ آنے کے لیے عرض کیا وہ نوجوان صبح آیا اور خوش تھا اس کے ہاتھ کی سوزش کافی حد تک اتر چکی تھی اور درد میں بھی افاقہ تھا اس نے مجھے ہاتھ نیچے کر کے دکھایا کہ پہلے درد کی وجہ سے ہاتھ اوپر کیے رکھتا تھا لیکن اب درد کی شدت کم ہے اس پر دم کیا اور شام کو آنے کی درخواست کی۔ جب شام کو وہ نوجوان آیا تو اس کے چہرے پر رونق تھی۔ اس نے بتایا کہ اب سوج بالکل ختم ہو گئی ہے۔ انگلیاں حرکت کرنے لگ گئی ہیں۔ درد ختم ہو گیا ہے۔ بندہ نے تاکید کی کہ فلمی گانے بجانا ختم کر دے اور دم کیا ہوا پانی ہاتھ پر مسلسل لگاتا رہے۔ تین دن بعد وہ نوجوان آیا کہ اب ہاتھ بالکل تندرست ہو گیا ہے مگر اس کے گھر والے بضد ہیں کہ ہاتھ کا آپریشن ضرور کراؤ کہ اتنے بڑے ڈاکٹر نے کینسر کہا ہے۔ کوئی نہ کوئی بات ضرور ہوگی اور اس نے کہا کہ وہ کل ڈاکٹر صاحب کے پاس جائے گا اور کینسر کے ابتدائی ٹیسٹ کرائے گا۔ دوسرے دن ملا اور کہا کہ تمام ابتدائی ٹیسٹ ہو چکے ہیں۔ کسی بھی ٹیسٹ میں کینسر کی رپورٹ نہیں آئی اور ڈاکٹر صاحب نے ہاتھ چیک کیا۔ ڈاکٹر صاحب حیران ہیں کہ ہڈی ٹھیک ہے ایکسرے میں جو داغ نظر آتا تھا وہ کوئی اور چیز تھی ڈاکٹر صاحب نے تسلی دی ہے کہ ابتدائی ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق کینسر نہیں ہے۔ البتہ ڈاکٹر صاحب نے انگلی کی ہڈی کا ٹکڑا نکال کر ٹیسٹ کے لیے بھجوایا ہے۔ نوجوان مطمئن ہے کہ انشاءاللہ یہ رپورٹ بھی منفی آئے گی۔

کان کا درد ختم ہو گیا اور کان کھل گیا:

ہمارے شہر کی مشہور و معروف لیڈی ڈاکٹر صاحبہ ہیں۔ ان کی سرکاری ہسپتال میں نوکری ہے۔ انتہائی ملنسار اور بڑی توجہ اور دھیان سے مریضوں کا معائنہ کرتی ہیں اور مکمل حالات سنتی ہیں۔ اکثر بوڑھی خواتین اپنی پوری بات جزئیات کے ساتھ سنانا چاہتی ہیں لیکن وہ پورے صبر و تحمل سے بیماری کی تفصیل سنتی ہیں کبھی لالچ نہیں کیا۔ وہ صحیح معنوں میں مسیحا ہیں۔ یعنی ان کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے شفاء رکھی ہے۔ بندہ سے رابطہ کیا اور اپنا عجیب مسئلہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دائیں کان میں ہلکا سا درد شروع ہوا۔ درد کی گولی کھائی۔ عصر کے وقت پھر درد ہوا۔ کان میں ڈالنے

کی دوائی استعمال کی۔ رات کو پھر ہلکا درد ہوا اور چکر آنے شروع ہو گئے کیونکہ وہ ڈاکٹر ہیں اس لیے انہیں تشویش لاحق ہوئی۔ صبح انہوں نے Ent سپیشلسٹ سے رابطہ کیا۔ ٹیسٹ کرائے گئے۔ ٹیسٹ میں یہ رپورٹ آئی کہ دائیں کان کے آخر میں جہاں خون کی باریک رگیں ہوتی ہیں وہ سکڑ گئی ہیں۔ جس کی وجہ سے اس جگہ خون کی سپلائی نہیں ہو رہی یعنی وہاں خون نہیں پہنچ رہا اس لیے درد ہوتا ہے۔ Ent سپیشلسٹ نے چند گولیاں لکھ دیں اور آپریشن کرانے کا مشورہ دیا۔ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ نے گولیاں کھانا شروع کر دیں مگر درد بڑھتا گیا حتیٰ کہ کان سے سنائی دینا بھی کم ہو گیا اور کان بند ہو گیا۔ جو میڈیکل کے شعبہ سے منسلک ہوتا ہے وہ دم درود کو کم ہی مانتا ہے۔ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ نے بندہ سے رابطہ کیا۔ بندہ نے وظیفہ نمبرا پڑھ کر کان پر دم کیا اور پانی پر بھی دم کر کے دیا اور عرض کیا کہ پانی کو پئیں اور کان کے نچلے حصہ پر لگائیں اور پانی سے رگڑیں اور صبح دوبارہ دم کرانے کے لیے عرض کیا۔ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ نے بتایا کہ رات کو درد کی شدت کم رہی ہے اور رات کو نیند بھی آئی ہے ورنہ رات کو نیند نہیں آتی تھی اور کان سے عجیب قسم کی آوازیں آتی رہتی تھیں۔ تین دن مسلسل دم کرانے کے لیے عرض کیا۔ ڈاکٹر صاحبہ نے بھی پوری توجہ، لگن اور یقین سے دم کرایا۔ درد تو بالکل ختم ہو گیا مگر کان ابھی تک بند تھا اور کان سے کم سنائی دیتا تھا۔ بندہ نے ڈاکٹر صاحبہ کو کہا کہ وہ اس کان میں دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی ڈالیں اور کان کو بند رکھیں۔ اور بندہ نے وظیفہ نمبرا پڑھنا شروع کیا۔ ایک دفعہ پڑھنے کے بعد ان سے گذارش کی وہ کان سے انگلی باہر نکالیں بندہ نے کان کے اندر پھونک ماری ڈاکٹر صاحبہ نے یہ کہہ کر سب کو حیران کر دیا کہ انہیں کچھ کچھ سنائی دینا شروع ہو گیا۔ تیسری دفعہ اسی طریقے سے دم کرنے سے کان مکمل طور پر کھل گیا۔ بندہ نے ڈاکٹر صاحبہ سے عرض کیا کہ کان کے درد ختم ہونے اور کان کے کھلنے کی آپ کے پاس میڈیکل کے مطابق کیا دلیل ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ کوئی دلیل نہیں ہے۔ بے شک قرآن شفاء ہے صرف یقین کامل ہونا چاہیے۔

شوگر درست ہوگئی:

بندہ عاجز کو شوگر کا مرض لاحق ہوگیا۔ عام طور پر شوگر لیول زیادہ ہوجاتا ہے لیکن بندہ کا شوگر لیول کم ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا شوگر لیول کم ہونا، شوگر لیول زیادہ ہونے سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ کم شوگر والا کسی بھی وقت بے ہوش ہوسکتا ہے۔ میں نے ڈاکٹر صاحب سے عرض کیا کہ اس کی دوا دیں' فرمانے لگے اس کی دوا یہ ہے کہ آپ چینی کا استعمال زیادہ کریں۔ بندہ کا مسئلہ یہ تھا کہ دن کے 11/12 بجے شوگر لیول کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے اثرات یہ مرتب ہوتے کہ ٹانگیں کانپنے لگتیں' ہاتھ میں طاقت ختم ہو جاتی اور عجیب سی گھبراہٹ شروع ہو جاتی۔ اگر اس وقت چینی' ٹافی یا بسکٹ استعمال نہ کرتا تو طبیعت نہیں سنبھلتی تھی اور کھڑا ہونا مشکل ہو جاتا تھا۔ اور دل ڈوبنا شروع ہو جاتا کوئی چیز اچھی نہ لگتی تھی۔ جب شوگر چیک کرائی تو صرف 70 ہوتی وہ بھی کھانے کے بعد اور زیادہ سے زیادہ 79 تک پہنچ جاتی تھی۔ اس سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔ بندہ نے نہایت دل جمعی کے ساتھ شفاء کی نیت سے وظیفہ نمبرا نہایت کثرت سے پڑھنا شروع کیا۔ اس دوران ماہ رمضان شریف کی آمد آمد تھی۔ بندہ نے اس بابت ڈاکٹر صاحب سے مشورہ کیا۔ انہوں نے روزہ رکھنے سے منع کیا کہ 11/12 بجے شوگر لیول کم ہو جاتا ہے۔ اگر روزہ ہوگا تو چینی استعمال نہیں ہو سکے گی۔ اس لیے زندگی کیلئے بھی خطرہ ہوسکتا ہے۔ بڑی پریشانی ہوئی افسوس بھی ہوا کہ رمضان شریف بھی آ رہا ہے لیکن کیا میں اس ماہ کی برکات سے محروم رہوں گا؟ لیکن یقین تھا کہ قرآن کی برکت سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔ پہلا روزہ تھا۔ سحری کے وقت چینی کے ساتھ روزہ رکھا۔ 11/12 بجے گھبراہٹ ہوئی۔ لیکن ہمت نہیں ہاری۔ الحمدللہ 1 بجے طبیعت سنبھل گئی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پورے تیس 30 روزے مکمل کیے اور پورے رمضان شریف میں کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ نہ ہی کوئی گھبراہٹ محسوس ہوئی نہ کوئی کمزوری محسوس ہوئی بلکہ زیادہ صحت مند اور چاق و چوبند ہوں۔

سر درد ختم ہوگیا:

میرے ایک دوست اپنے عزیز جو کہ ایم۔ پی۔ اے ہیں۔ بندہ کے پاس تشریف لائے۔ ایم پی اے صاحب موجودہ حکومت میں نہایت متحرک ہیں۔ ہر وقت ان کے پاس لوگوں کا مجمع اکٹھا رہتا ہے۔ ہر خوشی و غمی میں موجود ہوتے ہیں اور علاقے کے ہر معاملے پر ان کی نظر ہوتی ہے۔ عوامی خدمت کا جذبہ ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ ایم۔ پی۔ اے صاحب نے بتایا کہ کچھ عرصہ سے ان کے سر کی پچھلی جانب درد اٹھتا ہے جو کہ شدید ہوتا جاتا ہے۔ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ ناقابل برداشت۔ کافی علاج کرایا۔ وقتی طور پر افاقہ ہو جاتا ہے لیکن مستقل آرام نہیں آتا۔ بندہ نے وظیفہ نمبرا تین دفعہ دم کیا اور پانی دم کر کے دیا اور کہا کہ سر کے پچھلے حصہ پر پانی لگائیں اور پانی پئیں۔ ان کا فون آیا کہ کل دن اور کل رات سکون سے گذری ہے۔ سر ہلکا ہوگیا ہے جو کندھوں پر ہر وقت وزن رہتا تھا وہ ختم ہوگیا ہے۔ کہنے لگے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ میرے سر اور کندھوں سے بوجھ اتر گیا ہے اور اس بوجھ کو کافی عرصہ سے اٹھایا ہوا تھا۔ بندہ نے عرض کیا کہ نہایت کثرت سے اٹھتے بیٹھتے۔ درود شریف ''صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' پڑھیں اور ''اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن'' کا ورد جاری رکھیں۔ اس ورد کی وجہ سے جادو اور دشمنوں کے حسد سے محفوظ رہیں گے۔ الحمدللہ وہ اب صحت مند اور تندرست ہیں سر کا درد ختم ہوگیا ہے۔

نیند خوب آنے لگی:

ایک کاٹن فیکٹری کے مالک ہیں۔ علاقے میں ان کا کاٹن فیکٹری کے کام میں ایک بڑا نام ہے۔ بیوپاری بغیر مول تول کیے ان کی فیکٹری میں کپاس ڈالنا اور ان کے ساتھ لین دین کرنے کو فخر سے بیان کرتے ہیں۔ وہ اگر ہاں کہہ دیں تو ان کی زبان حرف آخر سمجھی جاتی ہے۔ فیکٹری کے علاوہ مکانات، شہری جائیداد اور زرعی رقبہ بھی کافی زیادہ ہے۔ بندہ کے پاس تشریف لائے۔ کہنے لگے کہ کپاس کے کاروبار میں نقصان ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے کافی پریشانی بڑھ گئی ہے اور نقصان بھی 45/50 لاکھ کا ہوا ہے۔ کہنے لگا کہ نقصان کو پورا کرنے کے لیے دیگر جائیداد بیچ کر ادائیگی کا بندوبست کرلیا ہے لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ساکھ ختم ہوگئی ہے اور ساکھ کو بحال ہوتے ہوتے

وقت لگے گا اور اس کے ساتھ ساتھ کافی کمزور ہو گیا ہوں اور کھانا بالکل ہضم نہیں ہوتا۔ بھوک نہیں لگتی گولی کے بغیر نیند نہیں آتی۔ کندھوں پر بوجھ ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریشانی کی وجہ سے معدہ صحیح کام نہیں کر رہا اور ایک خاص قسم کا Enzyme کھانے کے بعد نکلتا ہے۔ وہ کم ہو گیا ہے اس لیے اب کھانا ہضم کرنے میں دقت رہے گی۔ بندہ نے وظیفہ نمبر ا تین دفعہ دم کیا اور پانی بھی دم کرانے کے لیے عرض کیا دم کرانے کے بعد اپنے سسرال چلے گئے' جاتے ہی کھانا منگوا کر کھایا اور کھانا کھاتے ہی اسی چارپائی پر سو گئے اور خراٹے لینے لگے تین چار گھنٹے نیند کی۔ نیند سے بیدار ہونے کے بعد کہنے لگے کہ کھانا بھی صحیح ہضم ہوا ہے اور نیند بھی بھرپور آئی ہے دوسرے دن بالکل تندرست تھے۔

پیٹ اور ٹانگوں کا درد ختم ہو گیا:

بندہ کی ایک عزیزہ ہیں نیک خاتون ہیں کچھ عرصہ قبل انہیں پیٹ میں شدید درد رہنے لگا اور خواتین کی مخصوص بیماری میں مبتلا ہو گئیں۔ مشہور سرجن سے آپریشن کرایا۔ آپریشن کامیاب نہ ہو سکا دوسرا آپریشن ہوا۔ لیکن اس کے باوجود ان کا ''گائنی'' کا مسئلہ موجود رہا۔ بلکہ 1/2 مہینہ بعد پیٹ میں شدید درد اٹھتا۔ اس کے ساتھ ٹانگوں میں بھی شدید درد ہوتا اور چلنا پھرنا محال ہو جاتا۔ منہ سوج جاتا تھا۔ بندہ سے رابطہ کیا تو عرض کیا کہ مریضہ کو بندہ کے پاس لے آئیں کہا گیا کہ چل پھر نہیں سکتی۔ مشکل سے موٹر سائیکل پر بٹھا کر لائے۔ تین دفعہ وظیفہ نمبر ا دم کیا۔ پانی پر دم کر کے دیا۔ دم شدہ پانی منہ اور ٹانگوں پر لگانے کے لیے عرض کیا۔ وہ خاتون اسی وقت تندرست ہو گئیں' درد ختم ہو گیا اور خود چل کر اپنے گھر گئیں۔

گھر کی بدبو ختم ہو گئی اور سکون آ گیا:

ایک خاتون تشریف لائیں کہنے لگیں ماشاء اللہ اولاد جوان ہے۔ رشتے ناطے ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے اپنا مسئلہ بتایا کہ ان کے گھر میں اکثر ناچاقی رہتی ہے۔ بچے آپس میں بلاوجہ لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ جو بچہ بھی گھر میں داخل ہوتا ہے بے سکونی محسوس کرتا ہے۔ ہر بچہ یہ کہتا ہے کہ گھر سے باہر سکول، کالج میں خوش و خرم ہوتے ہیں مگر جیسے ہی گھر میں داخل ہوتے ہیں تو عجیب قسم کی وحشت،

وحشت اور اداسی چھا جاتی ہے' رونے کو دل کرتا ہے اور عجیب بات بتائی کہ باورچی خانے میں اکثر چولہے کے اردگرد سرخ رنگ کی مٹی پڑی ہوتی ہے۔ جس دن مٹی موجود پائی جائے۔ اس دن کوئی بچہ شوق سے کھانا نہیں کھاتا اور خاص طور پر پینے کے پانی سے عجیب بو آتی ہے اور کہا کہ خوف کی فضاء قائم ہو جاتی ہے اور گھٹن محسوس ہوتی ہے اور جب بھائی آپس میں لڑتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا کہ دو پرانے دشمن ہیں اور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں اور رونے لگیں۔ بندہ نے تسلی دی۔ پانی پر وظیفہ نمبر ا دم کر کے دیا اور عرض کیا کہ اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکیں اور باورچی خانہ میں چھڑکیں اور خاص طور پر پانی والے کولر میں ملائیں اور اگر بدبو بڑھے تو فوراً بتائیں خاتون نے آ کر بتایا کہ جیسے ہی انہوں نے پانی چھڑکا اور خاص طور پر کولر میں دم کیا ہوا پانی ڈالا تو کولر سے بدبو کے بھبھکے آنے لگے۔ عجیب قسم کی سڑاند کی بدبو تھی جس سے کولر کا سارا پانی ضائع کر کے نیا پانی ڈالا اور دم کیا ہوا پانی ملایا۔ اس کے بعد کوئی بدبو نہیں آئی اور پانی کا ذائقہ بھی صحیح ہو گیا ہے۔ اب گھر سے کسی قسم کی بدبو نہیں آئی۔ اب بچے بھی گھر میں سکون محسوس کرتے ہیں اور جو ہر وقت لڑائی جھگڑے والا ماحول تھا وہ بھی ختم ہو گیا ہے اور ٹینشن بھی ختم ہو گئی ہے۔ بندہ نے عرض کیا کہ درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

خون کی بیماری ٹھیک ہو گئی:

ایک دن فیصل آباد سے ایک بزرگ خاتون کا فون آیا انہیں میرا فون نمبر ایک جاننے والے مہربان نے دیا تھا۔ کہنے لگیں کہ ان کے بیٹے کو عجیب قسم کی بیماری لگ گئی ہے۔ کافی روپیہ ٹیسٹوں پر لگ گیا ہے ہر لیبارٹری کی رپورٹ دوسری رپورٹ سے نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا بیٹا جوان ہے۔ الیکشن میں بھی حصہ لیتا ہے لیکن اب چپ ہو گیا ہے۔ ایک ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اس کو خون کی بیماری ہو گئی ہے۔ دوسرے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ جگر کا مسئلہ ہے اور رپورٹیں بیماری کی تصدیق کر رہی ہیں اور کہا کہ بیٹا کمزور ہوتا جا رہا ہے اور چہرے کا رنگ تبدیل ہو رہا ہے ان کی باتوں سے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ خاصی مایوس ہیں اور ڈاکٹروں کے رویوں کا رونا رو رہی ہیں۔ بندہ نے تسلی دی کہ اللہ کے کلام میں برکت ہے' اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔ فوری طور پر انہیں درود

شریف پڑھنے کے لیے عرض کیا اور کہا کہ فیصل آباد سے 7 مسجدوں کا پانی بھجوائیں انہوں نے پانی بھجوایا۔ پانی پر وظیفہ نمبر ا دم کر کے دیا اور عرض کیا کہ صبح وشام ہر وقت یہی پانی استعمال کریں اور ایک ہفتہ بعد بتائیں ایک ہفتہ بعد ان کا فون آیا بہت خوش تھیں کہ ان کا بیٹا تندرست ہونا شروع ہو گیا' کھانا پینا شروع کر دیا ہے۔ ایک ماہ بعد دوبارہ فون آیا کہ دوبارہ تمام ٹیسٹ کرائے ہیں' رپورٹ ٹھیک آئی ہے۔ خون کی بیماری ختم ہوگئی ہے اور بلڈ کینسر سے نجات مل گئی۔

نفرت محبت میں بدل گئی:

فیصل آباد سے ان بزرگ خاتون کے توسط سے' جن کا بیٹا خون کی بیماری میں تندرست ہوا ایک دوسری خاتون کا فون آیا۔ بہت پریشان تھیں کہ شادی کو 7/8 سال ہو گئے ہیں ایک بیٹا ہے۔ مگر میرا خاوند گھر پر کوئی توجہ نہیں دیتا اور نہ ہی بیٹے کے لیے کوئی وقت نکالتا ہے۔ رات کو دیر سے گھر آتا ہے اور مجھ سے کوئی بات چیت نہیں کرتا اور بیٹا اس وقت سو رہا ہوتا ہے جب کوئی بات کرتی ہوں تو صرف ایک ہی جواب دیتا ہے کہ مصروفیت بہت زیادہ ہے اگر زیادہ تقاضا کروں تو ایسا جواب دیتا ہے کہ جس سے نفرت و بیزاری کا اظہار ہوتا ہے۔ وہ خاتون کہنے لگیں کہ میں نے معلوم کرایا ہے کہ ان کا گھر میں سخت رویہ ہوتا ہے۔ کیا دفتر میں بھی سخت رویہ ہوتا ہے؟ سب دفتر والوں نے کہا نہیں۔
ان کے صاحب تو دفتر والوں کے ساتھ بہت شفیق ہیں اور خاص طور پر خواتین کے ساتھ بڑی خوش خلقی سے پیش آتے ہیں۔ وہ خاتون کہنے لگیں کہ مجھے یقین ہوگیا ہے کہ میرا خاوند مجھ سے نفرت کرتا ہے اور خرچ میں بھی تنگی دینا شروع کر دی ہے۔ بندہ نے تسلی دی اور عرض کیا کہ درود شریف کثرت سے پڑھیں اور رات کو سوتے وقت ''اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ'' پڑھ کر خاوند پر دم کریں اور وظیفہ نمبر ا پڑھ کر پانی پر دم کر کے فیصل آباد بھجوایا اور عرض کیا کہ خاوند کو یہی پانی پلائیں لیکن توجہ، دھیان، یقین ضروری ہے۔ پندرہ دن بعد اس خاتون کا فون آیا کہ اس کے خاوند کا رویہ ٹھیک ہوگیا ہے۔ اب نفرت محبت میں بدل گئی ہے اور زندگی میں بہار آگئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مسنون طریقہ علاج مکمل شفا کا ضامن ہے

(خالد محمود وارثی)

یہ اللہ کی بنائی ہوئی دنیا ہے اس میں ہمیں اللہ کی ہی مرضی کے مطابق رہنا چاہئے اور اللہ کی مرضی کے مطابق رہنے کا طریقہ کیا ہے؟ یہی وہ سوال ہے جس کا جواب دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر دنیا میں بھیجے اور پیغمبروں نے کھول کھول کر آسان اور ہماری اپنی زبان میں ہمیں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کو کیا مطلوب ہے اور قرآن پاک انہی پیغمبرانہ پیغامات کا مستند مجموعہ ہے اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ خوش حال و تندرست رہے اور اللہ تعالیٰ کی ابدی رحمتوں میں حصہ دار بن جائے تو وہ قرآن پاک اور پیغمبر آخر الزمان کے فرامین کو رہنما اصول بنالے۔ ہم مسلمان کتنے بدبخت ہیں کہ اتنا عظیم نسخہ حیات ہونے کے باوجود بیمار' افسردہ اور پریشان حال ہیں۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس نسخہ کیمیا سے غیر مسلم اقوام تو فائدہ اٹھا رہی ہیں لیکن ہم یہود و نصاریٰ کی چھوڑی ہوئی علتوں کو اپنا کر ایک بیمار قوم کی حیثیت اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اے لوگو سن لو! اور ذہن نشین کرلو کہ اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ان گئے گزرے حالات میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے اور قرآن پاک کے عالموں اور نبی اکرم ﷺ کے دیوانے پروانے بستی بستی قریہ قریہ اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم کا پیغام پہنچانے میں مصروف عمل ہیں۔ زن، زر، زمین کی طمع کئے بغیر محض اللہ تعالیٰ کے راستے میں صراط مستقیم پر چلنے والے لوگوں میں ملتان کے نشتر میڈیکل کالج کے پروفیسر آف میڈیسن جناب ڈاکٹر نور احمد نور صاحب کا نام ایک بڑے نام کے طور پر آتا ہے۔ بیشمار ڈگریاں رکھنے والے ڈاکٹر نور احمد نور ضلع راجن پور میں 1934ء میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک وہیں پڑھا اور پھر ایف ایس سی اول پوزیشن میں پاس کر کے نشتر میڈیکل کالج میں داخلہ لے لیا، 1957 میں ایم بی بی ایس کے علاوہ دو ڈگریاں بھی حاصل کیں ان کا شوق چونکہ پڑھانے کا تھا اس لئے اسسٹنٹ پروفیسر کے لئے امتحان دیا اور اول آئے لیکن سیٹ ہوتے ہوئے بھی اور امتحان میں اول آنے کے باوجود انہیں نہ رکھا گیا وہ دلبرداشتہ ہو کر سعودی عرب چلے گئے اور وہاں ملازمت اختیار کر لی لیکن ان کے والد صاحب کو

پورا یقین تھا اور انہوں نے اس سلسلے میں استخارہ بھی کیا تھا وہ کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ہی ملک میں اس کی خواہش کے مطابق ملازمت کا موقع ضرور دیں گے میں خود بھی خانہ کعبہ اور مدینہ منورہ میں دعائیں مانگتا رہتا تھا۔ اس نے سن لی اور ایک سال کے بعد 1968 حیدر آباد کالج میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر تعینات ہو گئے۔ اس وقت ون یونٹ تھا جب ون یونٹ ٹوٹا تو انہیں نشتر کالج ملتان میں تبدیل کر دیا گیا۔ ڈاکٹر نور احمد نور کی پوری زندگی ہمارے لئے ایک مینار نور کی حیثیت رکھتی ہے زندگی میں ایسے ہی لوگوں سے مل کر اور ان کے ساتھ کچھ لمحے گزار کر یہ کہا جاتا ہے کہ میرا یہ ایک لمحہ اللہ کی یاد کے بغیر گزارے گئے لاکھوں سالوں سے بہتر ہے۔

ڈاکٹر نور احمد نور صاحب سے دلچسپ ملاقات:۔

سوال: ڈاکٹر صاحب ہمارے ملک میں جدید ترین طریقہ ہائے علاج سے استفادہ کیا جا رہا ہے لیکن اس کے باوجود امراض اور مریضوں میں بڑھوتری ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

جواب: اس کی کئی وجوہات ہیں پہلی وجہ تو یہ ہے کہ ہمیں ادویات صحیح نہیں مل رہیں جو دوائیں بنا رہے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں دوسری وجہ ہمارا طریقہ علاج ہے علاج معالجہ کے معاملہ میں ہم نے یہود و نصاریٰ کے طریقوں کو اپنا لیا ہے ہم مسلمان ہیں ہمارا طریقہ علاج یہود و نصار سے قطعی مختلف ہے ہمیں تو علاج سے پہلے اللہ کو یاد کرنے اور پھر صدقہ کرنے کے بعد علاج کرنا چاہئے اور چونکہ یہ اسلامی طریقہ علاج ہم نے اپنایا نہیں اس لئے آرام نہیں آ رہا علاوہ ازیں ہمارے ڈاکٹر اور حکماء صاحبان کی اکثریت ایسی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہیں ہیں ان کا نکتہ نظر محض پیسہ کمانا باقی رہ گیا ہے جب وہ اللہ کی طرف متوجہ ہونے کی بجائے اور اللہ کا راستہ چھوڑ کر پیسے کو سب کچھ مان لیں گے تو اللہ تعالیٰ شفا کیسے عطا کریں گے ان حالات میں امراض زیادہ بڑھیں گے نہیں تو کیا ہو گا!

سوال: ڈاکٹر صاحب میں خاص طور پر پاکستانی قوم کے حوالے سے بات کر رہا ہوں کہ میرے ملک میں تقریباً ہر آدمی بیمار، تھکا تھکا اور ناتوانی کا شکار ہے ایک صحت مند آدمی کسے کہتے ہیں اس کی تعریف کیا ہے؟

جواب: دیکھئے صحت کے حوالے سے ایک فرد کو دو حصوں میں تقسیم کر دینے سے جواب آسان ہو جائے گا اور ایک صحت مند آدمی کا تصور آپ کے سامنے زیادہ اجاگر ہو سکے گا ایک انسان وہ ہے جو نظر آتا ہے اور دوسرا روح کی شکل میں اس مادی انسان کے اندر موجود رہتا ہے اور صحت کا دارومدار مکمل طور پر روح کے صحت مند ہونے سے ہے۔ ایک بیمار روح والا انسان قطعی طور پر صحت مند نہیں ہو سکتا کیونکہ روح جسم کی نسبت زیادہ طاقتور ہوتی ہے لیکن اس وقت صورتحال یہ ہے کہ ہم نے روح کی صحت کے لئے اس کی غذا کی ضروریات کو بھلا دیا ہے۔ آپ لاکھ دوڑیں لگالیں، ورزشیں کر لیں، اٹھک بیٹھک کر لیں، سیریں کر لیں لیکن جب تک آپ اپنی روح کو اس کی صحیح غذا فراہم نہیں کریں گے صحت مند ہونے کا تصور بھی نہیں کر سکتے اس لئے یہ ضروری ہے کہ ایک معالج اپنے مریض کے علاج کے لئے جسمانی بیماری پر کم اور روح کو طاقتور بنانے پر زیادہ توجہ دے یہ ایک سچائی ہے جسے کوئی جھٹلانے کا تصور نہیں کر سکتا کہ شفا دوا میں نہیں بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ایسی بیشمار مثالیں میرے مشاہدے اور تجربے میں ہیں کہ جہاں دوا نے کام نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے دعا سے شفا بخش دی!

سوال: ڈاکٹر صاحب اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ سنایئے جس نے آپ کے خیالات اور عملی زندگی کے معمولات کو یکسر بدل کر رکھ دیا اور پھر آپ نے اپنے آپ کو دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی خدمت کے لئے بھی وقف کر دیا؟

جواب: الحمد للہ جب سے اللہ والوں سے تعلق ہوا ہے میرے تو خیالات ہی بدل گئے ہیں اس سے قبل میں بھی یہی سوچا کرتا تھا کہ بس جسم کا علاج کرنا ہی اصل کام ہے اور روح کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے؟ اس سے ہرگز واقف نہیں تھا لیکن اس بات کا اندازہ ضرور ہوتا تھا کہ مریض کسی حد تک بظاہر ٹھیک تو ہو گیا ہے لیکن مکمل شفایاب ہرگز نہیں ہوا ہے کوئی نہ کوئی کمی ضرور رہ گئی ہے لیکن جب ان اللہ والوں کو دیکھا کہ یہ جسم کے ساتھ ساتھ روح کو بھی طاقتور بنانے کا زیادہ اہتمام کرتے ہیں تو میرے خیالات کی کایا پلٹنے لگی میرے خیالات میں تبدیلی کے لئے بیشمار واقعات بھی اس کا سبب بنے۔

سورۃ یٰسین کا انوکھا کمال

ہمارے ہاں ایک سرجری کے پروفیسر تھے ان کو کالا یرقان ہو گیا اور وہ اکثر بے ہوش ہو کر قومہ (Cauma) میں بھی رہنے لگے وہ میرے ہی زیر علاج بھی تھے جب ان کو آرام آنے کی کوئی صورت نہ رہی تو میں نے اپنے ہسپتال میں موجود فزیشن حضرات کو بلا کر ان سے ان کا علاج تجویز کرنے کے لئے کہا فزیشنز کے اس بورڈ نے تمام ٹیسٹ دیکھنے کے بعد میرے نسخے کو ہی سب سے اچھا نسخہ قرار دیا اور علاج جاری رکھنے کا مشورہ دیا۔ کسی جونیئر ڈاکٹر نے ہماری بات سن کر سرجری کے اس بیمار پروفیسر کو بتا دیا اور کہا کہ آپ کا مرض لاعلاج قرار دیدیا گیا ہے ڈاکٹر صاحب نے یہ سن کر رونا شروع کر دیا۔ وہ حافظ قرآن بھی تھے' شکار کے بھی شوقین تھے وہ اتنا روئے کہ نرس نے مجھے گھر ٹیلیفون کر کے بتایا کہ وہ تو مسلسل روتے جا رہے ہیں اس وقت دوپہر کے تین بجے تھے' میں بھاگا بھاگا پہنچا ان کی حالت پہلے سے زیادہ بگڑ چکی تھی اور قومہ میں جانے ہی والے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں ایک یہ بات ڈال دی کہ سورہ یٰسین کے فضائل میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اسے جس مقصد کے لئے پڑھا جائے وہ مقصد پورا ہو جاتا ہے چنانچہ میں نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حافظ قرآن بنایا ہے اور آپ قرأت بھی بہت اچھی کرتے ہیں مجھے پورا یقین ہے کہ اگر آپ سورہ یٰسین کا عمل شروع کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ عطا فرمائیں گے وہ کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ بورڈ نے تو مجھے لاعلاج قرار دیدیا ہے میں نے کہا بورڈ نے قرار دیا ہے لیکن اللہ نے تو لاعلاج قرار نہیں دیا۔ وہ تو مُردوں کو بھی زندہ کر دیتے ہیں آپ تو ماشاء اللہ زندہ ہیں اور ہوش میں بھی ہیں چنانچہ انہوں نے یقین کر لیا اور سورۃ یٰسین پڑھنا شروع کر دی یہاں تک کہ نرس نے بتایا کہ وہ رات کو سوتے میں بھی پڑھتے رہتے ہیں پانچویں دن میں نے دیکھا کہ ان کے جگر کے ٹیسٹ نارمل ہوتے جا رہے ہیں انہیں بھوک بھی لگنا شروع ہو گئی اور پھر ساتویں دن وہ بالکل تندرست ہو کر گھر بھی چلے گئے اور پھر وہ اتنا متاثر ہوئے کہ انہوں نے داڑھی بھی رکھ لی نماز تو وہ پہلے بھی پڑھتے تھے آج کل وہ راولپنڈی میں پروفیسر آف سرجری ہیں اور

بالکل تندرست ہیں یہ وہ واقعہ ہے جس نے میری زندگی کو یکسر بدل کر رکھ دیا اور میں ہر ملنے والے سے اس کا ذکر بھی بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ کرتا رہتا ہوں کہ ملتان کے تمام بڑے بڑے فزیشنز کی طرف سے لاعلاج قرار دے دیئے جانے کے باوجود اللہ رب العزت کو جب ایک ضرورت مند نے پکارا تو بغیر دوا کے شفا بخش دی اور یہ بات اب تقریباً ہر روز میرے مشاہدے میں آتی رہتی ہے کہ ایک دوا جو مریض پر اثر نہیں کر رہی جب مریض نے نماز اور مسنون طریقہ سے چلنا شروع کر دیا تو دوا کارگر ہونے لگی اور میرا ایمان اس پر پختہ ترین ہے کہ مسنون طریقہ سے جب تک علاج کیا اور کرایا نہ جائے شفا بخشی کا حصول ممکن نہیں ہے۔

سوال: ہمارے ہمسایہ ممالک چین، بھارت وغیرہ میں تمام طریقہ ہائے علاج کے معالجین ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر عوام کو سستا اور دیرپا علاج فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تحقیق و ریسرچ کے کام میں بھی متحدہ کوششوں میں مصروف عمل ہیں لیکن ہمارے ملک میں باہمی اتحاد نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی اس کی وجوہات آپ کی نظر میں کیا ہیں؟

اس کی میرے خیال میں دو وجوہات ہو سکتی ہیں

1۔ تصحیح نیت: یہ سب نیت کی بات ہے جب تک ہماری نیتوں اور سوچ میں تبدیلی نہیں آئے گی یہ سب کچھ ہوتا رہے گا ایک اچھے حکیم یا ڈاکٹر کے پاس کسی مرض کا اگر کوئی کارگر نسخہ ہو بھی تو وہ اس کی حفاظت ایک صدری راز کے طور پر کرتا ہے تاکہ اس کی بدولت زیادہ سے زیادہ دولت سمیٹ سکے یہی خود غرضی سد راہ ہے۔

2۔ اسلام سے دوری: دوسری بات اسلام سے دوری ہے جب تک خدمت خلق کر کے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی خواہش نہیں ہو گی حالات ایسے ہی رہیں گے۔ آج کتنے لوگ نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے نماز ہی سب سے بڑا ذریعہ ہے کہ انسان اللہ کے حضور کھڑا اس سے سرگوشیاں کر رہا ہوتا ہے۔ اس سے طلب کرنے کی بجائے ہم نے اپنی سوچ حصول زر کے لئے وقف کر رکھی ہے اور پیسے کو ہی سب کچھ سمجھ کر اس کے پیچھے بھاگ رہے ہیں اور اس غلطی کے ذمہ دار ہمارے اہل علم حضرات ہیں جو دین کا علم رکھنے کے باوجود دین کی طرف

نہیں آتے اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے اہل علم ساتھی اور حضرات گھر گھر دستک
دے کر اپنا فرض انجام دیکر معاشرے کو ایک مثالی معاشرہ بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

سوال: آپ پروفیسر آف میڈیسن ہیں آپ کے بیشمار شاگرد پورے ملک میں خدمات انجام دے
رہے ہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ وہ مسنون طریقہ علاج کو اپنا کر علاج و معالجہ میں مصروف ہونگے؟

جواب: دیکھئے جی! میرا یہ مکمل ایمان ہے کہ شفا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور اس کے بغیر ہم کوئی
حیثیت نہیں رکھتے اب یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے کہ وہ مریض کو دیسی طریقہ علاج سے شفا
دے یا ایلو پیتھک اور یا پھر ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے لیکن یہ بات بہرحال میں سب
سے کہتا ہوں کہ مریض کا علاج کرتے وقت مسنون طریقہ علاج کو ہرگز نظر انداز نہ کریں
کیونکہ شفا کی جڑیں مسنون طریقہ علاج میں ہی ہیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب گزشتہ دنوں میں ملتان کی ایک معروف لیبارٹری میں گیا باتوں باتوں میں
طریقہ علاج کا ذکر آ گیا تو انہوں نے بڑے شگاف الفاظ میں کہا کہ طریقہ علاج صرف
ایک ہے اور وہ ہے ایلو پیتھک باقی سب فراڈ اور غلط ہے کیا یہ درست رویہ ہے؟

جواب: ہرگز نہیں دراصل وہ ڈاکٹر لاعلم ہے اور اس کی یہ بات لاعلمی کا سب سے بڑا ثبوت ہے تمام
ادویات جو ایلو پیتھک میں استعمال ہوتی ہیں وہ انہی جڑی بوٹیوں سے بنائی جاتی ہیں جو
حکماء استعمال کرتے ہیں اب اگر اس ڈاکٹر نے فارماکولوجی نہیں پڑھی تو اس میں باقی تمام
ڈاکٹروں کا تو کوئی قصور نہیں ہے۔

سوال: ڈاکٹر صاحب آپ نے ایم بی بی ایس کیا اس وقت آپ جوان تھے اور یقیناً سوچ اور رہن
سہن بھی نوجوانوں والا ہی ہوگا لیکن آپ کے ساتھ ایسا کیا ہوا کہ نوجوانی کے مشاغل ترک
کر کے دین کے کاموں میں مصروف ہو کر اللہ والوں کا کام کرنے لگے؟

جواب: اس میں میرے گھر کے ماحول کا زیادہ دخل ہے میرے والد محترم ایک بڑے نیک اور پرہیزگار
آدمی تھے اور علامہ عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے معتقد تھے وہ اکثر ان کے
جلسوں میں جاتے تو مجھے بھی ساتھ لے جاتے تھے پھر جب میں ایم بی بی ایس کر کے فارغ

ہوا تو یہ سنتے تھے کہ فلاں ڈاکٹر کی بہت پریکٹس ہے اور بہت مریض اس کے پاس جاتے ہیں
اس طرح جب فیلوشپ کے لئے گیا تو وہاں بھی اسی طرح ایک پروفیسر کو یہ کہتے سنا کہ جتنی
میری پریکٹس ہے پاکستان میں کسی کی نہیں لیکن جب وہ مرا تو اس کی موت ہمارے لئے ایک
سبق تھا جب اس کی قبر کھودی گئی تو بارش ہو گئی۔ بے تحاشا کیچڑ کے ساتھ ساتھ اس کی قبر میں
کیڑے جیسے برس پڑے تھے بہرحال بڑی مشکلوں سے انہیں دفن کیا گیا زمین کے اندر ہمارا
کیا حال ہوگا یہ سوچ کر میں آج بھی لرز جاتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حضور ہر وقت گناہوں کی معافی
کا طالب رہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہمیں صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

اب اس ڈاکٹر کے گھر کا حال سنئے۔ اس کے دو بیٹے ہیں دونوں کے پاس کاریں تھیں رہنے کے
لئے بہت بڑا بنگلہ تھا ڈاکٹر صاحب کی موت کے اگلے ہی دن دونوں میں کار کی وجہ سے جھگڑا ہو گیا
ایک بیٹے نے دوسرے پر فائرنگ کر دی چنانچہ ایک بیٹا زخمی ہو کر ہسپتال پہنچ گیا دوسرا جیل چلا گیا ان
کی بیگم اکثر ہسپتال میں پریشان حال آتی تھیں اور کہتی تھیں کیا فائدہ اتنی دولت کمانے کا کہ ایک بیٹا
جیل چلا گیا دوسرا ہسپتال اور میں ایک دن جیل میں اور ایک دن ہسپتال میں گزارنے پر مجبور ہوں اور
وہ ہمیں کہتی تھیں کہ اللہ کے لئے دولت نہ کمانا دولت مسائل حل کم کرتی ہے' پیدا زیادہ کرتی ہے۔ اس
سے بچ کر رہنا ہم سب ڈاکٹر بہت متاثر ہوئے اور ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم دولت پر توجہ دینے کی
بجائے اولادوں میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور باہمی محبت پیدا کرنے کے لئے زیادہ کام کریں گے۔

سوال: موجودہ دور کے امراض بلڈ پریشر، امراض قلب، موٹاپا، کمی خون وغیرہ موذی امراض سے
بچنے کے لئے آپ قارئین کو کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

جواب: اس سلسلے میں میرا پیغام یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے طریقے پر کھائیں اس طرح نہ زیادہ
کھایا جائے گا اور نہ یہ موذی امراض حملہ آور ہو سکیں گی اس کے علاوہ گھروں کو صاف ستھرا
رکھیں صاف ستھرا لباس پہنیں نماز کی پابندی کریں' یہ سارے اصول اسلام نے ہمیں بتائے
ہیں لیکن ہم بھولے ہوئے ہیں اور کوئی بلند آواز میں بتانے والا نہیں ہے۔ ڈیپریشن اس وقت
دنیا میں سب سے زیادہ خطرناک مرض ہے پوری دنیا میں لاکھوں مریض اس مرض سے

مر رہے ہیں لیکن اسلامی ممالک میں ڈیپریشن کے مرض سے مرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے
اس کی وجہ غیر ملکی ماہرین کے مطابق نماز ہے' مسلمانوں کا طریقہ عبادت ہے ایک عابد و زاہد
شخص دل کے امراض اور فشار خون جیسے موذی امراض کا شکار نہیں ہو سکتا اور اس کی وجہ کم شوری
ہے۔ امراض سے بچاؤ کا طریقہ تو ہمارے محسن اعظم حضرت محمد ﷺ نے آج سے چودہ سو سال
پہلے بتائے تھے بات پھر وہی ہے کہ خرابی ہم میں ہے ہم صراط مستقیم سے ہٹ گئے ہیں۔

سوال: ہمارے ملک میں دوائیں غریبوں کی پہنچ سے باہر ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: ہمارے ملک میں دواؤں کی قیمتوں پر کنٹرول نہیں ہے جبکہ دوسرے ہمسایہ ممالک میں
حکومت کی طرف سے کنٹرول کرنے والے ادارے موجود ہیں۔ دوائیں بنانے والے
پلانٹ خود ان کے ملک میں کام کر رہے ہیں اور کنٹرولنگ اتھارٹی خود ان کی قیمتیں مقرر
کرتی ہے لیکن ہمارے ہاں ادویات سب کی سب باہر سے آتی ہیں جس وجہ سے ان کی
قیمتوں پر کنٹرول کرنا ہمارے ملک کے اختیار میں نہیں ہے اس وجہ سے یہ صورتحال ہے۔

سوال: ایم بی بی ایس کے دوران آپ سب سے زیادہ کس استاد سے متاثر ہوئے جنہیں آپ نے
اپنے آئیڈیل کے طور پر آج تک یاد رکھا ہے؟

جواب: ہمارے ایک پروفیسر ہوتے تھے ڈاکٹر اختر خان جو یہاں نشتر ہسپتال میں پروفیسر آف میڈیسن
تھے پھر وہ یہاں سے چلے گئے ان کے کچھ اصول تھے جو میں آج تک نہیں بھولا اسسٹنٹ
پروفیسر بننے کے بعد میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ مجھے ہدایت دیں تو کہنے لگے۔

1- وقت پر ڈیوٹی پر آؤ اور وقت پر جاؤ کہ اس وقت کی آپ کو تنخواہ ملتی ہے۔

2- غریبوں کو آؤٹ ڈور میں پورا وقت دو تاکہ انہیں آپ کے گھر نہ آنا پڑے اور زائد اخراجات
سے بچ سکیں کلاس میں پڑھاتے وقت پوری توجہ اور محنت سے طلبہ کو پڑھائیں تاکہ وہ صحیح
قومی خدمت کرنے کے قابل ہو سکیں اور پروفیسر خان صاحب خود بھی ان باتوں پر بڑی سختی
سے کاربند تھے ان کے قول و فعل میں یکسوئی نے ہی انہیں میرا آئیڈیل بنا دیا اور میں آج
تک ان ہدایت پر عمل پیرا ہوں۔

نقشہ اصلاح بدہضمی

مندرجہ ذیل نقشہ میں درج کیا گیا ہے کہ اگر کسی خاص غذا کے زیادہ یا بے قاعدہ استعمال سے
بدہضمی ہو جائے تو وہ وئیدک حکیم کی امداد حاصل کئے بغیر گھر کی معمولی معمولی چیزوں سے کس طرح
آسانی سے دور ہو سکتی ہے۔

اخروٹ کی انار سے	باتھو کی گرم مصالحہ سے
آم کی دودھ کی لسی یا دودھ سے	بادام کی چینی سے
انگور کی گلقند یا سونف سے	بہی کی شہد سے
انجیر کی بادام سے	بینگن کی سرکہ یا گھی سے
افیم کی گھی اور دار چینی سے	بیسن کی سہانجنہ کے اچار یا سبزی سے
امرود کی سنڈھ اور سونف سے	بھنگ کی دودھ گھی سے
اروی کی کھٹائی دار چینی سے	بھنڈی کی گرم مصالحہ سے
ارہر کی کھٹائی یا گھی سے	بیر کی نمکین لوسے پانی سے
آڑو کی سنڈھ ہنگ' شہد یا ادرک سے	بھینس کے دودھ کی سیندھا نمک سے
آملہ کی سوڈا سونٹھ یا بادام روغن سے	بکری کے دودھ کی شہد اور سونف سے
آلو کی گرم مصالحہ یا سوڈا سے	پرول کی دھنیا سے
نارنگی کی گڑ سے	پالک کی دھنیا سے
املی کی بنفشہ سے	پالک کی کلفہ سنڈھ سے
انار کی ہرڑ یا نمک سے	پیلو کی اسبغول سے
پیٹھا کی نمک' کالی مرچ یا چینی سے	خربوزہ کی لیموں یا شہد سے
پان کی سمندر کی جھاگ سے	خوبانی کی مصری یا شکنجبین سے

چھینی کی لونگ سے	داکھ کی شکنجبین یا کھیرا سے
پستہ کی چھوٹی ہڑ سے	دہی کی سونٹھ نمک زیرہ سے
پوڑا کی عرق اجوائن سے	رواں کی سونف' نمک' زیرہ سے
تر (ککڑی) کی اجوائن اور نمک سے	راب کی کھٹائی سے
تمباکو کی تازہ دودھ سے	زمین قند کی دہی یا سرکہ سے
تل کی شہد سے	سرکہ کی مٹھائی سے
توری گھیا کی سنڈھ سے	سپاری کی گوند کتیرا سے
توری بھنڈی کی سنڈھ سے	سنگترہ کی گڑ سے
تیل کی کانجی یا سرکہ سے	سیب کی دارچینی اور گلقند سے
تربوز کی گڑ یا گرم پانی سے	سیم کی گرم مصالحہ سے
جوار کی گلقند سے	سنگھاڑا کی ناگرموتھا یا کھاری بوتل سے
جو کی گھی' گرم مصالحہ اور نمک سے	ساگ سرسوں کی کتھ سے
جھینگا مچھلی کی بادام روغن اور چینی سے	شریفہ کی کھٹائی سے
چاول کی نمک و کالی مرچ سے	شہد کی انار دانہ اور دھنیا سے
چائے کی سونف یا دودھ سے	شراب کی انار دانہ کے پانی میں الائچی ملا کر پینے سے
چلغوزہ کی کھٹائی سے	کافور کی چینی ملا کر پینے سے
چھاچھ کی لیموں سے یا نمک' کالی مرچ سے	شہتوت کی شکنجبین سے
فالسہ کی گلقند سے	گائے کے دودھ کی سوڈے یا چونے کے پانی سے
کچالو کی کھٹائی دارچینی سے	چلغوزہ کی کھٹائی سے
کدو کی گرم مصالحہ سے	گوشت کی گڑ سے

کیلا کی نمک سنڈھ یا شہد سے	گھی کی گرم پانی یا لیموں سے
کمل گٹا کی شہد سے	گیہوں کی سرکہ' کانجی یا سوڈے سے
کلفہ کی پودینہ سے	لہسن کی دھنیا یا دودھ سے
کریلا کی نمک' سنڈھ یا شہد سے	لسوڑہ کی گلقند سے
کانجی کی بادام روغن سے	لوبیا کی سونف نمک یا زیرہ سے
کھنب کی گرم مصالحہ سے	مکھن کی شہد' چینی یا نمک سے
کھجور کی چھاچھ سے	مچھلی کی آم کے رس یا شہد سے
کھیر کی مونگ کی دال سے	ماش (مانہہ) کی سونٹھ کالی مرچ شہد یا ادرک سے
کھیرا کی جوائن اور نمک سے	ہنگ کی گوند کتیرا سے
خوبانی کی مصری یا شکنجبین سے	مسور کی گھی یا سرکہ سے
گاجر کی گڑ سے	مونگ کی کھٹائی سے
گھیا کی سنڈھ اور انار دانہ سے	چنے کی اجوائن سے
گڑ کی کھٹائی سے	مولی کی اس کے پتے' نمک یا گڑ سے
گنے کی عرق اجوائن یا ادرک سے	میتھی کی کھٹائی یا گڑ سے
گوبھی کی ادرک' گرم مصالحہ سے	مہوآ کی دھنیا یا لیموں سے
گولہ کی سنڈھ سے	لال مرچ کی شہد اور گھی سے
مٹر کی نمکین نیم گرم پانی سے	لیموں کی نمک بنفشہ یا سوڈے سے
ناریل کی چاول' چینی سے	

عموماً ہر قسم کی بدہضمی سونف یا اجوائن کے عرق سے، لیموں کے رس سے یا کھانے والے سوڈا کے چٹکی بھر پانی میں گھول کر پلانے سے دور ہو جاتی ہے۔

بدہضمی کا علاج بنا دوا

جو 95 فیصدی کامیاب ہوتا ہے

(۱) کھانا بہت اچھی طرح چبا چبا کر کھائیں اور بہت پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔

(۲) روٹی کسی ساگ' سبزی' دال' گوشت' دہی وغیرہ کے ساتھ نہ کھائیں بلکہ اکیلی کھائیں یا نمک کالی مرچ سوکھی چیز کے ساتھ کھائیں اس طرح منہ سے لعاب بہت خاصی مقدار میں خارج ہو کر اور خوراک کے ساتھ مل کر اسے قریب قریب آدھا ہضم کر دیتا ہے۔ ساگ سبزی وغیرہ بعد میں اکیلے کھائیں۔

(۳) آٹے میں نمک ڈالا جائے، گھی کا استعمال کم کیا جائے۔

(۴) کھانے کے ساتھ پانی نہ پیا جائے۔ایک دو گھنٹے بعد پئیں اور خوب پئیں۔

(۵) غم فکر سے آزاد رہیں۔

(۶) سیر' ورزش روزانہ بلاناغہ کریں دوڑنا بہت مفید ہے۔

غذائیں جو ایک ساتھ نہ کھانی چاہئیں

(۱) دہی کو گرم روٹی یا کسی بھی گرم چیز کے ساتھ کھانا (۲) پانی ملا دودھ اور گھی (۳) کھیرا اور کھچڑی (۴) چھاچھ، دہی، بلگری میں سے کسی کے ساتھ کیلا (۵) گھی اور شہد ہموزن (۶) پانی اور شہد ہموزن (۷) کانسی' تانبا یا پیتل کے برتن میں کئی دن کا رکھا ہوا گھی تیل یا کچھ وقت کا رکھا ہوا کھٹا دہی' چھاچھ' مکھن (۸) دودھ کے ساتھ کانجی، سرکہ، انجیر، گوشت، مچھلی، املی، شراب، اخروٹ، لیموں، جامن (۹) شربت یا ٹھنڈے پانی کے بعد چائے یا چائے کے بعد شربت ٹھنڈا پانی، ککڑی، تربوز، کھیرا (۱۰) کانجی سرکہ کے ساتھ تل، (۱۱) تیل اور بیسن یعنی تیل کے پکوڑے منع ہیں۔بھوک کو بند کرتے ہیں۔معدہ کو خراب کرتے ہیں (۱۲) تیل کی بنی ہوئی چیزیں اور گھی کی بنی ہوئی چیزیں۔(۱۳) مچھلی، گڑ، چینی (۱۴) مچھلی اور شہد (۱۵) کبوتر کا گوشت تیل میں پکا ہوا (۱۶) مچھلی اور پانی کے کنارے پر رہنے والے پرندے اور تیل کی چیزیں (۱۷) مولی یا خربوزے کے ساتھ شہد' دودھ (۱۸) خربوزہ اور دہی (۱۹) چاول اور سرکہ (۲۰) گھی' چکنی مٹھائی' کھیرا، ککڑی کے اوپر سے پانی' شربت یا دودھ کی لسی پینا (۲۳) گوشت کے تل، دودھ، پنیر، سرکہ شہد۔

نقشہ غذا بمطابق تاثیر

گرم خشک	گرم تر	سرد خشک	سرد تر	معتدل
اچار	انجیر	آلو	آڑو	اروی
اخروٹ	انڈا	املی	اسبغول	امرود
بطخ کا گوشت	انگور	انار کھٹا	آلوچہ	بادام بھگوکر
بینگن	بادام سوکھا	آملہ	انار میٹھا	سردہ
پان	بھیڑ کا دودھ	برف	آملہ کا مربہ	صندل کا شربت
چونہ	پستہ	بھے	اناناس	گاجر
پودینہ	پرول	بھنگ	باتھو کا ساگ	سبز توری
تمباکو	تل	بیر	بکری کا دودھ	شلغم
چائے	توری کالی	کتھا	بھنڈی	ٹماٹر
چڑیا کا گوشت	چقندر	سپاری	بادام کی ٹھنڈائی سردائی	
چنا	چلغوزہ	جامن	پالک	
دارچینی	خربوزہ	جو	پانی	
سرسوں کا ساگ	داکھ (کشمش)	دھنیا	پنیر	
سوئے کا ساگ	زمین قند	سرکہ	پیٹھا	
سونف	سیب	سنگھاڑا خشک	تربوز	

☆☆☆☆☆

حکمت کے عجیب وغریب نسخہ جات

آتشک:

یہ ایک نہایت خبیث مرض ہے جو اکثر فاحشہ یا آتشک والی عورتوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے ہو جاتا ہے بلکہ کبھی کبھی موروثی اثر بھی دکھائی دے جاتا ہے غرض کہ یہ مرض نہایت برا ہے اور عضو تناسل میں دانے پیدا ہو جاتے ہیں اور ان دانوں میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے اور کبھی تمام بدن میں دانے یا سیاہ داغ ہو جاتے ہیں اور جوڑوں میں درد ہونے لگ جاتا ہے۔

معجون عشبہ و چوب چینی:

عشبہ مغربی، چوب چینی، بادیاں، صندل سفید، صندل سرخ، گلو تازہ
۱۲تولہ ۱۲تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ

افتیمون، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، چرائتہ
۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۲تولہ

تربد سفید، برگ سنا مکی، قند سفید، شہد خالص، بدستور معجون بنائیں
۲تولہ ۴تولہ ۶۰تولہ ۶۰تولہ

مطبوخ ہفت روزہ:

پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، بیخ حنظل، پھل ببول، کٹائی خورد معہ برگ و جڑ و پھل، قند سیاہ کہنہ ہر ایک دس تولہ سب ادویہ کو تین سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ رہ جائے صاف کر کے سات حصہ کریں اور ایک حصہ روز پلائیں۔

جوہر:

رسکپور ۴تولہ، دال چنا ۲تولہ، دونوں کو پیس کر مٹی کی ہنڈیا میں ڈالیں اور دوسری ہانڈی اوندھی رکھ کر منہ کو کپڑ مٹ کر دیں اور بیر کی لکڑی کی تین چار گھنٹہ آگ دیکر بدستور جوہر کھینچیں۔ خوراک ۲ چاول سے لیکر ایک رتی تک بالائی میں رکھ کر کھلائیں اور چنے کی دال اور چنے کی روٹی بے نمک کی کھانے کو دیں اور گائے کا دودھ اور چاول بھی کھا سکتے ہیں۔

صدہا مرتبہ آزمائی گئی اور کبھی خطا نہیں کرتی نہ منہ آتا ہے نہ جلاب

کمیلہ، کتھا سفید، چھالیہ کہنہ، رسکپور، توتیائے سبز، الائچی مسلم، مردار سنگھ
۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ

کوٹ چھان کر گائے کے دہی میں ملا کر کانسہ کے برتن میں کانسہ کے دستہ سے چار پہر تک کھرل کریں جب گولی بننے کے قابل ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں اور ایک گولی پانی میں گھسا کر نرم کر کے زخموں پر لگائیں۔

حب مسہل سیاہ:

مغز جمال گھوٹہ مدبر ۱تولہ، کتھا سیاہ، باریک پیس کر مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک چھ گولی سے بارہ گولی تک آب سرد کے ہمراہ دیں ایک گولی سے ایک جلاب آتا ہے۔ آتشک کے مریضوں کے لئے ایک انمول چیز ہے۔ گاہے بگاہے دیتے رہیں اور قبض، درد شکم اور دیگر امراض میں بھی دست لانے کے لئے نہایت مفید ہے۔

مرہم آتشک کے زخموں کیلئے:

موم زرد، روغن گل میں پگھلا کر، سندور، شنگرف، طباشیر، کتھا سفید، رال سفید
۲تولہ ۵تولہ ۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ

مردار سنگ، کمیلہ، کافور، خرمہرہ، زاد سوختہ سب کو باریک پیس کر داخل
۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ

کر کے نیم کے ڈنڈے سے خوب حل کر کے مرہم بنائیں اور لگائیں۔

سوزاک کیلئے چند مفید نسخے:

زیرہ سفید الائچی خورد طباشیر قلمی شورہ ریوند چینی سرد چینی
۱تولہ ۲ماشہ ۳ماشہ ۹ماشہ ۶ماشہ ۱تولہ

گوند کتیرا: روغن بیروزہ۔ روغن صندل۔ مصری
۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۵تولہ

سب ادویات کو باریک کوٹ چھان کر بعد میں روغن شامل کریں۔ خوراک چار چار ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ شیریں دیں۔

دیگر:

پوست ریٹھہ   طباشیر   ست گلو   دانہ الائچی خورد   روغن صندل خالص

۱ تولہ   ۲ تولہ   ۶ ماشہ   ۱ تولہ   ۲½ تولہ

تمام دوائیاں علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملالیں اور پھر روغن صندل ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جائیں پھر گولیاں چنے کے دانہ برابر تیار کریں۔ دو دو گولی صبح و شام ہمراہ ٹھنڈے پانی یا ہمراہ دودھ کے نوش کریں۔

اندری جلاب:

یہ سفوف پیشاب خوب جاری کرتا ہے اور پیشاب کی نالی کو پیپ وغیرہ سے صاف کر دیتا ہے۔
ریوند خطائی۔ شورہ قلمی ایک ایک تولہ جوکھار ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۹ ماشہ چینی سب کے برابر۔
سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ۔
دودھ کی لسی سے صبح کے وقت اور اوپر سے بار بار لسی پلاتے رہیں۔ ایک خوراک اسی طرح شام کو دیں اس روز غذا صرف دودھ چاول بغیر میٹھا کھلائیں۔

دیگر نسخہ سوزاک:

ست بیروزہ۔ سورنجان شیریں۔ پکھاں بید۔ کباب چینی ہر ایک، ایک ایک تولہ، نبات سفید چار تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنادیں خوراک صرف ایک تولہ ایک وقت صبح دودھ یا پانی کے ساتھ دیں۔

پچکاری برائے سوزاک:

رسونت کتھا سفید۔ افیون۔ تینوں کو ایک سیر پانی میں ایک رات دن بھگو کر صاف کر کے نیلا تھوتھا بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ رسکپور۔ مشک کافور پیس کر داخل کر کے دن میں تین مرتبہ پچکاری کریں۔

پچکاری جو ابتداء سے سوزاک میں مفید ہے:

ہیڈراجری پرکلورائیڈ۔ سوڈیم کلورائیڈ۔ آب مقطر

۳ گریں   ۲ گریں   ایک اونس

سب کو ملا کر اس میں ایک ڈرام لے کر ایک پائینٹ گرم پانی میں حل کر کے دن میں پانچ چار مرتبہ پچکاری کریں۔

ادراک حیض کے لیے چند مجرب نسخہ جات:

جند بیدستر۔ مرکی۔ دونوں کو پیس کر آب مرزنجوش میں ملا کر گولیاں بنائیں، ایک گولی یعنی ایک وقت کی خوراک ہے۔ صبح و شام گرم پانی یا گرم دودھ کے ہمراہ لیں۔

دیگر:

انیسون   تخم کرفس   بادیان   پودینہ خشک   صعتر فارسی   دارچینی قلمی   ابہل   اسارون

۹ ماشہ   ۹ ماشہ   ۹ ماشہ   ۹ ماشہ   ۶ ماشہ   ۶ ماشہ   ۴ ماشہ   ۴ ماشہ

کوٹ پیس کر عسل خالص میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق بادیان۔ ۱۰ تولہ صبح و شام

دیگر:

ابہل   صعتر فارسی   تخم گاجر   بادیان   بیخ بادیان   بیخ کاسنی   مجیٹھ   تخم خربوزہ

۵ ماشہ   ۵ ماشہ   ۶ ماشہ   ۶ ماشہ   ۶ ماشہ   ۶ ماشہ

پرسیوشاہ   قندسیاہ   پوست   املتاس   بیج کپاس

۴ ماشہ   ۲ تولہ   ۱ تولہ   ۱ تولہ

سب ادویات کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جس وقت چھٹانک پانی باقی رہ جائے تو تین روز متواتر پلائیں۔

دیگر:

ایلوا عمدہ	عصارہ ریوند	زعفران خالص	ہرا کیس سبز
۲تولہ	۲تولہ	۱تولہ	۱تولہ

سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں۔ بعد ازاں پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں خوراک ایک گولی صبح وشام ہمراہ گرم دودھ یا چائے کے ساتھ دیں اور حیض ہونے سے آٹھ روز پیشتر شروع کرا دیں اور ایک ماہ تک مکمل دیں اللہ نے چاہا تو شرطیہ آرام ہو گا۔

شافہ حیض:

مصبر	قسط تلخ	مرکی	پھٹکڑی	سجی
۴ماشہ	۴ماشہ	۴ماشہ	۴ماشہ	۱ماشہ

پانی میں پیس کر چھوہارا کی گٹھلی کے برابر طول میں اور نصف گٹھلی کے برابر جسم میں سیاف بنا کر روغن، بیدانجیر میں مکس کر کے زخم کے منہ میں رکھیں۔

حیض کھولنے کی بتیاں:

قند سیاہ کہنہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب خوب گرم ہو کر پکنے لگے تو اس میں ہم وزن بروزہ شامل کر کے قدرے سرد ہونے پر لمبی لمبی بتیاں بنا لیں اور دایہ کے ذریعہ ایک ایک بتی صبح وشام رحم میں رکھوایا کریں اس سے رکا ہوا حیض کھل کر بافراغت آنے لگتا ہے۔ پرہیز: سرد پانی سے نہانا۔ برف لسی پینا۔ کثرت مجامعت سے پرہیز رکھنا اور سرد اشیاء کا پرہیز رکھیں۔

عورت مرد۔ دونوں تندرست ہوں پھر بھی حمل قائم نہ رہتا ہو۔ یہ دوا استعمال کریں۔ اللہ نے چاہا تو شرطیہ حمل قائم ہو گا۔ بیس سالہ عورت بانجھ بھی ہو تو اللہ نے چاہا تو حاملہ ہو جاتی ہے۔

مشک	افیوں	زعفران	جوزبوا	روغن قنب	لونگ
۲سرخ	۱ماشہ	۱ماشہ	۱ماشہ	۱ماشہ	۴عدد

کوٹ چھان کر قند سیاہ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ جس روز حیض سے فارغ ہوا سی روز سے ایک گولی روزانہ کھائیں پاک ہونے کے بعد جماع کریں جس کے استعمال سے فوراً حمل رہ جاتا ہے۔

سفوف معین حمل:

پیپل کی داڑھی (ریشہ) کوٹ چھان کر ہم وزن شکر سفید ملا کر جس روز سے حیض شروع ہو اسی روز سے گیارہ روز تک دو۔ دو تولہ کی مقدار میں گائے کے دودھ کے ساتھ یا پانی کے ساتھ مرد و عورت دونوں روزانہ کھائیں۔ گیارہویں روز صحبت کریں۔ اللہ نے چاہا حمل قائم ہو جائے گا۔

دیگر:

نوشادر۔ مرکی۔ ہم وزن باریک پیس کر ایک رتی کے برابر گولیاں بنا دیں اور حیض شروع ہوتے ہی گولیاں کھلانی شروع کر دیں اور پاک ہونے کے بعد جماع کریں۔

حب معین حمل:

زعفران۔ جائفل۔ افیون۔ ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ۔ برگ بھنگ تین ماشہ کستوری دو رتی۔ لونگ چار عدد۔ سپاری تین عدد۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر قند سیاہ میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں جس روز عورت حیض سے فارغ ہو۔ اس روز سے ایک گولی صبح وشام دودھ کے ساتھ کھلا دیں اور پھر صحبت کریں اللہ کے فضل سے ضرور حمل قائم ہو گا۔

معجون حافظ الجنین:

مروارید ناسفتہ	کہربا شمعی	بسد احمر	محرق معنون	صندل سرخ	مازو سبز
۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ

طباشیر	دردنج عقربی	عود صلیب	آبریشم خام	عود خام	بیخ انجبار	گل ارمنی
۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ	۱۱ماشہ

زرنباله	دارچینی	دانہ الائچی سفید	شربت غوره	نبات سفید	شهد
۱۱ ماشه	۱۱ ماشه	۱۱ ماشه	۲۸ توله	۴۰ توله	۱۹ توله

سب کو کوٹ چھان کر معجون تیار کریں۔ خوراک ہر روز آدھا چمچ چھوٹا ہمراہ ٹھنڈے پانی یا دودھ کے کھائیں حمل حفاظت سے رہے گا اور لڑکا پیدا ہوگا۔ کم از کم چار ماہ تک استعمال کرائیں۔

دیگر:

صندل سرخ، صندل سفید، برگ نیم، برگ حنا، برگ ملٹھی، مجیٹھ، کچور، ہر مچی، گیرو، سب ادویات برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ خوراک دو تلی پانی کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں اگر عورت ایام حمل میں اس کا استعمال جاری رکھے۔ اللہ نے چاہا تو اسقاط حمل سے محفوظ رہے گی اور نرینہ اولاد پیدا ہوگی۔

اولاد نرینہ پیدا ہوگی:

حمل کے دوسرے ماہ میں ہی ایک ماشہ تخم بھنگ بوقت صبح ہمراہ تازہ پانی استعمال کرایا کریں پورے ایک ماہ تک اللہ کی مہربانی سے لڑکا پیدا ہوگا۔

کثرت طمث یعنی حیض کی زیادتی:

دہماسہ بوٹی۔ مقدار ایک تولہ گھوٹ چھان کر مصری ملا کر پلا دیں چند روز میں شرطیہ آرام ہوگا۔

دیگر:

پھٹکڑی باریک پیس کر ۴ ماشہ صبح کے وقت آب سرد کے ہمراہ دیں تین روز میں شرطیہ آرام ہوگا۔

عورت حاملہ نہ ہو:

تخم بید انجیر ایک عدد مسلم کھلایا جائے تو ایک سال حمل قائم نہ ہوگا۔ اگر دو عدد کھائے جائیں تو دو سال حمل نہ ٹھہرے گا۔

دیگر:

سانپ کا دانت جو برابر کھلایا جائے تو عورت تمام عمر بانجھ رہے گی۔

دیگر:

گونگھچی سرخ (لاڑی) اگر ایک کھائی جائے تو ایک سال اگر دو عدد دیجائے تو دو سال حمل قائم نہ ہوگا۔ بشرطیکہ حمل سے پاک ہو کر نگلی جائے۔

دیگر:

روغن تخم نیل عورت کو چھ ماشہ پلائے تو تمام عمر حاملہ نہ ہو

جریان:

تخم دھتورہ۔ کالی مرچ ہموزن لیکر باریک پیس لیں۔ پھر پانی یا شہد کی امداد سے گولیاں چنے کے دانہ کے برابر تیار کریں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ شیریں یا آب سرد کے ہمراہ کھائیں۔

دیگر:

خشک شاخ گولر	مغز تخم تمر ہندی	دال ماش مقشر	تالمکھانہ	مغز کنول گٹہ		
۵ توله	۵ توله	۵ توله	۵ توله	۵ توله		
بہون پھلی	سمندر سوکھ	مکھانہ سفید	تخم سروالی	گوند ڈھاک	بیج گجراتی	
۲ توله	۲ توله	۲ توله	۲ توله	۲ توله		
تعلب مصری	ستاور	موچرس	گل منڈی	سنگھاڑہ خشک	کمرکس	
۲ توله	۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه	
گوند کیکر	گوند سنبل	گل دبا	تج قلمی	میدہ چوب	موصلی سفید	موصلی سیاه
۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه	۹ ماشه

موصلی دکھنی	موصلی سنبھل	ست سلاجیت	ریگ ماہی
۹ ماشہ	۹ ماشہ	۹ ماشہ	۹ ماشہ

سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح کے وقت شیر گاؤ شیریں کے ہمراہ دیں۔

ضعف باہ یعنی نامردی:

اصلی مومیائی۔ رومی مصطگی۔ مروارید بدناسفتہ۔ طباشیر۔ لونگ جلوتری جائفل بہمن سرخ و سفید دارچینی قلمی۔ سقاقل مصری، سونٹھ، درونج عقربی، عود ہندی، عود صلیب، ثعلب مصری، جدوار خطائی ہر ایک چھ رتی عنبر، کستوری خالص ہر ایک ایک رتی ورق طلا۔ دس عدد۔ ورق نقرہ پندرہ عدد روغن پستہ بقدر حاجت۔

ترکیب تیاری واستعمال:

پہلے مروارید۔ عنبر۔ کستوری کو عرق بید مشک میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے نہایت باریک سفوف بنادیں اور قدرے روغن پستہ گرم کر کے مومیائی حل کر لیں اور پھر سب ادویات کو اچھی طرح الگ الگ باریک کر کے یک جان کر کے باقی روغن پستہ شامل کر کے مونگ کے دانہ برابر گولیاں تیار کریں ان کے اوپر سونے کے ورق چڑھا دیں تا کہ خوبصورتی ہو جائے۔ خوراک ایک گولی یا دو گولی رات کو گرم دودھ سے پی لیں اور اگر ان میں سے ایک گولی لیکر ۳ ماشہ شہد اور دو رتی مشک کافور میں حل کر کے قبل از صحبت طلا کر کے جماع کریں۔ تو طرفین کو اس قدر لذت ہوگی جس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔

دیگر:

مغز بادام	مغز پستہ	مغز چلغوزہ	چرونجی	تخم خشخاش	تل	مغز فندق
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ

مغز حب فلفل	خولنجان	دارچینی قلمی	موچرس	مغز نارجیل	بہمن سفید	بہمن سرخ
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ

تودری سفید	تودری زرد	شقاقل مصری	ستاور	تخم کرفس	طباشیر
۴ ماشہ	۴ ماشہ	۳ ماشہ	۴ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ

موصلی سیاہ	موصلی سفید	بیج بند	موصلی سنبل	قند سفید
۴ ماشہ	۶ ماشہ	۲ ماشہ	۱ تولہ	۴ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک صبح وشام چھ چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ شیریں دیں۔

طلا نامردی کے لیے:

مغز گھونگچی سفید	پوست بیخ کنیر سفید	تخم اوٹنگن	مالکنگنی
۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ

سب کو ایک کلو گائے کے دودھ میں جوش دیکر مکھن نکالیں اور صبح وشام طلا کر کے پان رکھ کر باندھیں ایک ہفتہ کے اندر فائدہ ہو جائے گا۔

دیگر طلا:

سنی من آئل۔ کروٹن آئل۔ یوکلپٹس آئل۔ پیپر منٹ آئل۔ عطر صندل لایلوارالیسپائسک۔ عطر گلاب ہر ایک دو۔ دو تولہ۔ بادام روغن۔ اولیو آئل۔ روغن بیضہ مرغ۔ روغن چنبلی۔ چربی بیٹر۔ ہر ایک دس تولہ۔ مچھلی کا تیل بیس تولہ سب ملا لیں بس طلا تیار ہے۔

رات کو سوتے وقت بقدر دو تین رتی طلا لے کر عضو خاص پر خوب مالش کر کے اوپر سے پان کا پتہ باندھ دیں یا نہ باندھیں اور علی الصبح گرم پانی اور صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کر دیا کریں۔ اکیس روز میں شرطیہ آرام ہو جائے گا۔

طلا آبلہ انگیز:

دارچکنہ شنگرف بلاور (بھلانوہ) چربی شیر ہر ایک ہم وزن ہر ایک چیز کو الگ الگ باریک پیس لیں پھر نمبر ۱ تا نمبر ۳ ملا کر باریک پیس لیں۔ پھر نمبر ۴ ملا کر خوب گھوٹیں تا کہ یک جان ہو جائے۔ اس کے بعد قدرے تیل کنجد (تل) شامل کر کے مرہم سا تیار کر لیں۔ بس طلا تیار ہے۔

بوقت ضرورت عضو تناسل کو خوب گرم پانی سے دھو کر تولیہ سے صاف کر کے فوراً یہ طلا بقدر ایک یا دو رتی حشفہ و سیون چھوڑ کر آلہ تناسل پر لگا دیں۔ لگاتے ہی کچھ تکلیف معلوم ہوگی۔ جس قدر تکلیف برداشت ہو سکے۔ جتنی دیر زیادہ طلا لگا رہے گا اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔

تھوڑی دیر بعد آبلہ پیدا ہو جائے گا۔ اگلے دن آبلہ پھوٹ جائے گا زخم پر کتھا باریک پیس کر ڈالیں۔ زخم کو آرام ہو جائے گا۔ گئے گزرے مجلوق کو دو تین روز میں ضرور آرام آ جائے گا۔

☆☆☆☆☆

وئیدوں، حکیموں اور ڈاکٹروں کے آزمائے ہوئے نسخے

۱۔ آنکھوں کے پڑبال کے لیے ایک عجیب نسخہ:

پلکوں کے اندر کی طرف بال پیدا ہو کر آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں جس سے آنکھوں میں سرخی آتی ہے، پانی بہتا ہے، درد ہوتا ہے اور نظر بھی کمزور پڑ جاتی ہے۔ اس کے لیے ایک آزمودہ نسخہ لکھتا ہوں۔

اعلیٰ گیرو ایک تولہ اور سفید پھٹکڑی چار تولہ لیں۔ پھٹکڑی کو مٹی کے برتن میں آگ پر رکھ کر پگھلا دیں۔ جب وہ گھل کر پانی کی مانند ہو جائے، تب اس میں گیرو کا سفوف ڈال کر لکڑی سے ہلا کر اچھی طرح ایک جان کر کے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہو جانے پر کھرل میں گھوٹ کر موٹے کپڑے سے چھان لیں۔ پھر کالے پتھر کے کھرل میں ایک گھنٹہ تک حل کر کے شیشی میں بھر رکھیں۔ پلک کے اندر جمے ہوئے بالوں کو چمٹی وغیرہ سے بڑی احتیاط کے ساتھ اکھاڑ کر دو وقت لگائیں، پندرہ دن یا ایک مہینہ تک اسطرح کرنے سے پڑبال کی شکایت رفع ہو جاتی ہے اور آنکھیں بالکل تندرست ہو جاتی ہیں۔ پھر کبھی پلکوں کے اندر بال جمنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

یہ نسخہ میں نے ۱۴ سال سینکڑوں مریضوں پر آزمایا ہے۔ پڑبال روگ کے لیے بلاشبہ ایک حیرت انگیز دوا ہے۔

(مہادیر پرشاد وئید)

۲۔ چوتھیہ بخار:

غالباً ۱۵ سال قبل ایک بار مہاراجہ بڑودہ کو چوتھیہ بخار آنے لگا تھا۔ ڈاکٹروں حکیموں وغیرہ نے بہت سے علاج تجویز کیے مگر فائدہ نہ ہوا۔ تب ایک مدراسی خواص نے کہا کہ مہاراج! میں چھ گھنٹے میں بخار کو اتار سکتا ہوں اور اگر آرام نہ ہو تو مجھے پھانسی پر چڑھا دیجئے، اس کا اتنا زبردست عہد سن کر مہاراج نے دوا کھانا منظور کر لیا۔ دوا کھلائی گئی۔ پندرہ بیس منٹ بعد پسینہ آکر بخار اتر گیا اور مہاراجہ کو نیند آ گئی دوسرے دن اس خواص کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا گیا۔ میں نے بھی اس نسخے کو کئی بار آزمایا ہے۔ نسخہ اس طرح ہے۔

شدھ منچھل ایک تولہ۔ قلعی چونہ ایک تولہ۔ آملہ سار گندھک شدھ ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ سب کو ایک دن تک دھرت کماری کے پانی میں حل کر کے ٹکیہ بنا کر سکھا لیں اور پھر اس پر کپڑا لپیٹ کر اوپر سے گیلی مٹی کا لیپ کر دیں، مٹی سوکھ جائے تو پانچ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونک ڈالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اوپر سے مٹی اتار دیں اور اندر کی راکھ نکال کر پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: آدھی رتی چینی کے شربت کے ساتھ دینا چاہیے۔ ملیریا کے لیے اکسیر ہے۔ بخار چڑھا ہو تب بھی دے سکتے ہیں کسی طرح کا نقصان نہیں کرتی۔

(نوٹ): آدھا تولہ دوا میں ۲۰ تولہ چینی ملا کر خوب کھرل کریں۔ تب آدھی رتی بچوں کو بھی دی جا سکتی ہے۔ (روائید راج ویوکرن)

۳۔ سوزاک کی دوا:

کافور ۶ ماشہ۔ سنکھیا ۶ ماشہ۔ سنکھیا کو پیس کر آدھا توا پر بچھا دیں، اوپر کافور کی ٹکیہ رکھ دیں۔ پھر باقی سنکھیا اوپر بچھا دیں۔ چولہے پر چڑھا کر نیچے بیر کی لکڑی کی آنچ جلا دیں جب دھواں اٹھنا بند ہو جائے تب کافور کی ٹکیہ پیس کر رکھ لیں۔ سوزاک والے کو سات دن ایک ایک رتی کی خوراک مکھن میں لپیٹ کر نگلنے کے لیے دی جائے۔ یقیناً سوزاک ٹھیک ہو جاتا ہے۔

نیلا تھوتھا ایک تولہ کو ٹین کے پتر پر رکھ کر کوئلے کی آگ سے پُھلا کر رکھ لیں۔ مکھن میں ایک ایک رتی دینے سے سوزاک کا مرض دفع ہو جاتا ہے۔ (دگمبر۔ گوروکل کانگڑی)

۴۔امراض کان کاعلاج:

مولی کا پانی 2½ تولہ۔سرسوں کا تیل ۲/۱۔۲ تولہ۔ہنگ ۶ ماشہ،تینوں ملاکر نرم آنچ پر پکادیں۔ صرف تیل باقی رہ جانے پر اتارلیں اور کپڑے۔سے چھان کر شیشی میں بھرلیں۔حسب ضرورت ۲ یا ۳ بوند ڈالیں۔کان میں درد ہو،سنائی کم دیتا ہو،غلاظت بہتی ہو تو اس سے یقیناً فائدہ ہوگا۔

(شکتی پرشاد وید شاستری اناوہ)

۵۔بچھو کے کاٹے کا مجرب علاج:

جس وقت بچھو کاٹ لے تو فوراً ایک تولہ نمک خوردنی کو نصف چھٹانک پانی میں ملاکر اس میں سے دو تین بوند جس طرف بچھو نے کاٹا ہو۔اس کے مخالف کان میں ٹپکائیں اور باقی محلول میں پٹی تر کر کے مقام گزیدہ پر باندھیں اور اسے اتار کر رکھیں مالک نے چاہا تو تھوڑی دیر میں ہی زہر کا اثر زائل ہو کر درد اور ورم نہیں رہے گا۔

جب آپ آم کے درخت پر اس کے پھول یعنی بور اوّل مرتبہ دیکھیں۔اس وقت تھوڑا سا لے کر اپنے دونوں ہاتھوں میں ملیں تاکہ ہتھیلیوں میں اس کا اثر آجائے۔بس یہ عمل ایک دفعہ کا کیا ہوا بھر تک آپ کے ہاتھوں میں اثر قائم رکھے گا۔اب بچھو کے کاٹے شخص کو اپنے پاس بٹھا کر اپنے ہاتھ ٹھنڈے پانی سے دھو کر مقام نیش گزیدہ آہستہ آہستہ ۱۵۔۲۰ منٹ تک ملیں۔آپ ملاحظہ کریں گے کہ تھوڑی دیر میں مریض کہے گا کہ اب چھوڑ دو،درد جاتا رہا۔

(انوپ چند آنند فزیشن اینڈ سرجن میرٹھ)

۶۔بچھو کاٹے کی مجرب دوا:

نیلے شیشے پر ۴ انچ والے قطر کا آتشی شیشہ رکھ کر دھوپ کو اس کے کاٹے ہوئے مقام پر ایک روپیہ کے برابر جما کر ڈالو۔ایک منٹ میں تکلیف دور ہو جائے گی۔

نیلی بوتل کے سرسوں کے تیل میں جو ۴۰ یوم دھوپ میں رکھا رہا ہو۔کپڑا بھگو کر رکھ دو۔ ۱۰ منٹ کے بعد نچوڑ ڈالو۔پھر تر کر کے رکھ دو۔چار پانچ بار کے عمل سے آرام ہو جائے گا۔

(مصری لال کماکرتن پاٹھشالہ بدایون)

۷۔بچھو کاٹے پر:

درخت کسوندی بالخصوص چھوٹی کسوندی کے پتے،پھل،جڑ تر یا خشک جو بھی مل جائے۔پانی میں پیس چھان کر تھوڑا سا مریض کو پلائیں اور اس کی لبدی بنا کر نیش زدہ مقام پر رکھیں۔درد سوزش وغیرہ دور ہو کر بہت جلد آرام مل جاتا ہے۔یہ اس کمترین کا بارہا آزمودہ ہے اگر کسوندی دستیاب نہ ہو تو ہنگ،لہسن،نمک اور سرکہ پیس کر لگانا یا نارجیل دریائی گھس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے اور ریٹھہ منہ میں چبا کر مقام نیش زدہ پر اس کا لعاب لگا کر یا مولی کی جڑ یا بیج پیس کر ضماد کرنا فائدہ سے خالی نہیں اور تمبا کو کو پانی میں پکا کر موٹا موٹا لیپ کرنا اور ایک گھنٹہ کے بعد دھو دینا بھی موثر ہے۔

(حکیم احمد علی صاحب لکھنوی)

۸۔دائمی قبض کا سو فیصدی کامیاب نسخہ:

بادام روغن ایک چھٹانک۔گل بنفشہ ایک چھٹانک۔پانی آدھ سیر۔

ترکیب: شب کو گل بنفشہ پانی میں بھگو رکھیں۔اور صبح آگ پر رکھ کر پکائیں۔جب تین چھٹانک پانی باقی رہ جائے۔اتار لیں پھر اس میں بادام روغن شامل کر کے دوبارہ آگ پر چڑھا کر حرارت پہنچائیں۔جب پانی بالکل جل جائے اور صرف روغن ہی رہ جائے۔نیچے اتار کر سرد ہونے پر بحفاظت تمام رکھیں۔ہر روز بقدر چھ ماشہ نیم گرم دودھ آدھ سیر استعمال کریں۔اس کے استعمال سے قبض ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتی ہے۔ (محمد اکرام سرانی،سنانواں)

۹۔پیٹ کا درد:

سایہ میں خشک کی ہوئی مولی کا سفوف ایک رتی ہنگو اشٹک چورن ۶ رتی۔دونوں کو ملا کر گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سر درد:

پاپلا مول کا سفوف ایک ماشہ۔لکشمی دلاس رس ایک رتی۔شربت کے ساتھ دو بار صبح و شام۔

(کویراج بالکرشن شاستری)

۱۰۔ آنکھ کا بڑھیا لوشن:

انار دانہ ۴ تولہ۔ شدھ افیم ایک ماشہ، بھنی ہوئی پھٹکری ۶ ماشہ بھیم سینی کافور ایک ماشہ۔ شدھ رسونت چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۴ رتی۔ مصری ۶ ماشہ۔ عرق گلاب (اصلی) ۲۰ تولہ۔

۲۰ تولہ عرق گلاب میں تمام دوائیوں کو معمولی کچل کر بھگو دینا چاہیے۔ تین دن کے بعد سب دوائیوں کو خوب مل کر موٹی صاف فلالین یا چار تہہ کے کپڑے سے چھان کر چوڑے منہ کی شیشی میں رکھ دینا چاہیے۔ ۳ دن بعد پھر موٹی صاف فلالین سے مذکورہ بالا نتھرا ہوا پانی چھان کر کسی عمدہ اور صاف شیشی میں رکھ لینا چاہیے۔ یہی آنکھ کا لوشن ہے۔ آنکھوں کا اٹھنا سرخی اور آنکھوں کے درد پر یہ لوشن جادو کا اثر کرتا ہے۔

(پران آچاریہ گیا پرشاد شاستری وئید)

۱۱۔ چیچک:

کریلہ کی بیل یا پتوں کا پانی اور بیل کے نہ ملنے پر پھول کا پانی ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ایک ماشہ ہلدی کا سفوف اور تھوڑا سا شہد ملا کر دن میں تین بار چاٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ سر سے پاؤں تک نکلی ہوئی چیچک میں، اور جہاں کہ مریض کو صبح ۱۰۳ ڈگری اور شام کو ۱۰۵ ڈگری کے قریب بخار ہو جاتا تھا۔ اور کئی دنوں سے مریض بے ہوش تھا۔ اس کے استعمال سے فائدہ ہوا۔ کچے کریلے نہ ملنے پر خشک کریلے کا جوشاندہ بنا کر دے سکتے ہیں۔ چیچک کے دنوں میں تندرست آدمی دن میں ایک بار استعمال کرتا رہے تو چیچک نہیں نکلتی یا کم نکلتی ہے۔

(وئید جھنانند دہلی)

۱۲۔ اکسیر نامردی:

سفید سنکھیا ایک تولہ۔ سفید کتھا ایک تولہ۔ سنگھاڑے کا آٹا ایک تولہ۔ تینوں کو اچھی طرح کھرل کریں اور کاغذی لیموں کا پانی ڈالنا شروع کریں۔ جب ۳۶۰ لیموں کا پانی جذب ہو جائے تب اس میں کستوری ۶ ماشہ عنبر اشہب ۶ ماشہ۔ سونے کے ورق ایک ماشہ سب کو ملا کر خوب حل کریں اور مونگ کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ اس میں سے ایک گولی صبح کے وقت کھانا کھانے کے

۲ گھنٹے بعد استعمال کرائیں۔ اوپر سے دو گھونٹ ٹھنڈا پانی پئیں۔ اسی طرح شام کے وقت کھانا کھانے کے بعد ایک گولی لیں۔ دوران استعمال مصری کے ساتھ بادام کا تیل ملا کر کھاتے رہیں۔ تا کہ یہ گرمی نہ کرے گھی اور مکھن کا استعمال بھی خوب کرنا چاہیے۔

یہ نسخہ بہت آسان ہے۔ نامردی کے لیے امرت کی مانند ہے۔ کمزوری، نامردی وغیرہ کو دور کر کے آدمی کو مضبوط و توانا بنا دیتا ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ سفید سنکھیا کو پہلے پیٹھے کے رس میں دولا نیتر کے ذریعے ۴ پہر تک پکا کر شدھ کر لینا چاہیے۔

(وئید راج بال کرشن)

۱۳۔ بچوں کی کھانسی:

اصلی کیسر (زعفران) ۳ ماشہ، بنسلوچن ۳ ماشہ، کاکڑا سنگی کا کپڑ چھان کیا ہوا۔ سفوف ۳ ماشہ سب کو پانی ڈال کر کھرل کرنا چاہیے۔ بعد ازاں ایک تولہ خالص گلیسرین ملا کر کھانسی کے دورہ کے بعد حسب ضرورت ایک ماہ کے بچوں کو ۲، ۳ رتی اور ۱۰ سال تک کے بچے کو گھٹا بڑھا کر دیں ایک دو خوراک میں ہی اس کا اثر معلوم ہونے لگتا ہے۔

(کے ڈی تلانیہ وئید الموڑہ)

۱۴۔ چورن قبض کشا:

انار دانہ، ہرڑ، بھیڑہ، آملہ، سفید زیرہ، کالا نمک، سانبھر نمک، لاہوری نمک، پودینہ خشک، سونٹھ ہموزن اور سب کے برابر سناء کی پتی۔ کوٹ پیس کر باریک چھان کر رکھیں۔ سوتے وقت ایک تولہ بھر پھانک کر اوپر سے ایک گلاس نیم گرم پانی پینے سے سویرے کھل کر پاخانہ آ جاتا ہے۔ یہ چورن قبض کو دور کر کے ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔

(وئید شیام نارائن)

۱۵۔ زیادتی پیشاب:

جائفل، جلوتری، لونگ، کیسر، دھتورے کے بیج، افیم، یہ سب دوائیں ہموزن ملائیں۔ کوٹ پیس کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں صبح و شام دو بار استعمال کریں۔

۱۶۔ دانتوں کا حیرت انگیز منجن:

رومی مصطگی، سلکھڑی، سہاگہ، سفید کتھ، دارچینی، سونٹھ، سیندھا نمک، کالی مرچ، دھنیا (بھنا ہوا) مولسری کی چھال، پھٹکڑی (بھنی ہوئی) سب ایک ایک تولہ۔ طوطیا بھنا ہوا ۶ ماشہ کافور ۶ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ، پیس، چھان کر منجن بنا لینا چاہیے۔ اس منجن کے استعمال سے دانت صاف ہو کر دانتوں کا ہلنا دانتوں کا درد، پائیوریا وغیرہ سب شکائتیں دور ہو کر قبل از وقت دانتوں کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔

(گیا پرشاد وئید شاستری)

۱۷۔ مرہم بوائی:

زیتون کا تیل ۵ تولہ۔ مردہ سنگ ایک تولہ۔ پھٹکڑی پھلی ہوئی ایک تولہ۔ موم ۵ تولہ سفیدہ کاشگری ایک تولہ۔ یوکلپٹس آئیل (تیل) ۲ تولہ۔

زیتون کا تیل آگ پر چڑھا کر اس میں موم ڈال کر گلا لیں۔ موم کے گل جانے پر آگ کے اوپر سے کڑاہی کو اتار کر دونوں چیزوں کو کھرل میں ڈالیں اور دوسری چیزوں کے ساتھ اچھی طرح کھرل کریں۔ تمام دوائیوں کے ایک جان ہو جانے پر مرہم کو چوڑے منہ والی شیشی میں بھر لیں۔ صبح وشام یا رات کو سونے سے پہلے پاؤں کا پانی وغیرہ خشک کر کے اس مرہم کے لگانے سے پاؤں کا پھٹنا بند ہو جاتا ہے اور چند روز کے استعمال سے پاؤں تندرست، ملائم اور خوبصورت ہو جاتے ہیں۔

(گیا پرشتاد وئید شاستری)

۱۸۔ مزیدار چورن ہاضمہ:

سونٹھ ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۵ تولہ، پیپل ۵ تولہ، ناگ کیسر ۵ تولہ، دارچینی ۵ تولہ، دھنیا ۵ تولہ، زیرہ سفید (بھنا ہوا) ۵ تولہ سہاگہ پھول شدہ، ہنگ (گھی میں بھنی ہوئی) ایک تولہ، ٹاٹری ۵ تولہ سیندھا نمک ۴ تولہ، مصری ۴ تولہ ست پودینہ (پیپرمنٹ) ایک تولہ۔ سب اشیاء کو کوٹ، پیس، چھانکر چورن بنا لینا چاہیے

پیپرمنٹ سب کے آخر میں ملانا چاہیے۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک، دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد۔ یہ چورن حد درجہ کا خوش ذائقہ اور ہاضم ہے۔

(ظریمتی اندرادیوی وئید شاشرتی)

۱۹۔ رتو پیڑ انا شک چورن:

ناگ کیسر ۲-۱/۲ تولہ۔ حرمل ۲-۱/۲ تولہ۔ سہاگہ پھول شدہ ۲-۱/۲ تولہ۔ جائفل ۲-۱/۲ تولہ۔ ان سب کو کوٹ، پیس، چھان کر چورن بنا لینا چاہیے۔ مقدار ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک، گرم دودھ یا پانی گرم کے ساتھ بوقت صبح وشام۔ رتو یعنی ماہواری حیض کے وقت درد، کمر درد اور دیگر شکائتیں متعلقہ حیض رفع ہو جاتی ہیں۔

(اندرادیوی وئید شاستری)

۲۰۔ یونی روگ:

دھاوا کے پھول یا پتے۔ برگ آملہ، برگ کنول، سرمہ سیاہ، ملٹھی، گٹھلی آم، گٹھلی جامن، ہیرا کیس، لودھ پٹھانی پھٹکڑی سفید، پوست درخت انار، گولر کے پھول ہر ایک سوا تولہ۔ ان سب کو ڈیڑھ سیر بکری کے دودھ میں پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں ایک سیر سیاہ تلوں کا تیل اور ڈیڑھ سیر گائے کا دودھ ملا کر کسی قلعی دار برتن میں ڈالیں اور ہلکی آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو نتھار کر چھان لیں۔ اس تیل میں پھایہ تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔ یا اس سے پچکاری کرائیں اس قسم کے امراض اندام نہانی دور ہوتے ہیں۔

(وئید راج کرشن دیال وئید شاستری امرتسر)

۲۱۔ سرمہ جوتی بردھک:

سرمہ درخت نیم (نیم کے درخت کے تنے میں ایک سال تک محفوظ رکھیں اور پھر نکال کر کام میں لائیں) ایک چھٹانک۔ کالے سرس کے بیج ۳ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ۳ ماشہ، ممیراں چینی ۳ ماشہ، سنگ بصری ۳ ماشہ، سفید کاشغری ۶ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ، پھٹکڑی بریاں ڈیڑھ ماشہ، مصری بیکانیری

۳ ماشہ' ناخن فیل ۳ ماشہ' تخم کھرنی ۳ ماشہ' سمندر جھاگ ۳ ماشہ' گل چنبیلی ۱۰۰ اعدد' تل کے پھول ۱۰۰ عدد' دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ' سب چیزوں کو کوٹ چھان کر ایک بوتل عرق گلاب اور ایک بوتل ہری سونف کے پانی میں خوب کھرل کریں۔ اس سرمہ کے استعمال سے رو ہے' ککرے' پڑبال' شبکوری' رتوندہ' ابتدائی موتیا بند' دھند' غبار' سفیدی' ناخنہ وغیرہ شکائتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ روزمرہ کے استعمال کے لیے ایک تحفہ ہے۔

(حکیم محمد اسد علی' جودھپور)

۲۲۔ اکسیر بخار:

امر بیل یا آکاش بیل جسے عام طور پر لوت (لوط) بھی کہتے ہیں اور جو بیری کے درخت پر عام ہوتی ہے۔ اس کا پانی نکال لیں اور لوہے کے توے پر حسب ضرورت پھٹکڑی سفید باریک ہوئی رکھیں اس پر عرق مذکور (پانی امر بیل) اتنا ڈالیں کہ وہ تتر بتر ہو جائے۔ بعد ازاں نیچے آگ جلائیں۔ جب پھٹکڑی حل ہو جائے تب اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ایک تنکہ بھر دوا پتاشہ میں ڈال کر استعمال کرائیں۔ باری کے بخار میں بخار ہونے سے پہلے استعمال کرائیں' بخار نہیں ہوگا اور اگر پھر بھی بخار ہو جائے تو بخار اتارنے کے بعد پھر دیں۔ زیادہ سے زیادہ تین خوراکوں میں رفع دفع ہو جائے گا۔

تپ لرزہ کے وقت یہی خوراک دیں۔ لرزہ اور سردی انشاءاللہ بہت جلد ختم ہو جائیگا

(ہری چند کوٹ خیرا۔ جھنگ)

☆☆☆☆☆

نمک سلیمانی کا حیرت انگیز نسخہ

سونٹھ ۶ ماشہ' مرچ سیاہ ۵ ماشہ' پودینہ ۵ ماشہ' ہنگ بریاں ایک ماشہ' دار چینی ۳ ماشہ' انار دانہ ۵ ماشہ' الائچی کلاں ۳ ماشہ' زرشک ۳ ماشہ' نمک سرخ ۴ ماشہ، نمک سیاہ ۴ ماشہ' اچھورہ ۵ ماشہ' نوشادر ۴ ماشہ' جترک ۵ ماشہ' ہلیلہ سبز ۵ ماشہ' بالچھڑ ۵ ماشہ' سونف ۵ ماشہ' اجوائن ۵ ماشہ' ازخر ۵ ماشہ نمک، سانبھر ۴ ماشہ۔ ان تمام کو سرکہ ایک بوتل یا عرق لیموں سبز میں تین دن کھرل کر کے خشک کرو۔ لیکن پہلے ان تمام دوائیوں کو سوائے زرشک اور انار دانہ اور ہنگ کے خوب کوٹ لو۔ پھر انار دانہ اور زرشک کو الگ الگ کر کے ہنگ کے ساتھ ساتھ تمام دوائیوں کو باریک کر کے بوتل میں رکھ دیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ یہی دوائی اشتہاری لوگ سینکڑوں روپے میں فروخت کیا کرتے ہیں حالانکہ ان تمام دوائیوں پر چند روپے ہی لاگت آتی ہے۔ محض قارئین کی خاطر سینہ کے راز کو ظاہر کر دیا ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

ترکیب استعمال:

پیٹ میں درد ہو' بادی سے یا قبض سے، بقدر دو ماشہ گرم پانی سے پھانک لیں۔ اسی وقت آرام آ جائے گا۔ کھانا ہضم نہ ہو۔ کھٹے ڈکار آئیں تو بقدر دو ماشہ چاٹ لو۔ کھایا ہوا ہضم ہوگا۔ قے آتی ہو یا ہیضہ سے مریض لاچار ہو، اسی دوائی کو چٹا دو۔ جادو کا اثر دکھائے گی۔ پیچش میں چار چار گھنٹہ بعد ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے پیو۔ رات کو ایک گلاس گرم دودھ پی لو۔ گنٹھیا۔ نقرس، جوڑوں کے درد میں دن میں تین دفعہ ایک ایک ماشہ تھوڑے پانی سے۔ بواسیر ہر قسم کی بھی ہو' نمک سلیمانی رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا شیر گرم پانی سے ایک ماشہ کھاؤ۔ بار بار پیشاب آتا ہو تو ایک ماشہ تھوڑا تازہ پانی سے پی لو۔ طاقت مردمی کے لئے ۴ ماشہ نمک سلیمانی، ۲ تولہ پستہ گھی میں بھون کر کھاؤ عورتوں کی رحم کی بیماریوں خصوصاً حیض کی بے قاعدگی میں ایک ماشہ بوقت صبح کھانا کھانے کے دو گھنٹے پہلے کھا کر اور اوپر چنے کا پانی (ایک تولہ چنے دو چھٹانک پانی میں رات کو بھگو دیں) پی لیا کرے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے وقت ایک رتی مسوڑھوں پر ملو۔ زہریلے

کیڑوں، بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی کے ڈنگ پر نمک سلیمانی رگڑ دو۔ خون کی خرابیوں، غذا ہضم کرنے کے لیے، خارش، داد وغیرہ پر صبح نہار ایک ماشہ پانی سے کھاؤ اور درد اور سوزش وغیرہ پر نمک سلیمانی مل دو، دمہ اور کھانسی کے وقت ایک ماشہ گرم پانی سے کھاؤ۔ کمر درد، سردی میں بلغم کی شکایت کی صورت میں رات کو سوتے وقت ایک ماشہ گرم پانی سے کھاؤ۔ غرضیکہ اس نمک سلیمانی کے بیشمار فوائد ہیں۔

خارش، داد اور چنبل کا انتہائی سستا علاج:

ایک چھٹانک تیل سرسوں میں ڈھائی تولہ نیم کی چھال جلائیں۔ پھر تیل کو نچوڑ کر ایک ماشہ رس کپور باریک پیس کر ملائیں اور جہاں تکلیف ہو لگائیں۔ انشاء اللہ خارش بہت جلد رفع ہو جائیگی۔

خارش تر و خشک:

گیرو، گندھک، سہاگہ پیس کر مکھن میں ملا کر لگائیں اور بدن پر مل کر تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھیں، بعد ازاں گرم پانی سے بدن دھو ڈالیں۔

دیگر: سہاگہ ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار ۶ ماشہ، سندھور ۶ ماشہ مراد سنگ ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر پانچ تولہ ویزلین میں ملا کر مرہم تیار کریں رات کو سوتے وقت مالش کر کے صبح گرم پانی سے نہا لیا کریں۔

☆☆☆☆☆☆

دیسی اور روایتی پیٹنٹ دوائیں اور ان کے مکمل نسخے

۱۔ مدن منجری وٹی:

اس کے کھانے سے قوت باہ مضبوط ہوتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

کونج کے بیج 2½ تولہ، اگر 2½ تولہ، تالمکھانہ 2½ تولہ، ست گلو 2½ تولہ، سفید موصلی ۵ تولہ۔ عقر قرحا 2-1/3 تولہ۔ سب کا چورن الگ الگ بنا کر پھر تول کر ملائیں اور ربان کے رس میں خوب کھرل کر کے ایک ماشہ کی گولی بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں باہ سے متعلق سارے امراض دور ہوتے ہیں۔

۲۔ بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے جرمنی کا مشہور نسخہ:

اس کے لگانے سے بال کالے ہوتے ہیں۔ لاگت قریباً 2-3 آنے ہے۔ نسخہ یہ ہے PHENYLENDIAMINE PARA ڈرام۔ بیریم پر اوکسائڈ ایسڈ ایک ڈرام سائیٹرک ایسڈ ایک ڈرام۔ سب کو پانی میں گھول لیں اور برش سے لگائیں۔

۳۔ دمہ کی دوا

یہ ایک جڑ کا صرف سفوف ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

پاٹھ کی جڑ ایک ماشہ کو 8 عدد کالی مرچ کے ساتھ ایک چھٹانک پانی میں پیس چھان کر پینا چاہیے ایک گھنٹہ بعد پھر ایک پاؤ دودھ پینا چاہیے۔ اس سے کف نکل کر دمہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

۴۔ داد کی دوا:

نسخہ حسب ذیل ہے۔ گواپوڈر نصف اونس۔ گندھک آملہ سار دو ڈرام۔ سہاگہ 3 ڈرام۔ سب کو الگ الگ پیس کر ملالیں اور خوب باریک سفوف بنالیں۔

۵۔ چر آیو دھارا:

یہ امرت دھارا کی نقل ہے۔ ہیضہ، بدہضمی، دست، قے، پیچش اور پیٹ درد وغیرہ میں فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:

ست اجوائن 40 گرین' تیل پیپرمنٹ 40 منم' کافور 40 گرین' کیسر ایک ماشہ پہلے کیسر کو خوب کھرل کرو مذکورہ بالا تینوں دوائیوں کو ملالیں۔ جب گل جائیں تب زعفران ڈال کر خوب ملا دیں اور شیشی میں بھرلیں۔

۶۔انڈین ٹوتھ پاوڈر:

دانتوں کی بیماریوں کو دور کرنے اور میل اتارنے نیز مسوڑھوں کو مضبوط بنانے کی بے خطا اور بے ضرر دوا ہے۔نسخہ یہ ہے۔

دار چینی کا سفوف 3 ماشہ' سپاری جلی ہوئی 3 ماشہ' طوطیا بھنا ہوا تین ماشہ' کافور دیسی 3 ماشہ' کھڑیا مٹی کا سفوف 15 ماشہ۔ سب کو اچھی طرح کھرل کر کے سفوف بنالیں۔ روزانہ دانتوں پر منجن کرنے سے دانت بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

۷۔ٹانک پلز:

بنانے والے کا دعویٰ ہے کہ باہ کی تمام خرابیاں اس سے دور ہوتی ہیں اور مادہ تولید گاڑھا ہو کر طاقت مردی پیدا ہوتی ہے۔نسخہ یہ ہے۔

ایکسٹریکٹ آف جنیشن 4 ڈرام۔ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا 18 گرین۔ کونین ایک ڈرام سب کو اچھی طرح کھرل کر کے 40 گولی تیار کریں۔ صبح وشام ایک ایک گولی استعمال کرنا چاہیے دوران استعمال گھی' دودھ وغیرہ مقوی خوراک کھانا فائدہ مند ہے۔ البتہ گرم چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

۸۔بچھو کی دوا:

پیٹنٹ کرنے والے کا بیان ہے کہ یہ دوا دو سو آدمیوں کیلئے کافی ہے۔نسخہ یہ ہے۔

ایمونیا کاربوناس 5 ڈرام۔ چاک 3 ڈرام دونوں کو اچھی طرح سے کھرل کروا سے پانی میں گھول کر بچھو کے درد پر لگانا چاہیے۔ اس سے شہد کی مکھی۔ بھڑ کنکھجورا کا بھی زہر زائل ہو جاتا ہے۔

۹۔کف کیور:

ہر قسم کی کھانسی، دمہ وغیرہ کو دور کرنے کا دعویٰ ہے مگر ایسا ہوتا نہیں ہے۔ نام کے مطابق اس میں تاثیر ضرور ہے۔نسخہ یہ ہے۔

فاسفورس ایک گرین ہائیڈروکلور آف مارفین دو گرین۔

yoleioatc of ging 25 گرین۔ سب کو ملا کر 25 گولی بنالیں۔

۱۰۔بال جمانے کی دوا:

اس دوا کو کاک صاحب نے ایجاد کیا اور ان کے داماد نے پیٹنٹ کیا۔ مرض بال خورہ میں اس کے لگانے سے بال نکل آتے ہیں۔نسخہ یہ ہے۔

پائیلو کارپی نائٹرس 2 گرین۔ گلیسرین دو ڈرام۔ روز واٹر 6 ڈرام۔ کیونائن میمور یاس 8 گرین۔ سب کو ملا کر یکجا کر دو۔ اسے روز لگانا چاہیے۔

۱۱۔اینٹی کامنیا:

سر درد اور ماہواری کے درد کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی ہے ہی نہیں۔نسخہ یہ ہے۔

اینٹی فیورین 350 گرین۔ سوڈا بائی کارب 100 گرین۔ کیفائن 50 گرین۔ سب کو ملا کر 100 گولی تیار کریں۔

۱۲۔ٹمرینڈس سیرپ:

ٹمرینڈس سیرپ مدارس میں خوب رواج پا رہا ہے۔ بخار، پیچش، حلق کی سوزش کے لیے' پیاس روکنے کے لیے' لو لگنے سے زیادہ پیاس لگنے' نیز ہیضہ وغیرہ تمام وبائی امراض پر اسے استعمال کرتے ہیں۔ جیسی تاثیر کہی گئی ہے۔ ویسا فائدہ بھی ہے۔نسخہ یہ ہے۔

املی کے پھل کا گودا 1 اونس پانی 16 ! اونس} مصری یا شکر 4 اونس۔ پہلے املی کو پانی میں گھول لیں۔ پھر مصری ملا کر اتنا ابالیں کہ ایک ابال آ جائے تب فوراً اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اور بوتل میں بند کر کے کاک لگالیں۔ مقدار خوراک چوتھائی اونس۔ دن میں دو بار صبح و شام۔

پلاس یعنی ڈھاک سے پیچیدہ امراض کا شافی علاج

۱۔ **جوانی کیلئے:** سفید پلاس کے پھول، جڑ، پتی، چھال، بیج لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور پیس کر میدہ بنالیں۔ اس سفوف کو چھدام بھر لے کر پانچ دمڑی شہد میں ملا کر سویرے نہار منہ سات دن استعمال کریں تو بوڑھے بھی جوان بن جائیں۔

۲۔ **کھجلی کیلئے:** پلاس کے پھلوں (بیجوں) کو لیموں کے پانی میں گھس اور گرم کر کے لیپ کرنے سے داد اور کھجلی دور ہو جاتی ہے

۳۔ **بچوں کی حفاظت کیلئے:** پلاس کے پھلوں کا سفوف شہد کیساتھ دینے سے یا دودھ میں مکس کر کے پلانے سے بچوں کے کرم دور ہو جاتے ہیں۔

۴۔ **پھنسیوں سے راحت:** پلاس کے بیجوں کو نیم کے رس میں ڈال کر لگانے سے بچوں کی پھنسیاں دور ہوتی ہیں۔

۵۔ **دستوں کیلئے:** پلاس کی تھوڑی سی گوند شکر کے ساتھ کھانے سے دست بند ہوتے ہیں۔

۶۔ **کان کیلئے:** پلاس کے پھولوں کا رس کان میں ڈالنے سے کان میں گھسا ہوا کیڑا نکل جاتا ہے۔

۷۔ **سانپ کے زہر کیلئے:** پلاس کی جڑ پانی میں ڈال کر پلانے اور ڈنگ کے مقام پر لگانے سے سانپ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

۸۔ **بچھو سے آرام کیلئے:** پلاس کے بیجوں کو آک کے دودھ میں بھگو بھگو کر سایہ میں 21 بار سکھائیں۔ بعد میں پیس کر گولیاں بنائیں۔ اس گولی کو پانی میں ڈال کر بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً زہر اتر جاتا ہے۔

۹۔ **پیشاب جاری کرنے کیلئے:** پلاس کے پھول ایک تولہ، قلمی شورہ چھ ماشہ، پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کرنے سے رکا ہوا پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ **مرگی سے آرام کیلئے:** پلاس کی جڑ کو پانی میں پیس کر اس کا رس کان میں ٹپکانے سے مرگی والے کو ہوش آجاتا ہے۔

۱۱۔ پلاس کے پھولوں کا کاڑھا مصری ملا کر پینے سے دورہ دور ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ **لہو بند کرنے کیلئے:** پلاس کے تازہ رس میں مصری ملا کر پینے سے منہ وغیرہ سے لہو کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ **پیٹ کے کیڑوں کیلئے:** پلاس کے بیجوں کی گری 3 رتی کو تھوہر کے دودھ میں پیس کر کھلانے سے پیٹ کے کیڑے مر کر باہر نکل آتے ہیں۔

۱۴۔ **پھوڑوں سے نجات:** پلاس کا تازہ پانی پھوڑے پر لگانے سے وہ جلد پک کر بہہ جاتا ہے۔

۱۵۔ **گلٹی کیلئے:** پلاس کے پتوں کو گرم کر کے گلٹی یا پھوڑے پر باندھنے سے وہ بیٹھ جاتا ہے۔

۱۶۔ **مادہ تولید کیلئے:** پلاس کی جڑ کی مٹی کے نیچے کی چھال کا سفوف دودھ کے ساتھ کھانے سے مادہ تولید مضبوط ہوتا ہے اور طاقت بڑھتی ہے۔

۱۷۔ **پیٹ کے درد کیلئے:** پلاس کے پتوں کا جوشاندہ پلانے سے اپھارہ اور پیٹ کا درد دور ہوتا ہے۔

۱۸۔ **کوڑھ کیلئے:** پلاس، پاپڑہ، نوشادر، گھونگھچی چار چار ماشہ۔ افیم 16 ماشہ۔ سب کو نیم کی چھال کے پانی میں ڈال کر سفید کوڑھ پھلبہری پر لگایا کریں تو دس روز میں سفید کوڑھ پھلبہری دور ہوتی ہے۔ اس عمل کے دوران میں نمک بالکل نہیں کھانا چاہیے؟

۱۹۔ **پرانے دردوں کیلئے:** پلاس کے بیجوں کو لیموں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بہت دنوں کا پرانا درد 3 دن میں دور ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

تلسی کا حیرت انگیز استعمال

۱۔ **ملیریا سے آرام:** تلسی کے پتوں کا رس کالی مرچ کے سفوف کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ تو ہر قسم کے ملیریا کو دور کرتا ہے۔

۲۔ **خارش ختم:** تلسی کے پتوں کو لیموں کے رس میں ملا کر داد اور خارش پر لگانے سے جلد نرم ہو جاتی ہے اور خارش دور ہو جاتی ہے۔

۳۔ **ناک کی بیماریوں کیلئے:** خشک پتوں کا سفوف ناک کے جملہ امراض کو دور کرتا ہے۔

۴۔ **ملیریا سے محفوظ رہنے کیلئے:** تلسی کے پتوں کے رس کو الائچی کے سفوف کے ساتھ استعمال کیا جائے تو ملیریا سے محفوظ رہنے کی بہترین دوا تیار ہو جاتی ہے۔

۵۔ **پیدائش میں آسانی کیلئے:** اگر پیدا ہونے میں رکاوٹ ہو اور تکلیف زیادہ بڑھ جائے تو ۲ تولہ گڑ کو نصف پاؤ پانی میں گھول کر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو ۲ تولہ گھی اور ایک ڈیڑھ ماشہ تلسی کا کھار ملا کر گرم گرم پلائیں۔ پندرہ منٹ کے اندر بچہ باہر آ جائے گا۔ اگر بہت جلدی ہو تو یوں ہی پانی گرم کر کے دے دیں۔

۶۔ **زہر ختم کرنے کیلئے:** تلسی کے پتے یا جڑ مکھن میں رگڑ کر اس کا لیپ مار گزیدہ پر لگا دیں۔ جب لیپ کا رنگ سفید سے کالا ہو جائے تو اس لیپ کو اتار کر اس جگہ اور لیپ لگایا جائے اس طرح تمام زہر خارج ہو جائیگا۔

۷۔ **نامردی دور:** تلسی کے بیجوں کا سفوف ۱۸ گرین، پرانا گڑ ۳۶ گرین دونوں کو ملائیں اس کو تازہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔ نامردی دور ہو جاتی ہے۔ اس دوائی کو باقاعدہ استعمال کرے اور مباشرت سے پرہیز کرے تو جلدی آرام ہو جائے گا۔

۸۔ **آنکھوں کی جلن اور جملہ امراض کیلئے:** مغز بادام ۷ عدد' کالی مرچ ۱۲ عدد، لونگ بریاں 1 عدد' کالا نمک ۶ رتی، اجوائن ۱/۳ ۱ ماشہ' تلسی کے سات پتے' بڑی الائچی بریاں ایک عدد' جیرا بریاں ۶ رتی' ان سب کو پیس کر ٹھنڈائی کی طرح کپڑے سے چھان کر پانی ایک چھٹانک ۱/۳

پاؤ، جتنا بیمار پی سکے، اتنا ہونا چاہیے۔ ایک چھوٹی سی مٹی کی پیالی آگ میں گرم کر کے ایک بڑی تھالی میں کسی کٹورے یا گلاس میں رکھ کر اسکے اوپر یہ چھانی ہوئی دوا ڈال دے۔ اس طرح کرنے سے دوا ابل جائے گی جب ٹھنڈی ہو جائے، تب پیالی نکال کر دوا پینا چاہیے۔ یہ مقدار بڑی عمر کے واسطے ہے۔ بچوں کے واسطے نصف مقدار ہونی چاہیے۔ صبح اور شام پینی چاہیے۔ بدہضمی، جسم کا بھاری پن، آنکھوں کی جلن، پیروں اور پنڈلی کی اینٹھن جیسی پیچیدہ بیماریوں کو دور کرتی ہے۔

۹۔ **ہر طرح کے بخار کیلئے:** دھتورے کی جڑ کی چھال ایک تولہ' آک کی جڑ کی چھال ایک تولہ' تلسی کے پتے ۶ ماشہ' کالی مرچ ایک تولہ' ان سب کو پانی میں حل کر کے چنے برابر گولی بنا کر سایہ میں سکھا لیں' بڑے آدمی کو ایک سے دو گولی تک ۸ سے ۱۲ برس کے بچے کو ایک گولی' چھوٹے بچے اور حاملہ عورت کو مت دینا' سردی کا بخار' باری سے آنے والا بخار، سردی لگنا، جسم درد، کھانسی وغیرہ کے اندر انتہائی مفید اور شفاء بخش ہے۔

۱۰۔ **بخار' ملیریا کو دور کرنے کیلئے** سمندر: پھل ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' تلسی کے پتے ۲ تولہ' بھنگ ۶ ماشہ۔ سب چیزوں کو تلسی کے عرق میں حل کر کے چنے برابر گولیاں بنا لو' بخار سے پہلے صبح و شام گرم پانی سے دو گولیاں کھائیں۔ ہر طرح کے بخار' ملیریا وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ اس کا فائدہ کونین کے برابر ہے۔

۱۱۔ **سانپ سے ڈسے کیلئے:** سیاہ تلسی کے پتوں کا رس سانپ کاٹے آدمی کے جسم پر ملیں اور اس کو پلائیں۔ انتہائی مفید ہے۔

☆☆☆☆☆

پھٹکڑی سے بیماریوں کا علاج

اکیلی پھٹکڑی بطور دوائی استعمال کی ہوئی بہت سے امراض کو دور کرتی ہے۔ پھٹکڑی کو آگ پر پکائیں تو پہلے اس میں سے پانی نکلتا ہے اور پھر وہ پانی آہستہ آہستہ اڑ جاتا ہے۔ باقی ماندہ چیز کو پھٹکڑی بریان یا پھٹکڑی کی کھیل کہا جاتا ہے اور عموماً کھیل کی صورت میں ہی اسے ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۔ **آتشک سے آرام:** دو دو ماشہ بریاں پھٹکڑی صبح وشام پانی کے ساتھ کھلانا آتشک کو دور کرتا ہے۔ پھٹکڑی کے پانی کے ساتھ آتشک کے زخموں کو دھونا بھی چاہیے۔

۲۔ **زہر دور:** سنکھیا کے زہر میں اگر وہ مہلک مقدار میں استعمال کیا گیا ہو۔ تو دو تولہ پھٹکڑی کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ زہر دور ہو جاتا ہے۔ دن میں تین بار استعمال کرنا چاہیے۔

۳۔ **پھیپھڑوں سے خون نکلنا بند:** پلیگ میں خون کی قے آتی ہو۔ بلغم کے ساتھ پھیپھڑوں سے خون آتا ہو۔ کسی قدر گرم پانی کے ساتھ دو دو ماشہ پھٹکڑی بریاں تین تین گھنٹہ کے بعد پلائیں۔

۴۔ **دست سے آرام:** اگر پلیگ میں دست آتے ہوں تو دو دو ماشہ پھٹکڑی بریاں تین تین گھنٹہ کے بعد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

۵۔ **گلٹی سے آرام کیلئے:** اگر گلٹی نکلی ہو تو دو دو ماشہ پھٹکڑی بریاں ۳۔۳ گھنٹہ کے بعد گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں اور گیہوں اور السی کے آٹے کو سرسوں کے تیل میں بطور پلٹس پکا کر ٹکیہ بنائیں اور اس پر باریک پسی ہوئی پھٹکڑی ڈال کر گرم گرم گلٹی پر باندھ دیں۔ دن میں تین بار۔

۶۔ **پلیگ کیلئے:** پلیگ جس قدر خوفناک مرض ہے، اسی قدر آسانی کے ساتھ پھٹکڑی سے دور ہوتا ہے۔

جامن کے اوصاف وکمالات

۱۔ **دست اور سنگرہنی سے آرام:** درخت جامن کی چھال سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر اور کپڑ چھان کر کے تین تین ماشہ صبح، دوپہر اور شام کے وقت تازہ پانی یا گائے کی چھاچھ کے ساتھ استعمال کرنا سنگرہنی، دست اور پیچش میں مفید ہے۔

۲۔ **احتلام سے چھٹکارا:** جامن کی چھال کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کریں اور ۶ ماشہ صبح، شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ سوپن دوش (احتلام) میں نہایت مفید ہے۔

۳۔ **ذیابیطس کا علاج:** سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کی ہوئی جامن کی چھال چھ چھ ماشہ صبح دوپہر اور شام کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا ذیابیطس میں مفید ہے۔

۴۔ **حیض میں آرام:** جامن کی تر و تازہ چھال ایک تولہ کو آدھ پاؤ پانی میں رگڑ کر چھان کر صبح اور شام پلانا عورتوں کے حیض کی زیادتی میں مفید ہے۔

۵۔ **لیکوریا سے آرام:** سایہ میں خشک کر کے اور باریک پیس کر کپڑ چھان کی ہوئی جامن کی چھال، چار، چار ماشہ صبح وشام پانی کے ساتھ کھلانے سے عورتوں کا لیکوریا دور ہو جاتا ہے۔

۶۔ **عورتوں کے جملہ امراض کیلئے:** جامن کا خشک چھلکا 20 تولہ کوٹ کر 2 سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح نرم آنچ پر پکائیں۔ جب آدھ سیر پانی باقی رہے تب چھان کر اس پانی میں 20 تولہ تل کا تیل ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب سب پانی جل کر صرف تیل باقی رہے تب چھان کر رکھیں۔ اس تیل کی دن میں 2 بار عورتوں کی چھاتیوں پر مالش کرنے سے ڈھلکی ہوئی چھاتیاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ اس تیل کے لگانے سے اندام نہانی تنگ ہو جاتی ہے۔

۷۔ **پیاس زیادتی میں مفید:** جامن کی چھ ماشہ چھال آدھ پاؤ پانی میں رگڑ کر اور چھان کر صبح وشام پلانا زیادتی پیاس میں مفید ہے۔

۸۔ **حمل کو بچانے کیلئے:** جامن کا ایک تولہ چھلکا آدھ پاؤ پانی میں رگڑ کر اور چھان کر پلانا گرتے ہوئے حمل کو بچاتا ہے۔

شہد بتائے فائدے ہی فائدے

۱۔ **افزائش خون:** شہد نیا خون بنانے کا محرک ہے۔ شہد جہاں خون کو صاف کرتا ہے وہاں نیا خون بھی کافی مقدار میں بناتا ہے۔ اس میں وہ تمام سرخ اجزاء شامل ہیں جو خالص خون میں ہونے لازمی ہیں۔ دو بڑے چمچ شہد کے گرم دودھ میں اچھی طرح حل کر کے دو تین بار دن میں پی لیے جائیں۔

۲۔ **قبض سے علاج:** شہد ہلکا قبض کشا علاج ہے۔ ایسے مریضوں کے جن کو جلاب یا کسی قسم کی دست آور دوائی دینا مضر خیال کی جائے۔ دو چمچ گرم دودھ میں دینے سے قبض دور ہو جاتی ہے۔

۳۔ **زخموں کا مرہم:** شہد ہر قسم کے زخموں کا علاج ہے۔ زخم کو صاف کر کے اس پر شہد کا پھایا لگا دیں اور پٹی باندھ دیں۔

بچوں کو زخم ہوں تو مذکورہ بالا مقدار شہد کی نصف کر دینی چاہیے۔

۴۔ **کلہاڑی کے زخم کیلئے:** اگر کلہاڑی یا تلوار وغیرہ سے گہرا زخم ہو جائے تو اسی وقت خالص شہد کو باریک ململ کے ٹکڑے میں تر کر کے زخم پر لگا دیں تو زخم بہت جلد بھر جائے گا۔

۵۔ **دانتوں، مسوڑھوں کیلئے:** روزانہ شہد کو دانتوں پر مل کر تازہ پانی سے کلیاں کریں۔ دانت خوب صاف چمکیلے ہونے کے علاوہ دانتوں کے ہر قسم کے درد۔ مسوڑھوں کا ورم اور خون کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

۶۔ **آنکھوں کیلئے:** شہد میں پیاز کا پانی اور سیاہ بکری کے جگر کا پانی ہموزن ملا کر دن میں چار بار آنکھوں میں ڈالنے سے شب کوری (رتوندہ) اچھی ہوتی ہے۔

۷۔ **مقوی اثر کیلئے:** بھینس کے دودھ میں شہد ملا کر پینے سے مقوی اثر کرتا ہے۔

۸۔ **وبائی امراض سے نجات:** علی الصبح چند تولہ شہد ٹھنڈے پانی میں ملا کر پینے سے ہر قسم کی وبائی امراض سے نجات دیتا ہے۔

۹۔ **ذیابیطس کیلئے:** ذیابیطس (شکر آنا) کے مریض کو چینی وغیرہ کی بجائے شہد کا استعمال کرنا کارآمد ہے۔

۱۰۔ **پیشاب بند ہو تو:** کسی کا پیشاب بند ہو تو اسے ٦ تولہ شہد کا شربت ہمراہ ۴ ماشہ قلمی شورہ استعمال کرنا چاہیے پیشاب کھل جائیگا۔

۱۱۔ **دردِ زہ سے آرام کیلئے:** عورت کو زہ کا درد ہو تو ایک تولہ شہد کو چھ تولہ بھینس کا گوبر (گویا) میں حل کر کے پلا دیں۔ فوراً زندہ یا مردہ بچہ (جیسا ہوگا) پیدا ہو جائے گا۔

۱۲۔ **بلغمی مزاج والوں کیلئے:** دارچینی باریک کپڑ چھان کر کے رات کو گرم دودھ میں دو ماشہ ڈال کر اور حسب ضرورت شہد ملا کر پینے سے بلغمی مزاج والوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہ تجویز ہر موسم میں بہتر ہے۔

۱۳۔ **یادداشت بڑھانے کیلئے:** مندرجہ ذیل نسخہ یادداشت بڑھانے میں کیمیا ہے۔

شہد ۲۰ تولہ، برہمی بوٹی ہر ایک تین تولہ۔ دارچینی ۹ ماشہ چاٹ کر اوپر سے آدھ سیر گائے کا دودھ پئیں۔

کشٹھاری سے کوڑھ کا شافی علاج

کوڑھ کے لیے اکسیر کہی گئی ہے اور یہ ٹھیک ہی ہے، نسخہ یہ ہے۔

بابچی 10 حصہ، ہڑتال ۴ حصہ۔ منسل 1 حصہ، ہلدی 2 حصہ سب کو گائے کے پیشاب میں پیس کر لیپ کریں تو کوڑھ کو آرام ہو مگر اس سے چھالا پڑ جاتا ہے۔ جس سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ مرچ، نمک۔ تیل، کھٹائی کا پرہیز ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

دمہ کا حیرت انگیز علاج

میں تنجور گیا تھا۔ وہاں سے ٦ میل کے فاصلہ پر ایک حکیم صاحب رہتے ہیں۔ وہ حکیم صاحب دمہ کی دوا کے لیے بہت مشہور ہیں۔ اس لئے میں دوستوں کے ساتھ چلا گیا۔ مریضوں کی بھیڑ کافی تھی۔ حکیم صاحب ایک ہفتہ دوا کھلا کر دمہ کو جڑ سے اکھاڑتے تھے۔ وہاں دو تین روز ٹھہر کر بابا جی سے دوا حاصل کی۔ کیمیکل امتحان کر کے دیکھا کہ تل کی اوٹ میں پہاڑ ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

کریر کی لکڑی نرم لے کر اس کا سولھواں حصہ خراسانی اجوائن میں ملا کر پاتال جنتر سے تیل نکالو۔ اس تیل کو روٹی پر چار ماشہ کی مقدار میں چھڑک کر دن میں ۳ مرتبہ کھانے سے دمہ جاتا رہتا ہے۔

دھاتو پشٹ گولیاں:

ملیریا کے جملہ نقائص پر اکسیر بتلائی گئی ہے۔ ساتھ ہی باہ کی قوت بڑھا کر انزال کی شکایت رفع کرنے کا بھی دعوے کیا گیا ہے۔ جو بالکل بجا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

جائفل، جلوتری، ماجو پھل، ناگ کیسر، عقر قرعا، موچرس، ہبسلوچن، خراسانی، اجوائن، دانہ الائچی خورد، سب ہموزن ملا کر چورن کر لیں۔ پھر ببول کی گوند کے پانی میں گھوٹ کر ایک ماشہ کی گولی تیار کر لیں۔

امساک کی گولیاں:

یہ دوا ممسک کہی گئی ہے اور بلا مبالغہ یہ دعویٰ صحیح ہے۔ نسخہ اس طرح ہے۔

زعفران، سلاجیت، افیم، مصطگی، سمندر جھاگ، ناگ کیسر، عقر قرعا، بیج بند، ایک ایک ماشہ سب کو اچھی طرح کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ وقت سے ۳ گھنٹہ پہلے ایک گولی آدھ پاؤ گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

☆☆☆☆☆☆

نفسیاتی الجھنوں کا یقینی علاج

دین فطرت اور ہماری نفسیات:۔ (زاہدہ رحمٰن خان، جھنگ)

صرف نفسیاتی مریضوں کے لئے اسلام دین فطرت ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

آج میں آپ کو اس کا جواب اس وقت دے رہی ہوں جب اللہ تعالیٰ نے مجھے نفسیاتی بیماریوں کے بارے میں آگاہی دی۔ لہٰذا اس سوال کا جواب بھی نفسیات کی رو سے دوں گی اس کا مطلب ہے کہ انسان کو جب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تو صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتے تھے کہ انسان کی فطرت کیا ہے اور اس کی فطرت کو صحت مند رکھنے کے لئے کیا اصول درکار ہیں اور جب دنیا کے مسائل اس سے ٹکرائیں گے تو یہ خود کو سنبھالنے کے لئے ان اصولوں کو کیسے اپنی ڈھال بنائے گا۔ فرقہ واریت پھیلتی گئی اور لوگ فرقہ واریت اور دنیا میں پھنس گئے اور وہ اصول جسکو بنیاد بنا کر انسان کو پیدا کیا گیا تھا وہ بھول گئے۔ اس طرح مسلمانوں کی وہ ڈھال کھو گئی جس کے ساتھ دنیا کے مسائل کا مقابلہ کیا جا سکتا تھا۔ اس لئے انسان نفسیاتی بیماریوں کا گڑھ بن گیا مثلاً اگر کسی کا کوئی عزیز مر جائے تو وہ اس بات کو روگ بنا کر نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں کہ ایسا کیوں ہوا۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا، ابھی اس کی عمر ہی کیا تھی، یا اگر صحیح علاج ہوتا، یا پیسہ ہوتا یا ڈاکٹر کی سہولت میسر ہوتی تو وہ بچ جاتا اور وہ یہ بھول جاتے ہیں۔

سورۃ العمران کی آیت 145 کے پہلے حصے کا ترجمہ ہے (کوئی انسان اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا، اس کا وقت لکھا ہوا ہے۔) اگر ترجمے کی گہرائی میں جائیں تو جو لوگ حسرت یا وساوس سے نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں اگر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو یہ تو اللہ تعالیٰ سے لڑائی والی بات ہے یا مقابلے والی بات ہے (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ) کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے حکم دے دیا اور اس کا وقت لکھ دیا تو کون اسے بچا سکتا تھا۔ کیسے اس کی مدد اس انسان کی جان بچا سکتی تھی۔ بلکہ اسے دنیا کی ساری طاقتیں ملکر بھی نہ بچا سکتیں تھیں۔ یہ ایک اصول تھا ایک تعلیم تھی کہ اللہ کے حکم سے انسان مرا اور اس کا وقت پورا ہو چکا تھا اور یہ اٹل فیصلہ تھا جو اللہ تعالیٰ نے لکھا تھا۔

میں بات کر رہی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے اصول بنائے تا کہ وہ ان پر کار بند رہ کر کامیاب زندگی بسر کر لے۔ مثلاً جو انسان اللہ کی رضا کو تسلیم کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے دیئے میں راضی رہتا ہے کچھ کھو جائے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہتا ہے اور کچھ پالے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ کہتا ہے۔ مشکل میں ہو تو پھر بھی اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے توکل کرتا ہے اگر وہ یہ سب کرتا ہے تو دنیا اور آخرت کیلئے وہ اپنا ہی فائدہ کرتا ہے۔

اگر کوئی توکل نہ کرے صبر نہ کرے، معاف نہ کرے، شکر نہ کرے، وہ زیادہ سے زیادہ یہ کرے گا خودکشی یا پریشانیوں کو ذہن پر سوار کر کے نفسیاتی امراض کو دوست بنا لے گا۔ کچھ لوگ خوف و شک میں مبتلا رہ کر نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں۔ شک و خوف کا الٹ ہے یقین کی کیفیت حقیقت کی کیفیت۔ ہمیں اس کیفیت کو اپنانا چاہیے۔

شک و خوف کا علاج، صرف مثبت اور کامل یقین

مثبت کامل یقین حاصل کرنے کے لئے انسان کیا لائحہ عمل اختیار کرے۔ میرے مضمون کا موضوع اسی لائحہ عمل سے متعلق وہ تمام دینی تعلیمات ہیں، جن سے دور رہ کر انسان بے چین ہو کر تڑپتا ہے۔ تو اس پر کبھی دل کا دورہ پڑتا ہے تو کبھی فالج کا اور اگر ان سے بچ جائے تو نفسیاتی امراض گلے کا ہار بن جاتے ہیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے جو نئی تحقیق دی ہے میں اس کو بروئے کار لا کر ان دینی تعلیمات کی مدد سے نفسیاتی امراض کا علاج بتانا چاہوں گی۔ اگر ان تعلیمات کو اپنی زندگی میں بروئے کار لایا جائے تو جو نفسیاتی مریض بن چکا ہو گا کچھ تبدیلیوں سے گزر کر اپنے امراض سے باہر آ کر ایک نارمل زندگی حاصل کر لے گا۔ نفسیاتی بیماریاں خیالات کی بیماریاں ہوتی ہیں کس طرح منفی خیالات پر قابو پا کر اور خیالات میں تبدیلی لا کر برے خیال سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔ اللہ نہ کرے نفسیاتی بیماری، شوگر کینسر یا ٹی بی کی طرح نہیں ہوتی بلکہ یہ منفی خیالات کی پیداوار ہوتی ہے۔ یہ پیداوار بڑھتی رہتی ہے اس پیداوار کو ختم کرنے کے لئے مثبت خیالات کا سہارا لیا جائے گا۔ آپ اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ اس کا یہ خیال بیمار ہے اور ان خیالات کا علاج کرنا پڑے گا یعنی مثبت خیالات کا بیج بویا جائے گا۔

ایسے خیالات کا علاج ہمارے دین میں موجود ہے اور ایسے علاج کو ہمارے دین میں جہاد اکبر کہا جاتا ہے یعنی اپنے نفس کے خلاف جہاد اس جہاد اکبر میں اپنے خیالات کی چھان پھٹک کرنا اور صحت مند خیالات کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا۔ صحت مند خیالات اپنانے کے لئے ہم سب سے مضبوط اور طاقتور مرکز تلاش کرتے ہیں جہاں سے علاج میسر آ سکے اور وہ طاقتور مرکز ہے قرآن مجید۔

صحت مند خیالات کے مالک کا شعور مکمل طور پر سکون میں ہوتا ہے اور وہ نارمل طریقے پر کام کرتا ہے جیسے کسی ولی یا اللہ کے نیک بندے کا شعور یا ذہن۔ جب کسی انسان کو جذباتی صدمہ یا مسئلہ پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ ایک حد سے زیادہ سوچنے پر ذہن انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر یہ حد بھی گزر جائے تو یادداشت متاثر ہو جاتی ہے پھر خود بخود یادداشت مسئلہ دہراتی رہتی ہے۔ یعنی شعور قابو سے باہر ہو جاتا ہے اس طرح شعور کے پرسکون نظام میں انتشار سے تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اس طرح شعور میں جذباتی تغیر و تبدل واقع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض بے چینی بے سکونی اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔ شعور کی مشین ان پرزوں پر مشتمل ہے چکر، یادداشت، نیند، دل اور چھینکیں، زبان۔

شعور جب کسی بیرونی عوامل سے متاثر ہوتا ہے۔ تو چکر آتے ہیں اور نیند اڑ جاتی ہے۔ سکون کی جگہ بے سکونی لے لیتی ہے دل میں گھٹن اور اضطراب پیدا ہو جاتا ہے۔ جب کسی کو مسئلہ یادداشت بار بار دہراتی ہے تو مریض کو چکر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر یہاں پرسکون لانے والی مشقوں سے خود کو کنٹرول نہ کیا جائے تو حالت مزید خراب ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ان حالات پر قابو پانے کی کوشش جاری رکھی جائے ورنہ حالات ایسے ہو جائیں گے جن کا ذکر میں نے ”نفسیاتی مریض کی کتنی قسمیں ہیں“ میں کیا ہے۔

شعور کا ایک اہم پرزہ یا نظام چکر ہے جو بائیں کنپٹی میں واقع ہے یہ شعور کے سارے نظام میں سب سے پہلے متحرک ہوتا ہے کوئی نارمل انسان کسی مسئلے سے ایک حد سے زیادہ پریشان ہو یا سوچے، تو شعور کا یہ پرزہ یا نظام چکر سب سے پہلے متاثر ہوتا ہے۔ لہٰذا نفسیاتی مریض کے چکر کو کنٹرول کرنے کے لئے بیہوشی کے انجکشن ہرگز استعمال نہ کئے جائیں۔ انجکشن چکر کے نظام کو جو پہلے ہی متحرک ہو چکا ہوتا ہے مزید متحرک کر دیتا ہے۔ بجائے سکون پیدا ہونے کے اور پیچیدگیاں

پیدا ہو جاتی ہیں۔ چکر کو کنٹرول کرنے کے لئے پرسکون کرنے والی مشقیں کی جائیں جب تک چکر ختم نہ ہوں ایسے مریض کو بائیں کروٹ نہیں سونا چاہئے کیونکہ متاثرہ چکر مزید متحرک نہ ہو جائیں جسے نفسیاتی مریض صاف محسوس کرے گا لہٰذا دائیں کروٹ لیٹنا یا سونا چاہئے تا کہ سکون کی نیند آئے اور اس طرح سونے پر نفسیاتی مریض کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ متاثر اور ڈسٹرب شعور والے جیسے ہی بائیں کروٹ سوتے ہیں فوراً ڈسٹرب نیند کا نظام متحرک ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض جنات کی آوازیں اور وزن وغیرہ محسوس کرتے اور دیکھتے ہیں۔ اب میں اپنے دین کی طرف آتی ہوں کہ کس طرح دینی تعلیمات کی مدد سے نفسیاتی امراض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ دراصل نفسیاتی مریض کا ایمان کمزور ہوتا ہے اگر بے سکونی کی وجہ سے کسی کی موت ہے تو وہ سورۃ العمران کی آیت 145 کے پہلے حصے کا ترجمہ! کوئی اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا۔ اس کا وقت لکھا ہوا ہے یہ ترجمہ بار بار پڑھے ہمارا یہ ایمان بڑا پکا ہونا چاہئے کہ ہر بندے کے مرنے کا وقت مقرر ہے ہم کسی بھی طرح اس سے بچ نہیں سکتے کیونکہ اس کا وقت لکھا ہوا ہے۔

اس طرح آپ سے کوئی غلط کام سرزد ہو جائے اور پشیمانی سے آپ کی طبیعت خراب ہو جائے۔ اس کے لئے سورۃ العمران کی آیت 154 کا ترجمہ وہ کہتے ہیں کہ اس کام میں ہمارے لئے بھی کچھ اختیار ہے فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں۔ اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ انسان کتنا بے بس ہے۔ کہ اس کے ہاتھ سے زبان سے کچھ بھی سرزد ہو سکتا ہے۔ وہ کسی بھی راستے کا رخ کر سکتا ہے اور اسے کسی بھی وقت ہدایت مل سکتی ہے عموماً دیکھا گیا ہے کہ ہدایت ٹھوکر کھانے کے بعد ملتی ہے۔ ٹھوکر کھانے والوں کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (۱) ایک ذہین وفطین حساس طبقہ (۲) دوسرا جاہل اجڈ گنوار طبقہ۔

ذہین وفطین حساس لوگ ہی نفسیاتی مریض بنتے ہیں۔ جب کہ جاہل طبقہ کسی بھی قسم کی ٹھوکر سے سبق حاصل نہیں کرتا۔ ٹھوکریں ہمیں کوئی سبق سکھانے کے لئے آتی ہیں۔ اس کی مثال کے لئے میں ایک حدیث کا ذکر کرونگی، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہمیں پہنچنے والی تکلیفیں ہمارے برے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ ہدایت حاصل نہ کرنے والوں کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جسے باندھ دیا جائے یا کھلا چھوڑ دیا جائے وہ نہیں جانتا کہ ایسا کیوں ہوا ہے۔

سورہ العمران کی آیت 156 ہے، ترجمہ: اے ایمان والو تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے ان بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں جو کہیں سفر پر گئے ہوں یا جہاد کر رہے ہوں۔ (اور وہاں مر جائیں) کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے تا کہ اللہ اس گمان کو ان کے دلوں میں حسرت بنائے رکھے اور اللہ ہی زندہ رکھتا اور مارتا ہے۔

اس طرح کا رویہ ہم مسلمان رکھیں تو یہ ہمارے ایمان کے کمزور ہونیکی نشانی ہے۔ غور کریں کہ اگر ہم مرے ہوئے بندے کے بارے میں حسرت وامید کی تصویر بنے رہیں گے تو ہم میں اور کافروں میں کیا فرق رہ جاتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم ایمان والے بنیں اور نفسیاتی امراض سے بھی نکلیں اس قسم کی حسرتیں ہمیں دل سے نکالنی ہونگی کہ اگر ایسا ہو جاتا اگر ویسا ہو جاتا تو یہ نہ مرتا۔

اس سلسلے میں سورۃ العمران کی آیت 154 میں ہے ترجمہ: کہ اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے۔ تب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے اور یہ اس لئے (کہا گیا) ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو وسوسے تمہارے دلوں میں ہیں تمہیں خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے۔

دیکھ لیں کہ ہمارے دین میں انسان کی فطرت کو پرسکون رکھنے کے لئے وہ تمام تعلیمات ہیں اگر ہم خود ان سے دور ہو جائیں بجائے ہم اپنے وسوسوں کو ختم کرنے کے ہم ان وسوسوں سے نظریں چرا کر نیند کی ادویات یا دوسری دماغی ادویات میں اپنی زندگی ڈھونڈیں ناممکن ہے کیونکہ اس طرح کرنے سے وسوسے بڑھتے جائیں گے بلکہ مزید پیچیدگیاں جسمانی اور ذہنی بڑھتی جائیں گی یعنی دوائیوں سے دل کی گھبراہٹ، بے چینی اور شعوری تبدیلیاں وغیرہ۔

ہم نے خود اپنے ایمان کو مضبوط بنانا ہے تا کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالیں محنت وکوشش سے اپنی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لائیں۔ مثبت تبدیلیاں لانے والے بہت سی انگریزوں کی مشہور ہستیوں کے واقعات بھی آپ تک پہنچاؤں گی کہ کس طرح انہوں نے اپنے منفی رجحان کو تبدیل کیا اور مثبت راستہ اختیار کیا نہ صرف لمبی زندگی پائی بلکہ پرسکون زندگی بھی پائی اور دولت وعشرت بھی حاصل کی۔ جو انگریزی کہانیوں میں آپ کو اصول نظر آئیں گے دراصل وہ ہمارے

دینی اصول ہیں مگران کی زندگی میں انقلاب اس وقت آیا جب انہوں نے ہمارے دینی اصولوں پر عمل کیا۔ان اصولوں کی مدد سے ہم بھی اپنی زندگی میں انقلاب لا سکتے ہیں کہ یہ اصول تو ہمارے ہی دین سے اخذ کئے ہوئے ہیں۔ مثلاً صبر وشکر، توکل ویقین، عفو ودرگز رنفسیاتی مریض کے آگے دوراستے ہیں 1۔نارمل ہونے کا 2۔نارمل نہ ہونے کا۔

نارمل ہونے کے بارے میں اگر آپ سوچتے ہیں کہ یہ پلیٹ میں رکھ کر کوئی آپ کو دے گا یا نارمل ہونے کا راز نیند کی گولیوں یا دماغی گولیوں میں چھپا ہے یا کہیں سے اس قسم کی بیسا کھیاں مل جائیں گی جو ان کے ڈسٹرب شعور کا بوجھ اٹھالیں گی یہ خواب وخیال کی دنیا کی باتیں ہیں لہٰذا نفسیاتی مریضوں کو وہ تمام بیسا کھیاں توڑنی ہونگی جو وہ حقیقت کی دنیا سے چرا کر تھامتے ہیں۔ مثلاً دوسروں کی ہمدردی حاصل کرنا، دوسروں سے توقعات رکھنا، مظلوم بننا، اپنے غلط کاموں کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنا، نیند کی گولیاں کھانا یا کسی نشے کا استعمال کرنا۔

آپ کے سامنے واضح نقطہ نظر ہے کہ آپ نے نارمل ہونا ہے۔آپ نے اپنی تکلیف دہ اور مایوس کن عادتوں کو چھوڑنا ہے۔اب آپ پوچھیں گے کہ آپ کو کیسے پتہ چلے گا کہ تکلیف دہ اور مایوس کن عادات کونسی ہیں جب عمل مشقوں کی بدولت آپ کے شعور میں تبدیلیاں آنا شروع ہو جائیں آپ نوٹ کریں کہ کونسا خیال آپ کو ستانے آتا ہے۔ جو دکھی کرتا اور مایوسی پیدا کرتا ہے اور اسے خوب زور وشور سے یادداشت دہراتی ہے۔ایسی عادت یا خیال جس سے آپ کو کوفت ہوتی ہو یا ایسی عادت یا خیال جو بار بار آپ کو پریشانی سے دوچار کرے۔ان عادتوں کو چھوڑنا شروع کریں۔لوگ کہتے ہیں کہ عادتوں کو چھوڑنا بڑا مشکل ہے یہ سب غلط ہے۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے وہ روز نئی باتیں دیکھتا سمجھتا اور سیکھتا ہے اور بہت سی بری باتوں سے اجتناب کرتا ہے مثلاً آپ کے گھر میں تھڑا یا کوئی نئی جگہ بنتی ہے۔تو آپ عادی ہوتے ہیں ایک طرز پر چلنے کے جب آپ گرتے ہیں تو پھر دوبارہ وہاں سے نہیں گرتے۔یا آپ کسی کو گرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ محتاط ہو جاتے ہیں۔دونوں صورتوں میں آپ نے سبق سیکھا اور اپنی عادت کو کنٹرول کیا۔

اب آپ کی غلط پالیسی کے تحت آپ کا شعور لاشعور کے تابع ہے۔ابنارمل لہریں بن رہی ہیں۔ جیسے جیسے آپ مزید نفسیاتی مریض بنتے جاتے ہیں ابنارمل لہریں مزید بنتی جاتی ہیں۔ جب آپ نارمل رویہ اپنانے کی کوشش اور پریکٹس کریں گے تو ایک ایک کر کے آپ کی لہریں ختم ہوتی جائیں گی اور اس کی جگہ جو نارمل سوچ آپ نے اپنانے کی کوشش اور پریکٹس شروع کی ہے وہ لیتی جائے گی جس طرح یہ لہریں خود بخود بنی تھیں اسی طرح ختم بھی ہو جائیں گی۔فرق صرف یہ ہوگا کہ ابنارمل لہریں لیتے وقت مریض کو کچھ محسوس نہیں ہوا لیکن ختم ہوتے وقت مریض ایک ایک تبدیلی محسوس کرے گا۔

کیا یہ آپ کو لمبا سفر معلوم ہو رہا ہے حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں یہ مرض کے حساب سے ہوگا جتنا مرض پرانا ہوگا وقت اس کے مطابق لے گا لیکن صحیح راستے کا تعین بہت جلد آپ کو نارمل زندگی میں لیجائے گا اگر آپ دماغی گولیاں یا نیند کی گولیاں کھا رہے ہیں۔آپ کی لہریں جوں کی توں رہیں گی اگر آپ کو بجلی کے جھٹکے تجویز ہوئے ہیں تو یاد رکھئے کہ بجلی کے جھٹکے دماغی نظام کو درہم برہم کرنے کے لئے ہیں۔اس سے انسان زندہ لاش بن جاتا ہے۔آپ نے زندہ لاش نہیں بننا بلکہ ایک جیتی جاگتی بیدار تصویر بننا ہے۔اپنی زندگی کو نئے تصورات دینے ہیں۔ نئے اصول دینے ہیں جس میں پہلا تصور یہ ہو کہ ہر چیز اللہ تعالیٰ سے مانگنی ہے۔ جوتے کے تسمے سے لیکر ہدایت تک صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنی ہے۔ کسی سے نیکی کا صلہ یا توقعات نہیں رکھنی' صرف اللہ سے صلہ کی امید رکھنی ہے۔

آپ نے یہ تصور بھی پختہ کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہر چیز مانگنے سے ملتی ہے۔نفسیاتی مریض کا صرف ایمان کمزور ہوتا ہے نفسیاتی مریض صرف ہدایت سے بھٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔زندگی اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جو اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتے ہیں اور لیتے ہیں اسی طرح زندگی کی دوسری ضروریات خوبصورتی، علم، دولت بھی اللہ تعالیٰ کی عطا ہوتی ہے اور اس میں کمی اور زیادتی بھی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اگر کوئی یہ سوچے کہ اس کو میری مدد یا علاج کی وجہ سے زندگی، دولت، علم عطا ہوئی، تو یہ شرک ہے، اپنی شرکیہ سوچوں پر کنٹرول کرنا ہی علاج ہے۔ان شرکیہ سوچوں کے مقابلے میں آپ روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کو تھوڑا تھوڑا چار پانچ دفعہ پڑھنا معمول بنالیں یا ترجمہ تھوڑا

تھوڑا پڑھیں اس کے علاوہ سورہ یٰسین یا سورہ ملک اور اس کے علاوہ بہت سی سورتیں ہیں، انہیں زبانی یاد کریں۔ ایک تو آپ کو ہدایت ملے گی دوسرا یہ شعور کو پرسکون رکھنے کیلئے عملی مشقیں ہیں۔ رات سونے سے پہلے اگر آپ کو کوئی شعوری تبدیلی محسوس ہو اور نیند نہ آئے تو ایک سپارہ پڑھ لیں ایک تو یہ ذہنی مشق ہے دوسرا شفا بھی ہے۔ ایک تو قرآن کی رسی تھامنے سے آپ کو ہدایت ملے گی جو کسی مہنگی سے مہنگی دوائی سے نہیں مل سکتی۔ یہ آپ نے قرآن کا ترجمہ پڑھنے کا جو فیصلہ کیا ہے اپنے لئے ہدایت کی زندگی کا انتخاب کیا ہے میں نے جو انگریزی کہانیوں کا انتخاب آپ کے لئے کیا ہے جو میری آنے والی تحریروں میں آپ کو ملیں گی۔ تو آپ دیکھیں گے کہ ان لوگوں نے بھی اللہ کی مدد کو جانا۔ اللہ کی محبت کو سمجھا اور پہچانا اللہ پر بھروسہ کیا۔ اللہ کی محبت پر بھروسہ کیا، کہ وہ پاک ذات ہمارے لئے جو بھی کرتی ہے اس میں ہماری بہتری ہوتی ہے اور ایک وہی ہمارا سچا خیر خواہ ہے باقی تمام تعلق تو دنیاوی ہیں لازوال رشتہ صرف اللہ تعالیٰ سے ہے۔ اللہ پر ایمان لانا تمام رسولوں پر ایمان لانا، آسمانی کتابوں پر ایمان لانا اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا کہ یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ فرشتوں پر ایمان اور آخرت پر ایمان لانا۔

آپ نے دیکھا کہ ایمان تب مکمل ہوتا ہے جب اوپر دی گئی باتوں پر زبان سے اقرار اور دل سے مکمل طور پر تصدیق ہو۔ ان تمام امور کو اپنا کر اور دل سے تصدیق سے ہی ہم دنیا اور آخرت میں ابدی سکون و چین پا سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں کہ ان باتوں پر ایمان لانے سے اور ایمان مضبوط کرنے سے انسان دنیا کی جھنجھٹوں سے آزاد ہو جاتا ہے اور وہ زندگی میں آنے والے واقعات کو اللہ کی آزمائشوں سے منسوب کرتا ہے اور ثابت قدم رہتا ہے یہ باتیں اور دینی تعلیمات اسے سکون دیتی ہیں۔ دلاسہ دیتی ہیں اور ہمت دیتی ہیں ہم دنیاوی آزمائشوں اور ذہنی الجھنوں کو صرف ایمان کی مدد سے مغلوب کر سکتے ہیں اور سکون حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین توکل قناعت صبر و شکر عفو و درگزر کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ انسان بے یقینی یعنی شک و اوہام میں مبتلا ہو کر نفسیاتی مریض بن جاتا ہے۔ نفسیاتی مریض ان وجوہات کو دل پر لے لیتا ہے اور نفسیاتی امراض میں دھنستا چلا جاتا ہے۔

(۱) میرے ساتھ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا کیوں ہوا؟۔ **(احتجاجی کیفیت)**

(۲) میرے ساتھ یہ کیا ہو گیا؟۔ **(استعجابی کیفیت)**

(۳) میں کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ **(اضطرابی کیفیت)**

(۴) ایسا نہ ہو جائے، ویسا نہ ہو جائے **(شکی کیفیت)**

میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟ کے لئے میں ایک لیڈی ڈاکٹر کی مثال دوں گی۔ جب اس کا شوہر اسے اپنے گاؤں لے گیا تو ساس نے روایتی انداز اپنایا اور بہو کو کھانا لکڑیوں کی آگ جلا کر پکانا پڑا۔ وہ اخلاقی لحاظ سے بہت سٹرونگ عورت تھی لیکن اس بات کو ذہن پر سوار کر لیا کہ میں اتنی قابل لیڈی ڈاکٹر اور یہ سلوک میرے ساتھ یہ رویہ کیوں اپنایا گیا۔ پتہ ہے آج کل وہ کہاں ہے وہ پاگل خانے میں ہے۔

ذرا غور فرمائیے کہ ایسی خاتون جس کو شہر میں ہسپتال کی طرف سے گھر ملا ہو، جس کی پریکٹس خوب چلتی ہو، ہزاروں روپے گھنٹے میں کماتی ہو، کیا ایسی عورت کے لئے زیب دیتا ہے کہ وہ دوسروں کی خامیوں کو اپنے ذہن پر سوار کر لے۔ کیا شوہر اور ساس کو چھوڑا نہ جا سکتا تھا۔ کیا یہ غرور نہیں کہ اگر کچھ عرصہ روٹین سے ہٹ کر کام کیا تو اسے انا کا مسئلہ بنا کر پاگل خانے پہنچ گئی۔ راستے تو بہت سارے تھے افسوس اسے خود کو کنٹرول کرنا نہ آیا اگر شعور بے قابو ہو گیا تھا تو اسے آہستہ آہستہ قابو میں کیا جا سکتا تھا لیکن افسوس صد افسوس۔

یہ دوسرا واقعہ بھی ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر کا ہے اس کے گھر ڈاکہ پڑا۔ اس نے ٹینشن لی، نیند متاثر ہو گئی نیند کی گولیاں مسئلے کو کہاں سے کہاں لے گئیں۔ پھر اسے زنجیروں میں رکھا جانے لگا اور پھر وہ مر گیا۔ آپ نے دیکھا کہ دونوں ذہین و فطین پڑھے لکھے لوگ اسی ایک مسئلے سے ذہنی انتشار کا شکار ہو گئے مگر بجائے ذہن کو کنٹرول کرنے کے نیند کی گولیوں پر زور دیا گیا نفسیاتی مریض کے وہ چار منفی پوائنٹ جن میں اکثر لوگ مبتلا ہو کر نفسیاتی مریض بنتے ہیں وہ چار پوائنٹ میں پہلے درج کر چکی ہوں اب ان منفی پوائنٹ کا مثبت جواب بھی بتاؤں گی۔

(۱) میرے ساتھ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا، کیوں ہوا؟ (**احتجاجی کیفیت**)

اس کا جواب ہے، اے اللہ تعالیٰ کیا یہ میری آزمائش ہے، اے اللہ اگر یہ آزمائش ہے تو تو ہی مجھے برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ یا اللہ مجھے اس آزمائش سے نکال دے یا اللہ مجھے اس امتحان میں پاس کر دے، اللہ کی یہی مرضی تھی، اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی لکھا تھا اس امتحان میں میرے لئے کوئی بہتری ہوگی۔ (ان میں کچھ الفاظ منتخب کر کے بار بار دہرائیں)

(۲) میرے ساتھ یہ کیا ہو گیا؟ (**استعجابی کیفیت**)

اس کا یہی جواب ہے اللہ کا یہی حکم تھا، یا اللہ کے حوالے اللہ کی ذات حکیم ہے اور دانا ہے اس میں بھی کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہوگی۔

(۳) میں کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ (**اضطرابی کیفیت**)

اس کا جواب ہے اللہ ہے نا، مجھے اللہ کافی ہے۔ دل سے دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ کوئی راستہ نکال دیں گے۔

(۴) ایسا نہ ہو جائے ویسا نہ ہو جائے (**شکی کیفیت**)

اس کا جواب ہے اللہ دیکھ رہا ہے۔ اللہ سن رہا ہے، اللہ میرے ساتھ ہے، یہاں شک کی جو کیفیت ہوگی۔ اس کے متعلق مریض کو فیصلہ کرنا ہوگا۔ شک کی کیفیت کے لئے میرا مضمون غور سے پڑھیے (وہم یا خوف کا تدارک کیسے) جو انشاء اللہ میں آپ کے لئے بھیجوں گی لیکن میں یہاں مختصر ذکر کرنا چاہوں گی۔ اگر شک کی کیفیت ایسی ہے کہ کوئی مسئلہ ایسا کہ جو مریض میں تذبذب اور شک کی کیفیت پیدا کئے ہوئے ہے تو اس کے لئے مریض کو ایک فیصلہ کرنا پڑے گا اور ثابت قدمی سے اس کے اوپر ڈٹے رہنا ہوگا اس کو ذرا مثال سے سمجھئے اگر کوئی نماز پڑھتا ہے اسے ہمیشہ لگتا ہے کہ اس نے غلط نماز پڑھی ہے وہ بار بار پڑھتا ہے پھر بھی دل بے چین رہتا ہے۔ اگر اس بات کو یہاں روکا نہ گیا تو پھر وضو کا یہ حال ہو جائے گا کپڑوں کی ناپاکی پر دھیان جائے گا، مسئلہ دن بدن بڑھتا رہے گا، اس کے لئے مریض اپنے اوپر جبر کر کے ایک ہی دفعہ نماز پڑھے اور بس۔

پہلے مریض کی لڑائی اپنے منفی خیالات کے ساتھ تھی اب لڑائی مثبت خیالات کی منفی خیالات کے ساتھ ہے اور ایک دن مثبت خیال جیت جائے گا جبکہ پہلے منفی خیال کی لڑائی طاقتور منفی خیال سے تھی لہٰذا طاقتور منفی خیال نے جیت جانا تھا۔

اگر شک اس قسم کا ہے کہ میں گھر سے نکلا اور موت آئی، اس خیال کو ایمان کی مدد سے مغلوب کیا جائیگا اور اس شک کا مقابلہ کیا جائے گا۔ ایمان پر کفر کا مقابلہ کر کے کفر کو مغلوب کیا جائے گا' موت کا ایک دن مقرر ہے اور شک کا مقابلہ یہ ہے کہ گھر سے نکلیں جہاں بھی جانا ہو جائیں۔ ذرا طریقہ مختلف کر لیں کہ چوتھا کلمہ پڑھتے جائیں۔ یاد رکھئے ہم صرف دعا کے ذریعے اپنے حالات بدل سکتے ہیں اور دعا زندگی کے ہر معاملے کے لئے کتنی ضروری ہے ایک ایک مسئلہ کے لئے الگ سے دعا ترتیب دینا پڑے گی لیکن افسوس لوگوں کے سامنے تو ہم گھنٹوں اپنے مسائل کو ڈسکس کرنا چاہتے ہیں جو دل میں تنگ ہو رہے ہوتے ہیں جو ہمارے لئے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے مسئلہ پیش کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت ہی نہیں ہوتا۔

ہمارے قریبی کالج کی ایک پروفیسر صاحبہ لڑکیوں کو بتا رہی تھیں کہ ان کا عزیز جو ایم بی اے پاس ہے لاہور میں رہتا ہے۔ اس لڑکے نے کوئی مقابلے کا امتحان دیا تو فیل ہو گیا۔ اس نے اتنی ٹینشن لی ہے کہ آج کل گھر میں اسے باندھ کر رکھا جا رہا ہے۔

غور کریں کہ ایم بی اے پاس نے کتنی مایوسی کا اظہار کیا ہے کہ اس کا دل اور شعور متاثر ہو گئے۔ لازمی بات ہے کہ اس کی نیند اڑ گئی ہوگی یا دل یا شعور میں کوئی تبدیلی آئی ہوگی جس سے پریشان ہو کر وہ چیختا چلاتا ہوگا، لہٰذا اب اسے زنجیروں میں باندھ کے رکھا جا رہا ہے کیا اس کو اپنی قابلیت پر اتنا غرور تھا یا قابلیت سے مایوسی ہوئی کہ ایسا کیوں ہوا۔ قابلیت بھی تو اللہ کی دی ہوئی تھی اگر ایک معمولی ٹھوکر لگ بھی گئی تو اتنی ناشکری تقدیر تو کچھ بھی کر سکتی ہے آپ کو اگر اللہ تعالیٰ نے قابلیت دی ہے تو اللہ تعالیٰ سے دنیا کی اونچ نیچ سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ بھی مانگیں۔ ایک گورنمنٹ ہائی سکول کی ٹیچر تھی اس کا شوہر فوت ہو گیا۔ اس کے چار لڑکے تھے سسرال والوں نے گھر سے نکال دیا کہ کہیں بینک بیلنس جائیداد میں سے حصہ نہ مانگ لیں۔ خاتون ٹیچر کے میکے والوں نے انتہائی تعاون کیا، مگر وہ

سسرال کے رویہ سے دلبر داشتہ ہوئیں، نیند کی گولیوں کے سہارے موت کو گلے لگالیا۔ غور کریں اگر اللہ تعالیٰ نے ایک سہارا لیا تھا تو وہ خود ٹیچر تھی میکے والوں کا ساتھ تھا، پھر چار بیٹے تھے زمانہ حال میں وہ بچوں کی اچھی دیکھ بھال کر سکتی تھی، لیکن وہ خود سے لڑتی رہی اور ہار گئی۔ آپ نے ہمیشہ سنا یا پڑھا ہوگا کہ فلاں بہت بڑا رائٹر تھا مگر اس کی موت خودکشی کی وجہ سے ہوئی، فلاں بہت بڑا اداکار تھا مگر اس کی موت نفسیاتی امراض کی وجہ سے ہوئی، کیونکہ یہ لوگ تنہائی کا شکار ہو گئے یا مایوسی کا شکار ہو گئے لیکن تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں کہ آپ نے کبھی نہیں یہ سنا ہوگا کہ فلاں ولی اللہ تنہائی کا شکار ہو گیا اور اس نے خودکشی کر لی، یا نفسیاتی مریض بن گیا۔ کیونکہ اللہ کے ولی کبھی اکیلے نہیں ہوا کرتے، ان کا سچا دوست اللہ ان کے ساتھ ہمیشہ ہوتا ہے اور وہ اللہ کی رضا میں راضی رہتے ہیں۔

آخر ہم نفسیاتی امراض سے کیسے دور رہیں؟ آپ کو غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ دو قسم کے لوگ نفسیاتی امراض سے دور رہتے ہیں۔ ایک وہ جو بالکل گنوار اور اجڈ جاہل قسم کے ہوں۔ ان کا ذہن اور دل اس قابل ہی نہیں ہوتا کہ وہ آس پاس کے درد کو محسوس کر سکیں۔ لہٰذا ایسے لوگ تو نہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں نہ معاشرے کو۔ دوسری قسم کے وہ لوگ ہیں جو دوسروں کی مدد اور خدمت کے لئے کوئی لمحہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ دنیاوی آسائشوں کی ان کی نظر میں کوئی ویلیو نہیں ہوتی۔ وہ اللہ کے دیئے ہوئے مال کو بے دریغ محتاجوں میں لٹاتے ہیں اور لوگوں کی اصلاح و بہتری میں ہر لمحہ مصروف رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ولی اللہ یا اللہ کا دوست بھی کہتے ہیں یہ اپنی زندگی میں آنے والی آزمائشوں مصائب اور خوشیوں کو زندگی کہتے ہیں اور اس تغیر و تبدل کو اللہ کی مرضی سے جوڑ دیتے ہیں اور صبر و تحمل کا جو درس اللہ کی مرضی کے ساتھ جڑا ہے اس کو تھام لیتے ہیں۔ آپ نے بڑے بڑے مدبر لوگوں اور بادشاہوں کو دماغی عارضوں میں مبتلا ہوتے سنا ہوگا۔ صرف اللہ کے دوست پرسکون اور ایمان کی موت مرتے ہیں کیونکہ وہ چھوٹی سی بات سے لیکر بڑے سے بڑے طوفان کو اللہ کی مرضی کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے خود کو کنٹرول کرتے ہیں۔

اگر کسی صدمے یا حادثے کو اللہ کا امر سمجھنے کے بجائے اور اس پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے کے بجائے گھر کی ساری چیزیں جلا دیں تو یہ صبر و تحمل کا بالکل الٹ ہے۔ اگر ہم خود کو کنٹرول نہ کریں،

بے چین ہو کر چیخیں چلائیں، کہ ایسا کیوں ہوا، ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا، ایسا کہنے سے حالات تو نہیں بدل سکتے مگر دل اور شعور پر بڑا برا اثر پڑتا ہے۔ صبر و تحمل، تقدیر اور آخرت پر یقین کا مطلب ہی یہی ہے کہ اگر آپ نے صبر و تحمل کے ساتھ آزمائشوں کو برداشت کیا اور یہ کہ تقدیر کا لکھا اللہ کی طرف سے ہے انسان بے بس ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ اس دنیا میں اور آخرت میں اس کا اجر دیں گے خود کو اللہ کے بتائے ہوئے راستے کے مطابق کنٹرول کرنا اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا جس طرح حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ سے مدد طلب کرنی چاہی ایسے حالات میں دو رکعت نفل حاجت کے پڑھیں آپ دیکھیں گے کہ آپ کو ایسا روشن راستہ نظر آ جائیگا جو آپ کے مسائل کا مرہم ہوگا۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ غموں اور مسائل کے بادل چھٹ جائیں تو اچھے اور برے حالات میں اللہ کو پکاریں بلکہ اللہ سے مانگنے یا مدد لینے کے طریقہ کار کی آپ کو ہر وقت پریکٹس ہونی چاہئے آپ خود کو نیکوکار سمجھتے ہوں یا گناہ گار۔ اللہ کی محبت سب کے لئے ہے یہ الفاظ دن رات آپ اپنے بچوں کے سامنے ادا کرتے رہیں تا کہ جب انہیں بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ بھی انہی الفاظ کے ذریعے دل کو سہارا دے سکیں۔ یہ ایک طریقہ ہے نفسیاتی امراض سے بچنے کا۔ اب آپ سوچ رہے ہیں کہ کیا واقعی یہ ممکن ہے کہ اس قسم کے الفاظ سے ہم خود میں تبدیلی لا سکتے ہیں تو اس کا جواب ہے. جی ہاں، بالکل۔

کیسے تبدیلی ممکن ہو سکتی ہے، اس کے لئے آپ میرا اگلا مضمون پڑھئے۔ ''شعور ایک جادو کی مشین ہے'' البتہ یہ مضمون انسانی فطرت اور دین فطرت کے تعلق کو واضح کرنے کے لئے ہے کہ کس طرح انسانی فطرت کو دین فطرت میں بدلا جا سکتا ہے۔ انسانی نفسیات کی گہرائی میں جائیں تو اس کا مطلب ہے ہماری فطری عادتیں اور دین فطرت کا مطلب ہے فطرت کے مطابق دین اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ انسان ہر لمحہ حالات سے متاثر ہوتا ہے ہر بندے کی اپنی عادتیں ہوتی ہیں لیکن ہمیں اپنی عادتوں پر کھنا چاہئیں، یا ایک مرکز پر نظریں مرکوز رکھیں کہ اس میں اپنی عادات اور فطرت کے لئے کیا سبق ہے۔ تو وہ صرف قرآن مجید ہے۔ اپنی عادتوں کو صحت مند رکھنے کے لئے ہم صرف قرآن مجید اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے سبق حاصل کر سکتے ہیں۔

کوئی انسان ایک حالت میں نہیں رہتا ہر وقت انسان کا ایمان گھٹتا بڑھتا رہتا ہے جیسے ہی اس کا ایمان گھٹتا ہے کوئی ٹھوکر اسے ایسی لگتی ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ یاد آجاتے ہیں کوئی کسی آزمائش میں پڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے یاد آجاتے ہیں جس سے اس کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔

حدیث مبارک ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ایسا دور آئے گا کہ اس وقت کے لوگ اگر دس فیصد ایمان بھی رکھتے ہوں گے، تو جنت میں جائیں گے یعنی اس دور کے جو دس فیصد بھی دین پر عمل کرنے والے لوگ ان کیلئے جنت کی بشارت ہے اور ہم ہی وہ خوش قسمت امت ہیں جس کو یہ رعایت حاصل ہے اگر آپ دس فیصد سے زیادہ پر عمل کرتے ہیں تو اس سے بڑی اور کیا بات ہوگی۔ ہر انسان سے کسی بھی وقت غلطیاں ہونا ممکن ہیں اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک کھلا ہے جب تک موت کا بچھونا لگے۔

قرآن پاک میں انسان کو یہ سبق بارہا یاد کروایا گیا کہ اللہ کی بڑائی بیان کرو اور توبہ کرو۔ اللہ معاف کرنے والا ہے انسان خطا کا پتلا ہے لیکن توبہ کرنا، اللہ کی تسبیح وتحمید کرنا دوسروں سے بھلائی کرنا۔ اپنے اخلاق سنوارنا، یہی انسانیت کا وہ مرتبہ ہے جو انسان کو فرشتوں سے بلند مقام پر بنا دیتا ہے۔ ہر کام اللہ کے حکم سے ہوتا ہے جو لوگ حالات کی حقیقت کا انکار کریں' ذمہ داری اپنے سر لیں کسی مسئلے کو گلے کا ہار بنالیں' جب تک ہم زندہ ہیں مسئلے مسائل تو پیدا ہوتے رہیں گے' فطری طور پر انسان کمزور ہے وہ کسی کام یا گناہ کی ذمہ داری اپنے اوپر لینے کے قابل ہی نہیں نفسیاتی مریض اس لئے بھی الجھے رہتے ہیں کہ وہ ہر مسئلے اور گناہ کی ذمہ داری اپنے سر لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار فرمایا ہے میں معاف کرنے والا ہوں، میں رحم کرنے والا ہوں۔ انسان کے پاس ایک ہی راستہ ہے کہ وہ جانے اور انجانے میں کئے جانے والے گناہوں کی ہر وقت معافی مانگتا رہے اور بھلائی کے کاموں میں آگے آگے رہے۔ اللہ سے رحم کی امید رکھے اس طرح ہی ہم پاک وصاف ہو کر دنیا سے رخصت ہو سکتے ہیں۔ ایک چھوٹے سے فقرے پر اپنا مضمون ختم کرتی ہوں۔ بڑی عجیب بات ہے کہ جب انسان کسی چیز سے ڈرتا ہے تو اس سے دور بھاگتا ہے مگر جب اللہ سے ڈرتا ہے تو اس کے اور بھی نزدیک ہو جاتا ہے۔

مجھے شفاء کیسے ملی

تحقیق و ترتیب: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتا

مجھے شفاء کیسے ملی

جلد (اول - دوم) مکمل

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

مجھے شفا کیسے ملی

اس کتاب میں کیا ہے (عبقری کا خاص نمبر)

روحانی، جسمانی اورنسل درنسل سینے میں چھپے، صدری رازوں کا انوکھا مجموعہ اور وہ صندوق جو لعل و جواہر سے بھرا ہوا ہے۔ جس کا ورق ورق اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ اس دنیا میں ابھی بھی بخل شکنی کرنے والے موجود ہیں۔ اس کی قدر اوراق کھولنے کے بعد ہی ہوگی۔ آیئے ہم کتاب کے چند صفحات کا آپ کو ہلکا سا تعارف کراتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا کامیاب نسخہ اور تجربہ بھی ایسا جو چند روپوں میں میسر ہو۔ ہیپاٹائٹس کیلئے صرف عرق کی ایک بوتل سے ہمیشہ کیلئے خاتمہ، جو ایک نہایت تجربہ کار شخص کا صرف کاروبار بھی یہی ہے۔ اس نے خلوص دل سے عبقری کے قارئین کیلئے ارسال کیا، جو آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ ایک مزارع ڈیرہ پر گزر رہا تھا، اس کا بیٹا جل گیا، ادھر سے گزرتے ہوئے ایک فقیر نے دیکھا اور ایسا نسخہ دیا کہ نشان تک ختم ہوگئے، یہ راز پڑھنا نہ بھولیں۔ چہرے کی خوبصورتی اور حسن و جمال کے 140 ایسے راز، فارمولے اور سادہ انوکھے نسخے جو پل پل آپ کا ساتھ دیں حتیٰ کہ غیر ملکی لوشن اور کریموں سے بے نیاز کردیں۔ تجربہ کار خواتین نے خاص نمبر کیلئے ارسال کیے۔ نوجوانوں کے چہرے گلاب اور شاداب رہیں لیکن مہاسے ختم ہوں، داغ دھبے محسوس تک نہ ہوں، وہ خاص نمبر کے چند اوراق کھول کر فیض حاصل کریں۔ خواتین لیکوریا، کمر کا درد اور اندرونی ورم انفیکشن سے لاچار اور عاجز آگئی ہیں وہ اپنی پسند کے آسان سے آسان نسخے انتخاب کرکے اور نہایت سستے داموں سے بنا کر اپنی زندگی، جوانی اور صحت کی حفاظت کرسکتی ہیں۔ نوجوان اگر اپنے پوشیدہ روگوں کا دائمی حل چاہتے ہیں، تو یہ اوراق ضرور کھولیں۔ میاں بیوی کے جھگڑے، گھریلو الجھنیں، روحانی مشکلات، جادوٹونہ جو آخری حالت تک پہنچ گیا ہو، نظربد کسی طرح جان نہ چھوڑتی ہو، بیٹیوں کے رشتے نہ ہوتے ہوں۔ کاروبار بندھا ہوا ہے اور نہیں چل رہا۔ بیرون ملک جانے کی سب کوششیں بیکار ہو چکی ہوں تو اس کیلئے روحانی آزمودہ وظائف، تعویزات، نقش آپ اس خاص نمبر میں پڑھیں۔ ایسے روحانی انوکھے تجربات، واقعات، مشاہدات اور فقیری بھید پڑھنے کو ملیں کہ آپ حیران ہوجائیں۔ عبقری کا خاص نمبر "مجھے شفاء کیسے ملی" قارئین کیلئے تحفہ عاملوں کیلئے راہبر، ڈاکٹروں کیلئے گائیڈ، حکماء کیلئے انمول بیاض، گھریلو خواتین کیلئے بہترین روحانی اور جسمانی معالج ثابت ہوگا۔

دفتر ماہنامہ "عبقری"

مرکز روحانیت و امن 78/3 مزنگ چونگی قرطبہ چوک نزد گوگا نیلام گھر عبقری سٹریٹ لاہور۔

فون: 042-37552384 موبائل: 0322-4688313

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org

مجھے شفا کیسے ملی

اس کتاب میں کیا ہے (عبقری کا خاص نمبر)

روحانی، جسمانی اور نسل در نسل سینے میں چھپے، صدری رازوں کا انوکھا مجموعہ اور وہ صندوق جو لعل و جواہر سے بھرا ہوا ہے۔ جس کا ورق ورق اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ اس دنیا میں ابھی بھی بخل شکنی کرنے والے موجود ہیں۔ اس کی قدر اوراق کھولنے کے بعد ہی ہوگی۔ آیئے ہم کتاب کے چند صفحات کا آپ کو ہلکا سا تعارف کراتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا کامیاب نسخہ اور تجربہ بھی ایسا جو چند روپوں میں میسر ہو۔ ہیپا ٹائٹس کیلئے صرف عرق کی ایک بوتل سے ہمیشہ کیلئے خاتمہ، جو ایک نہایت تجربہ کار شخص کا صرف کاروبار بھی یہی ہے۔ اس نے خلوص دل سے عبقری کے قارئین کیلئے ارسال کیا، جو آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ ایک مزارع ڈیرہ پر گڑ بنا رہا تھا، اس کا بیٹا جل گیا، ادھر سے گزرتے ہوئے ایک فقیر نے دیکھا اور ایسا نسخہ دیا کہ نشان تک ختم ہوگئے، یہ راز پڑھنا نہ بھولیں۔ چہرے کی خوبصورتی اور حسن و جمال کے 40 ایسے راز، فارمولے اور سادہ انوکھے نسخے جو پل پل آپ کا ساتھ دیں حتیٰ کہ غیر ملکی لوشن اور کریموں سے بے نیاز کر دیں۔ تجربہ کار خواتین نے خاص نمبر کیلئے ارسال کیے۔ نوجوانوں کے چہرے گلاب اور شاداب رہیں لیکن مہاسے ختم ہوں، داغ دھبے محسوس تک نہ ہوں، وہ خاص نمبر کے چند اوراق کھول کر فیض حاصل کریں۔ خواتین لیکوریا، کمر کا درد اور اندرونی ورم انفیکشن سے لاچار اور عاجز آ گئی ہیں وہ اپنی پسند کے آسان سے آسان نسخے انتخاب کر کے اور نہایت سستے داموں سے بنا کر اپنی زندگی، جوانی اور صحت کی حفاظت کر سکتی ہیں۔ نوجوان اگر اپنے پوشیدہ روگوں کا دائمی حل چاہتے ہیں، تو یہ اوراق ضرور کھولیں۔ میاں بیوی کے جھگڑے، گھریلو الجھنیں، روحانی مشکلات، جادوٹونہ جو آخری حالت تک پہنچ گیا ہو، نظر بد کسی طرح جان نہ چھوڑتی ہو، بیٹیوں کے رشتے نہ ہوتے ہوں۔ کاروبار بندھا ہوا ہے اور نہیں چل رہا۔ بیرون ملک جانے کی سب کوششیں بیکار ہو چکی ہوں تو اس کیلئے روحانی آزمودہ وظائف، تعویزات، نقش آپ اس خاص نمبر میں پڑھیں۔ ایسے روحانی انوکھے تجربات، واقعات، مشاہدات اور فقیری بھید پڑھنے کو ملیں کہ آپ حیران ہو جائیں۔ عبقری کا خاص نمبر ''مجھے شفاء کیسے ملی'' قارئین کیلئے تحفہ عاملوں کیلئے راہبر، ڈاکٹروں کیلئے گائیڈ، حکماء کیلئے انمول بیاض، گھریلو خواتین کیلئے بہترین روحانی اور جسمانی معالج ثابت ہوگا۔

ISBN
9789696260363

دفتر ماہنامہ ''عبقری''

مرکز روحانیت وامن 78/3 مزنگ چونگی قرطبہ چوک نزد گوگا نیلام گھر عبقری سٹریٹ لاہور۔

فون: 042-37552384 موبائل: 0322-4688313

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org